اصول وقواعدِ عملیات

خالد اسحاق راٹھور

Scanned with CamScanner

نسلوں پن شلدلا کی تحقیق ص 119

0346-5926169
مشتاق احمد 169

0342-1130296
علی صابر

0343-6956409
163/E.B

طالع مطالعہ کا کرنا ص 2000

Scanned with CamScanner

اصول وقواعد عملیات

خالد اسحٰق راٹھور

عامل بنانے والی کتاب

ہر وہ فرد جو عامل بننے کا خواہش مند ہو یا خود عملیات کرنے یا نقوش وعملیات استخراج کرنے یا اس فن کو سیکھنے کی خواہش رکھتا ہو یا اس فن میں مہارت حاصل کرنے کا خواہش مند ہو اس کے لیے یہ کتاب ایک استاد اور راہنما کا درجہ رکھتی ہے۔

تالیف: خالد اسحٰق راٹھور

پبلشر: راٹھور پبلشر

رابطہ: مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

فون: (042) 6374864
0321-4753240
0300-8442060
0300-4783518

سن اشاعت: 2007-ایڈیشن اول

قیمت: Rs350 [redacted]

ISBN: ISBN 978-969-535-044-7

Scanned with CamScanner

جملہ حقوق محفوظ ہیں

جزوی یا مکمل طور پر اس کتاب کا کوئی بھی حصہ مصنف و پبلشر (خالد اسحٰق راٹھور) کی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی ذریعے یا مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ ایسا کرنے والے کے خلاف پاکستانی و بین الاقوامی کاپی رائٹ قوانین کے مطابق قانونی کاروائی کی جائے گی۔ خیال رہے کہ کتاب ہذا کے ترجمہ اور اشاعت سمیت دیگر تمام حقوق مصنف و پبلشر خالد اسحٰق راٹھور کے پاس ہیں۔

فہرست مضامین

عملیات کے معنی ومفہوم	22
عملیات کے معنی ومفہوم	23
عملیات کی ابتداء	23
عملیات کی اقسام	24
نوری علم	25
کالا علم	25
ناری علوم کے بارے میں جہالت	26
ناری علم سے کیوں بچیں	27
کیا ناری علم طاقتور ہے؟	27
علم عملیات کا حصول کیوں؟	28
عملیات کے فوائد حاصل کرنے کے لیے	28
سحر سے بچاؤ	28
کالے علم کے مقابلے میں	29
بلندی درجات	29
علم عملیات کے طالب	29
علم عملیات کی طرف کون آئے؟	30
تسخیر جن وہمزاد	31
کیا تعویزات مؤثر ہیں؟	32
ابجد حروف	35
علم الحروف	36

علم الحروف کی بنیاد	36
طوفان نوح	37
نسل نوح اور رسم الخط	37
حروف کی ایجاد	38
کلمات	38
عربی ابجد کی اصل اور کہانی	39
ابجد (مکمل)	40
علم جفر کی ابتداء / کیا یہ اسلامی ہے؟	40
علوم کی بنیاد	41
حروف سے آگاہی	42
تعداد حروف اردو زبان میں	43
اقسام حروف	43
ابجد قمری	44
ابجد شمسی	44
مزاج حروف	45
حروف کے عناصر / سمت	45
حروف کے منسوبی کواکب	46
حروف اور نقوش کی طبع اور رنگ	46
حروف اور نقوش کی طبع اور مقاصد	47
خاکی حروف اور چال	47
بادی حروف اور چال	47
آتشی حروف اور چال	48

Scanned with CamScanner

آبی حروف اور چال	48
حروف نورانی وظلمانی	48
مکتوبی وملفوظی	48
حروف مقطعات	50
جلالی جمالی	52
سعد ونحس حروف	53
جدول سعد ونحس حروف	53
حروف نورانی وظلمانی	54
حروف صوامت	54
حروف نورانی	55
معکوس/ابجد شمسی	56
28 ابجدیں	58
28 ابجدوں کا استعمال میدان عملیات میں	58
جسمانی اعضاو اعصاب اور حرفی عملیاتی قوتیں	67
حروف کے استعمال کا منفی طریقہ	67
عشرہ وغیرہ کے احکام	69
دن کے اثرات	70
ہفتہ کے اثرات	70
عشرہ	71
قمری تاریخیں	71
اوقات اعمال	72
عمل خاص کے اوقات	73
درجات بروج	73
طلسم کا مفہوم	74
تیاری طلسم	74

طلسم کا مفہوم	75
لباس ودیگر ہدایات	76
سیاہی	77
قلم اعمال سعد کے لیے	78
قلم اعمال نحس کے لیے	78
قلم کی تیاری سات کواکب کی روشنی میں	78
لباس	79
طریق نشست	79
مقام نشست	80
سمت	80
خوشبو	80
بخور	81
دھات	82
دھات بلحاظ اعمال	83
مقصد کے مطابق قلم کی تیاری	83
متفرق فوائد	84
بھوک پیاس	84
دائیں طرف یا بائیں طرف	84
میٹھا یا کڑوا	85
اعمال مرتبہ ورجعت وعامل	85
زبان بندی/بندش	85
زبان کو تالو سے لگانا	86
زکوۃ، وظیفہ، چلہ	86
چلہ کشی کی شرائط	87
نقوش تحریر کرنے کی شرائط	90
لوازمات نقوش	91
قلم کا ایک سے زائد بار استعمال	92

قلم تراشنے کا اصول	92
تعویز کا استعمال	93
تعویز لکھنے کے بعد پڑھائی/ذکر	93
نقش/تعویز کا استعمال	93
بخور دینے کا طریقہ	94
اگربتی	95
صدقات کواکب	95
اصطلاحات عملیات	97
اصطلاحات عملیات	98
بسط	98
تخلیص	98
ممزوج/تمازج/امتزاج	99
ایک خاص بات	100
اعراب	101
تکسیر الٰہی، ایک خاص ذاتی عمل	102
طریق اول	104
طریق دوم	104
طریق سوم	104
کسی خاص کام کے لیے	105
اسم اعظم	105
قاعدہ اسم اعظم مطابق حروف مستوی، ذیلی وسری	105
اسم اعظم کیسے معلوم ہوگا؟	106
عمل نجم	107
متفرق عنوان	101
رجال الغیب/سمت عمل	110

جدول رجال الغیب بمعہ تاریخ، دن اور برج	110
دوران عمل سمت	111
نام والدہ/حوا	112
نوچندی جمعرات	112
جلالی وجمالی پرہیز	113
حصار	114
عمل حصار	115
مکمل طریقہ حصار	115
طلوع برج	116
جنتری سے طالع کا مضمون	118
بیک وقت تعداد اعمال	119
ایک عمل میں متفرق/متضاد مقاصد کا حصول	119
خوشبو/بخور	119
فلاں بن فلاں	120
اوقات نظرات	121
ایک ماہ میں دو شرف قمر	122
غیر مسلم کے لیے تعویز وغیرہ	122
طلسمات	123
طلسم	124
طلسم کام کیسے کرتے ہیں؟	124
کیا طلسم مطلوبہ مقصد کے مطابق مؤثر کردار ادا کرتے ہیں	125
سعد ونحس اختلاف مابین اشکال	134
ساعات	137
عملیات کے مؤثر اوقات	138

Scanned with CamScanner

عملیات وساعات	138
ساعات کے عملیاتی پہلو اور منسوبی امور	139
ساعت شمس	139
ساعت قمر	139
ساعت مشتری	140
ساعت زہرہ	140
ساعت عطارد	140
ساعت مریخ	140
ساعت زحل	141
وسعت علم اور ذہانت	141
حاضرات	141
حاضرات اور مؤثر ساعتیں	141
علم النقوش	144
علم النقوش	145
اقسام نقوش	145
نقوش بنانے کا طریقہ	147
مثلث نقش بنانے کا طریقہ	147
مربع نقش بنانے کا طریقہ	147
مربع نقش کی چار چالیں	148
مربع نقوش کی 30 چالیں	148
مخمس نقش بنانے کا طریقہ	149
مخمس نقش کی چار چالیں	149
مسدس نقش بنانے کا طریقہ	151
مسبع نقش بنانے کا طریقہ	151
طریقہ تحریر نقوش	152
نقش کی چال کا مقصد	154
نقش کی طبع وچال	154
نقوش کی چال	155
پڑتال	155
چال کے اضلاع وحساب	155
نقش کے اضلاع کی درستگی	156
اقسام نقوش بلحاظ طبع	156
محبت، ترقی، نفرت وغیرہ کے نقوش کا طریق استعمال	157
آتشی نقوش	157
بادی نقوش	157
خاکی نقوش	157
آبی نقوش	158
بخورات	158
سیاہی	158
موکل	158
نقوش آدم وحوا	160
مثلث دو پایہ کا طریقہ کار	160
تکمیل نقش	161
بلاکسر ا باکسر نقوش	162
خالی البطن اور ذوالکتابت نقوش	164
خالی البطن سے کیا مراد ہے؟	164
طاق وجفت نقوش	164
خالی خانے کا استعمال	165
مثلث خالی البطن کیسے بھری جائے گی؟	165
نقش باکسر وبلاکسر	166
عملی مثالی مثلث خالی البطن بلاکسر	166
عملی مثال مثلث خالی البطن باکسر	167
مخمس خالی البطن	169
عملی مثال مخمس خالی البطن	169

ذوالکتابت نقوش	170
مشکل قسم کے نقوش	171
ذوالکتابت	171
ذوالکتابت مثلث	171
ذوالکتابت مربع	172
آیت یا دیگر قسم کے ذوالکتابت نقوش	173
تکسیری نقوش	174
تکسیری نقش تحریر کرنے کا طریقہ	175
علم تکسیر	177
فن تکسیر	178
تکسیر ہے کیا؟	178
اقسام تکسیر	178
دونوں اقسام میں فرق	179
طریقہ صدر مؤخر	179
طریقہ مؤخر صدر	179
باہمی اختلاف مابین صدر مؤخر و مؤخر صدر	180
مسائل تکسیر	180
تکسیر مؤخر صدر کی سطور کا حساب	181
تکسیر صدر مؤخر کی سطور کا حساب	183
ایک چٹکلہ	186
عمل کی طاقت بڑھانا	187
بڑھوتری طاقت عمل	188
ضرب فی النفسہ	188
ترفع	188
تنزل	189
ترفع طبعی	189
طریق خالد	190
اضافت حروف مذکر ومؤنث	191
نجوم	192
اہمیت نجوم	193
کواکب	194
قمر	194
شمس	194
عطارد	195
زہرہ	195
مریخ	196
مشتری	196
زحل	197
بروج اور اعمال	197
رنگ	198
بخورات	198
صدقات	199
طالع	200
فرد کا طالع (تین طریقے)	200
عمل کا طالع	201
طالع کا استعمال	201
نجومی قواعد برائے استخراج	201
نجوم اور عملیات کا باہمی تعلق اور علم نجوم کی علم عملیات میں ضرورت	202
قمر در عقرب / قمر در ثور	205
قمر در عقرب	206
قمر در عقرب دیکھنے کا طریقہ	206
نحوست۔ قمر در عقرب سے زیادہ	207

Scanned with CamScanner

کوکب کا افق شرقی سے طلوع	208
قمری حالتیں	209
خالد روحانی جنتری	210
روشن چاند، تاریک چاند اور عملیات	211
دائرۃ البروج	212
تقسیم بروج (عنصری، ماہیتی اور جنسی)	213
منازل قمری	214
کواکب	214
زائچہ	214
طالع	214
گھر	215
کواکب کی خانہ پری	215
احکام	215
زائچہ	215
منازل قمری	215
استخراج منزل قمر	217
کواکب کی رجعت و استقامت	218
کواکب کا طلوع و غروب	218
شرف وہبوط کواکب	219
عروج ماہ / زوال ماہ	219
مذکر ومؤنث کواکب	220
سنکرات	220
اختیارات قمر	223
قمر کی مؤثریت میدان عملیات میں	224
قمر کا عملیات کی تیاری میں کردار	225
شرف وہبوط قمر کے عملیات اور قواعد نجوم	226
قمر درعقرب تو نہیں؟	226

کیا شرف قمر ہمیشہ پر سعادت ہوتا ہے؟	227
سعادت ونحوست دیکھنے کا طریقہ	228
بلحاظ نجوم کوکب کب سعد یا نحس ہوتے ہیں؟	229
قمر در برج اور عملیات	229
قمر در حمل کے عملیات	230
قمر در ثور کے عملیات	230
قمر در جوزا کے عملیات	231
قمر در سرطان کے عملیات	231
قمر در اسد کے عملیات	232
قمر در سنبلہ کے عملیات	233
قمر در میزان کے عملیات	233
قمر در عقرب کے عملیات	234
قمر در قوس کے عملیات	234
قمر در جدی کے عملیات	235
قمر در دلو کے عملیات	236
قمر در حوت کے عملیات	236
قمر در منازل اور عملیات	237
شرطین	237
بطین	238
نظرات اور مؤثر عملیات	238
قمر اور شمس کا قران	238
قمر اور شمس کا مقابلہ	239
شمس اور قمر کی تربیع	239
شمس اور قمر کی تثلیث	240
قمر اور شمس کی تسدیس	240
حاضرات	244

حاضرات	245
عمل حاضرات	246
طریقہ زکوٰۃ	246
احتیاط	247
مسائل حاضرات	247
حاضرات کا ایک مؤثر لیکن خطرناک عمل	248
حاضرات کی بتی	248
تسخیر ہمزاد موکل	249
عمل تسخیر موکل ذاتی	249
طلم طلم ہندی سے	251
درجات کواکب کے موضوع پر ایک نایاب تحریر جس کی ہر عامل اور ماہر نجوم کو ضرورت پڑسکتی ہے۔	252
درجات حمل سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال	255
درجات ثور سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال	259
درجات جوزا سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال	263
درجات سرطان سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال	267
درجات اسد سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال	271
درجات سنبلہ سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال	275
درجات میزان سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال	279

درجات عقرب سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال	283
درجات قوس سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال	287
درجات جدی سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال	291
درجات دلو سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال	295
درجات حوت سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال	299
اعمال اور درجات دائرۃ البروج	303
معاملات زندگی اور درجات دائرۃ البروج	304
انتقام، تباہی، بربادی دشمن کے لیے	304
خوشی وشادابی، زراعت وغیرہ کے لیے	305
کرب وغم، بدحالی اور بری موت سے نجات	305
صلح درمیان مخالفین	305
من پسند شادی کے لیے	305
چور، ڈاکو سے حفاظت	306
ہر خواہش پوری ہو	306
آنکھوں سے اوجھل کرنے کے لیے	307
پوشیدہ رازوں کو افشا کرنے کے لیے	307
سانپوں کو مسلط کرنے کے لیے	307
فتنہ و شر سے یا حسن خلق، شرافت / حفاظت	307
تلاش خزانہ کے لیے	308
بکریوں، حیوانوں پر تسلط	308

Scanned with CamScanner

کسی بھی شہر کی تباہی وبربادی کے لیے	308
فائدہ دینے والی ذیادہ عورتیں ملیں	308
عدل وانصاف کی فراہمی	309
جنگ میں مدد کرنے کے لیے جہاد	309
جسے چاہو بھگا دو	309
سفر اور گریختہ (واپسی)	309
میوہ جات میں اضافہ کے لیے	310
فتنہ فساد اور پھوٹ ڈالنے کے لیے، خوف وہراس	310
شہرت بڑھانے کے لیے	310
سستی وکاہلی دور کرنے یا بولنے کی لغزش ہٹانے کے لیے	311
کثرت مال ودولت اللہ کے اذن سے	311
آبادی کے لیے	311
بیمار کرنے کے لیے یا شدید فالج	312
طرب ووجد کثرت سے ہونے کے لیے	312
چہرہ وشکل کی خوبصورتی کے لیے	312
عبادت کے لیے	312
لڑکوں سے محبت	313
انسانوں کے انزال (منی) کے لیے	313
وبا پھیلانے کے لیے	313
بچوں کی حفاظت اور دیکھ بھال کے لیے	313
ہر کام میں غلبہ کے لیے	314
تبدیلی حالات کے لیے	314
کھجور کا باردار ہونا، عورت کا حاملہ ہونا	314
پانی کی کثرت کے لیے	315
نیند ختم کرنے کے لیے	315
کذب واختراع کو روکنے کے لیے	315
قبولیت دعاء	315
پرندے بکثرت ہونے کے لیے	315
زندگی کم کردینے کے لیے	315
لطف ونشاط کے لیے	316
امن وسلامتی کے لیے تندرستی صحت	316
بادشاہ (سلطان) کو مسخر کرنے کے لیے	316
تبدیلی مکان (چھوڑنے) کے لیے	316
کثرت سے شکار لگے	317
اولاد پیدا کرنا (فرزند)	317
وسوسے دور کرنے کے لیے، ڈر، خوف	317
دردسر دور کرنے کے لیے	317
حبس وقید سے رہائی	317
سردی کا اثر ختم کرنے کے لیے	318
جذام سے شفاء	318
سخت قسم کا قحط لانے کے لیے	318
ہوا کو معطر، خوشبودار بنانا	318
ہوا تابع فرمان کرنا	318
طاعون کی وباء پھیلانے کے لیے	318
سل (دق) کو ختم کرنا	319
قرضہ جات واپس ادا کرنے کے لیے	319
بیٹوں سے محبت	319
عورت کو بانجھ کرنے کے لیے	319
سکھانے اور تربیت بھلائی کے لیے	319
معدنیات اور لوہا کثرت سے ملے	319
دوربینی وسمجھداری کے لیے	320
زنا کاری ہوگی	320
سواری کی اشیاء گرفتار کرنا	320
دشمن کو قیدی بنانا	320

قدرومنزلت کے استحکام کے لیے	320
پرندے انس رکھیں	321
فضول معاملات کو چھپانا	321
جس کی چاہے مال ودولت کم ہو جائے	321
جسے چاہو جھوٹا ثابت کرنے کے لیے	321
عورتوں کو بدکار کرنے کے لیے	321
چہرہ وشکل بدصورت بنیں	321
ہیبت اور رعب طاری کرنے کے لیے	322
تلی اور جگر میں بیماری لگانے کے لیے	322
مسوڑوں کے مرض میں کمی لانا	322
پیپ والا زخم پیدا کرنے کے لیے	322
ہیجڑا اولاد پیدا کرنے کے لیے	322
جھوٹ وبہرہ پن کے لیے	322
دھوکہ وفریب دینے کے لیے	323
عفت وپاک دامنی کے لیے	323
عجائبات کے ظہور کے لیے	323
بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے	323
عدو کو ہلاک کرنے کے لیے	323
بغض وخصومت کے لیے	323
نحس ومکروہ کاموں میں پھنسانے کے لیے	324
لاغر اور کمزور کرنے کے لیے	324
مہربانی اور محبت کے لیے	324
جس کی ہڈیاں چاہو توڑ دے گا	324
بچوں میں گنجاپن کی بیماری عام کرنا	324
فن وکاری گری مہارت سے روکنا، بخالفت کرنا	325
برائیوں میں پڑنے کا باعث	325
پھندا یا پھانسی سے چھڑانے کے لیے	325
عورتوں سے محبت میں کامیابی	325
غیر مزروعہ زمین کے لیے	325
جھوٹ کو سچ ثابت کرنے کے لیے	325
چور اور ڈاکو پیدا کرنے کے لیے	325
خون ذیادہ پیدا ہونے کے لیے	326
کثرت سے چوری وڈاکے ہوں	326
نسیان کی بیماری میں مبتلا کرنا	326
اپنے ہاتھ سے قتل کرنے کے لیے	326
دشمنوں کو آگ میں جلانے کے لیے	326
بادشاہ کی حفاظت کے لیے	326
عضو کو ناکارہ کرنا	327
عورتوں کو بیوہ کرنے کے لیے	327
لوگوں کو حقیر وذلیل کرنے کے لیے	327
قوت باہ اور چہرہ پر رونق کرنے کے لیے	327
شہر میں زلزلہ لانے کے لیے	327
ہر چیز کی صف بندی کرنے کے لیے	327
سفر دور دراز کے لیے	328
بصیرت کی بجائے دل کا اندھا کے لیے	328
حکومت کو استحکام	328
طلسمات کو محفوظ کرنے کے لیے	328
قتل سلاطین کے لیے	328
کشتیوں کو سہارا دینے کے لیے	328
خارش اور کھجلی پیدا کرنے کے لیے	329
ردی، بیکار چیز کی محبت کے لیے	329
کند ذہن بنانے کے لیے	329
جس کی چاہو آنکھیں اندھی کردے گا	329
باغوں کی خوبصورتی وزینت کے لیے	329

Scanned with CamScanner

دائمی خیر وعافیت کے لیے	329
فوجی لشکر کو شکست دینا	330
مکروہ وبرائی کو دور کرنا	330
شوخ بے باک چالاک بننے میں دلچسپی لینا	330
غصہ وغضب میں رونا (سختی وجوش)	330
جسے چاہو جنگ سے باز رکھ سکتے ہو	330
قرآنی وروحانی اعمال	331
خواص بعض آیات والسورۃ القرانیہ الکریمہ	332
خاصیہ سورہ یٰسین المبارکۃ	332
سورۃ بقرہ	341
سورۃ فاتحہ	341
سورۃ النساء	342
سورۃ الانفال	342
سورۃ یونس	342
سورۃ الحجر	342
سورۃ النحل	342
سورۃ النمل	342
سورۃ الاحزاب	343
سورۃ العنکبوت	343
سورۃ الحدید	343
سورۃ المجادلہ	343
سورۃ الطلاق	343
سورۃ الطارق	344
سورۃ الانشراح	344
سورۃ القدر	344

سورۃ البینہ	344
سورۃ القارعہ	344
سورۃ العصر	345
سورۃ الفیل	345
سورۃ طہ	345
کرامت سورۃ آل عمران	346
سورۃ المائدہ	346
سورۃ الاعراف	346
قرض کی ادائیگی	346
رزق کی فراوانی	347
آیات عمل الناس علی الطاعۃ لوگوں کو اپنا مطیع بنانے کے لیے	347
سفر میں حفاظت کے لیے یہ دعا پڑھیں	347
سخت مصائب سے نجات کے لیے	348
گمشدہ چیز کے لیے	348
عملیات اور آیات قران	349
70 کے قریب آیات قرآنی کا عملیاتی مقاصد کے حوالے سے بیان	350
عملیاتی فوائد اسمائے ربی	358
اسمائے حسنیٰ کے عملیاتی خواص	359
یااللہ	359
یارحمن	361
یارحیم	361
یاملک	362
یاقدوس	362
یاسلام	363
یامومن	363

یامھیمن	363
یاعزیز	364
یاجبار	365
یامتکبر	365
یاخالق	365
یاباری	366
یامصور	366
یاغفار	366
یاقہار	366
یاوہاب	367
یارزاق	368
یافتاح	368
یاقابض	368
یاعلیم	369
یاباسط	369
یاخافض	370
یارافع	370
یامعز	371
یامذل	371
یابصیر	371
یاسمیع	371
یاحکیم	372
یاعدل	372
یالطیف	372
یاخبیر	373
یاحلیم	373
یاعظیم	373
یاغفور	374

یاشکور	374
یاعلی	374
یاکبیر	375
یاحفیظ	375
یامقیت	375
یاحسیب	376
یاجلیل	376
یاکریم	376
یارقیب	377
یامجیب	377
یاواسع	377
یاحکیم	377
یاودود	378
یامجید	378
یاباعث	379
یاشہید	379
یاحق	379
یاوکیل	380
یاقوی	380
یامتین	380
یاولی	381
یاحمید	381
یامحصی	381
یامبدی	382
یامعید	382
یامحیی	382
یاممیت	382
یاحی	383

Scanned with CamScanner

یاقیوم	383
یاواجد	384
یاماجد	384
یاواحد	384
یااحد	384
یاصمد	385
یاقدر	385
یامقتدر	385
یامقدم	386
یاموخر	386
یااول	386
یاآخر	387
یاظاہر	387
یاباطن	387
یاوالی	388
یامتعالی	388
یابدوح	388
یاتواب	389
یامنعم	389
یامنتقم	389
یاعفو	389
یاروف	390
یامالک الملک	390
یاذوالجلال والاکرام	390
یارب	391
یامقسط	391
یاجامع	391
یاغنی	392

یامغنی	392
یامعطی	392
یامانع	393
یاضار	393
یانافع	393
یانور	394
یاہادی	394
یابدیع	394
یاباقی	395
یاوارث	395
یارشید	395
یاصبور	396
یاصادق	396
یاستار	396
باب عملیات	397
حروف حوائج	399
عمل نحوست زحل	403
نحوست زحل کی حقیقت	403
ساڑھ ستی	403
ڈھایہ	404
اپاؤ نحوست زحل کا عملیاتی علاج	404
طریقہ کار	405
صدقہ	406
جواہر	406
عمل حب	408
دورانیہ عمل	409
دن وساعت	409

خاتمہ ظالم دشمن	409
دورانیہ عمل	410
سیاہی نقش	410
طاقت عمل	410
نقش بنانے کا طریقہ	41
ایک اور عمل برائے دشمن	411
عمل اصلاح، اخلاق	412
عمل فیصلہ/مقدمہ	413
وقت عمل	413
صدقہ	414
عمل کرایہ دار سے نجات	414
عمل اصلاح اولاد	415
اعمال تسخیر	415
ایک دوسرا طریقہ	416
عمل استخارہ	418
طریقہ کار	418
عمل سبعہ کواکب کے نایاب طلسم	418
طلسم زحل	420
طلسم مشتری	421
طلسم شمس	422
طلسم مریخ	423
طلسم زہرہ	425
طلسم عطارد	426
طلسم قمر	428
کون سا طلسم کس دھات پر	430
طلسم قمر	430
طلسم شمس	431
طلسم عطارد	431

طلسم زہرہ	431
طلسم مریخ	431
طلسم مشتری	431
طلسم زحل	432
طلسم کب تیار کرنا ہے؟	432
انتخاب ساعت	434
بخور	434
طلسماتی طاقت کی منتقلی — مزید طاقت	434
طریقہ استعمال	435
طریقہ استعمال/ایک سے زائد طلاسم	436
اجتماع طلسماتی، عملیاتی، روحانی و کواکبی اثرات	437
اکٹھا کیسے استعمال کریں گے؟	437
تعین وقت برائے اجتماعی طلاسم	438
دھاتیں	438
خصوصی نوٹ بسلسلہ طلسماتی قوتیں	439
طلاسم طلب کرنے کا طریقہ	440
عمل رات، دن کے طلسمات کا بیان اور ان میں کیے جانے والے اعمال	440
پہلا طلسم	440
دوسرا طلسم	441
تیسرا طلسم	441
چوتھا طلسم	441
پانچواں طلسم	442
چھٹا طلسم	442
ساتواں طلسم	442
آٹھواں طلسم	442
نواں طلسم	443

Scanned with CamScanner

دسواں طلسم	443
گیارہواں طلسم	443
بارہواں طلسم	444
آپ کا پتھر	444
جواہرات	445
پتھروں کی اقسام و قیمت	445
نقلی و اصلی پتھر	446
پتھر معلوم کرنے کے تین طریقے	446
طلسمات کواکب و بروج	451
کواکب کے طلاسم	452
طلسم شمس	452
طلسم قمر	452
طلسم عطارد	452
طلسم زہرہ	453
طلسم مریخ	453
طلسم مشتری	453
طلسم زحل	453
بروج و کواکب کے امتزاجی طلاسم	454
شمس و اسد کا طلسم	454
قمر و سرطان کا طلسم	454
عطارد، جوزا اور سنبلہ کا طلسم	455
زہرہ، ثور اور میزان کا طلسم	455
مریخ، حمل اور عقرب کا طلسم	456
مشتری، قوس اور حوت کا طلسم	456
زحل، جدی اور دلو کا طلسم	457

پیش لفظ

اس بات کا فیصلہ کرنا کہ جو کتاب آپ تحریر کرنا چاہتے ہیں اس میں کن موضوعات کا احاطہ کیا جائے غور طلب معاملہ ہے۔ معاملہ جب اصول وقواعد عملیات کا ہو تو یہ زیادہ پیچیدہ ہو جاتا ہے۔ خصوصاً میرے جیسے فرد کے لئے ہر روز موصول ہونے والی ڈاک اور بالمشافہ ملنے والے علم کے متلاشیوں کے لاتعداد سوالات ذہن کے کسی گوشے سے سر اٹھاتے ہیں اور لاتعداد موضوعات کی ایک لامتناہی فہرست آنکھوں کے سامنے آجاتی ہے۔ کہاں سے شروع کروں اور کہاں ختم کروں۔

بہرحال اس کو عام فہم رکھنے اور اس طرح تحریر کرنے کے لیے کہ فن عملیات کا شوق رکھنے والے اس کتاب کو باآسانی سمجھ سکیں۔ کتاب ہذا کو بلحاظ موضوع مختلف ابواب میں تقسیم کر دیا گیا ہے اور پھر ہر باب میں اس سے متعلق معاملات کو درجہ بدرجہ زیر بحث لایا گیا ہے۔ کتاب کوئی بھی کبھی مکمل نہیں ہوتی، یہ قدرت کا ایسا نظام ہے جس سے فرار ممکن نہیں۔ تاہم میں نے اپنی سی سعی کی ہے کہ اس کائناتی سسٹم میں جو میری ذمہ داری ہے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے کتاب کو جامعیت عطا کرنے کی پوری کوشش کی جائے۔ میں اس سلسلے میں کہاں تک کامیاب رہا ہوں ضرور چند الفاظ تحریر کر کے مجھے ارسال کریں تاکہ آپ کو مشاورت میں اس کتاب کے آئندہ ایڈیشن کو مزید بہتر شکل دی جا سکے اور وہ موضوعات جو اگر یہاں زیر بحث آنے سے کسی وجہ سے رہ گئے ہوں تو ان کو بھی شامل کتاب کر لیا جائے۔

اللہ ہم سب پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور دین و دنیا میں کامیاب کرے

خالد اسحٰق راٹھور

عملیات کا علم کیا ہے؟

کیا عمل کام کرتے ہیں؟

عامل ناکام کیوں ہوتا ہے؟

عمل کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

فنی مسائل کا حل کیا ہے؟

علم عملیات کیا ایک عمل کا نام ہے؟

اور

ایسے ہی لاتعداد سوالوں کا جواب

اندر کے صفحات میں تحریر ہے۔

یہ کتاب انشاء اللہ آپ کی سوچوں کو درست راستے پر گامزن کرنے اور عملیاتی وفنی راہنمائی کا باعث ہوگی۔

Scanned with CamScanner

عملیات کے معنی ومفہوم

عملیات کے معنی ومفہوم

عمل، کی جمع ''عملیات'' ہے۔ معنی اس کا، افسوں، منتر، رسومات وغیرہ کا ہے۔ واحد کی حالت میں اس کا معنی فعل، تاثیر، حکومت، وقت، جادو، منتر، سحر وغیرہ کا ہے۔ عمل کی جمع "اعمال" بھی ہے۔ اس کا معنی افعال، ورد اور وظائف وغیرہ ہے۔ میدان عملیات میں دونوں حروف ہم معنی اور ایک دوسرے کی جگہ مستعمل ہیں۔

سو ہم کہہ سکتے ہیں کہ علم عملیات کے تحت ہم ایسے قواعد سے بحث کرتے ہیں جن کے زیر اثر مختلف قسم کے اعمال وافعال کی مدد سے روحانی وسحری اعمال یعنی تعویذ لوح، ورد اور ایسے دیگر امور انجام دیئے جاتے ہیں۔ تاہم یہ بات کہ ان اعمال کی نوعیت کیا ہے، سعادت لیے ہیں یا نحوست، جائز ہیں یا ناجائز، اچھے ہیں یا بُرے وغیرہ کی وضاحت نہیں ہوتی گو آگے چل کر علم عملیات کی جائز، ناجائز، مذہبی یا غیر مذہبی وغیرہ کی بنیاد پر تقسیم کی جاتی ہے۔ لیکن یہ لفظ ''عملیات،، تمام امورات کو بیک وقت بیان کرنے یا اِن کی طرف اشارہ کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

عملیات کی ابتداء

عملیات کا علم انسانی تہذیب اور باقاعدہ فن تحریر کے وجود میں آنے سے بھی قدیم ہے۔ قدیم زمانے کے عمل، حروف کی کرشمہ سازیوں پر مشتمل نہیں تھے بلکہ پہلے آواز اور پھر اشکال کے زیر اثر وجود پاتے تھے۔ خصوصاً اشیاء اور واقعات کی فطری اشکال کا پرتو ہمیں ان طلسمات میں ملتا ہے۔ آج بھی آپ فرعونوں یا یہودیوں یا ہندوں یا دیگر قدیم تہذیبوں کے عملیات کو دیکھیں تو عبارتیں خال خال نظر آئیں گی اور اشکال ان میں حاوی ہوں گی۔ کسی بھی چیز کی شکل انسان کی فطرت پر حد درجہ اثر رکھتی

Scanned with CamScanner

ہے۔ کریہہ صورت دیکھ کر ہی نفرت اور دور رہنے کا احساس غالب آ جاتا ہے۔ کوڑھ کے مریض کو دیکھتے ہی ہر فرد کا دل کانپ جاتا ہے اور اس کو اپنی جان کے لالے پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اس بات کو یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ شگون اور عملیات کی کڑیاں زمانہ قدیم میں ایک ہی تھیں۔ شگون سے طلسم اور طلسم سے عبارت اور عبارت سے نقش کی ترویجی شکل ہمارے سامنے آئی۔

میدان جنگ میں جھنڈے کا گرنا شکست کی علامت تھی۔ طلسم پر بھی یہی علامت فریق کو نیچا دکھانے اور شکست دینے کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ اسی طرح جنسی طاقت کے لیے، جنس سے منسوب اعضاء کی مختلف حالتوں کا لکڑی، دھات یا مٹی پر کندہ کر کے پاس رکھنا یا اس شکل کو مجسم شکل دے کر ہمراہ رکھنا زمانہ قدیم بلکہ قبل از تاریخ سے لے کر آج تک مروج ہے۔ آج بھی آپ کو کتب میں حضرت سلیمان علیہ السلام سے منسوب الواح کا ذکر ملے گا۔ صرف اردو، فارسی یا عربی کی کتب ہی نہیں بلکہ انگریز اور دیگر قوموں میں بھی حضرت سلیمانؑ سے منسوب طلسم ملتے ہیں۔

سو حتمی طور پر یہ کہنا کہ عملیات کی ابتداء کب کہاں اور کیسے ہوئی؟ ناممکن بات ہے۔ جس طرح انسانی تاریخ دوسرے قدیم علوم اور امور کے بارے میں خاموش ہے۔ اسی طرح اس علم کی حقیقی ابتداء کے بارے میں بھی خاموشی ہے۔ بہر حال اس کی قدامت کا اندازہ قرآن سے بھی ہوتا ہے۔ بابل اور نینوا کی تہذیب کا بھی اس حوالے سے حد درجہ اہم نام ہے۔ جس کا حوالہ قرآن میں بھی دیا گیا ہے۔

کس قدر یہ علم قدیم ہے اس کا اندازہ کرنے کے بعد اگر اس کی طاقت یا اس کے اثر انداز ہونے کی صلاحیت کو جانچنا چاہیں تو جان لیں کہ زمانہ قدیم میں یہ عمل بادشاہوں کی براہ راست سرپرستی میں پروان چڑھتا رہا ہے۔ قرآن ہی میں حضرت موسیٰؑ اور فرعون کے قصہ کو لے لیں آپ کو سحری طاقتوں کی اہمیت واضح ہونے کے ساتھ ساتھ رحمٰن کی طاقت اور اثرات کا بھی اندازہ ہو جائے گا۔ اگر بخاری شریف اور حدیث کی دیگر کتب کا مطالعہ کریں تو رسول اکرمؐ پر بھی جادو ہونے اور اس کے اثرات کا پتا چلتا ہے۔

عملیات کی اقسام

یوں تو عملیات کو لاتعداد اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ تاہم اس کی بنیادی طور پر دو بڑی اقسام ہیں۔

اول: نوری

دوم: ناری

نوری علم سے مراد وہ عمل لیا جاتا ہے جو اسلامی حوالے سے جائز ہو اور رحمٰن کے احکام کے تابع ہو۔ جبکہ ناری علم سے مراد ایسا علم لیا جاتا ہے جو رحمٰن کی بجائے شیطان کی تعلیمات کے تابع ہو۔

نوری اور ناری کی مندرجہ بالا تعریف بھی مکمل نہیں گو اکثر کتب میں کچھ اسی طرح تحریر ہے۔

آیئے میں آپ کو تفصیل سے اصل صورت حال بتاتا ہوں۔

نوری علم

نوری علم دراصل ایسا عملیاتی علم ہے جو مذہب کے بنیادی اصولوں کے مطابق ہو۔ تاہم اس کا یہ مطلب نہیں کہ مسلمانوں کے علاوہ دوسری قوموں میں نوری علم کا وجود نہیں۔ دراصل نوری علم جس کو انگریزی میں White Magic بھی کہا جاتا ہے ایسا علم ہے جو فرد کے مذہب سے مطابقت رکھتا ہو۔ یعنی اگر ایک فرد مسلمان ہے تو وہ ایسے روحانی علم پر عمل کرے جو اللہ اور رسول کی تعلیم کے برعکس نہ ہو تو نوری کہلائے گا۔ اسی طرح ایک عیسائی یا ہندو بھی اپنے مذہب کے مطابق کوئی روحانی عمل کرے جو اس کے مذہب کی روح سے متصادم نہ ہو تو یہ نوری یا White علم ہی کہلائے گا۔

کالا علم

اسی طرح وہ عملیات جو عامل کے مذہب کی تعلیم کے برعکس ہوں اور وہ ان پر عمل کرے تو ناری علم/کالے جادو یا Black Magic کے تحت آئیں گے۔ یعنی ہر مذہب اور قوم کے مطابق عملیات کی دو بڑی اقسام نوری اور ناری ہیں۔ نوری وہ جو متعلقہ مذہب کی تعلیم اور رحمٰن کے احکام کے

Scanned with CamScanner

تابع ہو۔ ناری وہ جو متعلقہ مذہب کی تعلیم کے برعکس اور اس کے دینی احکام کے تابع نہ ہو۔

سو آپ کو مسلمانوں کے علاوہ بھی نوری یا ناری علم مل سکتا ہے۔ مگر دوسرے مذاہب کا علم ہمارے مذہب کے حوالے سے ناری ہی ہوگا۔ اور کالا علم کہلائے گا جس کی پیروی کرنے والا یا جس پر کسی طور بھی عمل کرنے والا اسلام کے دائرے سے خارج ہو جائے گا۔

ناری علوم کے بارے میں جہالت

یہ ہماری بڑی بدقسمتی ہے کہ ہمارے عامل حضرات اپنے اعمال میں نوری یا ناری علوم کی تفریق نہیں کرتے۔ عموماً عامل ناری علم کے تیر بہدف مشہور ہونے کے باعث اس کو اختیار کرتے ہیں اور سائلین کو بھی اسی کی تعلیم دیتے ہیں۔ عموماً جنتر منتر تنتر اور دیگر کئی اعمال ناری علم کے تحت آتے ہیں۔

اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ عربی میں کوئی عبارت ہے تو وہ نوری یا قرآنی عمل نہیں بن جاتا۔ عربی اور عبرانی اور دیگر ملتی جلتی زبانوں میں بھی لاتعداد منتر ہیں جو خلاف اسلام ہیں۔ قرآن کے عربی زبان میں ہونے سے یہ مطلب نہیں کہ ساری عربی قرآن ہے۔ عربی زبان میں بھی اسی طرح گالیاں ہیں جیسے اردو میں۔ عربی زبان میں بھی ایسے ہی فحش، اخلاق سوز اور ننگا ادب ہے جیسے اردو اور انگریزی میں ہے۔ سو عربی یا اس سے ملتی جلتی کسی بھی زبان کے عمل کو قرآنی عمل خیال نہ کریں۔ عربی میں غیر اسلامی اور سحری عمل ایک بہت بڑی تعداد میں دستیاب ہیں۔ بلکہ اتنا زیادہ مواد ہے جتنا اردو میں بھی نہیں۔ اُردو میں جو بھی مواد آپ کو نظر آ رہا ہے۔ زیادہ تر عربی، عبرانی اور انگلش وغیرہ سے ترجمہ ہو کر آیا ہے۔ خالصتاً اردو مواد بہت کم یا نہ ہونے کے برابر ہے۔

ناری علم سے کیوں بچیں

حقیقت یہ ہے کہ نوری اعمال میں اللہ کی ذات سے مانگا جاتا ہے۔ جبکہ ناری اعمال میں شیطان اور اس کے چیلوں سے۔

ناری اعمال کرنے کے لیے کالے علم میں کامیابی کے لیے اللہ کی بجائے شیطان کو راہبر اور راہنما بنانا پڑتا ہے۔ جس شخص کا قبلہ ہی شیطان ہے وہ کیسا مسلمان ہوگا اور اس کا کیا ایمان ہوگا؟ اس کا خود اندازہ لگالیں۔ بلکہ اگر یہاں یہ بھی کہا جائے کہ ایسا فرد دائرہ اسلام سے باہر ہو جاتا ہے تو کوئی حرج نہیں۔

اسی طرح جو افراد کالے علم سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور اس کے عاملوں کے پاس جاتے ہیں یا عیسائی یا ہندو عاملوں سے کام کرواتے ہیں بالواسطہ طور پر غیر اسلامی اور شیطانی کام کر رہے ہوتے ہیں۔ ان کے بارے میں مزید کیا کہوں۔ سمجھ دار کے لیے اشارہ کافی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ کالے علم یا ناری علوم میں جب تک شیطان کی حاکمیت کو تسلیم نہ کیا جائے اور اس کو اپنا راہبر و راہنما نہ مانا جائے تب تک کالے علم میں آگے چلا ہی نہیں جا سکتا۔ جس طرح ہم اللہ کی ذات کو غالب و موثر مانتے ہیں کہ اس کی رضا اور اس کی حاکمیت غالب ہے۔ اسی طرح کالے علم یا ناری علم میں شیطان کو اللہ کی ذات کی بجائے غالب و موثر قوت مانا جاتا ہے تب کام آگے چلتا ہے۔ جو لوگ اس بارے میں تحقیق کے خواہش مند ہوں وہ اس موضوع پر مزید مطالعہ کریں۔

کیا ناری علم طاقت ور ہے؟

عموماً لوگوں کا ناری علم کی طرف رجحان اس لیے زیادہ ہے کہ وہ خیال کرتے ہیں کہ ناری علم کا اثر نوری علم سے جلد اور لازمی ہوتا ہے۔ لیکن اللہ کے بندے یہ بھی تو سوچو اگر ایسا ہے تو کیوں ہے؟

بات مختصر سی ہے۔ نوری علم میں اللہ سے مانگتے ہیں۔

جبکہ ناری علم میں شیطان سے۔

ایک طرف اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ دعا سنتا اور قبول کرتا ہے۔ تاہم بقول رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا کی تکمیل اور ظہور کا وقت حکمت الٰہی پر منحصر ہے۔

دوسری طرف شیطان کا اللہ سے یہ وعدہ ہے کہ وہ اس کے بندوں کو تا قیامت گمراہ کرتا رہے گا۔ بس اس گمراہی کے لیے جیسے ہی اس سے دعا کی جاتی ہے، مانگا جاتا ہے، فوراً کمر بستہ ہو جاتا ہے کہ میں

Scanned with CamScanner

نے یہ کام کر کے اللہ کے اس بندے کو راہ راست سے گمراہ کر کے اپنی طرف متوجہ کرنا ہے۔اس کے علاوہ شیطان کے سامنے کوئی حکمت نہیں ہوتی اور وہ فوری طور پر اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے چکر میں ہوتا ہے۔بس یہی وجہ ہے کہ نوری کی بجائے ناری بظاہر طاقتور اور تیز اثر محسوس ہوتا ہے۔حالانکہ غالب حکم اللہ کا ہے نہ کہ مخلوق کا چاہے وہ شیطان ہو یا کوئی اور۔

سو یہ بات یاد رکھیں آخری حکم اللہ کا ہے، آخر کار اس ہی کی حکمت نے غالب آنا ہوتا ہے۔سو ناری عمل وقتی طور پر تو کامیاب ہوسکتا ہے ہمیشہ کے لیے غلبہ اس کا نہیں ہوسکتا۔انجام کار اس کو شرمندگی ہی اٹھانا ہوتی ہے۔سو جلد بازی کے چکر میں اپنے ایمان کو خطرے میں نہ ڈالیں۔

جادو کرنے والے کے بارے میں امام ابوحنیفہؒ امام مالکؒ اور امام احمدؒ کا فتوی یہ ہے کہ "وہ کافر ہے"۔

علم عملیات کا حصول کیوں؟

اس علم کے حصول کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟ یہ سوال ایک طویل جواب کا متقاضی ہے۔ تاہم یوں سمجھ لیں کہ اس علم کے حصول کی ضرورت درج ذیل امور کی وجہ سے ہے۔

عملیات کے فوائد حاصل کرنے کے لیے

یعنی مختلف قسم کے وظائف اور نقوش وغیرہ سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔مگر یہ فائدہ تب ہی اٹھانا ممکن ہے جب فرد کو اس علم کی الف بے آتی ہے۔جب تک کوئی اس علم کے اصول وقواعد کو سمجھ نہیں پائے گا اس سے مکمل طور پر فائدہ نہ اٹھا سکے گا۔

سحر سے بچاؤ

عموماً حاسد اور تنگ نظر لوگ دوسروں کو پریشان کرنے کے لیے مختلف عملیاتی حربے استعمال

کرتے ہیں۔ان کا توڑ علم عملیات کے بغیر ممکن نہیں۔

کاٹ علم کے مقابلے میں

وہ لوگ جو ناری اشغال میں ملوث ہوتے ہیں ان کا مقابلہ کرنے اور ان پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے اس علم کو سمجھنا اور اس کے رموز جاننا ضروری ہے۔علم کا توڑ علم ہی میں پوشیدہ ہے۔رحمٰن کو شیطان سے طاقت ور اس کے الہامی کلام کی مدد سے ہی ثابت کیا جاسکتا ہے۔

بلندی درجات

علم عملیات کے حصول میں روحانی اشغال اختیار کرنا اس کا جزو لازم ہے۔سو اس کا اختیار کرنا روحانی درجات میں بلندی کا باعث ہوتا ہے۔

علم عملیات کے طالب

علم عملیات سیکھنے کے خواہش مند ہزاروں بلکہ لاکھوں ہیں۔تاہم ہوتا یہ ہے کہ بلا سوچے سمجھے ہر فرد اس سمت منہ اٹھا لیتا ہے۔یہاں تک کہ کوئی کسی خوبصورت لڑکی کو عشق میں گرفتار کرنا چاہتا ہے تو کوئی عامل بننے کے چکر میں ہے۔کوئی ہمزاد کو قابو کرنا چاہتا ہے۔کوئی ہمزاد کو قابو کر کے ہاتھ ہلائے بغیر دنیا کا ہر کام کرنے کے چکر میں ہے۔کوئی شاہ جنات بننے کے چکر میں ہے اور کوئی حسین اور جمیل پری کو تسخیر کر کے راتیں رنگین کرنا چاہتا ہے۔کوئی راتوں رات کروڑ پتی بننا چاہتا ہے۔اس طرح کے عامل بننے کے خواہشمندوں کی ایک طویل فہرست ہے۔جو کہتے ہیں کہ وہ ہمزاد یا جن وغیرہ نیک مقاصد کے لیے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔لیکن میری ناقص عقل آج تک ان چیزوں کے حصول سے نیک مقاصد کی تکمیل ہوتے دیکھ نہیں سکی۔کسی کو تو کچھ نہیں کہہ سکتے، لیکن جو بات میری سمجھ میں آئی ہے وہ یہ ہے کہ لوگ اصل مقاصد کو پوشیدہ رکھ کر اس طرح کی نیک باتیں کرتے ہیں تاکہ ان کی نیت پر پردہ پڑا

Scanned with CamScanner

رہے۔ باقی دل کے بھید اللہ خوب جانتا ہے۔

اس ضمن میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ:-

علم عملیات کی طرف کون آئے؟

وہ آئے جو نیک نیت ہو

وہ آئے جو نیک سیرت ہو

وہ آئے جس کا یقین ذاتِ الٰہی پر مستحکم ہو

وہ آئے جو ذہنی لحاظ سے تندرست ہو اور دماغ میں فتور نہ ہو

وہ آئے جو امتحانی ذہن نہ لائے

وہ آئے جو تنقیدی طبع نہ ہو

وہ آئے جو مذہب پرست ہو

وہ آئے جس کے مزاج میں استحکام ہو

وہ آئے جو اخلاقی اصولوں کی پاسداری کر سکتا ہو

وہ آئے جس کے بڑے اس کے مخالف نہ ہوں

وہ آئے جو اس علم کو وقت دے سکتا ہو

وہ آئے جس میں حسابی قوت ہو

وہ آئے جس کا وجدان ترقی یافتہ ہو

وہ آئے جس کی حسیات تیز ہوں

وہ آئے جو رزق حلال کھاتا ہو

وہ آئے جو منتشر خیال نہ ہو

وہ آئے جو کسی راہنما کی نگرانی میں ہو

وہ آئے جو جلد باز نہ ہو اور استقامت اختیار کر سکتا ہو

وہ آئے جو اسلامی مزاج کا ہو

وہ آئے جو پاک صاف رہتا ہو

وہ آئے جو دوسرے مخفی علوم کو جانتا ہو یا جان رہا ہو

وہ آئے جس کا دماغ روشن اور دل رحم والا ہو

وہ آئے جو اس کو بطور علم حاصل کرنا چاہے نہ کہ حسن پرستی کرنے یا مال و دولت کے لیے

وہ آئے جس کو بزرگان کے دینی اعمال ساتھ انسیت ہو نہ کہ قبروں کو سجدہ کرتا ہو

وہ آئے جو واپسی کا نہ سوچے

یہ باتیں کچھ کڑوی کچھ میٹھی ہیں لیکن جو حقیقت ہے حقیقت ہے۔ حالانکہ اس حوالے سے ابھی کچھ اور بھی تحریر کرنا چاہتا تھا لیکن قلم کو روک رہا ہوں اور دماغ کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ فی الحال اتنا ہی کافی ہے۔ کیونکہ سمجھدار کے لیے اشارہ بھی کافی ہوتا ہے اور ناسمجھ کے لیے ڈنڈا بھی ناکافی ہوتا ہے۔ اللہ ہم سب کو ہدایت فرمائے۔

تسخیر جن وہمزاد

کیا عملیات کے ذریعے جن وہمزاد وغیرہ قابو کرنا ممکن ہے؟

اول: ہاں

دوم: نہیں

جن، ہمزاد اور پری وغیرہ کی تسخیر ناممکن نہیں لیکن اس قدر آسان بھی نہ ہے کہ ہر کوئی اس کو کر سکے۔ اس کے لیے ایک خاص تربیت اور راہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور عام افراد اس تربیت اور راہنمائی کے بغیر ہی صرف ایک عمل کی بنیاد پر "تسخیر" مکمل کر لینا چاہتے ہیں۔ حالانکہ یہ ایک کاوش ہے جس میں شاید ہی کوئی ایک آدھ قسمت والا کامیاب ہوتا ہے۔ تاہم دعوے کرنے والے بہت مل جاتے ہیں۔ میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں ذرا غور کریں۔ گلی میں کھیلتے کسی انجان بچے کو دیکھتے ہی آپ اس پر حکم چلانا چاہیں، اس کو اپنا تابع فرمان کرنا چاہیں تو وہ آمادہ بغاوت ہو جائے گا۔ بھاگ جائے گا یا

Scanned with CamScanner

آپ کی زیادتی پر شور مچائے گا یا رونا دھونا شروع کر دے گا۔ اس کے برعکس آپ اس کو ایک دو دن آرام اور پیار کے ساتھ یا کسی لالچ کے تحت اپنی طرف متوجہ کریں تو زیادہ امکان ہے کہ وہ آپ کی طرف رجوع کرے گا اور آپ کے حکم کو مانے گا۔ اب دیکھیں، تیاری آپ نے کی ہی نہیں بلکہ تیاری کا آپ کو پتہ ہی نہیں کہ کرنا کیا ہے۔ بس عمل پوچھا یا کہیں سے پڑھا اور جناب شروع ہو گئے۔ بھائی میرے کیا رزلٹ نکلے گا؟ بس ناکامی ہی ناکامی مقدر ہوگی۔ سو پہلے اپنے اندر وہ خصوصیات پیدا کریں جو اس دشت میں کامیابی دلا سکیں تب اس طرف کا رخ کریں۔ میرا مشورہ مانیں تو اس کی ضرورت ہی نہیں۔ انسان خود سب سے بڑا جن اور سب سے بڑا فرشتہ ہے۔ تمام کائنات اس کے لیے مسخر کر دی گئی ہے۔ سو آپ کیوں کوئی مثبت کام نہیں کرتے۔ اس موضوع پر مزید معلومات کے لیے میری کتاب "تسخیر موکلات وحاضرات" دیکھیں۔

کیا تعویذات موثر ہیں؟

جن بھوت قابو کرنے کی طرح تعویذ و نقش کا بھی معاملہ ہے۔ نقش ہوتا کیا ہے؟ بھرنا کس طرح ہے؟ چال کیا ہوتی ہے؟ قلم کس طرح بنے گا؟ زکوۃ دینی ہے کہ نہیں؟ اور ایسے ہی لاتعداد امور ہیں جن کو سامنے رکھے بغیر لوگ نقش تحریر کرتے ہیں اور کہتے ہیں اثر نہیں ہوا۔ بھائی میرے اثر ہوگا بھی کیسے؟ جب آپ شربت بنانا چاہیں اور اس میں چینی ہی نہ ڈالیں تو شربت کیسا؟ میں نے تو ایسے لوگ دیکھے ہیں جن کے سامنے کتاب پڑی ہوتی ہے اور دھڑا دھڑ نقش نقل ہو رہا ہوتا ہے۔ عامل صاحب کہتے ہیں کہ رات آپ کے لیے استخارہ کروں گا۔ لوگوں کی ایک لائن لگی ہے استخارہ کروانے والوں کی۔ ان کی عقل میں نہیں آتا بھئی ایک آدمی ایک رات میں کتنے لوگوں کے لیے استخارہ کر سکتا ہے۔ لوگ خود دھوکہ کھاتے ہیں جان بوجھ کر۔ سامنے کی بات ان کو نظر ہی نہیں آتی۔ بس چلے جا رہے ہیں۔

اب تو حالت یہ ہے کہ لوگ نقش، تعویذ یا عمل کے ساتھ گارنٹی دیتے ہیں۔ عمل کامیاب نہ ہوا تو ایک لاکھ جرمانہ، پانچ لاکھ جرمانہ۔ اللہ کے بندو خوف کرو اللہ کا۔ کیا تمھاری سمجھ میں نہیں آتا کہ پیر یا عامل آخر انسان ہے خدا تو نہیں؟ وہ کس طرح حتمی طور پر کہہ سکتا ہے کہ یہ عمل ضرور پایہ تکمیل کو پہنچے گا؟

میرے پاس بھی لوگ آتے ہیں کہ عمل کی گارنٹی دیں۔ لیکن میں نے تو آج تک ایسا نہیں کیا۔ یہ بات نہیں کہ مجھے اپنے پر یا عمل پر یقین نہیں۔ بات یہ ہے کہ میں تو مکمل توجہ اور اپنی تمام تر علمی، عملی اور روحانی صلاحیتوں کے مطابق عمل یا نقش تیار کر دیتا ہوں۔ کام کا ہونا، عمل کا درست کام کرنا اور حسب منشا حصول مقصد ہونا صرف اور صرف ذات الٰہی کی منشا پر منحصر ہے۔ میں عموماً کہتا ہوں میرا اور آپ کا کام دعا کرنا ہے قبول کرنا یا نہ کرنا ذات الٰہی پر منحصر ہے۔

کیا دعویٰ کرنے والے عامل اور پیر، خدا ہیں کہ رضا الٰہی کے بغیر کوئی پتہ ہلانے پر قادر ہیں؟ آخر وہ کس چیز کی گارنٹی دیتے ہیں؟ کیا ان کو دعویٰ حاکمیت ہے؟ محترم آپ لوگ خود دھوکہ کھانے کے شوقین ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ عامل یا پیر خدا نہیں پھر بھی ایسی گفتگو کرتے ہیں اور ایسے معاملے طے کرتے ہیں۔ آپ قرآن اور اللہ کے حکم کو نہیں مانتے، پیر کو خدا مانتے ہیں۔ جتنا پیر سزاوار ہے اتنے ہی آپ بھی سزاوار ہیں۔ قاتل اور قتل کروانے والا، دونوں کی ایک ہی سزا ہے، پھانسی۔

میرے بھائیو اور بہنو یہ بات یاد رکھو جس طرح بیمار ہونے پر ڈاکٹر سے دوا لیتے ہیں اسی طرح مسائل کے حل کے لیے عملیات سے مدد لی جاتی ہے۔ ڈاکٹر سے دوا لینے کے باوجود مرضی اللہ کی ہے کہ شفا دے یا نہ دے۔ مگر دوا لینا اور دعا کرنا یہ تقدیر میں شامل ہے۔ اس کو ضرور کریں مگر پیر کو پیر اور عامل کو عامل رہنے دیں، ان کو خدا نہ بنائیں۔

کلام الٰہی کی بڑی تاثیر اور اثر ہے۔ اللہ نے ہر پتھر میں بھی ایک خاص اثر پیدا کیا ہے۔ آپ کی نظروں میں جو بے جان اشیاء ہیں وہ بھی اس کائنات میں اپنا ایک کردار ادا کر رہی ہیں۔ یہاں تک کہ منہ سے نکلنے والے الفاظ بھی فضاء میں ارتعاش پیدا کر دیتے ہیں۔ کچھ دیر انسان ریڈیم کی شعاؤں میں رہے، اس کے جسم میں بظاہر کوئی شے داخل نہ ہوگی لیکن کچھ دیر ہی میں وہ کینسر جیسے خطرناک مرض کا شکار ہو جائے گا۔

ایسا کیسے ہوا؟ نہ کچھ کھایا، نہ کسی چیز کو ہاتھ لگایا؟ جس جس کمرے میں فرد ہے اسی میں ریڈیم ہے اور انسان بلا کسی واسطہ کے کینسر کا شکار ہو گیا۔ پھر کیا وجہ ہے کہ عمل میں اثر نہ ہو۔!!!

اسی طرح سورج کی شعاعوں کی طرف کوئی براہ راست دیکھے تو چند منٹ میں اندھا ہو جائے گا'

Scanned with CamScanner

کبھی سوچا ہے کہ صرف سورج کو دیکھنے سے انسان اندھا کس طرح ہو سکتا ہے؟

کیا یہ کوئی جادو ہے؟

یعنی سورج کے پاس کوئی جادوائی قوت ہے جس سے وہ اپنی طرف دیکھنے والوں کو چند منٹ اندھا کر دیتا ہے؟

نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔ بات صرف اور صرف یہ ہے کہ اس کے اندر سے ایسی لہریں یا شعاعیں نکلتی ہیں' جو انسان کی بینائی کے لیے مضر ہوتی ہیں اور آنکھ پر اس طور اثر انداز ہوتی ہیں کہ فرد کو اندھا کر دیتی ہیں۔ اس بارے میں مکمل تفصیل آپ کو کوئی بھی سائنس پڑھا لکھا فرد باآسانی سمجھا بھی سکتا ہے اور اس بات کے درست ہونے کی سند بھی دے سکتا ہے۔ (اس کا تجربہ نہ کریں' کسی بھی صورت' یہ عمل حد درجہ خطرناک ہے اور انسان واقعی اندھا ہو جاتا ہے)۔ اس تمام بات کا مقصد صرف یہ باور کروانا تھا' کواکب سے خارج ہونے والی شعاعیں انسان پر اثر انداز ہوتی ہیں' تاہم اثر انداز ہونے کے حقیقی عوامل اور سمتیں کیا ہیں ان کو سمجھنا کچھ مشکل نہیں' شرط صرف یہ کہ دل و دماغ کو تنگ نظری کا شکار نہ کیا جائے۔ آپ کا تعلق کسی بھی مذہب یا فرقے سے ہو' اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ یہ عوامل فطرت کی قوتوں کے مظہر ہیں' از خود فطرت نہیں' یہ عامل یہ عوامل پر حاکم نہیں' بلکہ یہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جو اسباب پر حقیقی اور موثر عامل ہے۔

ابجد/حروف

Scanned with CamScanner

علم الحروف

فن عملیات کو سمجھنے کے لیے جن باتوں کو سمجھنا ضروری ہے اِن میں سے ایک ''حروف'' کا موضوع ہے۔علم عملیات کی بنیاد میں کئی علوم کا خون شامل ہے۔اس میں عبور حاصل کرنے کے لیے بعض دوسرے علوم کی طرح علم الحروف سے بھی واقفیت بہت ضروری ہے۔ہاں یہ بات اپنی جگہ ہے کہ آپ اس بارے میں کوئی حد فاصل مقرر نہیں کر سکتے ہیں کہ فن عملیات کہاں سے شروع ہوتا ہے اور فن حروف کہاں سے، اِن میں سے اولیت کس کو حاصل ہے اور کون اِن میں سے عامل اور کون معمول ہے، ہم اس بحث میں پڑیں اور اس حوالے سے بعض دوسرے اُمور پر بھی اگر اس طرح کی بات کی جائے تو معاملہ کچھ غیر ضروری طوالت اور دوسری سمت اختیار کر جائے گا۔تاہم میرے پیش نظر کیونکہ یہ ہے کہ موضوع کو چند بڑے ابواب میں تقسیم کر دیا جائے تا کہ پڑھنے والا سمجھ سکے اور اس کتاب سے مستفید ہو سکے تو اس حوالے سے خاص طور پر علم الحروف کے موضوع کو مکمل طور پر ایک الگ باب میں قلمبند کیا گیا ہے۔سو وہ جو بحث کے شوقین ہیں کہ علم الحروف علم عملیات ہے اور علم عملیات علم الحروف ہے وہ فی الوقت مقصد کو سمجھنے کی کوشش کریں۔لایعنی باتوں میں اُلجھ کر کچھ حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ہاں جو علم الحروف کے بارے میں مزید معلومات کے خواہش مند ہیں وہ اس موضوع پر میری کتاب ''علم الحروف'' سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

علم الحروف کی بنیاد

علم الحروف کی بنیاد حروف پر ہے اور عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ان حروف کا بنیادی ماخذ عربی زبان ہے۔حالانکہ یہ غلط ہے۔حروف کے ماخذ کو سمجھنے کے لیے تاریخ کے لاتعداد صفحات کو پلٹنا ہو

گا۔حروف کی کہانی اتنی پرانی ہے کہ شاید اس کی اصل کو مکمل درستگی کے ساتھ ماضی سے اخذ کرنا ناممکن ہے تاہم جو کچھ تاریخی طور پر منتقل ہوا وہ کچھ یوں ہے۔

طوفان نوح

طوفان نوح ایک دنیا کے اختتام اور ایک دنیا کی ابتداء، فنا اور بقا کی ایسی منزل ہے جس کے نشان دنیا کے ہر مذہب تاریخ اور تمدن میں ملتے ہیں۔ہر معاشرت اس کا اقرار کرتی ہے اور اپنے طور سے اس کہانی کو بیان کرتی ہے۔

حروف کو سمجھانے سے قبل تھوڑی سی تاریخ بھی سمجھ لیں تا کہ حروف کا فلسفہ بھی ساتھ ساتھ سمجھ آ جائے۔

طوفان نوح کے بعد حضرت نوحؑ کی کشتی 'آرک'، کی چوٹی پر آ ٹھہری۔اسے ہی کوہ جودی اور جبل الحارث کا نام دیا جاتا ہے۔فی زمانہ جس مقام کو کوہ آراراط کا نام دیا جاتا ہے۔یہ ترکی، روس اور ایران کے مابین سرحدی نشان کا کام دیتا ہے۔

نسل نوحؑ اور رسم الخط

حضرت نوحؑ کے تین بیٹے تھے:-

☆حام

☆سام

☆یافت

معلوم تاریخ کے مطابق ان ہی سے موجودہ نسل انسانی وجود میں آئی۔ان ہی سے آرامی زبان منسوب ہے۔جس کو سامی یا سریانی زبان بھی کہتے ہیں۔سامی نسل عرب، ایشاء کوچک، عراق، شام، فلسطین اور فونیشیا میں پھیل گئی اور بہت سی زبانیں اس میں شامل ہو گئیں۔

Scanned with CamScanner

آٹھویں صدی قبل مسیح یہ مشرقی وسطی کی بین الاقوامی زبان بن چکی تھی۔ ایک ہزار سالہ عروج دیکھنے کے بعد یہ مغربی اور مشرقی آرامی زبانوں میں تقسیم ہوگئی۔ فرانسیسی اور انگریزی وغیرہ مغربی آرامی سے نکلی ہیں۔ عربی ابجد سامی الاصل ہیں اور ان کا رسم الخط فنیقیوں نے ایجاد کیا۔ بس یہ ہے مختصراً حروف کی تاریخ۔

حروف کی ایجاد

اب دوبارہ تاریخ کے پچھلے اوراق کو الٹاتے ہوئے دیکھتے ہیں کہ انسان نے حروف کو ایجاد کیسے کیا۔ حروف دراصل براہ راست وجود میں نہیں آئے۔ ایک طویل عرصے تک پیغام رسانی اور گفتگو کے لیے اشارتی طریق استعمال ہوتا رہا۔ تصویری رسم الخط بھی اس سلسلے ہی کی کڑی تھا۔ اس تصویری سلسلے نے ہی آگے چل کر حروف کی شکل اختیار کی۔ بعد میں یہ رسم الخط ترقی کرتے ہوئے مختلف زبانوں بشمول عربی اور فارسی وغیرہ کی شکل اختیار کر گئے۔

کلمات

جدید عربی 28 حروف پر مشتمل ہے۔ جن کو درج ذیل کلمات کی شکل میں تحریر کیا جاتا ہے۔

☆ابجد

☆ہوز

☆حطی

☆کلمن

☆سعفص

☆قرشت

☆ثخذ

☆ضظغ

ان کلمات کے حوالے سے کئی بے بنیاد باتیں مشہور ہیں۔ مثلاً بعض نے لکھا کہ یہ کلمات کسی امیر/سربراہ قبیلہ کے بیٹوں کے نام پر ہیں۔ کسی نے لکھا چھ بادشاہوں نے پہلے چھ کلمات کو اپنے ناموں کے حساب سے ترتیب دیا۔ کسی نے لکھا یہ ہفتے کے دنوں کے نام ہیں وغیرہ وغیرہ۔ لیکن ان میں سے اصل یا درست بات کیا ہے، اس کا جواب کسی کے پاس نہیں مختلف اندازے ہیں اور بس کچھ نہیں۔ کیونکہ یہ اتنی پرانی باتیں ہیں کہ ماہرین یا قصہ گو ان کو حتمی ثبوتوں سے ثابت نہیں کر سکتے اور صرف دانش اور بحث کے ذریعے ان پر روشنی ڈالتے ہیں اور ظاہر بات ہے یہ طریقہ دلچسپ تو ہو سکتا ہے لیکن کوئی تکنیکی بنیاد نہ ہونے کے باعث فنی لحاظ سے حتمی جواب کا حامل نہیں ہو سکتا۔

عربی ابجد کی اصل اور کہانی

تاہم اصل بات یہ ہے کہ عرب آرامی یا عبرانی زبانوں اور ان کے ماخذوں اور ابجد کی ابتداء سے واقف نہ تھے سو اپنا ایک قومی تشخص قائم کرنے کے لیے یہ باتیں گھڑ لیں۔

یہ بات شاید آپ کے لیے باعث حیرت ہو کہ عربی زبان ابتدائی طور پر ۲۸ حروف کی بجائے ۲۲ حروف پر مشتمل تھی۔ یعنی اوپر بیان کیے گئے آٹھ کلمات میں سے پہلے چھ کلمات پر مشتمل تھی جس میں بعد میں دو کا اضافہ کیا گیا۔

قدیم زبان (عبرانی) درج ذیل ۲۲ حروف پر مشتمل تھی۔ ذیل میں ان کی عددی قوت بھی تحریر ہے:-

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

Scanned with CamScanner

س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت						
۴۰۰						

ابجد (مکمل)

عربوں نے ان میں مزید چھ حروف کا اضافہ کیا اور یوں حروف کی تعداد 28 ہوگئی اور یہی ہیں جو اب بھی مروج ہیں۔

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

علم جفر کی ابتداء/کیا یہ اسلامی ہے؟

اب جبکہ اس بات کی وضاحت ہو چکی کہ عربی کہاں سے چلی اور کہاں پہنچی تو یہ بھی جان لیں کہ علم جفر دراصل اسلام سے قبل ہی عربوں میں مروج تھا۔ حروف اور اعداد کی قوتوں سے کام لینے کے دونوں

طریقوں یعنی آثار اور اخبار سے وہ بخوبی واقف تھے۔ دراصل عربوں سے بھی پہلے عبرانی اس عمل سے واقف تھے اور اس کو استعمال میں لاتے تھے۔ اس حوالے سے علم جفر اسلامی علم نہیں ہے۔ بلکہ عبرانی ہے اور قبل از اسلام بھی یہ وجود رکھتا ہے۔

ہاں یہ امر واقعہ ہے کہ آج علم جفر جس شکل میں مروج ہے یہ مسلمان ماہرین کی مرہونِ منت ہے۔ خصوصاً آثار کے حوالے سے اسلامی وظائف اس میں شامل ہوئے اور اخبار کے حوالے سے بھی بہت کام اس میں کیا۔ اس میں سے زیادہ تر کام اسلام سے پہلے کا ہے کیونکہ اسلام کی آمد سے عربوں کے اطوار میں غیر معمولی تبدیلی آئی اور ایک عرصہ تک علوم مخفی کے حوالے سے سرزمین عرب پر کوئی نمایاں کام سامنے نہیں آیا۔ ہاں بعد میں مسلمانوں نے فلکیات، نجوم اور اعداد وغیرہ میں کافی کام کیا۔ تاہم قبل از اسلام اس حوالے سے کافی مواد دستیاب تھا۔ اور آج بھی یہ مواد اصل زبانوں میں کسی نہ کسی حد تک مکمل و نامکمل حالت میں عجائب گھروں میں پڑے مخطوطوں میں دیکھا جا سکتا ہے۔ بیرون ملک اس کے تراجم کیے جا چکے ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے اس کو حاصل کرنے کی سعی کریں، ناممکن نہیں بہت مواد مل جائے گا۔

علم جفر کے بارے میں گو عام تاثر یہ ہے کہ یہ حضرت محمد ﷺ سے حضرت علیؓ اور حضرت جعفر تک پہنچا۔ اور کہا جاتا ہے کہ حضرت علیؓ کے پاس جفر و جامع کے نام سے دو رسائل تھے جن میں ماضی، حال اور مستقبل کے تمام حالات درج تھے۔ آخر کار یہ رسائل چودھویں شیعہ امام مہدی اپنے ساتھ لے کر غائب ہو گئے۔ علم جفر کی اس تشریح کے بارے میں تمام شیعہ عالم بھی متفق نہ ہیں۔ یوں بھی جب نبی اکرمؐ نے جب ہر بات کھول کر بیان کر دی اور کسی بھی امر کو لوگوں سے پوشیدہ نہ رکھا تو یہ کس طرح ممکن ہے کہ اس حوالے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امت مسلمہ سے کوئی امر پوشیدہ رکھا ہو۔ کم از کم میرا ذہن اللہ کے رسول کے حوالے سے کسی ایسی بات کو قبول نہیں کرتا۔ اگر آپ کا کرتا ہے تو اس کا گناہ آپ کے سر ہو گا۔

علوم کی بنیاد

Scanned with CamScanner

ہمارے یہاں ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ بغیر کسی علم کے یا بہت معمولی علم کے ساتھ لوگ علوم مخفی کے شعبے میں داخل ہوتے ہیں۔ جب استاد کا حال یہ ہو تو اس کے شاگرد کا کیا حال ہوگا۔ بہر حال ہوتا یہ ہے کہ معمولی شد بد کے تحت لوگ اپنے علم اور معلومات کو مکمل خیال کرنے لگتے اور آخر کار عقل کل کا درجہ اختیار کر لیتے ہیں۔

یہ جو عملیات آج ہمارے سامنے ہیں ان کی اصل اسلام سے بھی پرانی ہے۔ تعویذ، نقوش، الواح اور طلسم سب اسلام سے قبل اپنا وجود رکھتے تھے۔ ہاں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اسلامی معاشروں میں اسلام اس علم کی غیر اسلامی سمتوں اور مزاجوں پر غلبہ پاتا رہا ہے اور آج اس علم کا ایک بڑا حصہ اسلامی مزاج سے ہم آہنگ ہو چکا ہے۔ تاہم عیسائی مذہب یا اسرائیلی مذہب میں بھی نقوش وعملیات کا علم ان کے مذہب کے حوالے سے پایا جاتا ہے۔ اسی طرح ہندو اور دنیا کے ہر مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگ کسی نہ کسی طور روحانیت سے ضرور منسلک ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ ہر معاشرے کے لحاظ سے ان کی سوچ اور عمل میں دوسروں سے اختلاف ہے اور یہی اختلاف ہے جو ایک قدرتی نظام کے تحت متفرق سمتوں میں علوم وفنون کو بڑھنے میں مدد دیتا ہے۔

دراصل کسی بھی علم کے بارے میں حتمی طور پر کہنا کہ یہ کب شروع ہوا ناممکن ہے۔ قدیم ترین انسانی تاریخ میں قریباً تمام علوم ابتدائی یا انتہائی صورتوں میں ملتے ہیں۔

سو عملیات کی طرح جفر بھی مکمل اسلامی علم نہ ہے۔ عملیات کی طرح اس نے بھی اسلامی رنگ اختیار کر لیا۔ اسی طرح علم نجوم بھی مکمل اسلامی علم نہیں۔ گو مسلمانوں نے نجوم کے اندر بہت کام کیا۔ نئے اور قابل اعتماد اصول وقواعد اس میں متعارف کروائے۔ انسانی تاریخ میں درست ترین استخراج کواکب کے فارمولے اور تقاویم استخراج کی ہیں۔ لیکن باوجود تمام کاوش کے یہ حقیقت ہے کہ بنیادی طور پر مسلمانوں نے بھی یہ علم دوسری اقوام سے حاصل کیا اور پھر اس میں لافانی شہرت حاصل کی۔ کم وبیش یہی صورت حال دوسرے علوم کے بارے میں بھی ہے۔

حروف سے آگاہی

روحانیت اور عملیات کے میدان میں قدم رکھتے ہی سب سے پہلے جس امر کی آگاہی مطلوب ہوتی ہے وہ ہے "حروف"۔

بظاہر تو ہر معمولی پڑھا لکھا فرد بھی حروف سے آگاہی کا دعوی کر سکتا ہے تاہم فن عملیات میں حروف کی پہچان ہی کافی نہیں اس کی دیگر بہت سی تفصیلات پر عبور اور ان کو سمجھنا ایک ماہر روحانیات و عامل کے لیے ضروری ہے۔

تعداد حروف اردو زبان میں

مسلمانوں میں کیونکہ ابتداء سے ہی عربی کو فوقیت حاصل رہی ہے اور اس لیے عربی حروف کو ہی پاک وہند میں سند کے طور پر لیا جاتا رہا ہے۔ سو جہاں بھی حروف کی تعداد کی بات ہوتی ہے اس کو عربی حروف کی مناسبت سے 28 تحریر، مانا اور عمل کیا جاتا ہے۔ تاہم عملی طور پر ہمارے معاشرے میں جو زبان مروج ہے وہ ہے "اُردو"۔ ایک لشکری زبان ہونے کے ناطے یہ کئی زبانوں کا مجموعہ ہے۔ گو اپنی اصل اور رسم الخط کے حوالے سے عربی سے ملتی ہے تاہم حروف کے حوالے سے اس میں اور عربی میں کافی فرق ہے۔ اس کے اندر ایسے کئی حروف ہیں جن کا عربی ابجد میں ذکر نہیں ملتا۔ مثلاً ڑ، ٹ، گ وغیرہ وغیرہ۔ بہر حال زیادہ تر کام اس کتاب میں عربی ابجد کی بنیاد پر ہی کام کیا گیا ہے۔ البتہ ایک جدول اس حوالے سے دے دیا ہے جو اُردو کے حروف کا نعم البدل عربی ابجد میں ظاہر کرتا ہے۔ آپ کو جہاں بھی ضرورت ہو اس جدول کی مدد سے کام لے سکتے ہیں۔

اقسام حروف

حروف کو ایک خاص ترتیب دینے کے بعد جو شکل سامنے آتی ہے۔ وہ ابجد کہلاتی ہے۔ عملی طور پر ان میں سے صرف مندرجہ ذیل دو ہی استعمال میں آتی ہیں:۔

1- ابجد قمری

Scanned with CamScanner

2- ابجد شمسی

فن عملیات میں ہر حرف کو ایک خاص عددی قیمت دی جاتی ہے۔ ذیل کی سطور میں بالترتیب ابجد قمری و شمسی کو بمعہ ان کی عددی قیمت کے تحریر کیا جا رہا ہے۔

ابجد قمری

ا	ب،پ	ج	د	ھ	و	ز،ژ
١	٢	٣	۴	۵	٦	٧
ح،چ	ط	ی	ک،گ	ل	م	ن
٨	٩	١٠	٢٠	٣٠	۴٠	۵٠
س	ع	ف	ص	ق	ر،ڑ	ش
٦٠	٧٠	٨٠	٩٠	١٠٠	٢٠٠	٣٠٠
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۴٠٠	۵٠٠	٦٠٠	٧٠٠	٨٠٠	٩٠٠	١٠٠٠

ابجد شمسی

ا	ب،پ	ت	ث	ج،چ	ح	خ
١	٢	٣	۴	۵	٦	٧
د،ڈ	ذ	ر،ڑ	ز،ژ	س	ش	ص
٨	٩	١٠	٢٠	٣٠	۴٠	۵٠
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق

٦٠	٧٠	٨٠	٩٠	١٠٠	٢٠٠	٣٠٠
ک،گ	ل	م	ن	و	ہ	ی
۴٠٠	۵٠٠	٦٠٠	٧٠٠	٨٠٠	٩٠٠	١٠٠٠

مزاج حروف

علم عملیات کو سمجھنا ہو تو پہلے حروف کو سمجھنا ضروری ہے۔ کچھ حروف اپنی طبع میں آگ اور کچھ پانی کی مانند ہیں۔ کچھ میں سعد مزاج غالب ہے اور کچھ میں نحس۔ یہ ایسے امور ہیں جو ابتدائی مگر حد درجہ اہم ہیں۔ ان سے صرف نظر کرنا بعض اوقات انتہائی غلط سمت لے جاتا ہے۔ ذیل میں ان ہی بنیادی امور پر روشنی ڈالی جا رہی ہے۔ مکمل توجہ سے ان کو سمجھنے کی کوشش کریں اور پھر آگے بڑھیں۔

حروف کے عناصر/سمت

حروف کی تعداد اٹھائیس ہے اور عناصر کی چار۔ سو اٹھائیس حروف کو چار برابر حصوں میں تقسیم کر کے مختلف عناصر سے منسوب کیا گیا ہے۔ ذیل کی جدول اس سلسلے میں معاون ثابت ہوگی۔ اس جدول کے پہلے کالم میں عنصر کا نام اور دوسرے کالم میں متعلقہ حروف تحریر ہیں۔

عنصر/سمت	حروف
آتش/مشرق	ا۔ہ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ
باد/جنوب	ب۔و۔ی۔ن۔ص۔ت۔ض
آب/مغرب	ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ
خاک/شمال	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔غ

حروف کی سمت کے حوالے سے بھی مندرجہ بالا جدول کام دے گی۔ عناصر کی طرز پر سمتوں کو بھی

Scanned with CamScanner

مختلف حروف سے منسوب کیا گیا ہے۔ ہر سمت سے سات حروف منسوب ہیں۔ اِن کو مندرجہ بالا جدول میں تحریر کر دیا گیا ہے۔

حروف کے منسوبی کواکب

حروف کی حکومت کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ یہاں تک کہ کواکب، بروج اور حروف بھی ایک کڑی میں منسلک ہیں۔ ذیل میں کواکب اور ان سے منسوب حروف کو بیان کیا گیا ہے۔

کوکب	حروف
زحل	ا۔ب۔ج۔د
مشتری	ہ۔و۔ز۔ح
مریخ	ط۔ی۔ک۔ل
قمر	ذ۔ض۔ظ۔غ
زہرہ	ف۔ص۔ق۔ر
عطارد	ش۔ت۔خ۔ث
شمس	م۔ن۔س۔ع

حروف اور نقوش کی طبع اور رنگ

ہم عمل تیار کرتے ہوئے کس قسم کے حروف سے مدد لے رہے ہیں؟ نقش کی طبع کیا ہے؟ ان دونوں امور کو مدنظر رکھتے ہوئے عمل تیار کرنے والی جگہ، لباس یا اس میں استعمال ہونے والی اشیاء کے رنگوں کو اہمیت دی جائے تو عمل کا اثر قوی تر ہو جاتا ہے۔

خاکی حروف یا چال کے لیے زرد رنگ

بادی حروف یا چال کے لیے نیلا رنگ

آتشی حروف یا چال کے لیے سرخ رنگ اور

آبی حروف یا چال کے لیے سفید رنگ

اب یہ بھی سمجھ لیں ان کا استعمال کس طرح ہو سکتا ہے؟ اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ جس جگہ یعنی کمرہ یا حجرہ وغیرہ میں عمل تیار کر رہے ہیں۔ اُس جگہ کا رنگ یا وہاں موجود اشیاء کی کثرت یا آپ نے (عامل نے) جو لباس پہن رکھا ہے اس کا رنگ یا عمل کو جس کاغذ یا دھات پر تحریر کیا جا رہا ہے اس کا رنگ یا نقش یا لوح کو جس شے میں رکھا جا رہا ہے اس کا رنگ یا عمل کے لیے جو صدقہ دیا جا رہا ہے اس کا رنگ وغیرہ میں حروف اور چال کی مناسبت سے ہم آہنگی ہونی چاہیے۔

حروف اور نقوش کی طبع اور مقاصد

یہاں اس امر کی زیادہ تفصیل میں جائے بغیر تحریر کرتا ہوں کہ مختلف اقسام کی حروف اور نقوش کے بلحاظ طبع کیا مقاصد ہوتے ہیں۔ یعنی یہ کن امور میں استعمال ہو سکتے ہیں۔

خاکی حروف اور چال

زمین اور مادے سے تعلق رکھنے والے امور مثلاً زراعت، زمین، دفینہ، جسمانی طاقت وغیرہ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

بادی حروف اور چال

روحانی و دماغی امور سے متعلق ہیں حافظے کی بہتری، دماغی صلاحیتوں میں اضافے، مدارج میں بلندی اور خوش کلامی جیسے امور میں موثر ہیں۔

آتشی حروف اور چال

تکلیف اور عداوت کے لیے استعمال ہوتے ہیں مثلاً کسی کو نقصان پہنچانا، بیمار کرنا، صدمہ پہنچانا، دوسرے کے سینے میں آتش عشق کے لیے بھی اس کو ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

آبی حروف اور چال

عموماً سعد مقاصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً مندرجہ بالا آتشی امور کا خاتمہ کرنے اور خاتمہ قید، حصول صحت اور حاجات کے برآنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

حروف نورانی وظلمانی

کل حروف اٹھائیس ہیں۔ ان کو دو برابر حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ایک حصہ نورانی اور دوسرا ظلمانی کہلاتا ہے۔

درج ذیل چودہ حروف نورانی ہیں۔ یہ وہی حروف ہیں جن کو حروف مقطعات کہا جاتا ہے:-

ا ح ر س ص ط ع ق ک ل م ن ہ ی

درج ذیل چودہ حروف ظلمانی ہیں:-

ب ج د و ز ف ش ت ث خ ذ ض ظ غ

مکتوبی وملفوظی

حروف کے لیے آپ نے مکتوبی وملفوظی کے الفاظ بھی استعمال ہوتے ہوئے دیکھے ہوں گے۔ ان میں فرق یہ ہے کہ دائرہ قمری میں آپ نے جن حروف کو دیکھا یہ مکتوبی کہلاتے ہیں۔ ان کو جس طرح بولتے ہیں وہ ملفوظی کہلاتے ہیں۔ توجہ سے مثال دیکھیں سمجھ جائیں گے۔

مکتوبی	ملفوظی
ا	الف
ب	با
ج	جیم
د	دال

یعنی 'ا' کو جس تلفظ کے ساتھ زبان سے ادا کرتے ہیں اس کے ساتھ اس کو تحریر کرنا ملفوظی کہلاتا ہے۔ یعنی 'ا' کو الف پڑھنا، بولنا اور لکھنا مکتوبی 'ا' کا ملفوظی 'الف' کہلائے گا۔ ذیل میں تمام ملفوظی حروف بمعہ مکتوبی حروف اور قیمت کے تحریر کئے جا رہے ہیں۔

مکتوبی	ملفوظی	اعداد ملفوظی
ا	الف	111
ب	با	3
ج	جیم	53
د	دال	35
ہ	ھا	6
و	واؤ	13
ز	زا	8
ح	حا	9
ط	طا	10
ی	یا	11
ک	کاف	101

Scanned with CamScanner

ل	لام	71
م	میم	90
ن	نون	106
س	سین	120
ع	عین	130
ف	فا	81
ص	صاد	95
ق	قاف	181
ر	را	201
ش	شین	360
ت	تا	401
ث	ثا	501
خ	خا	601
ذ	ذال	731
ض	ضاد	805
ظ	ظا	901
غ	غین	1060

حروف مقطعات

یہ بات پہلے تحریر کی جا چکی ہے کہ حروف مقطعات کا ہی نام حروف نورانی ہے۔ فرق صرف یہ ہے

کہ قرآن میں تحریر تمام حروف مقطعات سے مکررات گرانے کے بعد جو خالص سطر بچتی ہے وہ سطر حروف نورانی کے نام سے پکاری جاتی ہے۔ ذیل کی سطور میں تمام حروف مقطعات کو مکمل تفصیل اور حوالے کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے۔

حروف مقطعات قرآن حکیم کی سورتوں کی ابتداء میں آئے ہیں اور ایسی سورتوں کی کل تعداد انتیس ہے۔

	حروف	سورہ	پارہ	تعداد حروف
1	الم	بقرہ	1	3
2	الم	آل عمران	3	3
3	المص	اعراف	8	4
4	الرا	یونس	11	3
5	الرا	ہود	11	3
6	الرا	یوسف	12	3
7	المر	رعد	13	4
8	الرا	ابراہیم	13	3
9	الرا	حجر	13	3
10	کھیعص	مریم	16	5
11	طہ	طہ	16	2
12	طسم	شعرا	19	3
13	طس	نمل	19	2
14	طسم	قصص	20	3
15	الم	عنکبوت	20	3

Scanned with CamScanner

16	الم	روم	21	3
17	الم	لقمٰن	21	3
18	الم	سجدہ	21	3
19	یسٓ	یٰسین	22	2
20	ص	ص	23	1
21	حم	مومن	24	2
22	حم	سجدہ	24	2
23	حم عسق	شورہ	25	5=3+2
24	حم	زخرف	25	2
25	حم	دخان	25	2
26	حم	جاثیہ	25	2
27	حم	احقاف	26	2
28	ق	ق	26	1
29	ن	ن	29	1

جلالی جمالی

جلالی، جمالی اور مشترک حروف سے کیا مراد ہے؟

یہ سوال اکثر ذہنوں میں پایا جاتا ہے۔ دراصل حروف کو ان کی خصوصیت کی بناء پر جلالی اور جمالی میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یعنی وہ حروف جو اپنے اندر عظمت، طاقت، رعب، تیزی اور غصہ لیے ہوئے ہوں جلالی طبع کہلاتے ہیں۔ اور وہ حروف جو اپنے اندر شان، خوبصورتی، رحمت اور حسن لیے ہوئے ہوں

جمالی کہلاتے ہیں اور وہ حروف جو دونوں طرح کی خصوصیت کے حامل ہوں وہ مشترک طبع کہلاتے ہیں۔ اس حوالے سے حروف کی تفریق یوں ہوگی۔

جمالی	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔ن۔غ۔ی
جلالی	ا۔ھ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ۔ب۔و
مشترک	ج۔ک۔س۔ق۔ت۔ص۔ض۔ث۔ز۔ظ

حروف کا علم ایک سمندر کی مانند ہے۔ اس پر الگ سے ایک کتاب علم الحروف کے نام سے تحریر کی ہے۔ حروف کی زکوۃ اور حروف کی طاقتوں سے فائدہ اٹھانے کے خواہش منداس کتاب سے استفادہ کریں۔

سعد و نحس حروف

حروف کا ذاتی طور پر سعد یا نحس ہونا بھی اہم ہوتا ہے۔ کل اٹھائیس حروف کی سعادت و نحوست کے حوالے سے ذیل میں حتمی تقسیم تحریر کر دی گئی ہے۔ تا کہ آئندہ جب عملیاتی قوتوں کے بیان میں ان کا ذکر آئے تو آپ اس کو با آسانی سمجھ سکیں۔

جدول سعد و نحس حروف

عنصر	سعد	نحس
آتشی	ا۔ہ۔ط۔م	ف۔ش۔ذ
بادی	و۔ی۔ص۔ت	ب۔ن۔ض
آبی	ک۔س۔ق۔ث	ج۔ز۔ظ
خاکی	د۔ح۔ل۔ع	ر۔خ۔غ

Scanned with CamScanner

حروف نورانی وظلمانی

جیسا کہ پہلے تحریر کیا کل حروف اٹھائیس ہیں۔ان کو دو برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ایک حصہ نورانی اور دوسرا حصہ ظلمانی کہلاتا ہے۔

درج ذیل حروف نورانی ہیں۔یہ وہی حروف ہیں جن کو حروف مقطعات کہا جاتا ہے:-

ا۔ح۔ر۔س۔ص۔ط۔ع۔ق۔ک۔ل۔م۔ن۔ہ۔ی

درج ذیل چودہ حروف ظلمانی ہیں:-

ب۔ج۔د۔و۔ذ۔ف۔ش۔ت۔ث۔خ۔ذ۔ض۔ظ۔غ

مندرجہ بالا تقسیم بہت اہم ہے اور میدان عملیات میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔عمومی حوالے سے حروف نورانی سعد مقاصد کے لیے زیادہ مجرب اور پُر اثر ہیں۔جبکہ حروف ظلمانی نحس،غلط اور سختی لانے والے مقاصد کے لیے زیادہ مجرب وموثر ہیں۔یہ ایسے پردے ہیں جو آہستہ آہستہ آنکھوں کے آگے سے ہٹتے ہیں۔میری ذمہ داری ان علوم کو آپ تک پہنچانے کی ہے اور میں اس کو باحسن طریقے سے ادا کرنے کی سعی کر رہا ہوں۔ان رموز کو سمجھنا اور ذہن میں رکھنا اور پھر ان کو مناسب مواقع پر استعمال کرنا آپ کی ذمہ داری ہے۔

حروف صوامت

وہ حروف جو بے نقطہ ہیں حروف صوامت کہلاتے ہیں اور تعداد میں تیرہ ہیں۔یہ حروف عموماً بندش کے کاموں میں استعمال ہوتے ہیں۔

ا۔ح۔د۔ر۔س۔ص۔ط۔ع۔ک۔ل۔م۔و۔ہ

اس بیان کے ساتھ ہی حروف کا باب ختم ہوتا ہے اور موضوع کے حوالے سے دیگر امور کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔تاہم وہ دوست جو حروف کے سلسلے میں مزید علم کے طالب ہیں میری کتاب "علم الحروف" سے مدد حاصل کریں۔اس کو پڑھنے سے آپ کو تازگی کا احساس ہوگا۔دماغ روشن ہوگا اور وہ

امور سامنے آئیں گے جو اب تک پردے میں تھے۔

حروف نورانی

حروف کے حوالے سے ایک قاری نے حروف نورانی کے حوالے سے ایک امر کی طرف توجہ دلائی ہے اور وضاحت طلب کی ہے۔

دراصل حروف نورانی کو درج تکسیر اور پھر اس سے الفاظ کے استخراج کو فنی حوالے سے موضوع سوال بنایا گیا ہے۔

مندرجہ ذیل حروف نورانی کی تکسیر اور پھر اس سے کسی حکم کا استخراج بنیادی طور پر شعبہ اخبار کے تحت آتا ہے۔تاہم اگر غور سے دیکھیں تو مندرجہ بالا تکسیر سے صرف ایک ہی فقرہ استخراج نہیں ہوتا اسی تکسیر کو ایک نئی سطر کی نشاندہی کے ساتھ دیا گیا ہے۔بالکل اس طریقے سے کئی دوسرے فقرے بھی استخراج ہوسکتے ہیں۔

تاہم میرے خیال میں اس قسم کی بحثوں میں کچھ نہیں پڑا۔دراصل جب آپ حروف کی سطر ایک خاص طریقے سے تحریر کریں۔

یا

ان میں کسی خاص ہندسے کو جمع،تفریق یا ضرب دیں تو اپنی مرضی کے نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔سو اس بحث کو یہاں ختم کرتے ہیں۔تکسیر کے جواب سے اخذ شدہ دونوں جوابوں کی نشاندہی کی جارہی ہے۔

حروف نورانی مقطعات حسب ترتیب قرآن کریم

۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	ا	ل	م	ص	ر	ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن
۲	ن	ا	ق	ل	ح	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ھ
۳	ھ	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س

Scanned with CamScanner

۴	س	ھ	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع
۵	ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط
۶	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص	ن	ر
۷	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح
۸	ح	ر	ھ	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک
۹	ک		س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م
۱۰	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ھ	ط	ق
۱۱	ق	م	ط	ک	ھ	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی
۱۲	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ھ	ا	ع	ح	ص
۱۳	ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س	ن	ط	ک	ل
۱۴	ل	ص	ک	ک	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا
۱۵	ا	ل	ل	م	ل	ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن

صراط عمر حق نمسکہ یا عمر صراط حق نمسکہ

(عمر کا راستہ حق ہے۔اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں عمر حق کا راستہ ہے اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں

صراط علی حق نمسکہ یا علی صراط حق نمسکہ

(علی کا راستہ حق ہے۔اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں علی حق کا راستہ ہے اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں

حروف نورانی کی مندرجہ بالا بحث فرقہ پرستی کے خاتمے اور مذہبی رواداری کے حوالے سے ایک روشن راہ ہے، بشرطیکہ کوئی سمجھنے والا ہو۔

معکوس/ابجد قمری و شمسی

ابجد قمری و ابجد شمسی کی پچھلے صفحات میں دی گئی حالت کے علاوہ ایک حالت معکوس بھی ہے۔ میدان عملیات میں اِن کا استعمال قریباً قریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔اس کی بنیادی وجہ اس سے عاملین کا بے خبر ہونا ہے۔اس کے علاوہ ان کے عملیات کو خطرناک، جلالی اور جلد رجعت لانے والا خیال کیا

جاتا ہے۔سو نو آموز قارئین ان پر طبع آزمائی نہ کریں تو زیادہ بہتر ہے۔یوں تو اِن ابجدوں کو مختلف ماہرین مختلف حوالوں سے استعمال کرتے ہیں۔تاہم میرا مشورہ ہے کہ اِن کو صرف منفی مقاصد یا بندش و رکاوٹ یا پابند کرنے یا نقصان یا تنزل یا بیمار یا مسائل و پریشانیوں کا شکار یا تکلیف وغیرہ پہنچانے جیسے اعمال میں استعمال کرنا چاہیے۔اس طرح مطلوبہ اُمور میں زیادہ بہتر نتائج آئیں گے۔

ذیل میں پہلے ابجد قمری معکوس اور پھر ابجد شمسی معکوس کو تحریر کر دیا ہے۔اوپر اِن کے استعمال کا اشارہ بھی دے دیا ہے۔باقی جیسے جیسے آپ کو تجربہ ہوگا خود بخود گرہیں کھلتی چلی جائیں گی۔

ابجد قمری معکوس

غ	ظ	ض	ذ	ح	ث	ت
1	2	3	4	5	6	7
ش	ر	ق	ص	ف	ع	س
8	9	10	20	30	40	50
ن	م	ل	ک	ی	ط	ح
60	70	80	90	100	200	300
ز	و	ہ	د	ج	ب	ا
400	500	600	700	800	900	1000

ابجد شمسی معکوس

ی	ہ	و	ن	م	ل	ک
1	2	3	4	5	6	7
ق	ف	غ	ع	ظ	ط	ض
8	9	10	20	30	40	50

Scanned with CamScanner

ص	ش	س	ز	ر	ذ	د
60	70	80	90	100	200	300
خ	ح	ج	ث	ت	ب	ا
400	500	600	700	800	900	1000

28 ابجدیں

ماھنامہ ''راہنمائے عملیات'' میں جب ''اُصول وقواعدِ عملیات'' کے مضامین کا سلسلہ شروع کیا گیا تو کچھ اصحاب کی خواہش تھی کہ 28 بنیادی ابجدوں کو قارئین کے لیے تحریر کیا جائے۔ ذیل میں اس ہی خواہش/ضرورت کے تحت 28 ابجدوں کا بیان ہے۔

28 ابجدوں کا استعمال میدانِ عملیات میں

عملیات میں 28 ابجدوں کا سب سے موثر استعمال یہ ہے کہ قمر کے قیام کی مناسبت سے عمل میں متعلقہ ابجد استعمال کی جاتی ہے۔ ابجد شمسی وابجد قمری کے استعمال میں اختلاف کو پچھلے صفحات میں بیان کیا جاچکا ہے۔ اِن 28 ابجدوں میں ایسا کوئی اختلاف یا اِن کے استعمال میں کوئی ایسا فرق نہ ہے۔

درحقیقت میدان عملیات میں اِن کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ:

آپ جس منزل قمر میں نقش وغیرہ تحریر کر رہے ہوں ابجد بھی اس سے منسوب استعمال میں لائیں۔

اس وجہ سے ذیل میں ہر ابجد کے ساتھ اس سے منسوب منزل قمر بھی تحریر کردی گئی ہے۔

اِسی طرح بعض اعمال ایسے ہوتے ہیں جن میں 28 کی 28 ابجدیں حسب ضرورت استعمال ہوتی ہیں یا ایک سے زیادہ ابجدیں استعمال ہوتی ہیں۔ اِن کے استعمال کا طریقہ کیا ہوگا۔ اس کی تفصیل

آپ کو اس طرح کے اعمال کے ساتھ ملے گی۔ یہاں اِن کے بیان کا محل نہیں ہے۔

ذیل میں 28 ابجدوں کو بمعہ منسوبی منزل قمر کے تحریر کیا جارہا ہے۔

1- ابجد — شرطین — دائرہ منازل قمری ن

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر	ش	ت	ر	خ
ذ	ض	ظ	غ				

2- اجھز — بطین — دائرہ ترفع اقراری

ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م	س
ف	ق	ش	ث	ذ	ظ	ب	د
ھ	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر
ت	خ	ض	غ				

3- ادزی — ثریا — دائرہ اوتار

ا	د	ز	ی	م	ع	ق	ت
ذ	غ	ج	د	ط	ل	س	ص
ش	خ	ظ	ب	ہ	ح	ک	ن
ف	ر	ث	ض				

4- اھطم — دبران — دائرہ عنصری

ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ	ب
د	ی	ن	ص	ت	ض	ج	ز
ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل
ع	ر	خ	غ				

5- ادکع ھقعہ

ا	و	ک	ع	ش	ض	ج	ح
م	ص	ث	غ	ہ	ی	س	ر
ذ	ب	ز	ل	ف	ت	ظ	د
ط	ن	ق	ع				

6- ازمق ھنعہ

ا	ز	م	ق	ذ	ج	ط	س
ش	ظ	ھ	ک	ف	ث	ب	ح
ن	ر	ض	د	ی	ع	ت	غ
د	ل	ص	خ				

7- احست ذراعہ

ا	ح	س	ت	ب	ط	ع	ث
ج	ی	ف	خ	ر	ک	ض	ذ
ھ	ل	ق	ض	و	م	ر	ظ

ذ	ن	ش	غ				

8- اطغذ نثرہ

ا	ط	ف	ذ	ھ	م	ش	ب
ی	ص	ض	و	ن	ت	ج	ک
ق	ظ	ز	س	ث	د	ل	ر
غ	ح	ع	خ				

9- ایقغ طرفہ دائرہ ترفع عشرات

ا	ی	ق	غ	ط	ص	ظ	ح
ف	ض	ز	ع	ذ	و	س	خ
ھ	ھ	ن	ث	د	م	ت	ج
ل	ش	ب	ک	ر			

10- اکشج جبہ

ا	ک	ش	ج	م	ث	ھ	س
ذ	ز	ف	ظ	ط	ق	ب	ل
ت	د	ن	خ	د	ع	ض	ح
ص	غ	ی	ر				

11- الثو زہرہ

Scanned with CamScanner

ا	ل	ث	و	ف	غ	ک	ت
ھ	ع	ظ	ی	ش	د	س	ض
ط	ر	ج	ن	ڈ	ح	ق	ب
م	خ	ز	ص				

12- اوذظ صرفہ

ا	م	ذ	ط	ش	ھ	ف	ب
ن	ض	ی	ت	و	ص	ج	س
ظ	ک	ث	ز	ق	د	ع	غ
ل	خ	ح	ر				

13- انظل عوا

ا	ن	ظ	ل	ذ	ی	ث	ح
ش	و	ق	د	ف	ب	س	غ
م	ض	ک	خ	ط	ن	ز	ر
ھ	ص	ج	ع				

14- اسبع سماک

ا	س	ب	ع	ج	ف	د	ص
ھ	ق	و	ر	ز	ش	ح	ت
ط	ث	ی	خ	ک	ذ	ل	ض

م	ظ	ن	غ				

15- ابجس غفرہ

ا	ع	ج	ص	ھ	ر	ز	ت
ط	خ	ک	ض	م	غ	س	ب
ف	د	ق	و	ش	ح	ث	ی
ذ	ل	غ	ع				

16- ابحش زبانہ

ا	ف	ھ	ش	ط	ذ	م	ب
ص	و	ت	ی	ض	ن	ج	ق
ز	ث	ک	ظ	س	د	ر	ح
خ	ل	غ	ع				

17- اصزخ اکلیل

ا	ص	ز	خ	م	ب	ق	ح
ذ	ن	ج	ر	ط	ض	س	د
ش	ی	ظ	ع	ھ	ت	ک	غ
ف	و	ث	ل				

18- اقطظ قلب

ا	ق	ط	ظ	ف	ز	ذ	س
ھ	ث	م	ج	ش	ک	ب	ر
ی	غ	ص	ح	ض	ع	و	خ
ن	د	ت	ل				

19- ارکب   شولہ

ا	ر	ک	ب	ش	ل	ج	ت
م	د	ث	ن	ھ	خ	س	و
ذ	ع	ز	ض	ف	ح	ظ	ص
ط	غ	ق	ی				

20- اشمھ   نعائم

ا	ش	م	ھ	ذ	ف	ط	ب
ت	ن	و	ض	ص	ی	ج	ث
س	ز	ظ	ق	ک	د	خ	ع
ح	غ	ر	ل				

21- اتسع   بلدہ

ا	ت	س	ع	ب	ث	ع	ط
ج	خ	ف	ی	د	ذ	ص	ک
ھ	ض	ق	ل	و	ظ	ر	م

ز	غ	ش	ن				

22- اثفک   ذائخ

ا	ث	ف	ک	ھ	ظ	ش	س
ط	ج	ذ	ق	م	ز	ب	خ
ص	ل	و	غ	ت	ع	ی	د
ض	ر	ن	خ				

23- اخقن   بلعہ

ا	خ	ق	ن	ط	د	ظ	ت
ف	ل	ز	ب	ذ	ر	س	ی
ھ	غ	ث	ص	م	ح	ج	ض
ش	ع	ک	و				

24- اذشف   سعود

ا	ذ	ش	ف	م	ط	ھ	ب
ض	ت	ص	ن	ی	و	ج	ظ
ث	ق	س	ک	ز	د	غ	خ
ر	ع	ل	ح				

25- اخثر   اخبیہ

Scanned with CamScanner

25- اضثر   اخبیہ

ا	ض	ث	ر	ف	ن	ک	ح
ھ	ب	ظ	خ	ش	ص	س	ل
ط	و	ج	غ	ذ	ت	ق	ع
م	ی	ز	د				

26- اظذث   مقدم

ا	ظ	ذ	ث	ش	ق	ف	س
م	ک	ظ	ز	د	ج	ب	غ
ض	خ	ت	ر	ص	ع	ن	ل
ی	ح	و	د				

27- اغظض   موخر

ا	غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت
ش	ر	ق	ص	ف	ع	س	ن
م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	د
ھ	د	ج	ب				

28- ابجد   رشا

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع

ذ	ض	ظ	ع				

جسمانی اعضا و اعصاب اور حرفی عملیاتی قوتیں

حروف کی قوتوں سے فائدہ اُٹھانے اور مختلف کاموں اور معاملات خصوصاً صحت وغیرہ کے مسائل کے لیے ذیل میں ایک جدول دی جا رہی ہے۔ اس جدول سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کسی فرد کا کوئی خاص حصہ متاثر ہو اور اس کی صحت یابی کے لیے عمل تیار کرنا مطلوب ہو تو اس حصہ جسم یا اعصاب سے منسوبی حرف کو عمل کا حصہ بنا لیا جائے۔

حروف کے استعمال کا منفی طریقہ

بات سادہ سی ہے۔ جس طرح متاثرہ حصہ کی صحت کے لیے منسوبی حرف استعمال ہوگا' بلکہ اسی طور کسی فرد کے کسی خاص جسمانی حصہ کو متاثر کرنے کے لیے بھی اس حصہ سے منسوبی حرف استعمال ہو گا۔ بات ذہانت کی ہے توجہ دیں' سمجھ آ جائے گی۔

قسم حروف	منسوب اعضاء و اعصاب اور عددی قیمت						
آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
قیمت	۱	۵	۹	۴۰	۸۰	۳۰۰	۷۰۰
جسمانی حصہ	سر	کان	بال	ماتھا	سر کی جلد	سر کی ساخت	کنپٹی
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
قیمت	۲	۶	۱۰	۵۰	۹۰	۴۰۰	۸۰۰

جسمانی حصہ	مقعد	چوتڑ	دائیں ران	بائیں ران	دائیاں گھٹنا اور پنڈلی	بائیاں گھٹنا اور پنڈلی	پاؤں
آبی	خ	ز	ک	س	ق	ث	ظ
قیمت	۳	۷	۲۰	۶۰	۱۰۰	۵۰۰	۹۰۰
جسمانی حصہ	حلق	زبان	شامہ	ساعت	ذہن	حافظہ	سر
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
قیمت	۴	۸	۳۰	۷۰	۲۰۰	۶۰۰	۱۰۰۰
لطائف نفس	نفس	قلب	روح	سر	خفی	اخفی	ماوراء

عشرہ وغیرہ کے احکام

Scanned with CamScanner

دن کے اثرات

ہر دن کے اپنے خاص اثرات ہوتے ہیں۔ان دنوں اور ساعتوں کے اثرات میں ایک خاص مطابقت ہے۔سو جب بھی کوئی عمل تیار کرنا ہو تو متعلقہ دن کے بارے میں بھی دیکھ لیں کہ کیا حکم ہے؟

ہفتے کا دن زحل سے منسوب ہے،سو اس دن تفرقہ،عداوت،جدائی،طلاق،بیماری اور ہلاکت غیرہ کے اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔

اتوار کا دن شمس سے منسوب ہے،سو اس دن عزت،وقار،حصول مرتبہ،شفا اور شہرت وغیرہ سے متعلق نقوش و اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔

پیر کا دن قمر سے منسوب ہے،اس دن کوئی بھی سعد عمل تیار کیا جا سکتا ہے۔تاہم فتوح،سفر،رزق، کاروبار اور ملازمت سے متعلق امور کے بارے میں نقوش تحریر کیے جاتے ہیں۔

منگل کا دن مریخ سے منسوب ہے،سو اس دن کسی کو ہلاک،پریشان،مارنے یا نقصان پہنچانے کے اعمال کے علاوہ جدائی اور طلاق کے اعمال تحریر کیے جاتے ہیں۔

بدھ کا دن عطارد سے منسوب ہے،سو اس دن تعلیم،کاروبار اور زبان بندی وغیرہ سے متعلق اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔

جمعرات کا دن مشتری سے منسوب ہے،سو اس دن دولت،تسخیر،گمشدہ کی واپسی اور اتفاق وغیرہ کے لیے اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔

جمعہ کا دن زہرہ سے متعلق ہے،سو اس دن تسخیر،محبت،شادی،باہم اتفاق اور رجوع خلق وغیرہ سے متعلق اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔

ہفتہ کے اثرات

عملیات کے حوالے سے جب ہفتے کے اثرات کا ذکر کیا جائے تو اس سے مراد قمری ماہ کا ہفتہ (سات دن) ہے نہ کہ عیسوی ماہ کا ہفتہ۔

قمری ماہ کا

پہلا ہفتہ: سعد مقاصد مثل محبت واتحاد

دوسرا ہفتہ: نحس مقاصد مثل بندش ورکاوٹ

تیسرا ہفتہ: نحس مقاصد مثل عداوت وفساد

چوتھا ہفتہ: سعد مقاصد مثل صحت وغیرہ کے اعمال کے لیے موزوں ہیں۔

عشرہ

قمری ماہ کے عشرے (دس دن) بھی اہم ہیں۔ماہ میں تین عشرے ہوتے ہیں۔بالترتیب ان کے اثرات یوں ہیں:-

پہلا عشرہ: کشائش کے لیے

دوسرا عشرہ: تسخیر کے لیے

تیسرا عشرہ: عداوت کے لیے

قمری تاریخیں

مختلف قمری تاریخوں کو اثرات کے لحاظ سے بعض اعمال کے لیے موزوں اور بعض کے لیے ناموزوں سمجھا جاتا ہے۔ذیل میں اس ہی کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔باوجود اس کے لیے یہ روایتی تاریخیں یہاں دی گئی ہیں میرا فنی مشورہ یہ ہے کہ ان پر زیادہ توجہ دینے کی بجائے زائچہ کو مدنظر رکھیں اور اگر زائچہ ان احکام کی خبر دیتا ہو جن کا ذکر ان تاریخوں کے ساتھ ہے تو تب یہ موثر بہ قوت ہوں گی۔ بصورت مفید ثابت نہ ہوں گی۔سطحی علم کے ساتھ کیے گئے فیصلے طاقت سے خالی ہوتے ہیں۔

قمری ماہ کی

2-5-9-12-15-19-22-26 سعد ہیں اور حب و تسخیر کے لیے موزوں ہیں۔

24-20-17-15-10-8-3-1 نحس ہیں اور بغض وعداوت کے لیے موزوں ہیں۔

24-25-21-18-14-11-4 سعد ہیں اور رزق، کاروبار، ملازمت کے لیے موزوں ہیں۔

اوقات اعمال

کون سا عمل کس وقت کرنا مناسب ہوتا ہے؟ یہ ایک ایسا سوال ہے۔ جس کا جواب بہت زیادہ اہمیت اور تفصیل کا طالب ہے۔ یوں تو اکثر کتب و رسائل میں آپ کو اس موضوع پر کچھ نہ کچھ مواد مل جائے گا۔

تاہم یہاں میں آپ کو اس موضوع کو مکمل تفصیل و جزوئیات کے ساتھ سمجھانے کی کوشش کروں گا۔ مجھے امید ہے یہ مضمون جہاں آپ کے علم میں اضافے کا باعث ہوگا وہاں تعویذ ونقوش و اعمال روحانی کی تاثیر اور سچائی بھی ثابت کرے گا۔

دراصل اوقات اعمال کے تحت بہت سے امور آتے ہیں۔ جن میں

اوقات کار کا انتخاب کسی خاص عمل کی مناسبت؛

درجات بروج؛

نجومی قواعد؛

سال کے مختلف حصوں؛

خاص تاریخوں کے اثرات؛

ماہ/دن کی تاثیر؛

دن ورات کی تاثیر؛

ساعت کی تاثیر؛

منزل قمر کی تاثیر؛ جیسے متفرق امور ہیں۔

عمل خاص کے اوقات

اس سے مراد یہ ہے کہ بعض اعمال تحریر کرتے ہوئے عامل اس کے تحریر کرنے کا وقت اور طریق کار بیان کر دیتا ہے۔ کہ یہ عمل اس طرح اور ان اوقات میں تیار کیا جائے تو خصوصی اثرات کا حامل ہو گا۔ عمل تیار کرنے اور استخراج اوقات کا طریقہ ہر عمل اور عامل کے تجربے کے مطابق ہوتا ہے۔ سو اس سلسلے میں افضل امر تو یہی ہے کہ متعلقہ طریق کار ہی کی پیروی کی جائے۔ ہاں جب آپ خود کوئی عمل تیار کرنا چاہیں یا آپ خود اس قدر علم کے مالک ہوں کہ ہر اونچ نیچ کو سمجھ سکیں تو پھر عمل کے اوقات اور طریق کو جاری عمومی اور نجومی حالات اور قواعد کی روشنی میں بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات اختیار کر سکتے ہیں۔

درجات بروج

دائرۃ البروج صفر درجے سے شروع ہو کر تین سو ساٹھ درجے تک چلتا ہے۔ دائرۃ البروج کا ہر درجہ اپنے اندر ایک خاص تاثیر رکھتا ہے۔ قدیم حکماء ان درجات کے علم سے واقف تھے اور اس سے فائدہ بھی اٹھاتے تھے۔ ان درجات کے طلوع کے وقت خاص طلسم بھی تیار کیے جاتے تھے جو اپنی تاثیر میں لاجواب تھے۔ تاہم وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ شعبہ زمانے کی گرد کے نیچے دبتا چلا گیا۔

خاص بات:

اس سلسلے میں یاد رکھیں کوئی بھی طلسم تیار کرتے ہوئے ہر درجہ دھیان سے استخراج کریں۔ غلط وقت پر تیار کیا عمل و طلسم کام نہ کرے گا۔ ایک درجہ بہت جلد گزر جاتا ہے (کم وبیش چار منٹ) اور معمولی سی بھی غلطی عمل کے بے کار ہونے کا باعث اور بعض حالتوں میں نقصان کا باعث بھی ہو سکتی ہے۔ نجوم سے واقف حضرات ان درجوں کو استعمال کرتے ہوئے کام سے متعلق کواکب کو مدنظر رکھیں۔

برج حمل---- پہلا درجہ

Scanned with CamScanner

☆طبع: گرم،خشک

☆جنس: مذکر

☆بخور: فرو مسطگی

☆شکل: ایک آدمی جو کہ جوان ہے اوراس کے ہاتھ میں کوئی ہتھیار مثل خنجر وتلوار کے ہے۔

طلسم کا مفہوم

مفہوم اس طلسم یا مراد اس طلسم کی یا مقصد اس طلسم کا یہ ہے کہ طلسم میں آدمی (جوان) کی شکل اس طور بنائی جائے کہ اس سے ہیبت کا اظہار ہو۔اس بات کا بھی تاثر ملتا ہو کہ یہ آدمی مقابل یا دشمن کو ماردے گا،تباہ برباد کردے گا۔اس پر غالب آئے گا۔

مندرجہ بالا مقصد کے علاوہ اس وقت ایسا ہی طلسم اس ارادے سے بھی تیار کیا جاسکتا ہے۔جب کسی صاحب اقتدار یا بادشاہ یا فی زمانہ صدر، وزیراعظم اور خصوصاً فوج کے سربراہ یا ایسے ہی کسی اور ادارے کے سربراہ کو تنزل کا خطرہ ہوتو اس اول درجہ حمل پر تیار کردہ طلسم بہت مفید ثابت ہوگا۔یہ درجہ گرم خشک ہے۔اس لحاظ سے بھی ایسے اداروں کے سربراہوں کے لیے موزوں نتائج لائے گا۔

تیاری طلسم

جب ان مقاصد کے لیے طلسم بنانا مقصود ہوتو عین وقت سے پہلے تمام انتظام مکمل کرلیں۔

طلسم بنانے کے لیے جو شکل میں نے بیان کی یہ آپ کو کسی آرٹسٹ سے تیار کرواکر دھات پر کندہ کروانی ہوگی۔یہ کام عین درجہ اول برج حمل ہوگا تو تب ہی اس کا مکمل اثر ہوگا۔لوح کندہ کرتے ہوئے متعلقہ خوشبو کو جلاتے رہیں تمام طلسم اسی طور تیار ہوں گے۔

برج حمل----دوسرا درجہ

☆طبع: سردخشک

☆جنس: مونث

☆بخور: برگ بنفشہ

☆شکل: اس درجہ پر جو شکل یا طلسم بنے گا اس میں ایسے فرد کی شکل بنے گی جو گھڑا اٹھائے ہوئے ہے۔

طلسم کا مفہوم

اس شکل کا جو مقصد یا معنی ہے اس کے مطابق وہ فرد جو گھڑا اٹھائے ہوئے ہے وہ اس سے کسی دوسرے فرد کو سیراب کرنا چاہتا ہے۔ظاہری بات ہے گھڑا بھرا ہوا اور لبالب ہے۔اس طلسم سے اس بات کا تاثر ضرور ملے کہ سیراب کرنے والا فرد اپنی جگہ مطمئن اور وافر مقدار میں مشروب لیے ہوئے ہے۔اپنے مفہوم کے حوالے سے متعلق مقاصد کے حصول کے لیے یہ طلسم استعمال ہوسکتا ہے۔

اس کا ایک اور استعمال میرے نزدیک مجرب یہ ہے کہ اس طلسم کو ایسی شکل دی جائے جس کے تحت وہ فرد مشکیزے یا گھڑے سے زمین کو سیراب کررہا ہے۔ایسا طلسم ان لوگوں کے لیے مفید اور مددگار رہوگا جن کے ہاں اولاد نہیں ہوتی۔

طلسمات کا یہ موضوع ہماری اس کتاب کے اصل موضوع سے فرق ہے۔مقصد اس کو درج کرنے کا مثالی طور پر سمجھانا تھا کہ کس طرح کائنات کی ہر شے اپنے اندر ایک خاص تاثیر کی حامل ہے۔جسے اس کی سمجھ نہیں وہ کس طرح اس سے مستفید ہوسکتا ہے۔یہ موضوع بہت اہم اور طوالت لیے ہوئے ہے۔اس موضوع پر الگ سے ایک کتاب کی ضرورت ہے۔انشاءاللہ اس پر کام جاری ہے جیسے ہی مکمل ہوا قارئین کے لیے پیش کردیا جائے گا۔اس سلسلے میں تفصیلی بحث آگے آنے والے صفحات میں کی گئی ہے۔

Scanned with CamScanner

لباس و دیگر ہدایات

سیاہی

نقش تحریر کرنے کے لیے جو سیاہی استعمال کریں۔اس کے انتخاب میں خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔

سعد اعمال کے لیے نقوش زعفران اور آب زم زم یا سادہ پانی کے ملاپ سے بنائی گئی روشنائی سے تحریر کریں۔اوقات اس میں عنبر اور مشک کو آٹے کی طرح باریک پیس کر ڈال لیا جاتا ہے اور ایسے نقوش کو بلحاظ تاثیر زیادہ موثر خیال کیا جاتا ہے۔اس طور سے بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ نقش پر خرچ بہت زیادہ اُٹھتا ہے اور عام لوگ اس کو برداشت نہیں کر سکتے، ہاں صاحب حیثیت لوگوں یا خاص نوعیت کے کاموں میں اس کو استعمال کر لینا چاہیے۔مفید و موثر ہے۔

نحس اعمال کے لیے کالی سیاہی استعمال کریں۔کس قسم کی ہو؟ اس کی کوئی بندش نہیں جیسی بھی ملے استعمال کر سکتے ہیں۔

سعد اعمال میں سیاہی میں کوئی بو بھی شامل کر سکتے ہیں اور اسی طور نحس اعمال میں کوئی کڑوی یا تیز چبھنے والی بو استعمال کر سکتے ہیں۔

بعض عامل دوسروں کو تکلیف دینے، بیمار کرنے، تفرقہ ڈالنے یا تباہی کے لیے مردار یا جانور کے خون یا ناپاک خون سے عمل تحریر کرتے ہیں۔یہ غلط ہے۔خصوصاً وہ اعمال جو قرآنی آیت یا اسماء الحسنٰی سے استخراج کیے گئے ہوں اِن کا یوں تحریر کرنا حرام مطلق اور متبرک آیات اور اسماء کی بے حرمتی کے زمرے میں آتا ہے۔ایسا بالکل نہ کریں۔نحس اعمال کو ہم دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں ایک تو وہ جو کالے عمل کے تحت تحریر کیے جاتے ہیں اور ایک وہ جو عمل تو نوری علم کے مطابق مگر کسی اچھے مقصد یعنی کسی کی شفایابی، ترقی، رزق وغیرہ کے لیے نہیں ہوتا بلکہ اس طرح جیسے کسی ظالم کو سزا دینی ہے، ناجائز تعلقات حاملین کے تعلق کو ختم کرنا یا ظالم و جابر افراد میں اختلاف وغیرہ پیدا کرنا۔

سو پہلی قسم کے اعمال یعنی کالے علم کے تو ہماری بحث سے ہی خارج ہیں جبکہ دوسری قسم کے اعمال ہماری بحث اور موضوع کا حصہ ہیں۔ سو ان کے لیے صرف کالی سیاہی کا استعمال ہی موثر ثابت ہوگا۔

قلم اعمال سعد کے لیے

کسی بھی اچھے، نیک یا سعد کام کے لیے قلم کسی بھی پھل دار درخت، پھول دار یا خوشبودار پودے سے تیار کریں۔

قلم اعمال نحس کے لیے

کسی کو سزا دینے، عداوت، بغض، ہلاکت اور جدائی وغیرہ کے اعمال کے لیے لوہے کی نب یا کسی کانٹے والے درخت کی قلم سے نقش تحریر کریں۔ کسی کڑوے اور کھٹے پھل والے درخت یا پودے کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

قلم کی تیاری سات کواکب کی روشنی میں

یوں تو قلم تیار کرنے کے بارے میں قبل ازیں تحریر کر چکا ہوں تاہم یہاں ایک ایسی بات تحریر کر رہا ہوں۔ جو آپ کو پہلے کسی نے نہ بتائی ہوگی۔ ذرا غور کریں۔

سات بنیادی ستارے ہیں۔ اور تمام دنیا کے اعمال بھی سات بڑی اقسام میں تقسیم کیے جاسکتے ہیں۔ اب جب آپ قلم بنائیں تو سات مختلف قلم بنائیں اور درج ذیل تفصیل کے مطابق ہر قلم کو استعمال میں لائیں۔

☆ پیار محبت اور عمومی مقاصد کے لیے ساعت قمر میں پیر کے دن

☆ حکومت، اقتدار اور عروج کے لیے ساعت شمس میں اتوار کے دن

☆ بندش، زبان بندی وغیرہ کے لیے ساعت عطارد میں بدھ کے دن

☆ اسلحے، حادثے اور مشینری کی خرابی کے واسطے ساعت مریخ میں منگل کے دن

☆ پیار، محبت، عورت، حسن اور خوبصورتی کے لیے ساعت زہرہ میں جمعہ کے دن

☆ ترقی، مذہبی امور اور دولت کے لیے ساعت مشتری میں جمعرات کے دن

☆ جدائی، تفرقہ اور بدمزگی اور زوال کے واسطے ساعت زحل میں ہفتے کے دن۔

لباس

اعمال کی دو بنیادی اقسام یعنی سعد و نحس کی بنیاد پر لباس کی تقسیم میرے نزدیک یوں افضل ہے۔

اعمال سعد کے لیے سفید لباس یا جس کوکب کا عمل ہو اس سے منسوب رنگ کے مطابق لباس استعمال کرے۔ سلے ان سلے کی اس سلسلے میں کوئی قید نہیں ہے۔

اعمال نحس کے لیے کالا لباس یا جس کوکب کا عمل ہو اس کے مطابق لباس استعمال کرے۔

مندرجہ بالا دونوں صورتوں کے علاوہ یہ بھی ممکن ہے کہ متعلقہ کوکب سے منسوب رنگ کا کوئی کپڑا یا رومال وغیرہ ہمراہ رکھ لے عام اعمال کے لیے یہ بھی کافی ہے۔ ہاں نوعیت عمل کے مطابق لباس پر زیادہ توجہ دی جانی چاہیے۔

طریق نشست

یوں تو عملیات کے لیے مختلف ماہرین نے مختلف طریق نشست بیان کیے ہیں۔ تاہم یہاں اس طریق کا ہی ذکر مناسب خیال کرتا ہوں جو میرے نزدیک افضل ہے۔

اعمال سعد کے لیے بطریق صلوۃ بیٹھ جائے اور اعمال نحس کے لیے اس طریق کے علاوہ کسی بھی غیر موزوں طریق میں بیٹھ جائے۔ یعنی ایک ٹانگ کو پھیلائے یا اکڑوں بیٹھ جائے۔

میرے نزدیک زیادہ مناسب یہ ہے کہ آلتی پالتی کے انداز میں بیٹھیں۔ نسبتاً زیادہ دیر اور سکون سے بیٹھ سکتے ہیں۔ اور جو بھی عمل، جتنی بھی دیر کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

مقام نشست

عمل تحریر کرتے ہوئے جس جگہ بیٹھنا چاہیے یہ بہت اہم امر ہے۔ جب اعمال خیر وسعد کر رہے ہوں تو جگہ صاف، سایہ دار، آرام دہ ہو، نشست یا چوکی بھی اچھی، پائیدار اور آرام دہ ہو۔ زمین سے قدرے اونچی ہو۔ لباس معطر ہو اور اگر ممکن ہو تو کوکب سے متعلق خوشبو کا استعمال کرے۔ سر پر کپڑا لے اور لباس ہر طور سے پاک وصاف ہو۔

عمل بد نحس کرتے ہوئے مندرجہ بالا سے برعکس حالت ہو۔ جگہ براہ راست دھوپ یا اندھیرے میں ہو (بامطابق عمل) یا اگر سایہ ہو تو کسی ایسے درخت وغیرہ کا ہو جو پھل دار اور خوبصورت پھولوں والا نہ ہو یا کسی بوسیدہ دیوار کے سایے میں یا کھنڈر میں بھی بیٹھ سکتا ہے۔ لباس معطر نہ ہو اور سر ننگا ہو یا ضرورت ہو تو شکستہ کپڑا سر پر ہو۔ لباس گو اچھا نہ ہو مگر ہو پاک۔ لباس کا شکستہ ہونا شرط نہیں۔

سمت

نقوش چار عناصر سے متعلق ہوتے ہیں۔ سو ان ہی کے مطابقت سے ان کی سمتیں مقرر ہیں۔
آتشی چال سے نقش تحریر کرتے ہوئے منہ مشرق کی طرف کریں۔ اسی طرح
بادی چال ہو تو مغرب
آبی چال ہو تو شمال اور اگر
خاکی چال ہو تو جنوب کی طرف منہ کر کے نقش تحریر کریں۔

خوشبو

جس وقت کوئی عمل کیا جاتا ہے تو اس دوران خوشبو کا استعمال ایک لازمی امر ہے۔ ذیل کی سطور میں ہر کوکب کے سامنے اس سے منسوب خوشبو کو تحریر کیا گیا ہے۔

نام کوکب	نام خوشبو
قمر	گلاب، یاسمین، عود، کیوڑہ، عطر سنترہ
شمس	مشک، عنبر، عود، صندل
زہرہ	گلاب، نسترین، عود، عطر چنبیلی، عطر سہاگ
عطارد	گلاب اور مشک، عود یا مجموعہ متفرق عطریات
مریخ	گلاب، مولسری، عود
مشتری	گلاب، صندل، نرگس، عود
زحل	رگل، خس، عود

جو بھی خوشبو استعمال کریں وہ عطر ہو، نہ کہ آج کل کے سپرے۔ ولائیتی یا اس طور پر بنے مقامی سپرے یا خوشبو کی بوتلیں الکحل لیے ہوئے ہوتی ہیں۔ عملیات میں ان کا استعمال غلط ہے۔ مندرجہ بالا خوشبوؤں کے علاوہ نیچے جو کواکبی بخور دیے گئے ہیں ان کے عطر بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔ ادارہ ”راہنمائے عملیات“ سے آپ تمام عطر ارزاں قیمت پر حاصل کر سکتے ہیں۔

بخور

بخور سے مراد وہ خوشبو یا بدبو ہوتی ہے جو دوران عمل جلائی جاتی ہے۔ کئی بہت قیمتی جو ہر دوران عمل استعمال ہوتے ہیں۔ ان کا استعمال نقش یا لوح کی قیمت میں اضافے کا باعث ہوتا ہے۔ کم خرچ کرنا ہو یا رقم نہ ہو تو کم قیمت بخور استعمال کر لیں۔ مختلف کواکب کے بخور یوں ہیں:۔

کوکب	بخور
قمر	لوبان، کافور، عود، سنترے کے چھلکے
شمس	عود، ہلدی، مشک، زعفران، صندل سرخ، دارچینی

Scanned with CamScanner

زہرہ	زعفران، صندل سرخ، پھول چنبیلی، عود
عطارد	مصطگی، صندل سرخ، لوبان، چھلکا بادام، عود
مریخ	سندروس، مرچ سرخ، رال، عود
مشتری	حب الغار، صندل سرخ، ناگرموتھا، عنبر، گلاب شکر، عود
زحل	میعہ سائلہ، مرچ سیاہ، رال، لوبان، دارچینی، زعفران، عود

دھات

یوں تو نقوش واعمال روحانی عموماً کاغذ پر ہی تیار کیے جاتے ہیں تاہم جب کوئی خصوصی عمل تیار کرنا ہو یا لوح تیار کرنے کی ضرورت ہو یا کسی کوکب کے شرف و ہبوط سے فائدہ اٹھانا ہو یا مستقل نوعیت کا عمل تیار کرنا ہو تو پھر لوح کا تیار کرنا ہی احسن قدم ہے۔ ذیل میں ہر کوکب سے منسوب دھات بیان کی جارہی ہے تاہم عمومی طور پر تمام سعد مقاصد کے لیے آپ چاندی یا سونے کی دھات پر عمل تیار کر سکتے ہیں اور اعمال نحس کے لیے سکے پر۔ تاہم عام آدمی خود لوح تیار نہیں کر سکتا اس کام کو کرنے والے مخصوص لوگ ہوتے ہیں۔ کسی سونے کا کام کرنے والے کی مدد لینا پڑتی ہے یا کوئی اور فرد جو ایسا کام کرتا ہو۔ بہرحال جس سے بھی مدد لیں اس کے بارے میں کچھ نہ کچھ جانتے ہوں تو کام لیں۔ یعنی مذہبی اور اخلاقی حوالے وغیرہ سے کیسا ہے؟ اور اعمال روحانی میں ماہر ہے کہ نہیں۔ ذیل میں کواکب بمعہ منسوبی دھات کے تحریر ہیں:-

کوکب	منسوبی دھات
قمر	چاندی
شمس	سونا
عطارد	ایلومینیم
مشتری	ٹن

زہرہ	پیتل
زحل	سکہ
مریخ	تانبہ

دھات بلحاظ اعمال

سعد اعمال کے لیے چاندی کو استعمال کر سکتے ہیں جبکہ اعمال نحس کے لیے سکہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ طریقہ اس وقت بھی موثر ہوتا ہے جب نظرات کواکب کے تحت اعمال تیار کرنے ہوں۔

مقصد کے مطابق قلم کی تیاری

یوں تو تمام سعد مقاصد کے لیے الگ اور تمام نحس مقاصد کے لیے الگ، کُل دو قلم کام دے سکتے ہیں۔ تاہم اگر آپ چاہیں تو کاموں کے اعتبار سے بھی الگ الگ قلم تیار کر سکتے ہیں۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دیکھیں آپ کے کاموں کی تقسیم کیا ہے۔ آپ کے کام کن کواکب کے زمرے میں آتے ہیں۔ پس اس کے مطابق ساعت اور دن کو مدنظر رکھ کر قلم بنائیں۔

مثلاً تسخیر، رجوع، عورتوں اور گاہکوں کو متوجہ کرنا چاہیں تو زہرہ کے دن اور ساعت میں قلم تیار کریں۔ ان اُمور کے حوالے سے زیادہ موثر ہوگا۔

یا اگر زبان بندی، خواب بندی، کاروبار کی بندش وغیرہ کے لیے کام کرنا چاہتے ہیں تو عطارد کے دن عطارد کی ساعت میں عمل تیار کریں۔

معاملات اگر ترقی رزق، حصول دولت کے ہوں تو مشتری و قمر کے دن اور ساعت کو لے لیں۔

اور تسخیر حکام مطلوب ہو، دفتری معاملات، ترقی بزنس کی بات ہو تو ساعت شمس اور دن کو لے لیں۔

Scanned with CamScanner

معاملہ اگر جدائی، تفریق، نفرت اور فساد کا ہو تو پھر زحل کی ساعت اور دن سے بہتر کیا وقت ہوگا۔

مندرجہ بالا سطور میں موٹے موٹے اُصول تحریر کر دیئے ہیں باقی اپنے دماغ کے گھوڑے کو بھی دوڑانے کی کوشش کریں، کئی اُمور از خود آشکار ہوں گے۔

متفرق قوائد

عمل یا نقش وغیرہ تحریر کرتے ہوئے کیا بخور دیئے جا سکتے ہیں وغیرہ جیسے اعمال کو اجتماعی طور پر اس کتاب میں بیان کیا جا رہا ہے۔ تاہم اس کے ساتھ ساتھ اس کتاب میں آپ کی راہنمائی کے لیے مختلف اعمال کے حوالے سے لوزامات عمل کو تحریر کیا جا رہا ہے۔ اُمید ہے یہ باتیں آپ کے لیے فائدہ مند ثابت ہوں گی۔

بھوک پیاس

سعد اعمال کے لیے بیٹھیں تو اس وقت بھوک اور پیاس کا شکار نہ ہوں۔ تسلی کے ساتھ پانی پی کر پیاس مٹا کر نشست عمل اختیار کریں۔ بھوک پیاس کی شدت آپ کے عمل پر بھی ناقص طور پر اثر انداز ہو گی اور اس کی سعادت اور قوت میں کمی کا باعث ہوگی۔ سعد اعمال کے لیے مکمل سکون اور یکسو ذہن کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہاں نحس اعمال بحالت پیاس تیار کرلیں۔ حصول مقصد میں آسانی ہوگی۔

دائیں طرف یا بائیں طرف

آپ نقش وغیرہ تحریر کرنے کے لیے چھوٹی موٹی میز استعمال کرتے ہیں یا ایسے ہی نقش یا لوح وغیرہ بناتے ہیں۔ جو بھی طریق ہو سعد اعمال کے لیے میز وغیرہ کا دائیں حصہ استعمال کریں نحس کے لیے بایاں۔ اسی طرح بغیر میز کے کام کر رہے ہیں تو کاغذ وغیرہ کو سعد اعمال کے لیے دائیں ران پر اور

نحس اعمال کے لیے بائیں ران پر رکھیں۔

میٹھا یا کڑوا

سعد اعمال کے لیے منہ میں کوئی میٹھی شے اور نحس اعمال کے لیے کوئی بد مزہ یا کڑوی شے، کم از کم منہ کا ذائقہ تبدیل کرنے کی حد تک استعمال کریں۔ یہ نہیں کہ ایک گھنٹہ نقش لکھتے ہوئے 2 کلو چینی یا کالی مرچ کھا جائیں۔ مقصد صرف منہ کا ذائقہ مطابق مقصد بنانا ہے۔ با قاعدہ میٹھا یا کڑوا کھانا نہ ہے۔

اعمال مرتبہ ورجعت وعامل

ایسے اعمال جو حصول مرتبہ ومنزل وترقی وپوزیشن کے لیے ہوں ان کو تیار کرتے ہوئے عامل کو اپنا لباس بھی صاحب مرتبت والا رکھنا چاہیے اور ہر طور اچھی حالت وپوزیشن میں ہونا چاہیے۔

اسی طرح تنزل یا مرتبہ سے گرانے والے اعمال کے لیے عامل کا لباس عمل سے مطابقت رکھنے والا ہو تو بہتر ہے۔ تاہم لباس وغیرہ گندہ یا ناپاک نہ ہو۔

زبان بندی / بندش

کسی کی زبان بندی یا کسی امر کی بندش کے لیے عمل کریں تو اس دوران عمل گفتگو وغیرہ بالکل نہ کریں۔ ممکن ہو تو منہ کو ہمہ وقت بند رکھیں۔ منہ میں موم یا پتھر رکھ کر ابتداء عمل سے اختتام عمل تک کا مرحلہ طے کیا جائے۔ بہرحال یہ آپ کی مرضی ہے صرف منہ بند رکھ لیں یا منہ میں موم یا پتھر رکھ کر منہ کو بند کریں۔ ایسے اعمال میں اس حرکت کا مطلب زبان نہ چلانا ہوتا ہے اور یہ صرف منہ کو بند رکھنے سے بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ عمل کی صحت پر اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

Scanned with CamScanner

زبان کو تالو سے لگانا

بعض کا خیال ہے کہ اعمال نحس کے لیے زبان کو موڑ کر تالو سے لگا لینا چاہیے۔ میں اس کو سند نہیں دیتا اور ایسا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس کے بغیر بھی عمل موثر رہتا ہے۔ ویسے عملی طور پر اس پر عمل کرنا بھی آسان نہیں' کبھی خود کر کے دیکھیں۔

زکوۃ، وظیفہ، چلہ

بطور عامل کام کرنے اور کسی بھی عمل میں تاثیر پیدا کرنے کے واسطے متعلقہ عمل کی حسب ضرورت زکوۃ، چلہ یا پڑھائی وغیرہ کی جاتی ہے۔

عمل کو موثر اور جاری کرنے کے لیے یہ سب کچھ بہت ضروری ہے۔ صرف کتابوں سے اعمال نقل کر کے تحریر کر دینا کافی نہیں ہوتا۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ ہمارے یہاں بہت سے لوگ نا سمجھی یا اپنے آپ کو بہادر ثابت کرنے کے لیے اُلٹے سیدھے چلے اور وظیفے شروع کرتے ہیں۔ کسی موزوں فرد کی راہنمائی کا نہ ہونا اور اُصول وقواعد سے عدم واقفیت اِن کو کئی مسائل کا شکار کر سکتی ہے۔ رجعت عمل کا شدید خطرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔

وہ جو عملیات کی دنیا میں آنا چاہتے ہیں اور زکوۃ، وظیفہ یا چلہ وغیرہ کرنے کے خواہش مند ہوں ان کو خاص ہدایات کو لازم مدنظر رکھنا چاہیے اور کوشش کرنی چاہیے کہ ایسے اعمال وافعال واقع نہ ہوں جو عامل کی ذات کے لیے پریشانی کا موجب ہوں۔

ذیل کی سطور میں اِسی حوالے سے چلہ کشی کی شرائط کو بیان کیا جا رہا ہے۔ بطور عامل آپ کسی بھی عمل کی زکوۃ دیں، وظیفہ کریں یا چلہ یا کوئی بھی دیگر ایسا عمل تو آپ کو اِن شرائط کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے۔ یہ آپ کے ہی فائدے کی باتیں ہیں۔

چلہ کشی کی شرائط

نوٹ: خیال رہے چلہ کشی کی ذیل میں بیان کی گئی شرائط کا ذکر یہاں صرف مختصر طور پر آیا ہے۔ اِن تمام اہم موضوعات پر کتاب ہٰذا (اُصول وقواعد عملیات) میں الگ سے تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ یہاں صرف ایک جگہ ان کو اکٹھا کرنے کا مقصد عملیات سیکھنے اور طلباء کے لیے آسانی پیدا کرنا ہے۔ کیونکہ بعض اوقات تفصیل پڑھتے ہوئے کچھ اہم نکات مدنظر نہیں رہتے تاہم اِن کا مختصر بیان کوئی بھی بات ذہن سے محو نہ ہونے دے گا۔ سو اس مضمون کو خاص توجہ اور دلچسپی سے پڑھیں، بطور عامل یہ ایک راہنما کا درجہ رکھتا ہے۔

- پہلی کوشش یہ کریں کہ اُستاد کی براہ راست راہنمائی مل سکے۔
- ایک ایسا راہنما جو "سچا" مسلمان ہو۔
- خود اُستاد بننے کی بجائے اُستاد کے طریقہ کار کی پیروی کریں۔
- تحمل سے کام لیں۔ جلد بازی نہ کریں۔
- اُستاد کا احترام اور عزت آپ پر واجب ہے۔
- ابتداء میں بہت لمبی چوڑی پڑھائی نہ کریں۔
- ایک دم جلالی و جمالی پرہیز شروع نہ کریں۔ آہستگی کے ساتھ کریں۔
- آہستہ آہستہ خوراک کم کریں۔
- بڑا گوشت بالکل بند کر دیں۔ ابتداء عمل سے ہی۔
- نشہ آور اشیاء سے دور رہیں۔
- پیٹ بھر کر حلق تک نہ کھائیں۔
- گوشت کم سے کم کھائیں۔ آہستہ آہستہ خاتمے کی طرف جائیں۔
- گھی، مکھن، بادام اور طاقت ور اشیاء کا استعمال نہ کریں۔
- رزق حلال کمائیں اور کھائیں۔

Scanned with CamScanner

- بھیک یا مانگ کر پیٹ کا دوزخ نہ بھریں۔
- فاقہ نہ کریں بلکہ روزہ رکھیں۔
- لڑائی جھگڑا نہ کریں۔
- پودوں اور سبزے کو خراب نہ کریں۔
- جھوٹ، بدگوئی اور غیبت وغیرہ سے باز رہیں۔
- لوگوں سے میل جول کم کریں۔
- جنس مخالف سے دور رہیں۔
- کم عمر لڑکوں اور بدکردار لوگوں سے دور رہیں۔
- کھانے میں احتیاط کریں اور ممکن ہو تو برتن الگ رکھیں یا پاکیزگی اور صفائی کا خاص خیال رکھیں۔
- عمل کے اوقات دن کے نہ رکھیں۔
- تہجد، فجر یا عشاء کے اوقات زیادہ بہتر ہیں۔
- خیر، خیرات نکالتے رہیں۔
- ہمہ وقت قلبی ذکر الٰہی اور دعا میں مشغول رہیں۔
- مخلوق اللہ پر رحم کریں۔ انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں پر بھی رحم کھائیں۔
- بحث مباحثہ نہ کریں۔
- ہمہ وقت یکسوئی کے لیے کوشش کریں۔
- عمل کی جگہ نسبتاً پرسکون ہو۔ شور نہ ہو۔
- عمل کی خاص جگہ عام لوگوں کے لیے ممنوع ہو۔ کوئی بھی اس جگہ داخل نہ ہو۔
- عمل کے اوقات سے کافی پہلے لوگوں سے ملاقات اور ملنے جلنے اور آنے جانے کا سسٹم ختم ہو جانا چاہیے۔
- آج کل موبائل فون عام ہیں۔ اوقات عمل میں ان کو آف کر دیں۔ ایسی دیگر اشیاء بھی کچھ

وقت کے لیے غیر موثر کر دیں تا کہ آپ کی خلوت متاثر نہ ہو۔ مقصد خلوت کا حصول ہے۔

- افراد خانہ یا جو بھی افراد آپ کے ساتھ ہوں ان کو دوران عمل آپ کو بلانے وغیرہ سے بالکل منع کر دیں۔
- عمل سے قبل نہا لیں۔ روزانہ۔
- کھانے میں کچا لہسن وغیرہ نہ لیں۔
- عمل کے لیے الگ لباس رکھیں۔
- لباس کا رنگ سفید ہو تو زیادہ بہتر ہے۔
- چلہ کی ابتداء اور اختتام پر اللہ واسطے شیرنی تقسیم کریں۔
- دوران عمل صدقات دیتے رہیں۔
- عمل کے لیے بیٹھیں تو خوشبو بشکل عطر لگائیں۔
- عمل کے لیے بیٹھیں تو بخور مطابق عمل جلائیں۔
- عمل کے لیے انداز نشست ایک دفعہ طے کر لیں اور ہمیشہ کے لیے اس کو اپنا لیں۔
- انداز نشست مشکل نہ ہو اور ایسا ہو جس کو آپ سکون سے اختیار کر سکیں اور اُس کی وجہ سے توجہ متاثر نہ ہو
- عمل ہمیشہ وقت مقررہ پر شروع کریں۔
- مسلسل تین دن کا ناغہ ہونے کا مطلب عمل کا خاتمہ ہے۔ نئے سرے سے شروع ہوگا۔
- عمل اور پڑھائی کے انتظامات ایسے ہوں کہ دوران عمل توجہ اِدھر اُدھر نہ ہو اور مقصد کے مطابق تمام کام ہو۔
- پہلی دفعہ عمل اوقات سعد، نئے چاند، سعد قمر اور نوچندی جمعرات وغیرہ سے شروع کرے۔
- دوران عمل جو واقعات پیش آئیں ان کا ذکر صرف اپنے اُستاد سے کریں اور اس کی راہنمائی حاصل کریں۔
- سب سے آخری اور اہم بات یہ کہ دوران عمل اور بعد از عمل اور دوران عملیات ہمیشہ یہ عقیدہ اور

یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ کی واحد ذات مددگار اور کائنات پر عامل ہے۔ کسی بڑے سے بڑے بزرگ، شیطان اور غیر اللہ سے مدد کی خواہش اور تمنا بھی نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کا شریک کسی بھی ہستی کو کسی بھی صورت میں نہ ٹھرائیں جہاں ایسی سوچ آئی وہاں ایمان گیا اور وہاں حق اور کفر کا فرق ختم ہو گیا۔ وہ تمام اعمال جن میں غیر اللہ سے مدد مانگی جاتی ہے شرکیہ اور کالے ہوتے ہیں۔

نقوش تحریر کرنے کی شرائط

- نقوش تحریر کرنے کے لیے لازم ہے کہ فرد پہلے زکوۃ و چلہ وغیرہ کے عمل سے گزر چکا ہو۔ سو اس کا مطلب ہوا زکوۃ، وظیفہ اور چلہ کرنے کی جو شرائط لکھی گئی ہیں وہ از خود نقوش لکھنے کی شرائط کا حصہ ہیں۔ یہاں اب صرف اُن اُمور کو بیان کیا جا رہا ہے جو نقوش لکھنے سے متعلق ہیں۔
- جس مقصد کے لیے نقش تحریر کرنا ہے۔ سب سے پہلے اس کے بارے میں فیصلہ کریں کہ یہ کرنا چاہیے کہ نہیں۔ یعنی جواز عمل ہے کہ نہیں۔
- غیر شرعی اُمور کے لیے نقوش تحریر نہ کریں۔
- عمل کے مطابق پاکیزہ خوراک، بخور، لباس، جگہ وغیرہ جیسے اُمور ویسے ہی ہیں جیسے بسلسلہ زکوۃ بیان کیے گئے ہیں۔
- عمل کی مناسبت سے بخور استعمال کریں اور نقش تحریر کرنے کے بعد، نقش کو بھی خوشبو لگائیں اور بخور دیں۔
- جس آیت یا اسم وغیرہ کو نقش میں استعمال کیا ہے حسب ضرورت اس کی پڑھائی کر کے نقش پر دم کریں۔
- مقصد کی مناسبت سے دیگر پڑھائی بھی کی جا سکتی ہے۔
- ضرورت/ مقصد کے مطابق نقش کی چال کا انتخاب کریں۔
- ضرورت/ مقصد کے مطابق نقش استعمال میں لائیں۔
- نقش میں استعمال ہونے والے اسماء اور آیات وغیرہ کے اعداد خصوصی طور پر توجہ سے چیک

کریں درست ہیں کہ نہیں۔ کتابوں سے نہ لیں عموماً غلط ہوتے ہیں۔ جس میں حساب کی غلطی سے لے کر ٹائپ اور پروف وغیرہ کی غلطیاں سب شامل ہوتی ہیں۔

- سعد اعمال تیار کرتے ہوئے شیرینی یا خوشبودار اشیاء اور خوراک کا استعمال کریں۔
- نحس اعمال کے لیے کڑوی یا تکلیف دہ یا تیز چبھنے والی خوشبو والی اشیاء/ خوراک کا استعمال کریں۔
- سعد اعمال کے لیے زعفران، عنبر، مشک، عرق گلاب کے ملاپ سے سیاہی بنائیں۔
- نحس اعمال کے لیے کوئی بھی کالی سیاہی استعمال کریں۔
- سعد اعمال کے لیے پھل دار درخت کا قلم استعمال کریں۔
- نحس اعمال کے لیے لوہے یا کانٹے دار درخت کا قلم استعمال کریں۔
- نقش کوکب کے مطابق رنگ والے کاغذ پر بھی تحریر کر سکتے ہیں۔
- لیکن سفید کاغذ پر تمام کواکب کے نقوش بلا خطر لکھ سکتے ہیں۔
- نقش وقت متعین کے اندر اندر مکمل کر لیں۔
- نظرات کے تحت کام کریں تو نظر شروع ہونے اور مکمل ہونے کے عرصہ میں کام مکمل کر لیں۔
- سعد اعمال کواکب کے شرف و اوج وغیرہ میں کریں۔
- نحس اعمال کواکب کے ہبوط و حضیض وغیرہ میں کریں۔
- نقش چاہے سعد و نحس ہو اس کو چال کے مطابق مکمل کریں۔
- نحس مقصد کے لیے چال معکوس استعمال ہو سعد کے لیے نہیں۔

لوازمات نقوش

نقوش تحریر کرنے کی شرائط کے ساتھ ساتھ دوسرا خیال جو ذہن میں آیا وہ لوازمات نقوش کا تھا۔ گو کہ اس بارے میں تمام اُمور کو الگ الگ مکمل تفصیل سے تحریر کر دیا گیا ہے تاہم یہاں اِن کو مختصر طور پر تحریر کرنے کا مقصد یہی ہے جو شرائط چلہ و نقوش تحریر کرنے کا تھا۔ یعنی طالب علم تمام نکات کو ایک جگہ

دیکھ لے تاکہ طویل مباحث پڑھتے ہوئے جو باتیں ذہن سے محو ہو گئی ہوں وہ سامنے آجائیں اور وہ اپنے کام کو بہتر سے بہتر طریقے سے کر سکے۔

- نقش لکھنے کے لیے مناسب کاغذ کی موجودگی۔
- طبع وضرورت نقش کے مطابق قلم یعنی سعد ونحس اعمال کے لیے۔
- طبع وضرورت کے مطابق قبل از وقت مختلف قلموں کی تیاری بمطابق کواکب واعمال۔
- بخور کے لیے ضرورت کے مطابق لوازمات کا بندوبست مثلاً کوئلہ، انگیٹھی اور دیگر اشیاء بخور یعنی خوشبویات وغیرہ۔
- موزوں لباس اور جگہ کی پاکیزگی۔
- نقش تحریر کرنے کے لیے موزوں جگہ اور نشست گاہ۔
- تیار کردہ نقوش کے بروقت استعمال اور موزوں طریق سے استعمال کا بندوبست۔

قلم کا ایک سے زائد بار استعمال

قلم کسی بھی مقصد کے لیے استعمال کریں اس کو ایک سے زائد بار استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس سلسلے میں کوئی قید نہیں۔ ہاں بس سعد اعمال کا قلم نحس کے لیے اور نحس کا سعد کے لیے استعمال نہیں ہو سکتا۔ یا پھر اگر کسی خاص مقصد یا کوکب کے تحت کوئی قلم تیار کیا جائے تو وہ بھی دوسری جگہ استعمال نہیں ہوسکتا۔

قلم تراشنے کا اُصول

قلم جب اعمال خیر کے لیے بنا رہے ہوں تو پھر قلم کا رخ اپنی طرف کر کے اس کو تراشیں اور درج ذیل ذکر کر کے اس پر پھونک دیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ————7 مرتبہ

سورہ فاتحہ ————7 مرتبہ

سورہ یٰسین ————7 مرتبہ

اور جب قلم اعمال نحس کے لیے بنا رہے ہوں تو پھر قلم کا رخ مخالف سمت میں کر کے تراشیں اور درج ذیل ذکر پڑھ کر اس پر پھونک دیں۔

سورہ فیل ————7 مرتبہ

یا قہار یا جبار یا متکبر ————21 مرتبہ

تعویذ کا استعمال

نقش یا تعویذ لکھنے کے بعد اس کے استعمال کا موضوع سامنے آتا ہے۔ ظاہری بات ہے تعویذ یا نقش کا لکھ لینا کافی نہیں بلکہ اس کا استعمال حد درجہ ضروری ہے تاکہ اس سے متوقع اثرات واقع ہو سکیں اور سائل کا کام ہو یا جو بھی مسئلہ، جس کے لیے اس نے رجوع کیا ہے حل ہو۔

تعویذ لکھنے کے بعد پڑھائی/ ذکر

تعویذ لکھنے کے بعد ضروری ہوتا ہے کہ آپ اس پر پڑھائی کریں اور یہ پڑھائی وہی ہوگی جس کی بناء پر آپ نے نقش یا تعویذ وغیرہ بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں، یا کوئی آیت یا کوئی سورہ جو بھی صورت حال ہو عامل کو نقش پر پڑھائی کرنی چاہیے۔ جہاں تک اس سلسلے میں پڑھنے کی تعداد کا تعلق ہے۔ اکیس دفعہ مناسب ہے تاہم زیادہ بہتر وہ تعداد ہے جس کی بنیاد پر نقش تیار کیا گیا ہے۔

اگر ایک جیسے ہی نقش زیادہ بنائیں تو پھر ان سب پر ایک ہی دفعہ کی پڑھائی کافی ہوتی ہے الگ الگ پڑھائی کی ضرورت نہیں۔

نقش/تعویذ کا استعمال

Scanned with CamScanner

نقش لکھا بھی گیا اور اس پر پڑھائی بھی ہوگئی۔ اب اگلا قدم یہ کہ نقش کو سائل کے استعمال کے لیے تیار کریں۔

سب سے زیادہ جو طریقہ استعمال ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ نقش یا تعویذ کو عمل کی مناسبت سے موزوں رنگ کے کپڑے میں عمل کی مناسبت سے موزوں خوشبو لگائی جائے۔ مثلاً

تفرقہ، اختلاف، تکلیف پہنچانے اور نقصان وغیرہ پہنچانے کے نقوش کالے یا سرخ رنگ کے کپڑے میں رکھیں۔

پیار محبت اور تسخیر وغیرہ کے نقوش سبز یا سرخ کپڑے میں رکھیں۔

فتح، ترقی، کامیابی کے نقوش سبز رنگ کے کپڑے میں رکھیں۔

لڑائی جھگڑے کے نقوش سرخ رنگ کے کپڑے میں رکھیں۔

امراض جنس کے نقوش سرخ رنگ کے کپڑے میں رکھیں۔

پینے کے لیے جو نقش دیں ان کو سبز یا سفید کپڑے میں رکھیں۔

عمومی استعمال یا جہاں بات سمجھ نہ آئے سبز رنگ کا کپڑا استعمال کر لینا چاہیے۔

بخور دینے کا طریقہ

میں یہ تو نہیں کہوں گا کہ ذیل میں بخور دینے کا جو طریقہ بیان کیا جا رہا ہے وہ حتمی ہے۔ تاہم مسئلہ یہ کہ بخور دینے کے حوالے سے طلباء اور عامل حضرات عموماً گومگو کی کیفیت کا شکار رہتے ہیں کہ کیا کریں اور کیسے کریں؟ سو ذیل میں اس سلسلہ کا آسان ترین طریقہ بیان کیا جا رہا ہے جس پر ہر کوئی عمل کر سکتا ہے۔

یوں بخور دینا بالکل آسان ہے بس لاعلمی کے باعث کچھ پریشانی ہوتی ہے۔ کرنا یوں ہے کہ بازار سے چھوٹی سی انگیٹھی خرید لیں یا کوئی ایسا برتن لے لیں جس میں کوئلے دھکائے جا سکتے ہوں۔

اس کے ساتھ ساتھ جن اشیاء کو بطور بخور استعمال کرنا ہے یعنی زعفران، صندل، اگر، عنبر یا مشک یا جو بھی اشیاء ہوں ان سب کو باریک پیس لیں اور آپس میں ملا دیں۔ بہت زیادہ باریک کرنے کی

ضرورت نہیں بس اتنا ہو جائے کہ تمام اشیاء باہم مدغم ہو جائیں۔

اب بخور دینے سے قبل کا عمل مکمل ہوا۔ بخور دینے کے لیے پہلے کوئلے جلا لیں اور جو بخور بنایا تھا اس کو آہستہ آہستہ کوئلوں پر ڈالیں ان سے جو دھواں برآمد ہوگا وہ بخور میں شامل اشیاء کی خوشبو یا بدبو لیے ہوئے ہوگا۔ اب جس نقش یا تعویذ وغیرہ کو بخور دینا ہے اس کو اس دھواں کے اوپر رکھیں اور چہار اطراف اس کو بخور سے نہلا دیں خوب اچھی طرح اور پھرتی اور سمجھ داری کے ساتھ۔ اس میں کسی سستی کی گنجائش نہیں ہوتی۔ آپ جب بخور بازار سے خریدیں گے تو آپ کو خود معلوم ہو جائے گا کہ ان میں سے کئی اشیاء کافی مہنگی ہوتی ہیں اور ان کا ضائع ہونا یا ان کا دوبارہ بخور دینا مالی لحاظ سے انتہائی نقصان دہ اور تکلیف دہ ہوتا ہے۔

اگربتی

بخور کے لیے ایک دوسرا طریقہ بھی ہے اور وہ ہے اگربتی کا۔ یہ طریقہ استعمال بالکل آسان تو ہے لیکن اس کی تیاری کافی مشکل اور محنت طلب کام ہے۔ بازار سے ملنے والی اگربتی استعمال نہیں ہو سکتی کیونکہ اس میں جو خوشبویات استعمال ہوتی ہیں عملیاتی حوالے سے موثر نہیں ہوتیں۔ اگربتی کو خود بنایا جائے یا کسی ایسے آدمی سے بنوایا جائے جو اس میں مہارت رکھتا ہے تو پھر ہی موزوں ہے۔ آپ مختلف خوشبویات کی اگربتیاں ادارہ راہنمائے عملیات سے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

صدقات کواکب

بلحاظ بروج جو صدقات بنتے ہیں ان کا بیان الگ سے کیا گیا ہے۔ یہاں کوکب کے صدقات کو بیان کیا جا رہا ہے۔ صدقہ اپنی حیثیت کے مطابق دیں۔

کوکب	صدقہ

Scanned with CamScanner

سونا، تانبا، گندم، سوجی کا حلوہ، سنہرا یا پیلا کپڑا، شہد، کلونجی، صندل سرخ، جانور سرخ، دال چنا یا دیگر بر رنگ سرخ، نقد روپیہ، زعفران۔	شمس	اتوار
دودھ، دہی، موتی، گھی، زردہ، سفید کپڑا، جانور سفید، کافور، روپیہ، باسمتی چاول کچے، چاندی۔	قمر	سوموار
ملی جلی اشیاء، چاروں مغز، روغن زرد، پستہ، بادام، مونگ کی دال، برتن کانسی، کپڑا سبز یا ملا جلا رنگ، چار دالیں اکٹھی ملا کر۔	عطارد	بدھ
زردہ، چاول، چاروں مغز، سرخ رنگ کا کپڑا، چنے کی دال کا حلوہ، مادہ پرندہ یا جانور، کافور، شوخ رنگ کا کپڑا، ریشمی سرخ کپڑا، زعفران۔	زہرہ	جمعہ
سرخ گوشت، سرسوں کا تیل، دال مسور، پراٹھے، جانور ذبح کروا کر، سرخ لوبیا، سرخ رنگ کا کپڑا۔	مریخ	منگل
مصری، شہد، شکر، چھوارہ، نمک، میٹھی روٹی، چنا، جانور زردی یا سبزی مائل، سونا	مشتری	جمعرات
ماش، کالے چنے، کھچڑی، مسور، کالا نمک، سادہ روٹی، کالا کپڑا، سبزی، زندہ مرغی یا بکری کالے رنگ کی، سرسوں کا تیل۔	زحل	ہفتہ

اصطلاحاتِ عملیات

اصطلاحات عملیات

ذیل کی سطور میں چند ایسے اُمور پر روشنی ڈالی جارہی ہے جن کی ضرورت ایک عامل کو قدم قدم پر رہتی ہے۔ گو اِن کو سمجھانا اور سمجھنا مشکل نہیں تاہم کچھ توجہ کی ضرورت ہے۔ میں نے نہ بات کو لمبا کیا ہے اور نہ کاٹا ہے۔ جامع انداز میں اُصول وقواعد کی بات کی ہے۔ انشاءاللہ میری بات سمجھنے میں آپ کو کوئی دشواری نہ ہوگی۔

بسط

بسط کا لفظ آپ کو میری اس کتاب میں اور دیگر کتب عملیات میں بھی اکثر جگہ ملے گا۔ اس کا لفظی معنی پھیلانا اور الگ الگ کرنا ہے۔ میدان عملیات میں بسط سے مراد سطر عمل یعنی آیت یا اسماء وغیرہ کے تمام الفاظ کے حروف کو الگ الگ کر کے تحریر کرنا ہے۔ اس کو بسط حرفی کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔

ذیل میں اس کی مثال دیکھیں۔ ''خالد'' ایک لفظ ہے۔ اس کی بسط حرفی یوں ہوگی:۔

= خالد

= خ ا ل د

یعنی اس لفظ میں شامل تمام حروف کو الگ الگ تحریر کرنا بسط حرفی کہلائے گا۔

مندرجہ بالا کے علاوہ بسط کے کئی ایک طریق ہیں۔ تاہم فی الحال ضرورت اس کی تھی۔ باقی پر بھی کسی دوسری جگہ یا کتاب میں روشنی ڈالی جائے گی۔

تخلیص

اس سے مراد بسط حرفی میں ایک سے زائد بار آنے والے حروف کا خاتمہ کرنا ہے اور اس کو خالص

سطر حاصل کرنا بھی کہتے ہیں۔ مثلاً دیکھیں:۔

باسط، واسع	الفاظ
ب ا س ط و ا س ع	بسط حرفی
ب ا س ط و ع	تخلیص

یعنی بسط حرفی میں ''س-ا'' دوبار آئے تھے۔ اس لیے اِن کو کاٹ دیا اور اب حاصلہ سطر میں تمام حرف ایک ایک بار ہی آئے ہیں۔ خیال رہے تخلیص کا یہ عمل سطر کے آخر سے شروع کیا جاتا ہے۔ تاہم اگر شروع سے بھی کیا جائے تو حاصلہ اعداد وغیرہ میں فرق نہیں پڑتا، ماسوائے اس کے کہ مؤکل فرق بنیں گے۔ تاہم زیادہ مروجہ طریقہ آخر سے ہی کرنے کا ہے۔

ممزوج/تمازج/امتزاج

یہ دونوں اصطلاحات عمل جسے آسان اُردو میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ دو یا زائد حروف' الفاظ یا سطور کو باہم آپس میں ملانے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ بہت سے عملیات میں یہ ضرورت ہوتی ہے کہ طالب ومطلوب کے اسماء وغیرہ کو باہم آپس میں ایک دوسرے میں مدغم کر دیا جائے۔ تو اس مقصد کے لیے یہ عمل استعمال کیا جاتا ہے۔

خیال رہے طالب ومطلوب سے مراد ہمیشہ مرد اور عورت نہیں ہوتے۔ ان الفاظ کا اصل مطلب یہ ہے کہ سائل طالب اور جو مقصد حاصل کرنا چاہتا ہے وہ مطلوب ہے۔

یعنی ایک سائل رزق کے حوالے سے عمل تیار کروانے کا خواہش مند ہے تو یہاں ''سائل'' طالب ہوگا اور مطلوب ''رزق'' ہوگا۔ واپس اصل معاملہ پر آئیں۔

ذیل میں چند طریق تحریر کر رہا ہوں جو اس مقصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ دیکھیں قواعد بمعہ امثال:۔

Scanned with CamScanner

طالب: خالد

مطلوب: ساجد

دونوں الفاظ کی پہلے بسط حرفی کریں۔ جیسے کہ ذیل میں کی گئی ہے۔

سطر اول: خ ا ل د

سطر دوم: س ا ج د

مندرجہ بالا عمل تمام امثال کے لیے یہی رہے گا سو اس کو دوبارہ تحریر نہیں کیا جائے گا۔ یعنی الفاظ و سطور کو پہلے حروف میں تبدیل کیا جائے گا پھر یہ عمل کیا جائے گا۔

پہلا طریقہ:

سطر اول: خ ا ل د

سطر دوم: س ا ج د

سطر سوم: خ س ا ا ل ج د د

دونوں سطور سے پہلا پہلا حرف لے کر ایک نئی سطر میں لکھتے جائیں۔ جسے سطر سوم کا نام دیا گیا ہے۔

دوسرا طریقہ:

سطر اول: خ ا ل د

سطر دوم: س ا ج د

سطر سوم: خ د ا ج ل ا د س

اس طریق میں دونوں سطور سے پہلا پہلا حرف لینے کی بجائے پہلی سطر سے پہلا حرف اور دوسری سطر سے آخری حرف لیا گیا ہے۔ اسی طرح سطر سے دوسرا حرف اور دوسری سطر سے آخر سے دوسرا حرف لیا گیا ہے اور اس طرح ایک نئی سطر وجود میں آئی جس کو سطر سوم کا نام دیا گیا ہے۔

ایک خاص بات

ایک خاص اور اہم بات یہ ہے کہ عملی طور پر ہمیشہ دونوں سطور کے حروف برابر برابر نہیں ہوتے جیسا کہ اوپر والی مثال میں تحریر کیے گئے ہیں بلکہ کم و بیش ہوتے ہیں۔ اس کا آسان حل یہ ہے کہ جس سطر کے جتنے حروف کم ہوں اس سطر کے شروع سے اتنے ہی حروف اس کے آخر میں تحریر کر دیں۔

دیکھیں کیسے:-

پہلی سطر: ا ب ج د ھ و

دوسری سطر: ل م ن ی

بمطابق قاعدہ جو دوسری سطر بنے گی: ل م ن ی ل م

دیکھیں دوسری سطر میں پہلی سطر کی نسبت دو حروف کم تھے سو بمطابق قاعدہ اسی سطر کے شروع کے دو حروف اُٹھا کر دوبارہ سطر کے آخر میں تحریر کر دیے۔ اس طرح دونوں سطور میں حروف کی تعداد برابر ہو گئی۔ اب باقی عمل ویسے ہی ہو گا جیسے پہلے تحریر کر دیا گیا ہے۔

اعراب

کتب عملیات میں نقشہ اعراب کے نام سے عموماً اس طرح کا ایک جدول دیا ہوتا ہے۔

زبر	ھ ر ش د ت ح ذ
زیر	ا ب ط ظ ع غ ص
پیش	ج ف ک ح ز ت س
ساکن	ض ق ل م ن و ی

اس جدول کا مقصد یہ ہے کہ عبارت عمل کو پڑھنے میں دشواری ہو تو اس جدول کی مدد سے عبارت پر اعراب لگائے جائیں۔ یعنی وہ تمام حروف جو جدول کی پہلی سطر میں ہیں ان پر زبر اور دوسری میں ہیں ان پر زیر لگے گی۔ اسی طرح باقی حروف کی اعراب مکمل ہوں گی۔

تاہم اس حوالے سے تحریر کیے دیتا ہوں۔ اعراب لگانے کا یہ طریقہ عربی زبان کے اُصول وقواعد

کے مطابق نہیں۔سواس کو آیات قرآنی یا اسماء الٰہی کے لیے استعمال نہ کرنا چاہیے۔بلکہ ایسے معمل الفاظ یا جملے جیسے موکلات کے نام وغیرہ کے استعمال کرنا چاہیے۔بلا سوچ سمجھے یا بلا علم کے اِن کا استعمال غیر موثر ہوگا۔بعض روایتی طریق کے عاملوں کو میری اس بات سے اختلاف ہوسکتا ہے کیونکہ وہ لکیر پر لکیر لگانے کو بزرگوں کی پیروی کرنے کا نام دیکھتے ہیں۔تاہم جو کچھ میں نے تحریر کیا ہے وہ فنی لحاظ سے معتبر ہے۔آپ خود کسی آیتِ قرآنی کو اس طور اعراب لگا کر دیکھ لیں۔اللہ سے معافی مانگنی پڑے گی۔

تکسیر الٰہی ،ایک خاص ذاتی عمل

یہ تکسیر الٰہی کیا ہے؟اس کا ذکر آپ کو کسی بھی کتاب میں نہیں ملے گا۔یہ بس وقت،محنت،تجربہ اور رحمتِ الٰہی کا نتیجہ ہے جو آپ کے سامنے بیان کر رہا ہوں۔

عمل سادہ سا ہے۔بس ایک دفعہ توجہ سے سمجھ لیں۔

پہلی سطر میں اسم اعظم ''اللہ'' تحریر کریں اور دوسری سطر میں اپنا نام بمعہ والدہ۔

دوسری سطر کو عمل کرنے سے پہلے خالص کرلیں یعنی جن حروف کی تکرار ہو رہی ہے اِن کو کاٹ کر باقی سطر خالص پر یہ عمل ہوگا۔ہاں اگر عمل تکسیر پر غالب ہیں اور لمبی تکسیر بھی با آسانی کر سکتے ہیں تو بلا سطر کو خالص کیے بغیر بھی یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔تاہم یہ طوالت لیے ہوئے ہوگا اور عام آدمی کی طبیعت جلد ہی اس سے گھبرا جاتی ہے۔گو یہ بات اپنی جگہ ہے کہ اگر اس کو بلا خالص کے تیار کریں تو نسبتاً زیادہ موثر ہوگا کیونکہ اصل کو مکمل طور پر شامل عمل کیا گیا ہوگا جب کہ سطر خالص میں تکرار حروف جو کہ شخصیت کا پرتو ہوتی ہے اس کی تلخیص پر مشتمل ہوتی ہے۔

دونوں سطور کا امتزاج کر کے جو سطر حاصل ہو اس کی تکسیر بنالیں۔جس قدر بھی سطور تکسیر حاصل ہوں اِن کو نمبر شمار دے دیں تاکہ آئندہ عمل میں مشکل نہ ہو۔دیکھیں جیسا ذیل میں کیا گیا۔

سطر اول: ال ل ھ

سطر دوم: خ ال د

نوٹ: مثال کو مختصر رکھنے کے لیے نام کا صرف پہلا لفظ لیا ہے۔حقیقی مثال میں مکمل نام بمعہ والدہ لینا

ہے۔

1- ال ل ہ خ ال د

2- دال ل ال خ ہ

3- ہ د خ ال ل ال

4- ل ہ ا د ل خ ل ا

دیکھیں مندرجہ بالا تکسیر میں حاصلہ تمام سطور کو نمبر شمار لگا دیئے گئے ہیں۔کرنا اب یہ ہے کہ جتنی سطور حاصل ہوئی ہیں اِن سب کو باری باری سطر اساس خیال کر کے ہر ایک کی الگ الگ تکسیر تیار کرنی ہے۔جیسا کہ ذیل میں تمام سطور کی باری باری الگ الگ تکسیر کی گئی ہے۔

سطر اول کی تکسیر تو ہو چکی سو اس کی دوبارہ ضرورت نہیں البتہ باقی سطور کی تکسیر ابھی مطلوب ہے اور ذیل میں بالترتیب اِن کو دیا جارہا ہے۔

سطر دوم کی تکسیر

د ا ل ل ا ل خ ھ

ھ د خ ا ل ل ا ل

ل ھ ا د ل خ ل ا

ا ل ل ھ خ ا ل د

سطر سوم کی تکسیر

ھ د خ ا ل ل ا ل

ل ھ ا د ل خ ل ا

ا ل ل ھ خ ا ل د

د ا ل ل ا ل خ ھ

سطر چہارم کی تکسیر

ل ھ ا د ل خ ل ا

Scanned with CamScanner

ا	ل	ل	ھ	خ	ا	ل	د
د	ا	ل	ل	ا	ل	خ	ھ
ھ	د	خ	ا	ل	ل	ا	ل

پس عمل مکمل ہوا۔

حقیقی عمل سے قبل یہ تمام تکسیریں تیار کرلیں تاکہ عین وقت پر تکسیر کے عمل میں اُلجھ کر وقت کا ضیائع کرنے سے محفوظ رہیں۔ اس سارے عمل کو آپ تین طریقوں سے استعمال کرسکتے ہیں۔ دیکھیں کس کس طرح:۔

طریق اول

نئے چاند سے ہر روز ایک تکسیر بوقت فجر تحریر کریں اور روزانہ کی بنیاد پر تمام تکسیریں تحریر کرکے مکمل کرلیں۔ آخر میں تمام تکسیروں کو اکٹھا کرکے اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں۔

طریق دوم

تمام تکسیروں کے کل حروف حاصل کرکے نقش چاندی کی لوح پر کندہ کرکے استعمال کریں۔

طریق سوم

تیسرا طریقہ الگ سے کوئی نہیں بلکہ مندرجہ بالا دونوں طریق کو اکٹھا استعمال کرلیں۔

فوائد

اس عمل کے فوائد کیا ہیں؟ مختصر بات، سمجھ دار کے لیے اشارہ کافی ہوتا ہے اور نا سمجھ کے لیے تمام کتاب بھی ناکافی ہوتی ہے۔ اس تکسیر کی بنیاد اسم اعظم "اللہ" پر مشتمل ہے سو یہ عمل تمام حاجتوں کے لیے موثر ہے۔ کسی بھی کام اور مقصد کے لیے اس کو تیار کرسکتے ہیں۔ انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

کسی خاص کام کے لیے

ایک مسئلہ اس میں یہ ہے کہ آپ اس تکسیر کو سائل کی ضرورت کے مطابق کسی ایک خاص امر، مقصد، کام، ضرورت یا حاجت وغیرہ کے لیے بھی تیار کرسکتے ہیں۔ عمل میں تھوڑا سا اضافہ ہوگا اور وہ یہ ہے کہ عمل کی سطر اول میں اسم الٰہی "اللہ" کے ساتھ سائل کی ضرورت کے مطابق صرف ایک خاص اسم الٰہی کا اضافہ کردیں۔ باقی عمل ویسے ہی رہے گا جیسا کہ اوپر بیان کیا ہے۔

اسم اعظم

فرد کا اسم اعظم معلوم کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ ان میں کئی سادہ اور کئی پیچیدہ ہیں۔ اِن میں سے ایک حروف مستوی، دلیلی وسری کی بنیاد پر اسم اعظم معلوم کرنا ہے۔

ایک مسئلہ ہمارے ہاں یہ ہے کہ کئی امور کو بلاوجہ مشکل خیال کرلیا جاتا ہے۔ اس میں گو کچھ وجہ تو کم علمی کی ہوتی ہے لیکن بڑی وجہ بے توجہی ہے۔ کسی بھی سنجیدہ امر کو جاننے کے لیے اِسے کچھ وقت، محنت اور توجہ دینی چاہیے جبکہ ہمارے ہاں عملیات کے شائق چٹکلوں کے طالب ہوتے ہیں کہ تالی بجائیں اور کام ہوجائے۔ اللہ کرے ایسے طریقے بھی ایجاد ہوں تاہم فن عملیات کے اسرار و رموز اس وجہ سے ہزار پردوں میں پنہاں ہوگئے ہیں کہ نہ ہم اِن کو سمجھنے کے خواہش مند ہیں اور نہ کوئی اِن کو ہمیں سمجھانے کا خواہش مند ہے۔ بہرحال ذیل میں زیر غور تکنیک کو انتہائی سہل انداز میں بیان کردیا ہے اور کسی کو یہ شکایت پیدا نہیں ہونی چاہیے کہ سمجھ نہیں آئی یا کچھ پوشیدہ رکھا ہے۔ یہ بھی ایک بڑی بیماری کئی ذہنوں میں در آتی ہے اور اس طرح فطری کاہلی اور سستی کے مدنظر مصنف پر الزام رکھ کر خود ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنے کی جھوٹی سچی توجیہہ تیار کی جاتی ہے۔ اللہ ہم سب کو معاف فرمائے۔

قاعدہ اسم اعظم مطابق حروف مستوی، دلیلی وسری

Scanned with CamScanner

اس قاعدہ کی رو سے اسم اعظم اِن تین حروف سے استخراج کیا جاتا ہے۔

حرف مستوی

حرف دلیلی

حرف سری

یہ حروف کیا ہیں؟ اور کیسے حاصل کیے جائیں گے؟ دیکھیں ذیل میں دی گئی تفصیل۔ لیکن کوشش کریں ایک ایک لائن میں ایک ایک حرف کو توجہ سے پڑھیں' فلم کی طرح دیکھیں نہیں۔ مکمل طور پر حاضر ہوں۔

حرف مستوی

کسی بھی نام کا پہلا حرف ''مستوی'' کہلاتا ہے۔

مثلاً میرا نام خالد ہے تو پہلا حرف ''خ'' میرے نام کا حرف مستوی ہے۔

حرف دلیلی

نام کے مکمل اعداد کو 28 سے تقسیم کرو۔ جو باقی قسمت ہوگا۔ بلحاظ گنتی میں اس عدد کا حرف لے لو یہی حرف دلیلی ہے۔

اگر باقی قسمت نہ ہو تو یہی عمل خارج قسمت کے ذریعے آگے بڑھے گا۔

حرف سری

حرف دلیلی کے اعداد دائرہ قمری سے لو اور حاصلہ قسمت کو 28 سے تقسیم کردو۔ اس نمبر پر بلحاظ گنتی آنے والا حرف سری ہوگا۔

اسم اعظم کیسے معلوم ہوگا؟

تینوں مندرجہ بالا حروف کے اعداد دائرہ قمری سے حاصل کرو۔ جو بھی اعداد حاصل ہوں اِن کے مطابق ایسے اسماء الٰہی تلاش کرو جن کے اعداد کو باہم جمع کیا جائے تو تینوں حروف کے اعداد کے مطابق

اِن کے اعداد ہوں۔

اس حوالے سے درج ذیل معاملات کو لازم سامنے کریں۔

صرف ایک اسم کے اعداد تینوں حروف کے اعداد کے برابر ہوں تو صرف اس کا ذکر بھی کر سکتے ہیں۔

اسماء الحسنیٰ کا انتخاب سائل کی ضرورت یا مسئلہ کے مدنظر کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

جو بھی اسم الٰہی استخراج کریں اس کا پہلا حرف فرد کے پہلے نام کے پہلے حرف سے مطابقت رکھتا ہو یعنی باہم دونوں ایک ہوں۔

جہاں تک پڑھائی کی تعداد کا تعلق ہے تو جتنے اعداد حاصل ہوئے ہیں اتنے ہی مرتبہ روزانہ پڑھنا ہے۔

کتنے دن پڑھنا ہے اس کی قید نہیں۔ کم از کم چالیس دن یا حروف کے اعداد کے مطابق دنوں تک یا کام ہونے تک (اگر کسی خاص مقصد کے لیے استخراج کیے ہوں) یا تمام عمر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ یعنی ضرورت اور عقل کے استعمال سے اس بات کا فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔

عمل تنجیم

الواح کی تیاری میں اس عمل کا ذکر لازم آتا ہے۔ ہوتا یوں ہے کہ لوح تیار کرنے کے بعد عمل تنجیم کیا جاتا ہے۔

عمل تنجیم سے مراد کیا ہے؟

اس سے مراد یہ ہے کہ جس کوکب کی لوح بنائی گئی ہے جب یہ طلوع ہو رہا ہو تب متعلقہ لوح کو اس کی شعاعوں کے نیچے رکھا جائے تاکہ وہ اس کے شعاعی اثرات کو جذب کر سکے۔ لوح کو صرف اتنا وقت اس کے نیچے رکھنا چاہیے جتنی دیر متعلقہ کوکب طلوع ہو رہا ہے۔

عمل تنجیم کے لیے طلوع کوکب معلوم کرنے کا طریقہ وہی ہے جس کا ذکر ''کوکب کا افق شرقی سے طلوع'' کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

یہ عمل عموماً اُن الواح کے لیے زیادہ استعمال اور موثر ہوتا ہے جو کسی خاص کوکب کے شرف وہبوط کے اوقات میں تیار کی گئی ہوں۔ اس کے علاوہ خاص مقاصد کے لیے تیار کردہ الواح کے لیے بھی یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً عزت ووقار کا عمل ہو تو شمس کے تحت عمل تنجیم ہوگا اور اِسی طور باقی کواکب کے لیے یہ عمل موثر ہوگا۔

متفرق عنوان

رجال الغیب/سمت عمل

رجال الغیب پر میں نے ایک ایسا جامع نقشہ تحریر کر دیا ہے جو شاید ہی آپ نے پہلے دیکھا ہو۔

رجال الغیب کے استعمال کا طریق یہ ہے کہ اعمال کے وقت رجال الغیب بالکل سامنے یا دائیں جانب نہ ہوں بلکہ بہتر صورت یہ ہے کہ پشت یا بائیں طرف ہوں۔ یعنی کوئی بھی عمل ان کی طرف منہ کر کے نہیں کرنا ہے۔

جدول رجال الغیب بمعہ تاریخ، دن اور برج

گو کہ رجال الغیب کو اس کے ایک مروج نظریہ کے مطابق قمری حساب سے لیا جاتا ہے تاہم ایک دوسرے نکتہ نظر کے تحت مختلف دنوں کے حوالے سے رجال الغیب کی حکومت ہوتی ہے۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل جدول سے عیاں ہے۔ پیر کے دن یہ مشرق اور منگل کے دن شمال کی طرف ہوتے ہیں۔

ان دونوں طریقوں میں باہم تطبیق نہیں ہوتی۔ یعنی دونوں کو اکٹھا استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ قمری تاریخیں اور دن کسی ماہ تو مندرجہ بالا مطابقت اختیار کر سکتے ہیں۔ ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا۔ بہر حال جو لوگ رجال الغیب کو موثر خیال کرتے ہیں ان کی ایک بڑی اکثریت قمری تاریخوں کو ہی استعمال کرتی ہے۔ یہی مروج ہے اور اسی طریق کا ہمارے ہاں لوگ جانتے، مانتے اور استعمال کرتے ہیں۔

رجال الغیب کا استعمال ہندی مخفی علوم میں بھی ہوتا ہے اور اس کو جوگنی اور دساسول کے ناموں سے بھی پکارا جاتا ہے۔ تاہم قمری تاریخ کے حوالے سے ان کے اور ہمارے حساب میں فرق ہے باقی ہمارے ہاں اس کا استعمال بالکل ہندی طریق کے مطابق ہے بس قمر کو اسلامی تاریخوں سے بدل دیا گیا ہے۔

رجال الغیب کو بعض لوگ مذہب میں شامل کر دیتے ہیں' یہ غلط ہے اور اس کی کوئی مذہبی حقیقت

نہیں ہے' بلکہ اس کو عملیاتی حوالے سے زیر بحث آنا چاہیے' اس سے زیادہ کچھ نہیں۔

جدول رجال الغیب

سمت	قمری تاریخ	دن	کواکب
جنوب مشرق	24-16-9-1	ہفتہ۔شب بدھ	زحل عطارد
جنوب مغرب	25-17-10-2	بدھ۔شب اتوار	عطارد شمس
جنوب	26-18-11-3	جمعرات۔شب پیر	مشتری قمر
مغرب	27-19-12-4	جمعہ۔شب منگل	زہرہ مریخ
شمال مغرب	20-13-5	اتوار۔شب جمعہ	شمس مشتری
شمال مشرق	28-21-6	بدھ،شب اتوار	عطارد، شمس
مشرق	29-22-14-7	پیر۔شب جمعہ	قمر زہرہ
شمال	30-23-15-8	منگل۔شب ہفتہ	مریخ زحل

دوران عمل سمت

دوران عمل فرد کا چہرہ کس سمت ہونا چاہیے؟ اس کے بارے میں متضاد آرا ہیں۔ بہت سے لوگ رجال الغیب کے نقشہ پر عمل کرتے ہیں۔ لیکن ان میں سے اکثریت یہ نہیں جانتی کہ اس رجال الغیب کا استعمال کس نظریہ پر ہے؟ اس نظریہ کی صداقت کتنی ہے اور اس میں قوت کس قدر ہے؟ قطع نظر اس بحث کے دوران عمل شمال کی جانب سمت کرنا بھی موثر خیال کیا جاتا ہے۔ یہ نظریہ مقناطیسی طاقت کے زیر اثر ہے' جبکہ مشرق کی طرف چہرہ کر کے عمل کرنا طلوع ہوتی قوتوں کی طاقت کے ساتھ عمل کو موثر وقوی خیال کر کے اختیار کیا جاتا ہے۔

ان سب نظریات کی بجائے اگر آپ اپنی سمت دنیا کے سب سے طاقتور روحانی مرکز کی طرف کر لیں تو یہی فعل سب سے زیادہ انسب و موثر اور درست ہوگا اور وہ ہے کعبۃ اللہ۔ یہی میری حتمی رائے اور

Scanned with CamScanner

فیصلہ ہے۔

نام والدہ/حوا

کسی بھی فرد کے لیے عمل تیار کرنے کے لیے فرد اور اس کی والدہ کا نام چاہیئے ہوتا ہے۔ تاہم بعض صورتوں میں والدہ کا نام معلوم نہیں ہوتا خصوصاً جب سائل اپنے لیے عمل تیار کروانے کی بجائے کسی دوسرے فرد یا عورت کے لیے عمل تیار کروانا چاہتا ہے۔ والدہ کا نام معلوم نہ ہونے کی صورت میں عموماً ماں کے نام کی جگہ حوا کا نام تحریر کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں میرے رائے یہ ہے کہ حتی الوسع کوشش اس امر کی کرنا چاہیئے کہ والدہ کا درست نام معلوم ہو جائے۔ کیونکہ تکمیل عمل کے لیے یہ از حد ضروری ہے۔ لیکن کسی طور ایسا ممکن نہ ہو تو پھر صرف فرد کا مکمل نام ہی کافی ہے۔ حوا کا اضافہ نہ کرنا چاہیئے۔

عمل میں ماں کا نام شامل کرنے کا مقصد کسی خاص فرد کی نشاندہی ہوتی ہے۔ حوا کے اضافے سے کیا مقصد حاصل ہوتا ہے؟ حوا کا اضافے کرنے کے پس پشت یہ نظریہ ہے کہ حضرت حوا تمام نسل انسانی کی ماں ہیں۔ حالانکہ امر واقع یہ ہے کہ حضرت حوا یا حضرت آدم کو علامتی طور پر ماں یا باپ کہا جاتا ہے۔ جبکہ حقیقی ماں یا باپ وہی فرد ہوتا ہے جس کے نطفے سے فرد کی پیدائش ہوتی ہے۔ سو ہر فرد کے ساتھ حوا کا اضافہ بے مقصد اور بے کار ہے۔ ماں کا نام معلوم نہ ہونے کی صورت میں صرف فرد کا مکمل نام تحریر کرنا ہی کافی رہے گا۔ تاہم اس کا مقصد ہرگز یہ نہیں کہ آپ بلا کوشش ہر عمل صرف فرد کے نام کی بنیاد پر مکمل کر دیں۔ ایسا عمل تاثیر کے لحاظ سے بہر حال کمتر درجے کا حامل ہوتا ہے۔

ہاں خاص صورت میں فرد کا خاص عہدہ، عرفیت، نام باپ یا ایسی ہی کوئی چیز شناخت کے لیے شامل کی جا سکتی ہے تاہم یہ بھی قوی الاثر نہ ہے۔

نوچندی جمعرات

کچھ روحانی اعمال میں نوچندی جمعرات کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ مختلف ماہرین کی اس سلسلے میں مختلف آراء ہیں۔ بعض نئے چاند کے فوراً بعد آنی والی جمعرات کو نوچندی خیال کرتے ہیں۔ بعض نئے چاند کی پہلی تین تاریخوں کے اندر آنے والی جمعرات کو چھوڑ کر دوسری جمعرات کو نوچندی جمعرات کہتے ہیں۔ بعض نوچندی اس جمعرات کو کہتے ہیں جو چاند کی نو تاریخ کو واقع ہو یعنی چاند کی نویں تاریخ کو جمعرات ہو۔ ان تمام تعریفوں اور "نوچندی جمعرات" کی اصطلاح کو مدنظر رکھیں تو جو بات واضح ہوتی ہے یہ ہے کہ نئے چاند کے بعد واقع ہونے والی جمعرات نوچندی کہلائے گی۔

نوچندی جمعرات ـــــ سے بذات خود یہ معنیٰ ہی نکلتے ہیں کہ نئے چاند کے بعد واقع ہونے والی جمعرات۔ دیگر شرائط اس کے ساتھ شامل کرنے کی ضرورت نہیں۔ اتنا ہی کافی ہے۔

جلالی و جمالی پرہیز

وہ جو میدان عملیات میں بطور عامل قدم رکھنے کے خواہش مند ہوتے ہیں ان کو دوران چلہ کشی جلالی و جمالی پرہیز کا کہا جاتا ہے۔

جلالی و جمالی پرہیز کے مروج ہونے کے ساتھ ساتھ ہمیں اس سلسلے میں بہت ساری شکایات بھی ملتی ہیں بلکہ یہ کہا جائے کہ میدان عملیات میں قدم رکھنے والے نئے لوگ اس کو راستے کا پتھر بھی خیال کرتے ہیں اور ان کا خیال ہوتا ہے کہ چلہ کشی کی اتنی سخت شرائط عام آدمی کو چلہ کشی سے دور کر دیتی ہیں یا یوں کہہ لیں کہ عام آدمی کو چلہ کشی سے باز رکھنے کے لیے شرائط قائم کی گئی ہیں۔

سطحی طور پر دیکھا جائے تو عام لوگوں یا اس شعبے میں آنے والے نئے لوگوں کا یہ اعتراض بظاہر درست لگتا ہے۔ تاہم حقیقت یہ نہیں ہے۔ بات یہ ہے کہ جو آدمی دنیائے عملیات سے متعلق ہی نہیں یا ابھی اس میں داخل ہو رہا ہے وہ اس میدان میں پیش آنے والے خطرات اور مسائل سے نابلد ہوتا ہے۔ سو اس حوالے سے ان کے اعتراضات زیادہ قابل توجہ نہیں ہوتے کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ ان جانے میں ایسے مسائل کا شکار ہو سکتے ہیں جن کا اُن کو اس شعبہ کے ابتدائی علم میں اندازہ نہیں ہو سکتا۔

اور یہ پرہیز دراصل ان ہی لوگوں کی حفاظت اور ان کو عملیاتی رجعت و دیگر نقصانات سے محفوظ رکھنے

Scanned with CamScanner

کے لیے ضروری ہے۔

ہاں اپنے طویل تجربہ کی بناء پر میں خیال کرتا ہوں کہ جلالی و جمالی پرہیز کی شرائط کافی سخت ہیں اور بعض اوقات اِن سب کو مکمل اور عملی طور پر لاگو کرنا حد درجہ دشوار اور تکلیف دہ ہو جاتا ہے۔ اس حوالے سے میرے خیال میں وہ فرد جو بطور استاد یا پیر وغیرہ کے اپنے حلقے میں تعلیم دے رہا ہے اگر مناسب سمجھے اور خود کسی درجہ پر علمی وعملی اور عملیاتی لحاظ سے فائز ہو تو بعض معاملات میں حسب ضرورت گنجائش کا حکم دے سکتا ہے۔ تاہم یہ سب کچھ تعلیم حاصل کرنے والے اور تعلیم دینے والے کی سمجھ بوجھ کے مدنظر ہی ہوسکتا ہے۔ کیونکہ ایک اُستاد ہی بہتر جانتا ہے کہ اس کا شاگرد کس قدر صلاحیت کا مالک ہے اور وہ کس قدر بوجھ اُٹھا سکتا ہے اور اُستاد اس کو روحانی طور پر کس حد تک مدد فراہم کرسکتا ہے۔

وہ جو جلالی و جمالی پرہیز کے بارے میں مزید تفصیلات کے خواہش مند ہوں وہ میری کتاب ''راہنمائے عملیات'' سے رجوع کریں۔ اس میں جلالی اور جمالی پرہیز کو مکمل تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا گیا ہے۔

حصار

حصار کیا ہے؟

حصار سے مراد وہ عمل ہے جو کوئی بھی عامل عمل شروع کرنے سے پہلے اپنی ذاتی حفاظت کے لیے کرتا ہے۔

میدان عملیات میں خیال کیا جاتا ہے کہ آپ جب کوئی سخت قسم کا عمل کریں، زکوۃ دیں یا حاضرات وغیرہ کے لیے چلہ کشی کر رہے ہوں تو ایسے معاملات میں عمل سے قبل اپنے گرد اور اس تمام جگہ جہاں دوران عمل آپ حرکت کر سکتے ہیں ذاتی حفاظت کے مدنظر ایک خاص عمل پڑھ کر دائرہ لگا دیں۔ دائرہ لگانے کا یہ عمل دراصل عمل حصار کہلاتا ہے۔

ذیل میں تحریر کردہ عبارت عمل کو دائرہ لگانے سے قبل پڑھنا ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں مختلف عمل مروج ہیں۔ یہ جو یہاں دیا جارہا ہے آپ اس کو کسی بھی عمل میں استعمال کرسکتے ہیں موثر ثابت ہوگا۔

عمل حصار

درود شریف	اول آخر سات مرتبہ
یااللہ	110 مرتبہ
الحمد شریف	تین مرتبہ
آیۃ الکرسی	تین مرتبہ
قل ھواللہ احد کے علاوہ	
باقی تینوں قل	تین مرتبہ
یااللہ	110 مرتبہ

مکمل طریقہ حصار

اب جبکہ حصار اور عمل حصار کو آپ جان چکے ہیں اس کا مکمل اور کارآمد طریقہ بھی آپ کو بتایا جا رہا ہے۔ توجہ دیں اور غور سے سمجھ لیں، بات مشکل نہیں لیکن درستگی کے ساتھ عمل بہت ضروری ہے۔

عمل کرنے کی جگہ کے اندر اپنے استعمال کی تمام اشیاء یعنی جائے نماز، تسبیح، پانی یا بخورات یعنی جو بھی اشیاء درکار ہوں رکھ لیں اور خوب کھلا ہاتھ رکھ کر اتنا بڑا دائرہ بنائیں کہ اگر کبھی گر بھی جائیں تو دائرے سے باہر نہ ہوں۔ دائرہ لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ بالا عمل پڑھ کر کسی چھری یا لکڑی وغیرہ پر پھونک دو اور ایک خاص جگہ سے دائرہ لگانا شروع کرو اور دائرہ کا اختتام دوبارہ اس ہی خاص جگہ پر ہونا چاہیے جہاں سے دائرہ شروع کیا تھا۔

اگر کبھی شروع اور ختم کرنے کی جگہ کے بارے میں شک ہو تو عمل کو دوبارہ کرلو۔ شک کے ساتھ عمل شروع نہ کرو۔ مارے جاؤ گے۔

بس آپ اس حصار کے اندر محفوظ ہیں۔ کوئی صورت حال ہو عمل کے دوران اس سے باہر نہ آؤ۔ عمل اُدھورہ چھوڑ کر باہر آنا سخت قسم کے اعمال میں جان کو خطرے میں ڈالنے والی بات ہے۔ اس لیے

Scanned with CamScanner

یہ ہدایت دوبارہ کی جاتی ہے کہ جو بھی صورت ہو، جو بھی خطرہ دائرے سے باہر نظر آ رہا ہو اس کو خاطر میں نہ لائے، یہ زیادہ تر فریب نظر ہوتا ہے اور اس کا مقصد بھی عامل کو دائرہ سے باہر لانا ہوتا ہے۔ تاکہ عمل کو ختم اور عامل کو تباہ یا تباہ حال کیا جاسکے۔ سو اس بات کو اپنے ذہن میں ڈال لیں اور بس جو کچھ بھی دائرے سے باہر ہو رہا ہے اس کو ہونے دیں یہی آپ کی کامیابی ہے۔

حصار ایک قلعہ کی مانند ہے۔ اور جب آپ حصار کر لیتے ہیں تو آپ یوں سمجھ لیں کہ آپ قلعہ بند ہو گئے ہیں اور دشمن کے لیے اب آپ کو نقصان پہنچانا ممکن نہیں۔

وہ لوگ جو نئے نئے میدان عملیات میں داخل ہو رہے ہیں یا ابھی تجرباتی مراحل سے گزر رہے ہیں یا مضبوط اعصاب کے مالک نہیں اِن کو حصار کرنا اپنے لیے لازم کر لینا چاہیے۔ ہاں جو ترقی یافتہ روحانی طاقت کے مالک ہیں اور ایک عرصہ اس دشت میں بسر کر چکے ہیں وہ اس کے بغیر بھی کام کر سکتے ہیں۔ تاہم یہ خطرناک اور تکلیف کا باعث ہو سکتا ہے سو اس کا مشورہ نہ دوں گا۔ اگر کوئی ایسا کرے تو اپنی ذمہ داری پر، میری طرف سے اجازت نہ ہے۔ قطعاً ایسی اجازت نہیں، یاد رکھیں۔

طلوع برج

عموماً عملیات کے کتب میں تحریر ہوتا ہے کہ جب یہ برج طلوع ہو تو یہ عمل کرو اور جب یہ برج طلوع ہو تو یہ عمل کرو۔

اب مسئلہ یہ ہے کہ اتنا لکھ دینا تو بہت آسان ہے لیکن اوسط درجے کے عامل کے لیے یہ معلوم کر لینا کہ کون سے برج کب طلوع ہو گا کم و بیش ناممکن ہے۔ اس کی وجہ اس کی نالائقی نہیں بلکہ یہ ہے کہ عامل حضرات کو عموماً علم نجوم کے تکنیکی اُمور سے واقفیت نہیں ہوتی اور یہ معلوم کرنے کے لیے حسابی قواعد نسبتاً مشکل ہیں اور ہر آدمی کیا خواص کے لیے بھی اِن کو سمجھنا آسان نہیں۔

ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟

کیا کیا جائے؟ اس حوالے سے آپ کو بنیادی راہنمائی دے دیتا ہوں۔ کچھ محنت آپ بھی کریں کچھ نہ کچھ حل نکل آئے گا۔

طالع برج یعنی جو برج طلوع ہو رہا ہے اس کو معلوم کرنے کے لیے ''خالد روحانی جنتری'' سے ایک مختصر مضمون دیا جا رہا ہے تاہم جو مکمل تفصیل کے خواہش مند ہوں وہ علم نجوم پر میری کتاب ''راہنمائے علم نجوم'' کا مطالعہ کریں۔ انشاء اللہ مکمل راہنمائی ہو گی۔

ایک بات یاد رکھیں دائرۃ البروج کے بارہ بروج ہر روز 24 گھنٹے میں اپنا اپنا دور مکمل کرتے ہیں۔ سو یہ دیکھنے کے لیے کہ کسی خاص دن کس برج کا طلوع کب ہو گا۔ اس خاص دن طلوع آفتاب کے وقت کا طالع معلوم کر لیں۔ اس مقصد کے لیے مکمل تفصیل ہماری کتاب ''راہنمائے علم نجوم'' اور خالد روحانی جنتری اور دیگر کتب جو نجوم پر ہیں ان میں دے دی گئی ہیں۔ بہر حال اس وقت میں کم و بیش دو دو گھنٹے کا وقت جمع کرتے جائیں۔ اور اس وقت کی مناسبت سے نیا طالع معلوم کرتے جائیں۔ جلد ہی آپ کو مطلوبہ برج کے طلوع ہونے کا وقت مل جائے گا۔

یہ تو تھا ایک نسبتاً محنت طلب اور پیچیدہ راستہ تاہم اس کا آسان راستہ یہ ہے کہ اس حوالے سے بنی بنائی جدول حاصل کر لیں یا کسی ایسے کمپیوٹر پروگرام سے مدد لیں جو یہ حساب کرتا ہو۔ ہاتھ سے کریں گے تو بہت وقت ضائع ہو گا۔

بیک وقت تعداد اعمال

یہ سوال یوں تو عجیب سا ہے لیکن نہایت ہی اہمیت کا حامل ہے۔ سوال پوچھنے والے صاحب حصول مقصد کے لیے بیک وقت دو متفرق اعمال تیار کرنے کے خواہش مند تھے۔

یہ بات ہمیشہ یاد رکھنے والی ہے کہ کسی بھی مقصد کے لیے ایک وقت میں ایک عمل ہی تیار کرنا چاہیے۔ ایک مقصد چاہے وہ رزق کا ہو یا شادی یا سحر کا۔ ایک سے زائد اعمال کی تیاری موزوں نہیں ہوتی۔ ہاں اگر آپ نے ایک عمل تیار کیا اور کچھ وقت کے اندر اس کا ردعمل ظاہر نہیں ہوا تو پھر بے شک آپ دوسرا عمل تیار کرنے میں آزاد ہیں۔ لیکن بیک وقت دو/تین اعمال ایک ہی مقصد کے لیے تحریر نہیں کیے جانے چاہئیں۔ ہاں مختلف مقاصد کے لیے کئی عمل قواعد کے مطابق تیار کیے جا سکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

ایک عمل میں متفرق/متضاد مقاصد کا حصول

کوئی بھی عمل تیار کرتے ہوئے ایک بات اور بہت اہم ہے۔ بعض احباب جب عمل تیار کرتے ہیں یا تیار کرواتے ہیں تو ان کی خواہش ہوتی ہے کہ دنیا بھر کے فوائد اور مقاصد وہ ایک ہی عمل سے حاصل کرلیں۔ حالانکہ یہ کم فہمی پر مبنی سوچ ہے۔ پلاؤ پکانے کے لیے پلاؤ کے مصالحے اور زردا پکانے کے لیے زردے کے مصالے اور لوازمات کی ضرورت ہوتی ہے۔ سو جب بھی عمل تیار کریں کم سے کم اور اہم ترین مقاصد کو مدنظر رکھیں۔ کبھی بھی متضاد مقاصد یا ایسے اعراض و مقاصد جن کے اندر حد درجہ اختلاف ہو کے لیے ایک عمل مفید نہیں ہوتا۔ ہمیشہ ان کے لیے الگ الگ اعمال یا نقوش تیار کرنا موزوں ہوتا ہے۔

خوشبو/بخور

کسی بھی عمل کی تیاری کے لیے خاص بخور کی ضرورت ہوتی ہے۔ کس ستارے کا کون سا بخور ہے اس بارے میں تحریر کیا جا چکا ہے۔

اب یہ بات کہ آپ کو صندل کا بخور جلانا ہے یا مشک کا یا زعفران کا تو اس کی اگربتی جلانا ٹھیک ہے کہ نہیں۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اگر تو اگربتی آپ خود بناتے ہیں تو پھر ٹھیک ہے۔ یعنی اصل لوبان، زعفران یا مشک لے کر اس کی اگربتی بنالی تو یہ فائدہ دے گی۔ لیکن اگر بازار کی بنی ہوئی اگربتی لی تو یہ فائدہ نہ دے گی کیونکہ ان میں اصل زعفران اور صندل وغیرہ استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ کیمیکل استعمال کیے جاتے ہیں۔ جو اصل معدنی اشیاء کا نعم البدل نہیں ہوتے اور نہ ہو سکتے ہیں۔ اصل زعفران آج کل کم از کم ۱۵۰۰ روپے تولہ تک دستیاب ہوتا ہے۔ جبکہ اگربتی ایک روپے سے بھی کم کی پڑتی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ اصل اشیاء کی جگہ تیزابی کیمیکل ان اگربتیوں میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ سو ان کا استعمال اعمال روحانی کے لیے موزوں و مبارک نہیں۔ ماسوائے اس حالت کے جب یہ اگربتی خود بنائی گئی ہو۔ خصوصی عطر بہرحال موثر ہوتے ہیں اور یہ بھی کافی مہنگی پڑتے ہیں اور عام اگربتی کی نسبت بہت

زیادہ مہنگے۔

فلاں بن فلاں

عموماً محبت، تسخیر، صلح یا رجوع کے اعمال میں تحریر ہوتا ہے کہ نقش یا لوح کے نیچے عزیمت وغیرہ میں طرفین یعنی میاں بیوی، دوستوں یا طالبین کے نام بمعہ ان کی والدہ کے نام کے تحریر کریں۔ مثالی عزیمت میں فلاں بن فلاں ——— تحریر کر کے ناموں کی جگہ خالی چھوڑ دی جاتی ہے۔ اکثر دوستوں کو یہ پتہ نہیں چلتا کہ ایسی صورت میں پہلے طالب کا نام آئے گا یا مطلوب کا۔ سو یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ ایسے اعمال میں ہمیشہ پہلے طالب اور پھر مطلوب کا نام آئے گا۔ ماسوائے اُن خاص حالتوں کو جب ایسا کرنے سے منع کیا گیا ہو یا کسی خاص وجہ سے پہلے مطلوب کا نام لینا مقصود ہو۔ بصورت دیگر ہمیشہ طالب کا نام پہلے اور مطلوب کا نام بعد میں آتا ہے۔

اوقات نظرات

راہنمائے عملیات کے کئی قارئین نے پوچھا ہے کہ ماہنامہ ''راہنمائے عملیات'' اور ''خالد روحانی جنتری'' میں دی گئی نظرات کے اوقات کیا لاہور کے لیے ہیں؟ دوسرے شہروں کے لیے کیا جمع تفریق کرنا پڑے گا؟

اس کا جواب یہ ہے کہ ہمارے یہاں سب سے تکلیف دہ بات یہ ہے کہ عموماً لوگ کسی بھی علم کو باقاعدہ حاصل کرنے کی بجائے اِدھر اُدھر سے معلومات اکٹھا کر کے عامل کامل اور ماہر نجوم و جفر بن جاتے ہیں۔ پھر ان معلومات کے ماخذ قابل ذکر اور درست ہوں تو اور بات ہے۔ لیکن امر واقع یہ ہے کہ اردو زبان میں عملیات، نجوم اور جفر وغیرہ پر بنیادی اور تکنیکی مواد بہت کم ہے۔ جو کچھ دستیاب ہے وہ تحقیقی حوالے سے ناکافی ہے۔ بہرحال اصل موضوع کی طرف واپس آتے ہوئے سمجھ لیں کہ زائچہ بناتے ہوئے یعنی طالع استخراج کرتے ہوئے مقامی اور ملکی وقت کے اختلاف کو مدنظر رکھنا پڑتا ہے

Scanned with CamScanner

اوراس کی وضاحت راہنمائے علم نجوم اور خالد روحانی جنتری میں کردی گئی ہے۔جبکہ کواکبی نظرات کے لیے اس اختلاف کی کوئی حیثیت نہیں۔طالع کے استخراج کے لیے مقامی وقت،طول بلد اور عرض بلد کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ نظرات کے لیے ان امور کی ضرورت نہیں ہوتی۔

نظرات دراصل آسمان پر بننے والی ایسی کواکبی پوزیشن ہے جو جگہ کے فرق سے تبدیل نہیں ہوتی بطور مثال خیال کریں،صبح دس بجے شمس برج حمل میں 20 درجے پر ہے۔جبکہ قمر بھی اسی وقت برج حمل میں 20 درجے ہے۔ان دونوں کا قران بن رہا ہے۔آپ کراچی میں ہوں یا لاہور میں،کوئٹہ میں ہوں یا پشاور میں،آسمان پر یہ قران صبح دس بجے بن گیا۔اوقات کیونکہ پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق صبح دس بجے کے ہیں۔سو اس میں کچھ جمع تفریق نہیں ہوگا۔۱۱ بجے یہ قران کی حالت نہ ہوگی سو وقت جمع تفریق کرنے سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔یہ قران تو صبح دس بجے بن کر گزر چکا ہے۔سو جمع تفریق کے چکر میں وقت کا ضیائع ہوگا۔۔۔آپ دنیا بھر کا نجومی ادب پڑھ لیں۔نظرات کا یہ اصول نہیں ملے گا۔صرف ہمارے یہاں کچھ لوگوں میں مروج ملے گا۔جو صرف طالع وقت کی غلط فہمی کی وجہ سے ان کے ذہنوں میں ہے اور اس کی حقیقت کچھ بھی نہیں۔

ایک ماہ میں دو شرف قمر

ایک سوال آیا کہ قمر کو ماہ میں ایک دفعہ شرف ہوتا ہے۔جبکہ جنتری یا پرچے میں دو دفعہ بھی شرف تحریر ہوتا ہے کیا یہ درست ہے یا غلط؟

بات سمجھ کی ہے قمر کو شرف ماہ میں ایک دفعہ ہی ہوتا ہے۔لیکن یہ ماہ عیسوی نہیں بلکہ قمری ماہ ہوتا ہے۔جو ماہ عیسوی سے چھوٹا ہوتا ہے۔سو اگر عیسوی ماہ کی پہلی کو قمر شرف یا ھبوط میں ہوگا تو ماہ عیسوی کے اختتام پر پھر یہی پوزیشن در آئے گی۔کیونکہ قمری چکر اس اثناء میں دوبارہ شروع ہو جاتا ہے جو قمر کے ایک ماہ میں دو دفعہ شرف یا ھبوط وغیرہ کا باعث بنتا ہے۔اس طرح وہ لوگ جو قمری ماہ اور شمسی ماہ میں تمیز نہیں کرتے اُلجھن کا شکار ہوتے ہیں۔

غیر مسلم کے لیے تعویذ وغیرہ

کسی عیسائی،ہندوں یا غیر مسلم کو روحانی عمل تیار کرکے دینا ہو تو لازم ہے کہ حروف کو اعداد میں بدل دے۔ایسا نقش یا لوح یا طلسم جس میں آیات قران یا اسماء الٰہی براہ راست استعمال نہ ہوئے ہوں۔صرف ان کے اعداد سے بنا نقش یا لوح وغیرہ غیر مسلم کو دیں تاکہ مقدس کلام و اسماء کی بے حرمتی کا کوئی خدشہ نہ رہے۔

راہنمائے عملیات: ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔

اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے آج ہی کاپی طلب کریں۔

ماہنامہ

راہنمائے عملیات

لاہور

قیمت 30 روپے

عملیات' نجوم' روحانیات' جفر' پامسٹری' حاضرات' ہپناٹزم' پتھر' نقوش' الواح' اعداد' نفس' رمل' تقویم' ساعات' تسخیر' زکات' خواب' تل شناسی' مقناطیسی قوت' مراقبہ' ماھانہ حالات' بانڈ نمبر' انعامی نمبر' سیاسی حالات' کواکبی نظرات' روزانہ تقویم' یونانی اور ہندی نجومی حسابات' بزرگوں کے حالات اور بہت سے دوسرے امور ہر ماہ اس میں زیر بحث آتے ہیں۔

خالد روحانی جنتری
ہر سال شائع ہوتی ہے

راہنمائے عملیات
ہر ماہ شائع ہوتا ہے

خالد ہندی جنتری
ہر سال شائع ہوتی ہے

Far-zoq
English Quarterly

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں ورنہ جواب سے معذرت

0300 4783518 — 0300 8442060 — 0321 4753240 — 6374864

طلسمات

Scanned with CamScanner

طلسم

طلسم کا لغوی معنی جادو اور سحر ہے۔ تاہم تمام مصنوعی اشکال اور خطوط بھی اس کے احاطہ تحریر میں آتے ہیں۔

طلسم کیا ہوتا ہے؟ نقش اور طلسم میں کیا فرق ہے؟ طلسم بہتر ہے یا نقش؟ یہ اور ایسے ہی کئی ایک سوالات طلسم کے موضوع کے حوالے سے ہمارے سامنے آتے ہیں۔ طلسم بنیادی طور پر نقوش و تعویزات کی وہ قسم ہے جو اپنے اصل میں نقوش سے قدیم ہے اور مکمل تفریق کی حامل ہے۔ نقش تحریر کرتے ہوئے بامعنی الفاظ تحریر کئے جاتے ہیں جب کہ طلسم میں اشکال اور علامتوں کو مقدم رکھا جاتا ہے۔ نقش تحریر کیا جاتا ہے طلسم کندہ کیا جاتا ہے۔ کندہ کرنے سے مراد یہ ہے کہ طلسم کاغذ پر تیار نہ ہوگا یہ کسی ایسی شے پر کندہ ہوگا جو پائیدار ہو۔ سو اس مقصد کے لئے دھات، لکڑی یا چمڑے کا استعمال موزوں ہوگا۔

طلسم کام کیسے کرتے ہیں؟

اول۔ درست وقت

دوم۔ درست طلسم

سوم۔ صاحب علم فرد

درحقیقت طلسم کام ہی ان امور کے درست ملاپ سے مکمل ہوتا ہے۔ آپ کا جو بھی مقصد ہے اس کا تعین ضروری ہے۔ لوگ اپنا مقصد بیان کرتے ہوئے بعض اوقات ایسے الفاظ کا یا ایسے طرز گفتگو کا استعمال کرتے ہیں جو ذومعنی کہلاتا ہے۔ ایسی صورت میں سائل کا اصل مقصد واضح نہیں ہوتا۔ سو پہلے

درست مقصد کا تعین ضروری ہے۔ پھر اس کے مطابق درست طلسم بنانا اور عین مطلوبہ وقت پر کندہ کرنا حتمی مہارت کا درجہ ہے۔ جو صرف ایک صاحب علم ہی کر سکتا ہے۔ جس کو علم نجوم وغیرہ کی مکمل سمجھ ہو۔

یوں درست طلسم کے اثرات اور وقت کے اثرات مل کر اس دھات پر منتقل ہوتے ہیں جس پر اسے کھودا جا سکے۔ طلسم بالکل ایسے ہی کندہ ہوتا ہے جیسے پرانے برتنوں پر نقش ونگار بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ فی زمانہ طلسم سونے، چاندی یا کسی اور دھات پر حسب ضرورت کندہ کئے جاتے ہیں۔ شمس کے لئے سونے کو قمر کے لئے چاندی کی دھات کو ترجیح دی جاتی ہے۔ یعنی جس کوکب کا طلسم بنانا ہے اس کوکب سے متعلق دھات پر طلسم کندہ ہوگا۔ تاہم یہ ضروری نہیں کہ طلسم صرف کواکب کے حوالے سے بنایا جائے طلسم مقاصد کے حوالے سے بھی تیار کئے جاتے ہیں۔ تاہم عام مروج طلسم کواکب کے حوالے سے ہی مشہور ہیں۔ تاہم یہ طلسمات کے علم کا ایک حصہ ہے مکمل علم نہیں ہے۔ منازل قمر، بروج ثابت سیارگان اور مقاصد و مواقع کے حوالے سے لاتعداد اقسام کے طلسم ہیں۔ تاہم اردو کا دامن نہ اتنا وسیع ہے اور نہ ہی اتنا قدیم کہ آپ کو اس میں طلسمات کے موضوع پر یہ مواد دستیاب ہو سکے۔ نہ ہی اردو میں لکھنے والوں نے اس موضوع کو عوام کے لئے کھولنا مناسب خیال کیا۔ تاہم ان سطور میں کوشش کی جائے گی کہ قارئین تک قابل قدر معلومات پہنچائی جا سکیں۔

کیا طلسم مطلوبہ مقصد کے مطابق موثر کردار ادا کرتے ہیں۔

جہاں تک طلسم یا نقش کے بلحاظ موثر ہونے کے حوالے سے جائزہ لینے کی بات ہے تو یہ امر حقیقت پر مبنی ہے کہ طلسم، نقش کی نسبت زیادہ بہتر نتائج کا حامل ہوتا ہے۔ تاہم اس کے لیے درست وقت کا استخراج عام عامل کے بس کی بات نہیں۔ طلسم تیار کرنے کے لیے انتہائی مختصر وقت ہوتا ہے اور حقیقت میں ان چند لمحوں کا درست حساب استخراج کرنا ہی اصل کام ہے۔ اگر کوئی یہ کر لیتا ہے تو سبحان اللہ، بصورت دیگر طلسم صرف ایک بے مصرف دھاتی ٹکڑے سے زیادہ کسی اہمیت کا حامل نہ ہوگا۔ علم نجوم کی مکمل سمجھ کے بغیر اس کا تصور محال ہے۔ سو اس کے لیے علم نجوم میں بھی مہارت تامہ حاصل کریں۔

Scanned with CamScanner

جہاں تک اس امر کا تعلق ہے کہ طلسمات میں حروف کا استعمال ہوتا ہے یا نہیں؟ تو اس سوال کا جواب قدرے طوالت لئے ہوئے ہے۔ اس کے لئے ہمیں طلسمات کی تاریخ کو مدنظر رکھنا ہوگا۔ درحقیقت آج جو حرف ہمارے لئے بے معنی ہے اور جن کو ہم سمجھ نہیں سکتے، کسی زمانے میں یہ حروف انسان ہماری طرح بول چال یا اپنا مدعا بیان کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ قدیم عبرانی زبان آج عام آدمی کے لئے سمجھنا ممکن نہیں لیکن جو عبرانی سمجھتے ہیں ان کیلئے قدیم تحریر کردہ یہ علامتیں خاص معنوں کی مظہر ہیں۔ دراصل طلسم بعض اوقات تو سادہ اور خام شکل میں نظر آتے ہیں۔ مثلاً کسی فرد کو بادشاہ بنانے یا حاکم بنانے یا عہدہ دلوانے یا عزت و مرتبہ دلوانے کے واسطے جو طلسم بنایا جاتا ہے اس میں متعلقہ فرد کو تخت یا کرسی پر ایک خاص طریقے سے بیٹھا ہوا دکھایا جاتا ہے۔ اسی طرح بعض اوقات اس مقصد کے لئے کواکبی علامتوں کا سہارا لیا جاتا ہے اور بعض اوقات اسی سلسلے میں قدیم علامتی حروف کا سہارا لیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قدیم زبانوں میں لکھے نقوش کو بھی طلسم کہا جاتا ہے۔ سوسحری و عملیاتی اثرات کے حامل تمام حروف، خطوط اور اشکال طلسم کی تعریف میں آتی ہیں۔

تاہم اس سلسلے میں ایک بڑی مشکل یہ ہے کہ فن عملیات سے منسلک تمام افراد اس قدر صلاحیتوں کے حامل نہیں ہوتے کہ وہ بذات خود سحری وعملیاتی تاثیر کی حامل اشکال خطوط وحروف کو متعارف کرواسکیں۔ یہی وجہ ہے کہ عام طور پر ان ہی اشکال کو ماہر عملیات استعمال میں لاتے ہیں۔ جن کو قدیم ماہرین طلسمات نے متعارف کروایا۔ تاہم یہ امر ناممکن نہیں کہ ان کو ایک صاحب علم فرد خود استخراج نہ کرسکے۔ تاہم عمومی حالات میں یہ بات زیادہ قرین قیاس ہے کہ جب تک کسی فرد کو طلسمات کی مکمل سمجھ نہ ہو اسے کام محتاط طریقے سے کرنا چاہیے۔ ورنہ فائدے کی بجائے نقصان بھی ہوسکتا ہے۔

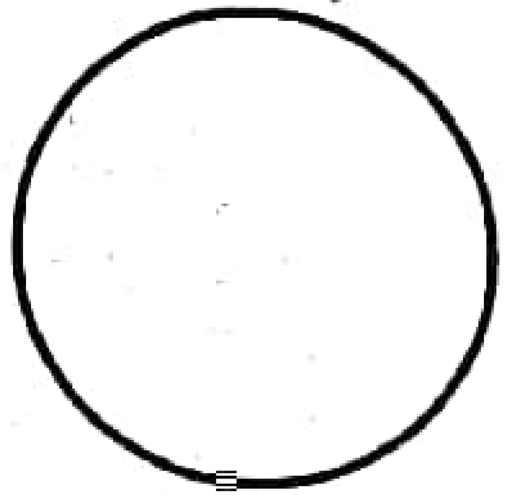

طلسماتی اشکال میں دائرے کو بنیادی اہمیت کی شکل یا جیومٹری کہا جاسکتا ہے۔ اشکالی طلسمات میں دائرہ برائی اور نحوست سے حفاظت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی اس کے کئی

استعمال ہیں جن میں اس کو زندگی کے چکر اور تکمیلیت وغیرہ سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اس کو زنانہ خصوصیات کا مظہر بھی سمجھا جاتا ہے۔

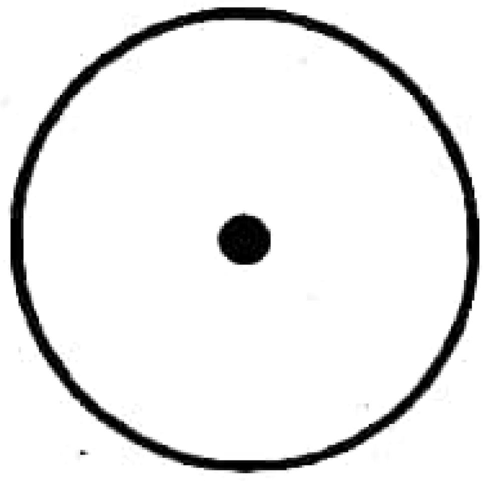

اسی دائرے کے اندر اگر ایک نشان یا نقطہ لگا دیا جائے تو یہ شکل مثبت و منفی قوتوں کے ارتکاز، مذکر و مونث جنس کے ملاپ، تحفظ اور مردانہ اثرات کی مظہر سمجھی جاتی ہے۔

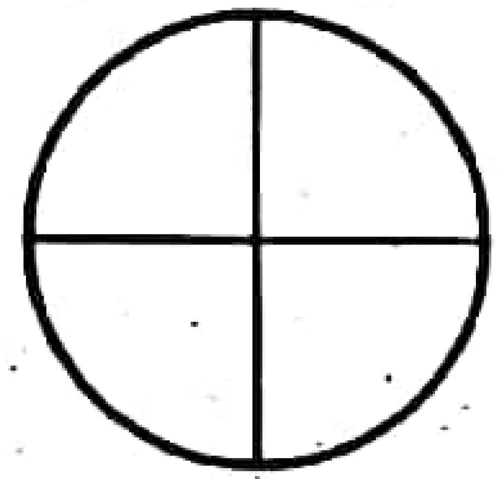

اس دائرہ کو اگر چار برابر حصوں میں تقسیم کر دیا جائے تو یہ چاروں فطری عناصر کو ظاہر کرتا ہے۔ یعنی آگ، مٹی، پانی اور ہوا۔ اس سے یہ مطلب لیا جاتا ہے کہ یہ دائرہ فطرت کے تمام عوامل کی قوت لیے ہوئے ہوتا ہے کیونکہ یہ بیک وقت تمام عناصر کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اس چار حصوں میں تقسیم دائرے کا ملاپی مقام دنیا کے مرکز کو اور چاروں حصے چاروں سمتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ روحانی قوتوں، مادی کامیابیوں اور صحت جیسے اُمور میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

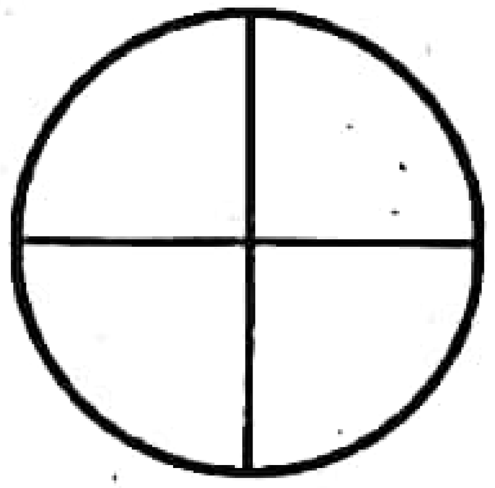

1

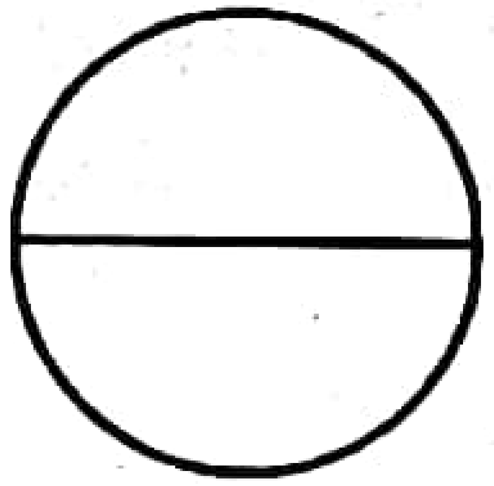

2

Scanned with CamScanner

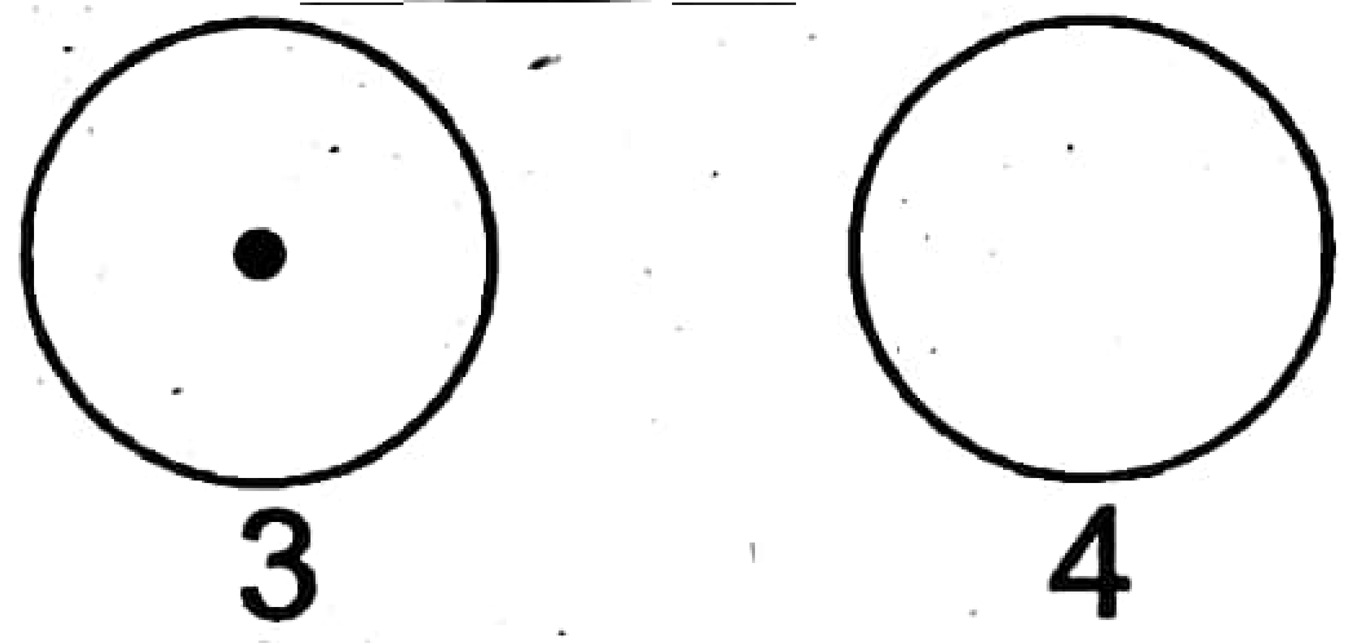

دائروں کی چند اشکال بمعہ احکام تو آپ مندرجہ بالا سطور میں دیکھ چکے یہاں جو چار دائرے اکٹھے دیئے گئے ہیں یہ دراصل چار عناصر کو الگ الگ ظاہر کرتے ہیں۔ یعنی دائروں کی جو خصوصیات پہلے اجتماعی طور پر تھے اِن میں اِن کو انفرادی طور پر لیا گیا ہے۔ سو ذیل میں ہر دائرے کی خصوصیات اس کے نمبر کے ساتھ بیان کی جارہی ہیں۔

(1) مٹی

(2) پانی

(3) ہوا

(4) آگ

اس کے علاوہ پہلے دو دائرے یعنی نمبر ایک اور دو مونث خصوصیات سے بھی منسوب ہیں جبکہ دائرہ نمبر تین اور چار مذکر خصوصیات کے مظہر بھی خیال کیے جاتے ہیں۔

قدرے دو لمبوترے دائرے اگر مندرجہ بالا شکل میں کندہ ہوں تو یہ دونوں جنسی کرداروں یعنی مذکر اور مونث کے اتصال یا جڑاؤ کو ظاہر کرتے ہیں۔ ایسے اُمور جہاں توازن اور منتشر قوتوں کی اصلاح مطلوب ہو وہاں اس شکل سے فائدہ اُٹھایا جاتا ہے۔ یہ علامت لامتناہیت کی بھی مظہر ہے۔

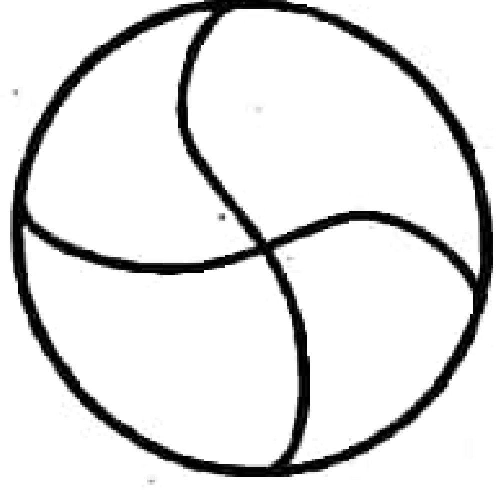

دائرہ کی یہ لہر دار تقسیم بھی ان ہی اُمور کی مظہر ہے جن کو پچھلے صفحات میں دائرے کے چاروں حصوں کی تقسیم میں بیان کیا جاچکا ہے۔

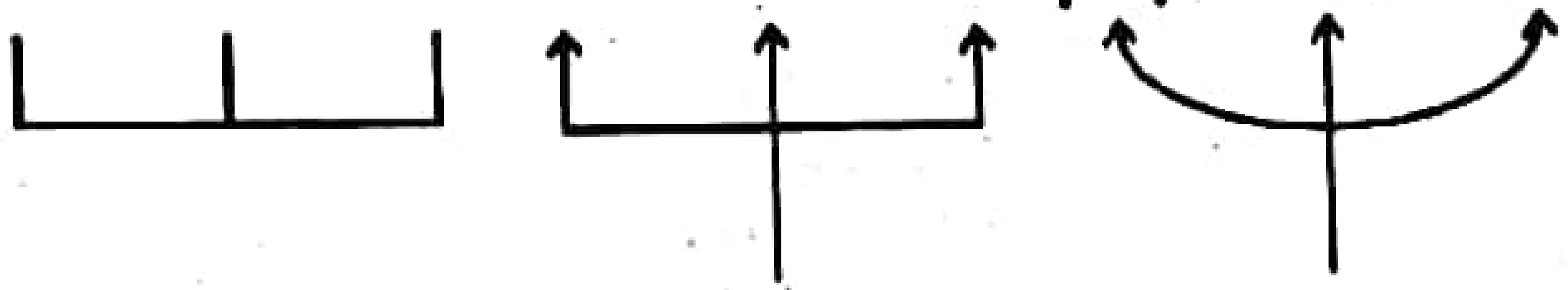

مندرجہ بالا سہ نوکی نیزہ بنیادی طور پر خدائی قوتوں کا مظہر ہے اور مختلف مذاہب میں معمولی تبدیلی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ اِن کو بربریت، خاتمے اور قتل وغیرہ کا بھی مظہر ہے۔

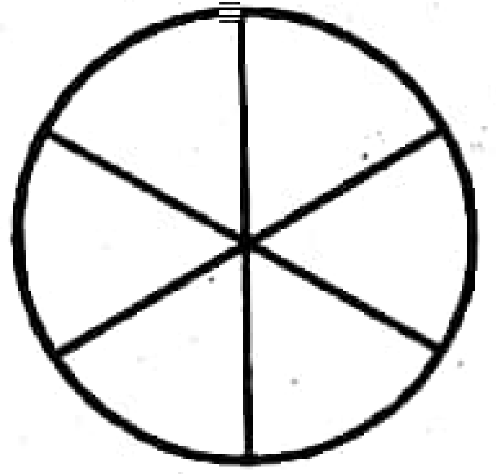

مندرجہ بالا شکل حرکت، تبدیلی، نئی اشیاء کے وجود میں آنے اور زندگی وغیرہ سے منسوب ہے۔ اس کے تحت چیزوں کو اکٹھا کرنا بھی آتا ہے۔ تاہم خیال رہے تبدیلی کا بیان یہاں صرف اچھائی کے حوالے سے ہے۔ یعنی اس لیے تبدیلی جو بہتری کے لیے ہو۔

یہ عملیاتی اور جادوئی اعمال میں استعمال ہوتا ہے اور اس کا مقصد شیطانی قوتوں کو حاضر کرنا ہوتا ہے۔

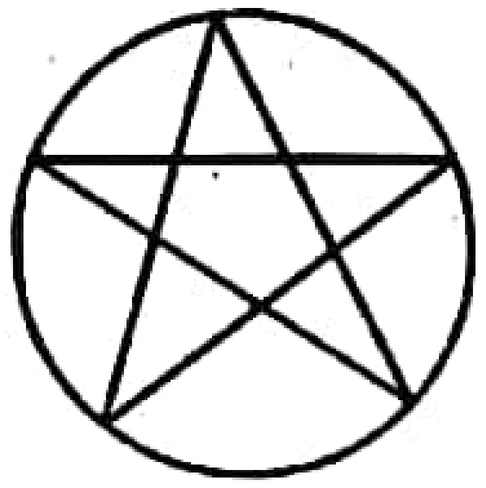

یہ علامت بھی شیطان کی مظہر ہے اور مندرجہ بالا خصوصیات کی حامل ہے۔

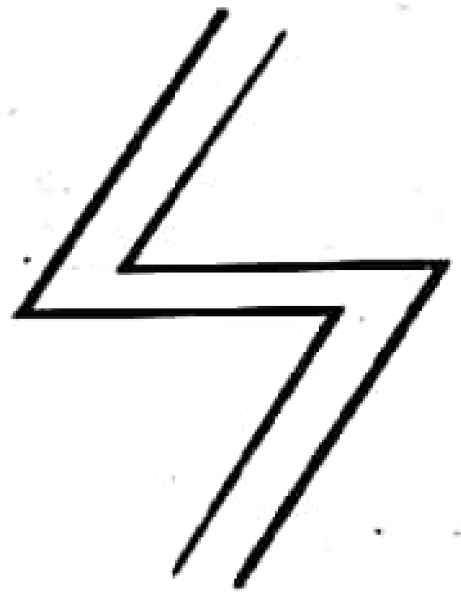

دونوں پر غلبہ حاصل کرنا اور اِن کو اپنا غلام بنانے یا مطیع کرنے کے لیے اس علامت کو استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ علامت بنیادی طور ایسے ظلم اور جابر عمل کی علامت ہے جس کا م مقصد صرف اور صرف دوسروں کی تباہی اور بربادی ہو۔

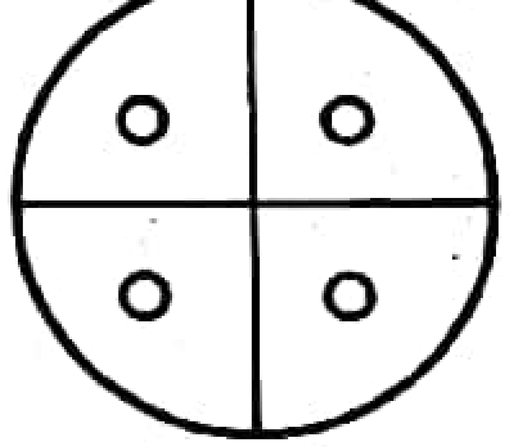

یہ ایک مقدس علامت ہے اور صحت وتندرستی جیسے اُمور کے لیے اس کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اس کو علاج کے حوالے سے موثر ترین خیال کیا جاتا ہے۔

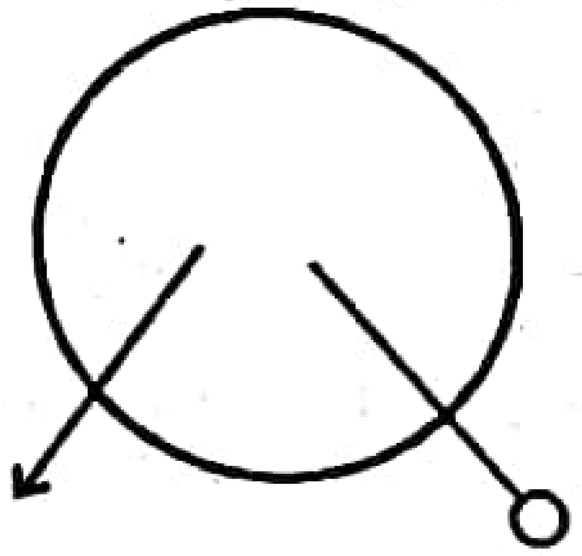

شیطان اور کالے علم کی ایک علامت جو شیطان کے راستے اور کالے جادو اور ایسے ہی دیگر اُمور میں استعمال ہوتی ہے۔

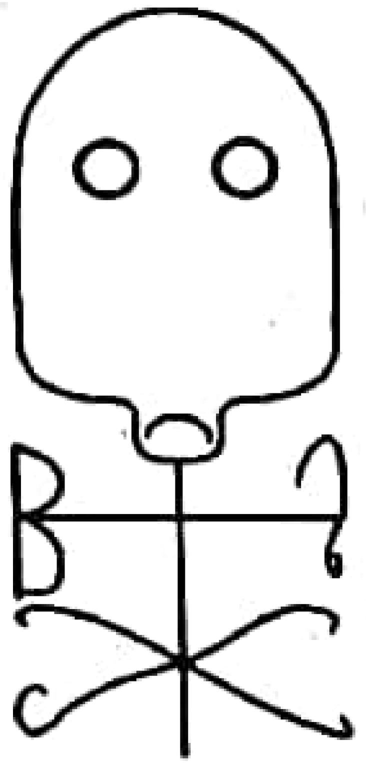

موت، قبرستان اور تباہی جیسے اُمور کی مظہر علامت۔ جس کا مقصد صرف اور صرف دوسروں کی تباہی اور بربادی ہے۔ ایک قدیم علامت جو زندگی کے خاتمے اور تکلیف کی ہے۔

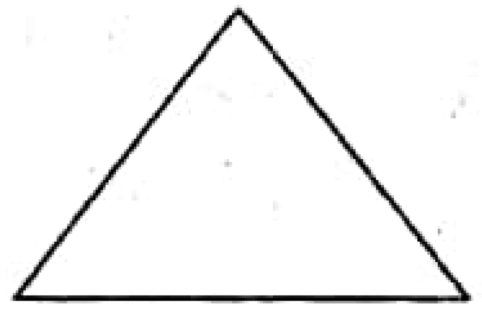

ایک شیطانی دروازہ جس کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ شیطانی قوتیں انسان کو جب اپنے پاس بلاتی ہیں تو وہ اس شکل کے دروازے سے گزر کر ان تک پہنچتا ہے۔ جادو اور کالے علم اور شیطانی اعمال میں اس کا بہت استعمال ہوتا ہے۔

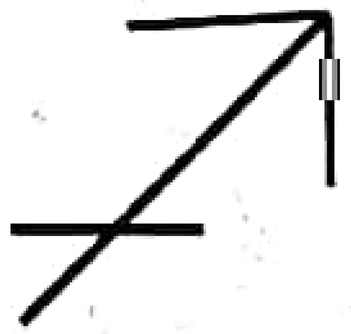

یہ علامت طاقت اور عروج کی علامت ہے تاہم اِن جادوئی قوتوں کے ساتھ ساتھ یہ جنسی قوت کے بھی مظہر ہے۔ علاوہ ازیں یہ بعض مذہبی دیوی دیوتاؤں سے بھی منسوب ہے۔

یہ آنکھ شیطانی آنکھ بھی کہلاتی ہے۔ جن پر بربادی، موت، تباہی اور مصیبت لائی ہو اِن کے استعمال ہوتی ہے۔ مختلف مذاہب میں بھی یہ علامت استعمال ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

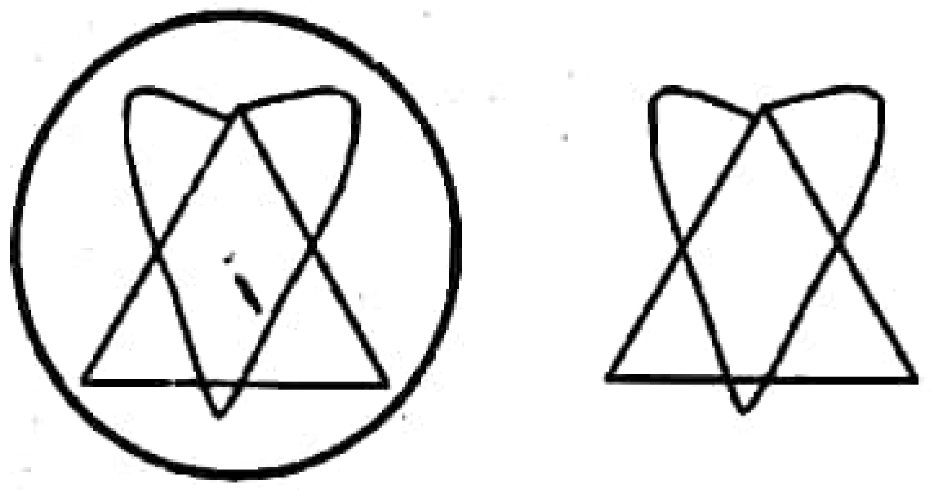

مندرجہ بالا دونوں اشکال ملاپ کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ یہ میاں بیوی کا بھی ہوسکتا ہے۔ دوستوں کا بھی اور عمومی دلجوئی کے لیے بھی موثر ہے۔ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے بھی اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔

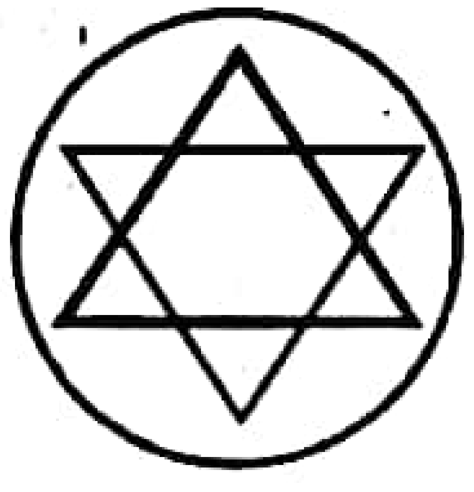

یہ علامت حکمت اور دانائی کی مظہر خیال کی جاتی ہے اور عظیم تر ذہنی طاقتوں کی مالک خیال کی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ فطرتی طاقت کے ذہن یعنی خدائی ذہن کی بھی پرتو خیال کی جاتی ہے۔ تاہم مسلمان بھائی محتاط رہیں۔ یہ علامت یہود میں بطور مذہبی علامت کے بھی استعمال ہوتا ہے۔

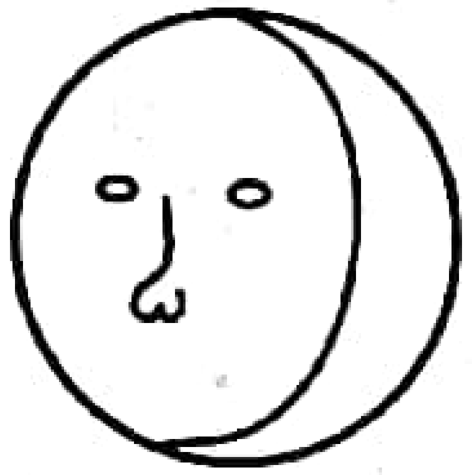

شمس وقمر کی مشترکہ شکل جس کا مطلب متضاد یا مخالف قوتوں کے ملاپ یا اکٹھا ہونے کی مظہر ہے۔ یہ متضاد معاشرے بھی ہوسکتے ہیں اور متضاد افراد بھی۔ شمس مذکر اور قمر مونث کا مظہر ہے۔ سو یہ دو کے ایک ہونے کا علمبردار ہے۔

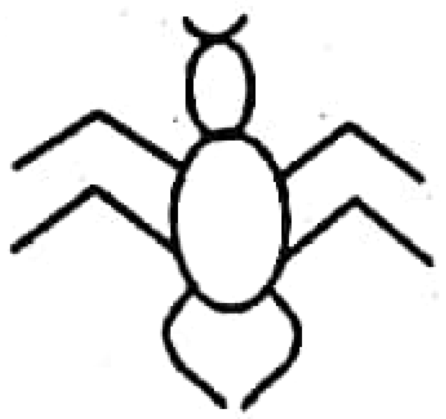

موت اور صرف موت ہی اس علامت کی حقیقی ترجمان ہوسکتی ہے۔ یہ گو قدیم مذاہب میں دیوی دیوتاؤں کی مظہر بھی ہے۔ تاہم یہ علامت دھوکہ، چکر بازی، بدلہ، تباہی کی ہے۔ ایسی علامت جو برتری کے حصول کے طالب فرد کی ہے جو ہر قیمت پر غلبہ چاہتا ہے چاہے اس کے لیے دوسرے کو موت دینی پڑے۔ یعنی صاحب علامت کے لیے سعد اور دوسرے کے لیے نحس۔

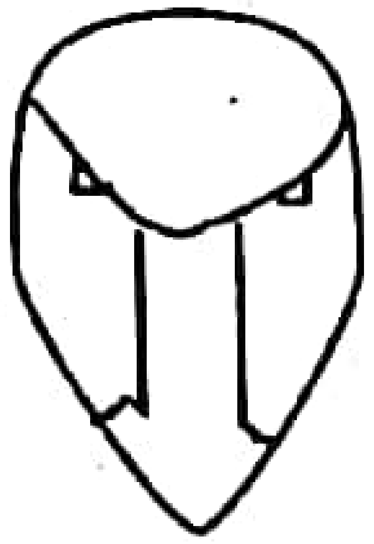

یہ علامت شیطانی قوتوں کی مظہر ہے اور اس بات کی علامت ہے کہ فرد کے پاس خفیہ حفاظتی وسائل اور خفیہ قوتیں ہیں۔ جو اس کی حفاظت بھی کرتی ہیں اور جو اس کو قوت بھی دیتی ہیں۔ جو بھرپور اور شیطانی طاقت کی تمام صلاحیت لیے ہوئے ہے۔

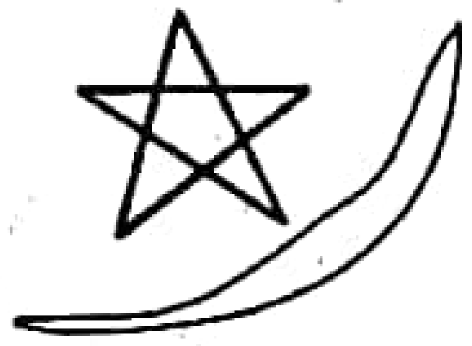

قمر دیوی ماں اور اس کے صبح کے بیٹے کی مظہر علامت جو جادو اور شیطانی اعمال دونوں میں استعمال ہوتی ہے۔

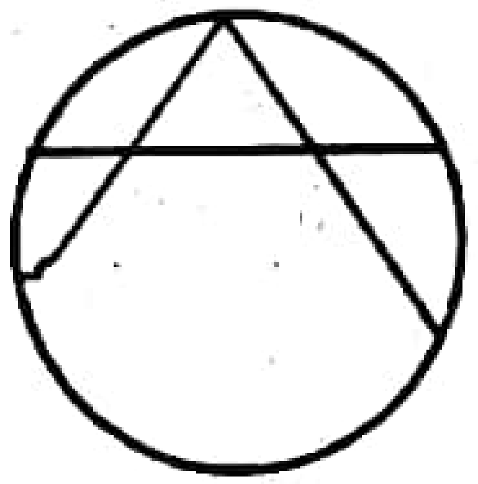

ایک اور شیطانی مگر طاقت کی علامت جو ظاہر کرتی ہے ایسی شخصیت کو جو صرف یہ جانتی ہے کہ جو کچھ اس نے کہا یا کیا یا چاہا بس وہی درست ہے اور باقی سب کچھ بے مقصد اور بے وقعت۔ جس پر عمل کرنا یا سوچنا یا خیال کرنا بھی جہالت اور نا سمجھی ہے۔

Scanned with CamScanner

سعد و نحس اختلاف مابین اشکال

اِن طلسماتی اشکال کے بارے میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ یہ خاص معنی لیے ہوئے ہیں۔ اِسی طرح اب چند امثال سے آپ کو سمجھایا جائے گا کہ ایک ہی شکل میں تبدیلی کس طرح اس کے عملیاتی اور جادوئی خواص میں تبدیلی کی مظہر ہوتی ہے۔

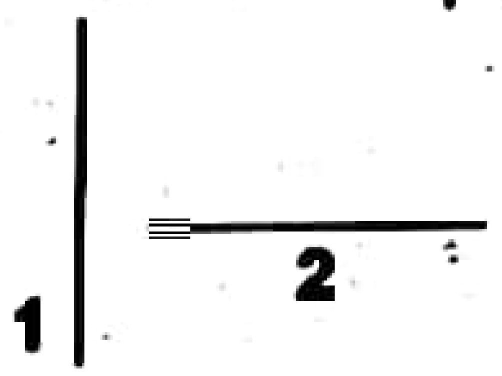

دیکھا جائے تو آپ دی گئی دونوں اشکال سادہ اور سادھے خطوط ہیں۔ ایک سیدھا کھڑا ہے اور ایک لیٹا ہوا ہے۔

یہ جو سیدھا کھڑا ہے یہ مثبت اعمال کے لیے استعمال ہوتا ہے اور جو لیٹا ہوا ہے وہ منفی اعمال کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

خط کی مندرجہ بالا حالتیں سعد مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ جبکہ ذیل میں دی گئی منفی خصوصیات، رکاوٹ اور پریشانی کی مظہر ہیں۔

گول دائرہ مثبت ہے جبکہ خراب دائرہ منفی نحس اور کالے مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

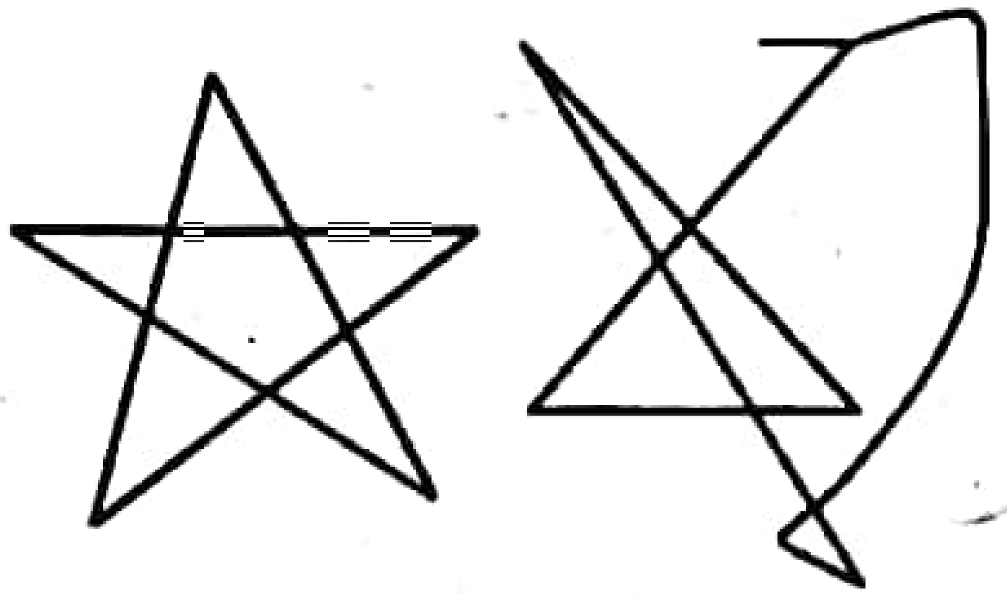

ستارہ اگر مکمل ہو تو سعد اور اگر نامکمل ہو تو کالے عمل اور بدروحوں وغیرہ کے اعمال میں استعمال ہوتا ہے۔

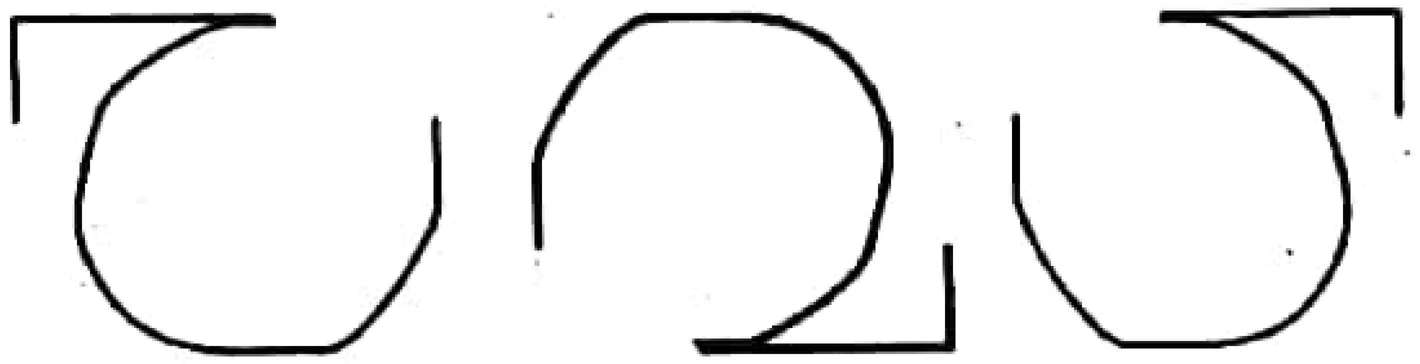

اسی طرح حرف کو اگر سیدھی سمت سے لگایا جائے تو مثبت اور اگر اُلٹا یا الٹ سمت سے لکھا جائے تو منفی اور غلط مقاصد کے لیے ہوگا۔

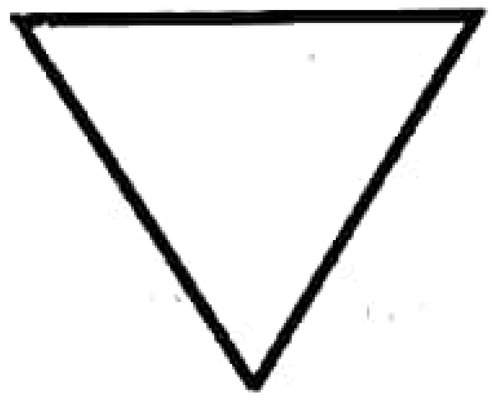

یہ اُلٹی تکون قدیم زمانے سے پانی سے منسوب ہے۔

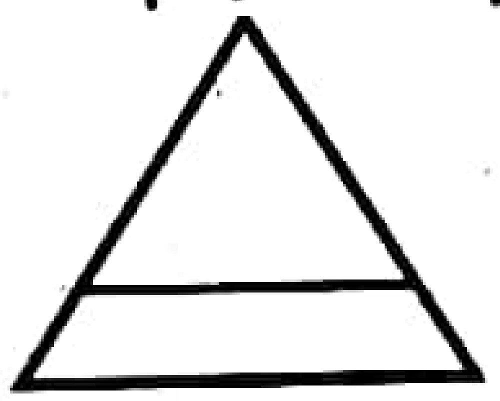

مندرجہ بالا کٹی ہوئی تکون ہوا کی علامت ہے۔

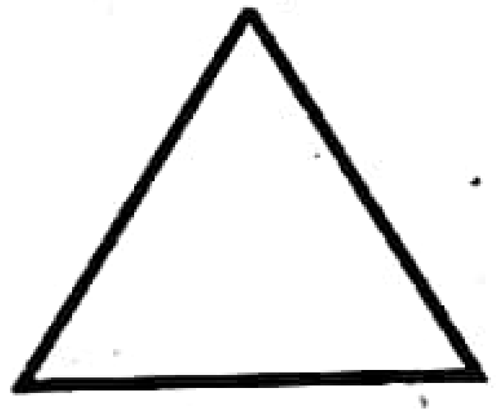

مندرجہ بالا سیدھی تکون آگ کی علامت ہے۔

Scanned with CamScanner

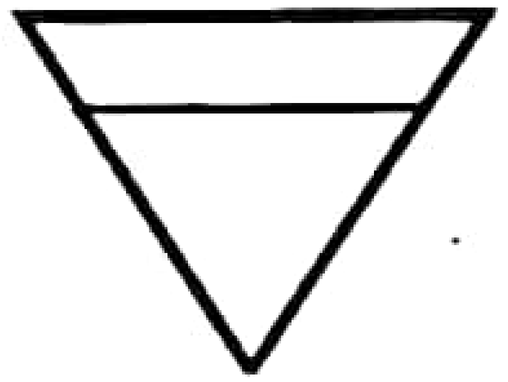

مندرجہ بالا اُلٹی کٹی ہوئی تکون مٹی کی مظہر ہے۔

ساعات

عملیات کے موثر اوقات

یوں تو اس حوالے سے کئی امور بہت اہم ہیں لیکن ذیل کی سطور میں جس موضوع پر پہلے روشنی ڈالنا چاہتا ہوں وہ ہے ساعات کا موضوع۔

عملیات اور ساعات کے علوم کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ وہ شخص جو ساعات کو نہیں سمجھتا وہ جان لے کہ اس کے علم میں ایک ایسی خامی ہے جس کو دور کیے بغیر وہ کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ تاہم ایک بات کی وضاحت کر دوں کہ علم ساعات، علم نجوم کے تابع ہے اور عملیات کے شعبے میں اور بھی کئی امور علم نجوم کے تابع ہیں۔ ایک ماہر عملیات کو صرف ان ہی علوم میں نہیں بلکہ اعداد کے علم میں بھی مہارت ہونی چاہیے۔ تب ہی ایسا عمل وجود میں آتا ہے جس کو انسانی حد تک جامع علم وعمل کا نام دیا جاسکتا ہو۔

عملیات وساعات

ہر دن ایک کوکب سے منسوب ہے۔

جمعہ کا دن زہرہ سے

ہفتہ کا دن زحل سے

اتوار کا دن شمس سے

پیر کا دن قمر سے

منگل کا دن مریخ

بدھ کا دن عطارد سے

جمعرات کا دن مشتری سے منسوب ہے۔

جس طرح دن ایک خاص کوکب کے تابع ہے۔ اسی طرح دن کے چوبیس گھنٹے کسی نہ کسی کوکب

کے زیر اثر آتے ہیں۔ سو آپ جب بھی کوئی عمل کریں تو اس بات کو ضرور مدنظر رکھیں کہ عمل کس نوعیت کا ہے۔ آپ کیا مقصد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ جب یہ امور واضح ہو جائیں تو ان ہی کی مناسبت سے متعلقہ دن اور پھر اس دن کے اندر جاری متعلقہ کوکب کی ساعت میں عمل تیار کریں۔ تفصیلی معلومات کے لیے دیکھیں میری تحریر کردہ کتاب ''ساعات حقیقی''۔ اس کتاب میں ساعتیں معلوم کرنے کے متفرق طریقہ کار مختلف تفصیل کے ساتھ درج کر دیئے گئے ہیں سو ان کو یہاں دوبارہ تحریر نہیں کیا جا رہا۔ تاہم ساعتوں سے متعلق چند خاص عملیاتی پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

ساعات کے عملیاتی پہلو اور منسوبی امور

ساعت شمس:

حکومت حاصل کرنے، عہدے میں ترقی، حکومتی ملازمت، منسٹر، بادشاہ بننے کے واسطے، حکومتی اداروں میں ٹھیکے لینے، عروج، عزت ووقار، شہرت، مشہوری وکامیابی کے واسطے، دشمنوں پر غلبہ وقابو، غیر معمولی پوزیشن وطاقت کے حصول کے لئے۔

ساعت قمر:

روزمرہ امور کی کامیاب تکمیل، سمندر سے متعلق کام، پانی، ادویات اور دیگر ذرائع، مائع اشیاء کا کاروبار کرنے والے یا ان اشیاء سے کسی طور پر منسلک افراد جو متعلقہ شعبے یا کام میں کامیابی کے متمنی ہوں ان کے لئے عمل، کامیابی، محبت، اولاد، قیام حمل، خون سے متعلق امراض، مستورات کے جسمانی ودیگر مسائل کے بارے میں، ردسحر وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

ساعت مشتری:

روپے پیسے کے حصول، دولت، رزق میں اضافے، ترقی کاروبار یا ملازمت، مذہب سے متعلق لوگ، استاد یا پڑھائی لکھائی سے منسلک افراد جو اپنے شعبے میں کامیابی کے شائق ہوں، کھانے پینے کی اشیاء سے وابستہ، جائیداد کے حصول، معاملات میں استحکام، روپے پیسے کی فراوانی، لاٹری اور ریس کے ذریعے روپے کا حصول۔

ساعت زہرہ:

عورتوں سے متعلق امور، محبت، شادی بیاہ، راگ رنگ، لغویات سے منسوب افراد و کام، اشیاء تعیش کا کام کرنے والے، زبان بندی، زنانہ امراض سے شفا، کاروباری و دیگر حضرات مثل سیاست دانوں کے لئے جن کی طرف عوام کی رغبت کی ضرورت ہو، اداکار، عامل، حکیم وغیرہ بھی اس میں شامل ہیں۔

ساعت عطارد:

زبان بندی، خواب بندی، کاروبار کے چلنے یا بند کرنے کے لئے، لکھائی پڑھائی کے کام، ڈاکٹر یا حکیم وغیرہ کے واسطے، پڑھنے لکھنے والے بچے، تاجر، بزنس مین، کاروبار کی ترقی، علم و دانش میں اضافے، حافظے کو قوی بنانے، زبان دانی، فصاحت و بلاغت، دفع دماغی امراض، کامیابی امتحان۔

ساعت مریخ:

جسمانی طاقت، قوت مردانگی، صحت، خاتمہ امراض، غلبہ دشمن، عداوت، مقابلے میں کامیابی، جنگ و جدل میں کامیابی اور بخیریت واپسی، دشمنوں پر رعب قائم کرنے، مشینوں کو خراب کرنے وغیرہ

کے لیے۔

ساعت زحل:

طویل مدت کے کام، عمارتوں کا سنگ بنیاد، دشمن میں جدائی، ہلاکت، نامردی، شہرت، عوامی مقبولیت، بزرگی، عظمت، اس وقت میں بادشاہوں، اعلیٰ ترین حکام، امراء بڑے بڑے تاجر و بزنس مینوں اور کاروباری اداروں کے مالکوں کے فائدے واستحکام کے اعمال تیار کئے جاتے ہیں۔

وسعت علم اور ذہانت

مندرجہ بالا سطور عمومی احکام کے بیان کے بارے میں ہیں۔ تاہم یہ حتمی نہیں ہیں۔ ایک فرد دراصل اپنی ذہانت سے راستہ تلاش کرتا ہے اور ایک لکیر کا فقیر، لکیر کو پیٹتا رہتا ہے۔ میں اپنی بات کی وضاحت کے لیے ایک مثال دیتا ہوں کہ اس علم کو مختلف کاموں میں کس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے۔

حاضرات

ہمارے یہاں آج کل اس موضوع پر بہت شور مچا ہوا ہے۔ ہر عامل کامل حاضرات کے موضوع پر صفحے کالے کر رہا ہے لیکن طالب علم کو بنیادی بات یا تو بتاتا نہیں یا اس کو خود بھی معلوم نہیں۔ وہ دوست جو جنوں، پریوں، روحوں اور مرنے والے لوگوں یا کسی بھی ایسے ہی امر کے لیے عمل کرنا چاہتے ہیں تو ان کو ساعات کے علم سے مدد لینی چاہیے۔ (علم ساعات پر ایک کتاب 'ساعات حقیقی' کے نام سے الگ سے تحریر کر دی ہے۔ اور آپ ادارے سے طلب کر سکتے ہیں)۔

حاضرات اور موثر ساعتیں

Scanned with CamScanner

آپ اگر حاضرات وغیرہ کے شائق ہیں تو درج ذیل ساعتیں آپ کے لیے بنیاد کا کام دیں گی۔

1) قمر

2) مریخ

3) زحل اور

4) عطارد

بنیادی طور پر قمر کی ساعتیں اس مقصد کے لیے زمین ہموار کرتی ہیں۔ تاہم جب آپ ایسی حاضرات کر رہے ہیں جس میں آتشی مزاج کی مخلوق سے آپ کا واسطہ ہے یا ایسی حاضرات کر رہے ہیں جس میں آگ کوئی کردار ادا کر رہی ہے یا ایسا عمل ہے جس میں ایسے فرد کی روح کو حاضر کرنا چاہتے ہیں جو قتل ہوا تھا یا جنگ یا حادثے وغیرہ میں مارا گیا تھا تو مریخ کی ساعت بہترین نتائج لائے گی۔ اسی طرح کوئی عمومی عمل کر رہے ہیں یا فطری حالت میں مرنے والے کی روح کو بلانا چاہتے ہیں تو پھر زحل کی ساعت بہترین ثابت ہوگی۔ اسی طرح آپ کسی گمشدہ شے یا فرد کے بارے میں معلوم کرنے کے لیے حاضرات کرتے ہیں یا کسی چوری یا کسی خبر کے حصول یا کسی کا نام وغیرہ جاننے کے لیے حاضرات کرنا چاہتے ہیں تو پھر عطارد کی ساعت بہترین ہوگی۔

ایک بات اور سمجھ لیں مریخ، زحل اور عطارد کے ساتھ کسی نہ کسی طریقے سے قمر کا تعلق ضرور ہونا چاہیے پھر ہی مطلوبہ نتائج حاصل ہوں گے۔

یعنی یہ بات سمجھ لو کہ بنیادی طور پر عمل ایک ہے لیکن اس کے متفرق مظاہر سے باقی تمام کہانی بھی تبدیل ہو جاتی ہے۔ آپ اس طور پر ساعتوں سے کام لینا جان جائیں گے تو ہی کامیابی ہوگی۔ میں نے تو صرف حاضرات کی مثال دی ہے لیکن عملی طور پر یہ مثال ہر موضوع، ہر امر اور ہر کام پر لاگو ہوگی۔ میں نے تو اصول بیان کر دیا، بات کو کھول دیا اور اب بھی اگر آپ توجہ نہ دیں، سمجھ نہ سکیں تو پھر اللہ ہی حافظ ہے۔

ان سطور میں ساعتوں کے استخراج اور دیگر ابتدائی اور بنیادی امور پر بحث نہ کروں گا۔ کیونکہ ساعتوں سے متعلق تمام تر امور کو میں اپنی کتاب ساعات حقیقی میں تفصیل سے بیان کر چکا ہوں۔ اس

کتاب میں میرا ذاتی تحقیق شدہ قاعدہ جو کہ مروجہ قاعدے سے مختلف ہے بمعہ ساعتیں معلوم کرنے کے نو دیگر قواعد کے شامل ہے۔ اس علم کو حاصل کرنے کے خواہش مند اس کتاب (ساعات حقیقی) سے رجوع کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کے علاقہ میں

راہنمائے عملیات

خالد روحانی جنتری

خالد ہندی جنتری

Far-Zoq

یا ہماری کتب وغیرہ

دستیاب نہ ہو تو آپ براہ راست ادارہ سے طلب کر سکتے ہیں۔ رابطہ کے لیے فون نمبر اور ڈاک کا پتہ یہ ہے۔

فون نمبر: 0300--4783518 [redacted] 6374864

خالد اسحٰق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو لاہور

علم النقوش

علم النقوش

کتاب ہذا کی اہمیت کے پیش نظر نقوش کے باب کو اس میں شامل نہ کرنا اس کو نامکمل چھوڑنے کے برابر ہوگا۔ اس حوالے سے تفصیلی بحث اس باب میں کی گئی ہے اور نقوش کے موضوع کے بہت سے وہ پہلو جو آج تک زیر بحث نہیں لائے گئے تھے ان کو یہاں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ بنیادی معلومات فراہم کرنے کے حوالے سے پہلے چند صفحات اپنی کتاب ”علم الحروف“ سے یہاں دے رہا ہوں۔ اور اس کے بعد دیگر اُمور زیر بحث مکمل کروں گا۔ جو اس سلسلے میں مزید تفصیل کے طالب ہوں اور ادارہ کے تحت شائع شدہ کتاب ”راہنمائے عملیات“ اور اس موضوع پر دیگر کتب طلب کر سکتے ہیں۔

اللہ سے دعا ہے کہ ہمت اور دیگر اسباب مہیا کرے انشاء اللہ علم النقوش کے اوپر ایک الگ کتاب مکمل تفصیل کے ساتھ تحریر کروں گا۔

ظاہری بات ہے کہ اگر کوئی کتاب عملیات جفر یا حروف کے بارے میں ہوگی تو اس میں نقوش کا ذکر بھی آئے گا۔ جہاں نقوش کا ذکر آئے وہاں ان کی چال کا بیان بھی ضروری ہے۔ ذیل کی سطور کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ مختلف اقسام اور طبع کے نقوش کی چالوں وغیرہ کو ایک جگہ پر بیان کر دیا جائے۔

اقسام نقوش

نقوش کی کتنی اقسام ہیں؟

اس سوال کا جواب تو یہ ہے کہ جتنی آپ کی ذہنی وسعت اور قابلیت ہے۔ اتنی ہی اقسام کے نقوش آپ تحریر کر سکتے ہیں۔ تاہم درج ذیل اقسام کے نقوش زیادہ استعمال میں آتے ہیں۔

اول مثلث (۳x۳) ۹ خانے

دوم	ربع	(۴x۴)	۱۶ خانے
سوم	مخمس	(۵x۵)	۲۵ خانے

مندرجہ بالا کے علاوہ چند غیر مروج اور غیر مشہور اقسام یہ ہیں:-

اول	مسدس	(۶x۶)	۳۶ خانے
دوم	مسبع	(۷x۷)	۴۹ خانے
سوم	مثمن	(۸x۸)	۶۴ خانے
چہارم	متسع	(۹x۹)	۸۱ خانے
پنجم	معشر	(۱۰x۱۰)	۱۰۰ خانے
ششم	احد عشر	(۱۱x۱۱)	۱۲۱ خانے
ہفتم	اثنا عشر	(۱۲x۱۲)	۱۴۴ خانے

مندرجہ بالا کے علاوہ درج ذیل چند اقسام بھی بعض اوقات کسی عامل کی نظر میں آجاتی ہیں:-

اول	۱۴x۱۴	۱۹۶ خانے
دوم	۱۵x۱۵	۲۲۵ خانے
سوم	۱۶x۱۶	۲۵۶ خانے
چہارم	۱۰۰x۱۰۰	۱۰۰۰۰ خانے

عظیم نقش صد در صد (۱۰۰x۱۰۰) کے نقش کا ذکر عملیات کی کتب میں ملتا ہے۔ تاہم عملی طور پر کسی فرد نے اس کو حل کرنے کی کامیاب کوشش نہیں کی۔ عموماً ہر عامل کی خواہش تو ہوتی ہے کہ اس نقش کو تحریر کر سکے مگر یہ نقش جو (۱۰۰x۱۰۰=۱۰۰۰۰) دس ہزار خانوں پر مشتمل ہوتا ہے از حد محنت کا طلب گار ہے۔ ایک معمولی سی غلطی تمام نقش کو غلط کر دیتی ہے اور اس غلطی کی تلاش اور پھر اصلاح معمولی کام نہیں۔ بلکہ بعض لوگوں کے لیے تو کاغذ پر دس ہزار خانے، بنانا ہی جان جوکھوں کا کام ہے۔ نقش بنانا تو ایک بالکل الگ بات ہے۔ صد در صد کا ایک نقش جو خاص اسماء الٰہی کے حوالے سے تیار کیا گیا ہے ہر فرد استعمال کر سکتا ہے۔ یہ صد در صد کا ایک نقش امید ہے جلد ہی قارئین کی نظروں کی زینت ہوگا۔

نقوش بنانے کا طریقہ

یہاں میں بالترتیب مختلف نقوش کے بھرنے کا طریقہ بمعہ چال تحریر کر رہا ہوں۔

مثلث نقش بنانے کا طریقہ

جس اسم الٰہی یا آیت وغیرہ کا نقش لکھنا ہو۔ اس کے کل اعداد میں سے بارہ عدد قانون کے تفریق کر دیں۔ باقی کو تین سے تقسیم کریں۔ اگر خارج قسمت ایک ہو تو خانہ سات میں ایک کا اضافہ اور اگر دو بچے تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ مثلث کی چاروں عنصری چالیں درج ذیل ہیں:-

آتشی چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

خاکی چال

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

آبی چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مربع نقش بنانے کا طریقہ

اسم الٰہی یا آیات وغیرہ کے اعداد معلوم کرنے کے بعد کل اعداد میں سے تیس عدد قانون کے تفریق

کردیں۔ باقی ماندہ کو چار سے تقسیم کریں۔ باقی قسمت اگر ایک بچے تو خانہ تیرہ میں، اگر دو بچے تو خانہ نو میں اور اگر تین بچے تو خانہ پانچ میں ایک کا اضافہ کردیں۔

مربع نقوش کی چار چالیں

ذیل میں مربع نقوش کی چاروں چالیں بلحاظ طبع دی جارہی ہیں۔ اِن چالوں کو اپنے مقصد کے مطابق استعمال میں لائیں۔ اس حوالے سے وضاحت الگ سے کردی گئی ہے کہ کون سی چال کس مقصد کے لیے موثر ہوتی ہے اور یہ کہ کب اس کو استعمال کرنا چاہیے۔

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

مربع نقوش کی 30 چالیں

مندرجہ بالا کے علاوہ مربع نقوش کو دیگر تیس چالوں سے پُر کیا جاتا ہے۔ ان میں سے پہلے چودہ نقوش بلحاظ چال مربع کے مدنظر اور بقایا سولہ نقوش مربع کے خانوں کے اثرات کے مطابق تحریر کیے جاتے ہیں۔ اِن کے بارے میں مکمل تفصیل آپ میری کتب "راہنمائے عملیات" اور "علم الحروف" سے حاصل کرسکتے ہیں۔

مخمس نقش بنانے کا طریقہ

کل اعداد سے اعداد طرح ۶۰ تفریق کریں اور باقی ماندہ کو پانچ سے تقسیم کریں۔ ایک بچے تو خانہ ۲۱ میں، دو بچے تو خانہ ۱۶ میں اور اگر ۳ بچے تو خانہ ۱۱ میں اور اگر چار بچے تو خانہ ۶ میں ایک کا اضافہ کریں۔

مخمس نقش کی چار چالیں

مربع و مثلث نقوش کی طرح دیگر بھی تمام نقوش کی بلحاظ طبع چار بنیادی چالیں ہوتی ہیں۔ تاہم عملیات کی کتب میں ان کا بیان نہیں ہوتا۔ ایک تو میرے ذہن میں تھا کہ الگ سے اس موضوع پر لکھوں اور دیگر نقوش کی مکمل چالیں تحریر کردوں، پھر ذہن میں آیا کہ کتاب تحریر کرنے میں اچھا خاصا وقت لگ جائے گا سو اور کچھ نہیں تو مخمس کی بلحاظ طبع چاروں چالوں کو اس کتاب کی زینت بنادیا جائے۔ سو آپ کے لیے چاروں چالیں تحریر ہیں۔

کل اعداد میں سے ۱۰۵ اعدد قانون کے تفریق کردیں باقی کو چھ سے تقسیم کریں۔ اگر باقی قسمت ایک ہو تو خانہ ۳۱ میں، دو ہو تو ۲۵ میں، تین ہو تو ۱۹ میں، چار ہو تو ۱۳ میں اور اگر پانچ ہو تو خانہ ۷ ایک کا اضافہ کریں۔ چاروں چالیں درج ذیل ہیں۔

آتشی

۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷

۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳
۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴
۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰
۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱

خاکی

۱۱	۱۰	۴	۲۳	۱۷
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۴
۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۲	۲۱	۲۰	۱۴	۸
۹	۳	۲۲	۱۶	۱۵

بادی

۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱
۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰
۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴
۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳
۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷

چال مخمس

۱۷	۲۳	۴	۱۰	۱۱

۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸
۱	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۸	۱۴	۲۰	۲۱	۲
۱۵	۱۶	۲۲	۳	۹

مسدس نقش بنانے کا طریقہ

کل اعداد میں سے ۱۰۵ اعدد قانون کے تفریق کردیں باقی کو چھ سے تقسیم کریں۔اگر باقی قسمت ایک ہوتو خانہ ۳۱ میں، دو ہوتو ۲۵ میں، تین ہوتو ۱۹ میں، چار ہوتو ۱۳ میں اور اگر پانچ ہوتو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کریں۔چال یوں ہے:-

چال مخمس

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۲	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۳۰	۳۳	۴	۵	۳۶

سبع نقش بنانے کا طریقہ

کل اعداد میں سے ۱۶۸ اعداد طرح تفریق کر کے باقی کو ۷ سے تقسیم کریں۔اگر باقی قسمت

ایک ہو تو خانہ ۳۶ میں، ۳ ہو تو خانہ ۲۹ میں، چار ہو تو خانہ ۲۲ میں، ۵ ہو تو خانہ ۱۵ میں اور اگر ۶ ہو تو خانہ ۸ میں ایک کا اضافہ کریں اور بمطابق درج ذیل چال نقش پُر کریں:-

چال سبع

۳۴	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۲۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

طریقہ تحریر نقوش

پچھلے مضمون کے تسلسل میں پہلے چند الفاظ نقش تحریر کرنے کے طریقے کے بارے میں لکھ رہا ہوں۔ اس سلسلے میں مزید بحث کتاب میں مناسب جگہ پر حسب ضرورت آتی رہے گی۔

۱- نقش وہ آدمی تحریر کرے جو پابند شرع ہو۔ نماز روزے کی پابندی اور حقوق العباد کی ادائیگی کرتا ہو۔

۲- نقش مناسب ساعت میں تحریر کریں۔

۳- مناسب طالع کا استخراج بھی ضروری ہے۔

۴- موزوں منزل قمر کا انتخاب حد درجہ اہم ہے۔

۵- سعد اعمال کے لیے زعفران اور اچھی خوشبو (مثل گلاب زعفران مشک) ضرور استعمال کریں۔

۶- نحس اعمال کے لیے نیلی یا کالی سیاہی اور بدبودار شے (مثل رال) استعمال کریں۔

۷- اگر موکل وغیرہ استخراج کر سکتے ہیں تو ضرور کریں۔

۸- آخری اور اہم بات نقش کے اضلاع ضرور تحریر کریں۔ اس بات کو ذہن میں ڈال لیں۔ یہ بہت اہم ہے۔ عموماً لوگ اس بارے میں جانتے نہیں یا جانتے ہوئے بھی عمل نہیں کرتے جو کہ غلط ہے۔ عموماً رسائل و کتب میں نقش مندرجہ ذیل شکل کے خانے بنا کر پُر کیا جاتا ہے۔

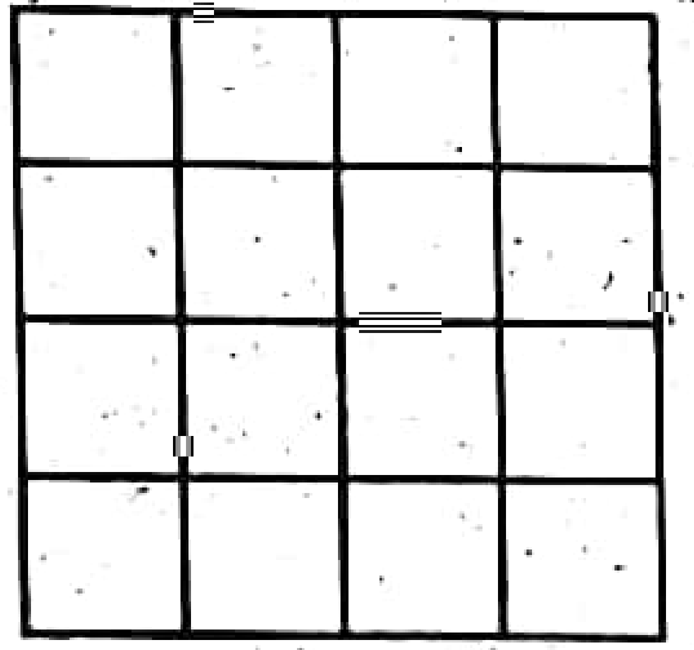

یہ ایک غلط طریقہ کار ہے۔ بس یہ سمجھ لیں جو بھی نقش ہو جس بھی قسم کا ہو اس کے بیرونی خطوط یا لائنیں مندرجہ ذیل دو صورتوں میں سے ایک کی مدد سے تحریر کریں۔ کتاب ہذا کے سلسلے میں بھی یہی اُصول لاگو ہو گا۔

(ا) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(ب) قولہ الحق ولہ الملک

ذاتی طور پر میں بسم اللہ کو استعمال کرتا ہوں۔ آپ اپنی پسند پر بھی عمل کر سکتے ہیں اور میری پیروی میں بسم اللہ کو اختیار کر سکتے ہیں۔ اسے میں نے زیادہ مجرب پایا ہے۔ اب دیکھیں نقش کے ضلعے یا بیرونی خطوط کس طرح کے ہوں گے۔

اگر بسم اللہ اختیار کریں تو یوں ہوں گے۔

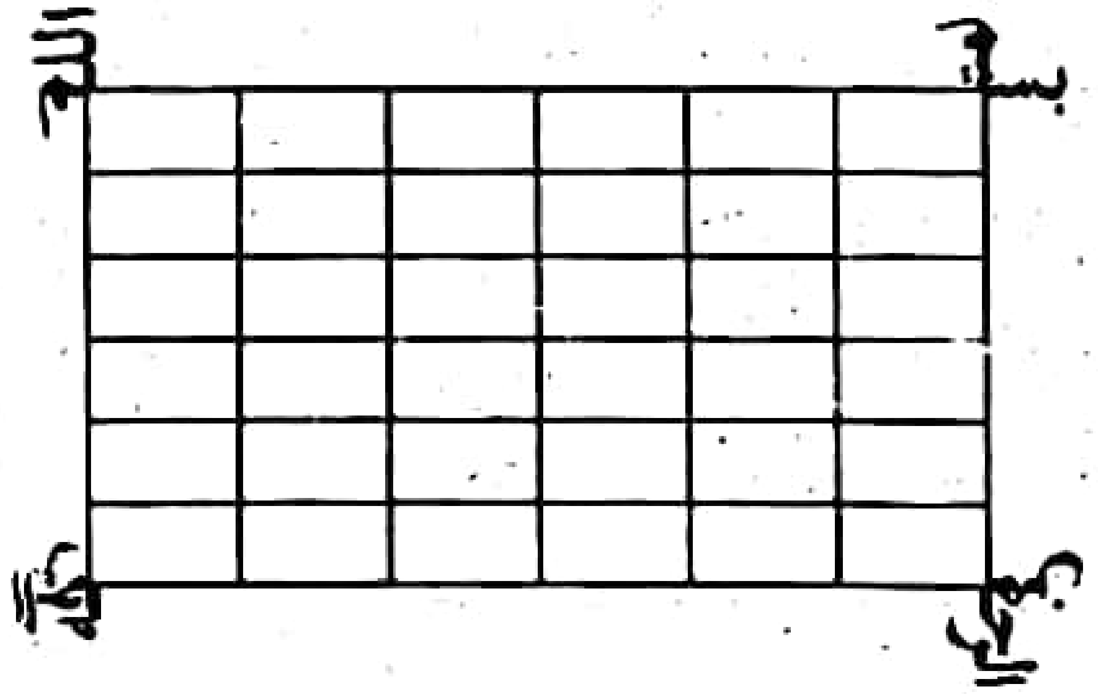

اور اگر قولہ الحق کو استعمال کریں تو یوں نقش کی شکل ہوگی۔

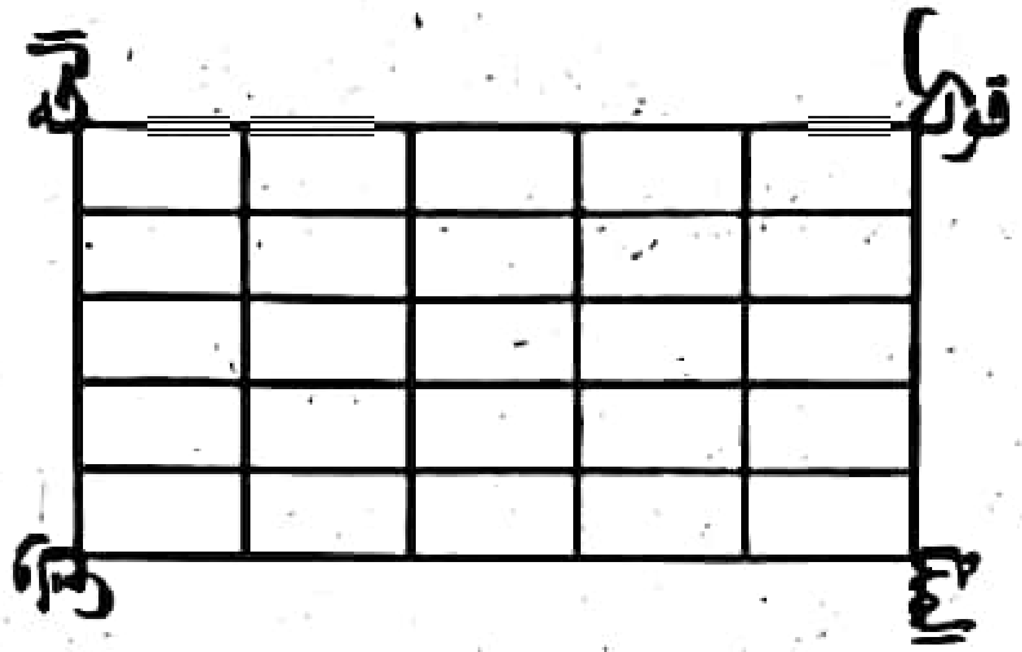

نقش شروع کرنے سے پہلے اس کے ماتھے پر بسم اللہ یا ۷۸۶ تحریر کردیں۔ باعث برکت ہے۔

ذکر ہورہا تھا نقوش کی اقسام کا۔ چند مزید الفاظ نقوش کے بارے میں:-

نقش کی چال کا مقصد

کسی بھی نقش کے ساتھ اس کی چال تحریر کی جاتی ہے اس کا کیا مقصد ہے؟ نو آموز کے ذہن میں یہ سوال کثرت سے آتا ہے۔ بالکل معمولی بات ہے یاد رکھیں نقش کے ساتھ اس کی چال تحریر کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جب آپ نقش تحریر کریں تو اس خانے سے ابتداء کریں جہاں چال میں ایک (۱) درج ہے۔ اسی طرح جس خانہ چال میں دو (۲) درج ہے۔ دوسرے نمبر پر نقش کا یہ خانہ پُر کریں یہی طریقہ کار بالترتیب نقش کے دوسرے خانوں کے لیے استعمال ہوگا۔

نقش کی طبع وچال

نقش کی چال اس کے تحریر کرنے کی ترتیب کے علاوہ اس کی طبع آتشی بادی خاکی وغیرہ کے بارے میں بھی معلومات دیتی ہے۔ جس طبع کی چال ہو ہم کہتے ہیں کہ یہ نقش اس طبع سے تعلق رکھتا ہے۔ مثلاً آتشی چال سے تحریر کردہ نقش آتشی مزاج کا حامل ہوتا ہے۔

نقوش کی چال

یہاں میں نقوش کی چالیں تحریر نہیں کررہا کیونکہ میں جو بھی نقش تحریر کرتا ہوں کبھی بھی بلا چال تحریر نہیں کرتا۔ ایک اہم بات اور۔ بازار میں دستیاب اکثر کتب میں درج چالیں عموماً کتابت کی غلطیوں اور اصلاح نہ ہونے کے باعث ناقابل استعمال ہیں۔ جب نقش کی چال غلط ہوگی تو نقش بھی اثر نہ کرے گا۔ ظاہر ہے غلط چال سے پُر کیا جانے والا نقش بھی غلط ہی ہوگا۔

پڑتال

نقش کی درستگی کا تعین کرنے کے لیے اس کی پڑتال کرلیں۔ یعنی اس کے اضلاع کی مقدار کو چیک کریں۔ آپ باآسانی جان سکتے ہیں کہ یہ نقش حسابی وفنی لحاظ سے غلط ہے یا درست۔ اگر چاروں طرف مقدار برابر ہو تو نقش ٹھیک ہے ورنہ غلط۔ تاہم اس بارے میں سوالات ختم ہونے کا نام نہیں لے رہے۔ سو یہاں تفصیل سے بیان کررہا ہوں تاکہ کوئی بات چھپی نہ رہے اور بار بار ایک ہی موضوع پر سر دردی ختم ہو۔

چال کے اضلاع وحساب

ہر نقش کی ایک چال ہوتی ہے۔ نقش کی صحت، چال کی صحت پر منحصر ہوتی ہے۔ نقش کی درستگی سے پہلے اس کی چال کی درستگی دیکھنا اہم ہے۔ نقش کی چال کیا ہونی چاہیے یا کس طور سے نقش تحریر کرنا چاہیے اس بارے میں مختلف قدیم ماہرین نے اپنے اپنے نظریات (جن میں بعض مقامات پر اختلاف بھی ہے) کو بیان کیا ہے۔ میرے نزدیک یہ ایک سادہ حسابی مسئلہ ہے۔ اگر کوئی نقش یا چال درج ذیل طریق پر پورا اترتا ہے تو وہ نقش یا چال درست ہے ورنہ غلط۔

اس مقصد کے لیے دیکھیں چال کے چاروں اضلاع کی قیمت یکساں ہو۔ جیسی بھی چال ہو، جو

Scanned with CamScanner

بھی چال چلیں اس کا اختتام یہی ہونا چاہیے۔ چال کے تمام اضلاع کے اعداد کو باری باری جمع کریں جیسا کہ ذیل میں بطور مثال کیا گیا ہے۔

۶	۷	۲	۶	+	۷	+	۲	=	۱۵
۱	۵	۹	۱	+	۵	+	۹	=	۱۵
۸	۳	۴	۸	+	۳	+	۴	=	۱۵
۱۵	۱۵	۱۵							

بطور مثال میں نے مثلث کو لیا ہے۔ کوئی بھی نقش ہو ۴x۴ یا ۵x۵ یا ۱۰۰x۱۰۰ وغیرہ یہی طریقہ کار استعمال ہوگا۔ اب ذرا مندرجہ بالا مثلث کی چال پر غور کریں۔ اس کے تینوں اضلاع کو جس طرف سے بھی جمع کیا حاصل جمع صرف اور صرف پندرہ (۱۵) ہے۔ بس یہی اس کو جانچنے کا آخری اور حتمی طریقہ کار ہے۔

نقش کے اضلاع کی درستگی

بالکل یہی عمل اضلاع نقش کے ساتھ کریں اور اسی اُصول کے مطابق نقش کی صحت کا فیصلہ کریں کہ درست ہے یا غلط۔ چال اور نقش دونوں کی پڑتال کرنے کا حسابی طریقہ ایک ہی ہے۔

اقسام نقوش بلحاظ طبع

نقوش کی بلحاظ طبع چار اقسام ہیں:-

اول آتشی

دوم بادی

سوم خاکی

چہارم آبی

پچھلے صفحات میں بنیادی نقوش کی طبع کے حوالے سے چاروں چالیں تحریر کر دی گئی ہیں۔ ذیل میں ان کی خصوصیات کا ذکر بمعہ طریق استعمال دے رہا ہوں۔

محبت، ترقی، نفرت وغیرہ کے نقوش کا طریق استعمال

اس بارے میں بھی بکثرت پوچھا جاتا ہے۔ جی فلاں نقش کا کیا کرنا ہے۔ جی اس نقش کو استعمال کس طرح کرنا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ نقوش جن کے ساتھ ان کے استعمال کے بارے میں بیان ہوا اس عمل کو اختیار کریں تاہم جب ایسا نہ ہو تو مندرجہ ذیل طریق اختیار کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر کسی قسم کا شک ہو تو کسی عامل سے یا کسی ماہر سے رجوع کریں تاکہ معمولی غلطی بڑے نقصان میں نہ ڈال دے۔

آتشی نقوش

وہ نقوش جو آتشی چال سے تحریر کیے گئے ہوں۔ ایسے نقش عموماً ہلاکت وتباہی کے لیے یا غلبہ حاصل کرنے کے لیے ہوتے ہیں۔ ان کو تحریر کر کے آگ کے نزدیک دفن کر دیں یا جلا دیں۔

بادی نقوش

وہ نقوش جو بادی چال سے تحریر کیے گئے ہوں۔ ایسے نقش عموماً تسخیر وکامیابی کے لیے ہوتے ہیں۔ ان کو تحریر کر کے کسی اونچی جگہ یا کسی درخت وغیرہ پر لٹکا دیں یا باندھ دیں۔

خاکی نقوش

وہ نقوش جو خاکی چال سے تحریر کیے گئے ہوتے ہیں۔ عموماً ہلاکت دشمن وبندش کے امور سے

Scanned with CamScanner

متعلق ہوتے ہیں۔ان کو تحریر کر کے زمین میں دفن کرنا موزوں ہوتا ہے۔

آبی نقوش

وہ نقوش جو آبی چال سے تحریر کیے گئے ہوں۔عموماً خاتمہ امراض، تسخیر و تکمیل حاجات کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ان نقوش کو پانی کے ہمراہ استعمال کر سکتے ہیں۔پانی کے نزدیک دفن کرنا بھی موزوں ہے۔

بخورات

اس بارے میں کافی طویل بحث ہو سکتی ہے اور اعمال کو کب، منازل قمر، چال اور حروف وغیرہ کی مناسبت سے مختلف بخورات استخراج کیے جا سکتے ہیں۔تاہم سادہ و مختصر طریق یہ ہے کہ:-

اعمال سعد: کے لیے زعفران وگلاب استعمال کریں۔

اعمال نحس: کے لیے رال وسیاہ مرچ استعمال کریں۔

سیاہی

اعمال سعد، ترقی، صحت، تسخیر، حاجت روی وغیرہ کے لیے زعفران کی سیاہی بنا لیں۔

اعمال نحس کے لیے نیلی، کالی یا سرخ سیاہی استعمال کریں۔

یہ مطابق عمل ہوتی ہے۔مثلاً بیمار کرنے والے امراض کے لیے کالی اور حادثہ کا شکار کرنے کے لیے سرخ وغیرہ وغیرہ۔یہ عمل مطابق، عقل کی اس میں ضرورت ہے۔

موکل

موکل کس طور استخراج کرنا ہے؟ یہ سوال بھی بار ہا پوچھا جاتا ہے۔اس کے کئی طریقے ہیں۔تاہم آپ ذیل میں دیا گیا طریقہ کار اختیار کریں یہ موزوں ترین ہے۔

اس مقصد کے لیے دراصل اعداد کے مراتب کے حساب سے حروف حاصل کیے جاتے ہیں۔

مثلاً آپ نے کسی اسم یا آیات وغیرہ جس کے اعداد ۴۲۲ ہیں کا موکل بنانا ہے تو دائرہ قمری سے آپ نے ان اعداد کے حروف لینے ہیں۔دیکھیں کس طرح:-

اکائی دہائی سینکڑہ

۲ ۲ ۴

۲	=	ب
۲۰	=	ک
۴۰۰	=	ت
۴۲۲	=	ب ک ت

اب حاصل شدہ حروف کو اکٹھا لکھ کر ان کے آگے کلمہ ایل یا ئیل کا اضافہ کر دیں۔موکل حاصل ہو جائے گا۔

یعنی ''بکتئیل''

بعض اوقات اسم یا آیات کے اعداد زیادہ ہوتے ہیں۔مثلاً ۴۴۲۲ کے حروف حاصل کرنا۔

دائرہ قمری میں ۴۰۰ کا حرف تو ''ت'' ہے۔لیکن ۴۰۰۰ قیمت کا کوئی حرف نہیں ہے۔سو جتنے ہزار ہوں اتنے ہی ''غ'' (جس کی قیمت ایک ہزار ہے کا اضافہ موکل کے نام میں کرتے ہیں)۔

جیسے ۴۴۲۲ کا مراتبی عمل یوں ہوا:-

۲ ۲ ۴ ۴

ب ک ت دغ

حرف چار کی قیمت ''د'' ہے سو ''د'' لکھ کر ''غ'' لکھ دیا جس کا مطلب چار ہزار بن گیا اس طرح آپ بڑی سے بڑی رقم کو با آسانی حروف میں بدل سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا مثال کا موکل یوں ہوا۔

بکتدغیل۔

نقوش آدم وحوا

ذیل میں دیئے گئے نقوش آدم وحوا سے منسوب کیے جاتے ہیں اور اِن کو معاملات حب وغیرہ میں مجرب خیال کیا جاتا ہے۔

نقش آدم

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

نقش حوا

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

مثلث دوپایہ کا طریقہ کار

نقش دوپایہ عملیاتی دنیا میں خاص طاقت کا حامل اور مجرب عملیاتی و روحانی اثرات کا حامل خیال کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ماہر عملیات اس کو خصوصی اہمیت کے کاموں میں استعمال کرتے ہیں۔

عمومی مثلثی نقوش کے بارے میں عملیات پر اپنی دیگر کتابوں مثلاً ''راہنمائے عملیات'' اور ''علم الحروف'' میں تفصیل سے بحث کر چکا ہوں۔ سو آج کی نشست میں ''مثلث دوپایہ'' کے بھرنے کا

طریقہ بیان کر رہا ہوں۔ اس قسم کی مثلث کے نقوش تو آپ نے دیکھے ہوں گے۔ مگر ان کو بھرنے یعنی ان کو لکھنے، ان کی چال وغیرہ کے بارے میں بیان نہیں کیا جاتا۔ آج یہ راز بھی آشکار کیا جا رہا ہے۔ اس مثلث کی شکل یوں ہوتی ہے۔ ساتھ ہی خانوں کے نمبر بھی تحریر کر دیئے ہیں۔

۳	۲	۱
۶	۵	۴
۸	۹	۷

تکمیل نقش

طریقہ اس کا یہ ہے کہ جس اسم الٰہی یا آیت وغیرہ کا نقش دوپایہ لکھنا مطلوب ہو اس کو درج ذیل طریقے سے مکمل کیا جائے۔ ذیل میں عدد ۳۳ کا اور پھر ۴۵ کا مثالی نقش دوپایہ تحریر ہے۔

- ☆ اس کے کل اعداد کا تیسرا حصہ خانہ پانچ میں لکھیں۔
- ☆ خانہ دوم میں اس کا دوگنا عدد تحریر ہوگا۔
- ☆ خانہ اول کا دوگنا خانہ ۶ میں تحریر ہوگا۔
- ☆ خانہ پنجم میں جو عدد ہو اس کو پہلے خانے کے عدد سے تفریق کر کے تیسرے خانے میں لکھ دیں۔
- ☆ پانچویں خانے اور پہلے خانے کا مجموعہ ساتویں خانے میں لکھیں۔
- ☆ پہلے خانے اور چوتھے خانے کا مجموعہ آٹھویں خانے میں تحریر کریں۔
- ☆ خانہ ۹ میں جس اسم یا آیت وغیرہ کا نقش دوپایہ استخراج کیا ہے اس کو تحریر کر دیں۔ یوں آپ کا نقش مکمل ہو جائے گا۔

نقش ۳۳ دوپایہ

۲	۲۲	۹
۱۸	۱۱	۴

۱۳	۳۳	۲۰

نقش ۴۵ دوپایہ

۶	۳۰	۹
۱۸	۱۵	۱۲
۲۱	۴۵	۲۴

مندرجہ بالا دونوں مثلثی دوپایہ نقوش کی پڑتال کریں تو آپ کو تمام اضلاع کا مجموعہ انفرادی طور پر نقش کے کل اعداد کے مطابق ملے گا۔

اسم ذات ''اللہ'' کے عدد دائرہ قمری کے حساب سے ۶۶ ہیں۔ان میں اپنے والدہ کے نام کے اعداد شامل کر کے چاندی یا سونے کی لوح پر یہ دوپایہ مثلثی نقش کندہ کروا کے ہمہ وقت پاس رکھیں۔اس کے زیر اثر زندگی میں کشادگی، عزت، مرتبہ اور دوسرے تمام دنیاوی فوائد حاصل ہوں گے جو اس عمل کو استخراج نہیں کر سکتے وہ کسی پاک باطن فرد سے اسم الٰہی کا درج ذیل دوپایہ نقش چاندی یا سونے پر کندہ کروا کر اپنے پاس رکھیں نقش یہ ہے:۔

۱۳	۴۴	۹
۱۸	۲۲	۲۶
۳۵	اللہ	۳۱

بلاکسر/ باکسر نقوش

علم النقوش میں تکمیلیت نقوش کے حوالے سے دراصل دو اقسام کے نقوش سامنے آتے ہیں۔

1- بلاکسر نقوش

2- باکسر نقوش

عام طور پر کتب عملیات میں باکسر یعنی کسری نقوش کو ناقص اور بلاکسر نقوش درست اور موثر خیال کیا جاتا ہے۔

اس حوالے سے یہ بات اہم ہے کہ اگر کسری نقوش ناقص اور غیر موثر ہوتے ہیں تو پھر ایسے نقوش والواح کے استخراج کا کیا فائدہ، جو اپنی بنیاد میں ہی کمزور ہوں۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ جس قدر کسر نقوش قدیم کتب میں تحریر ہیں غلط ہیں۔اور اس بات کو آگے بڑھایا جائے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ان کو تحریر کرنے والے قدیم ماہرین بھی اپنے علم کے حوالے سے کمزور اور ناقص علمیت کے مظہر تھے۔

جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ایسا نہیں، گو باکسر نقش کے مقابلے میں بلاکسر نقوش کو بہتر پوزیشن حاصل ہے۔تاہم یہ بات صرف درجہ بندی کی حد تک ہے۔اس بات کا قطعی مطلب یہ نہیں کہ کسری نقوش غلط ہوتے ہیں اور استعمال نہیں کیے جانے چاہییں۔حقیقت یہ ہے کہ کسری نقوش میں کسر کو داخل کرنے کے طریق آج کی پیداوار نہیں۔بلکہ ان کو بھی قدیم ماہرین نے بیان کیا ہے اور تمام قدیم کتب ان کا تذکرہ لیے ہوئے ہیں اور کسری نقوش کے حوالے سے عمل کسر کا بیان بھی ان میں ہے۔

کون سی کسر کس خانے میں ہوگی اور کیسے نقش درست ہوگا؟ جیسے اُمور کو قدیم ماہرین واساتذہ اکرام نے فنی بحث کے ساتھ تحریر کیا ہے۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ اس قسم کے نقوش کو بلحاظ کسر ناقص ہونے کے باوجود استعمال کرتے تھے۔سو اس حوالے سے پریشان ہوئے بغیر آپ کسری یا بلاکسری نقوش کو تحریر کریں۔

اللہ بہتری فرمانے والا ہے۔علم النقوش کا فن علم ہندسہ کے تحت آتا ہے سو صرف بحث کے ذریعے اس کو درست یا غلط ثابت کرنا ٹھیک نہیں۔ہر وہ نقش جو باکسر ہوتا ہے اس میں کسر کو خاص حسابی قواعد کے تحت خانہ میں تحریر کر کے نقش کو متوازن کیا جاتا ہے۔سو دونوں اقسام کے نقوش کو بلا پریشانی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ہاں بلحاظ درجہ بندی بلاکسر نقش پہلے آئے گا۔تاہم یہ بات باکسر نقش کو غلط ثابت نہیں کرتی یا اس سے یہ اشارہ نہیں آتا ہے کسری نقش غلط ہوتا ہے یا موثر نہیں ہوتا۔یہ صرف کمزور تاثر ہے اور کچھ نہیں۔

Scanned with CamScanner

خالی البطن اور ذو الکتابت نقوش

پہلے بھی نقوش لکھنے اور دیگر اُمور پر تحریر کر چکا ہوں۔ تاہم یہاں خالی البطن اور ذو الکتابت کے بارے میں تحریر کر رہا ہوں۔ عام طور پر ان نقوش کو تحریر نہیں کیا جاتا اور اگر کوئی فرد تحریر بھی کرتا ہے تو ان کا طریقہ کار اس طرح اُلجھا ہوا ہوتا ہے کہ بس نہ کوئی سمجھ سکتا ہے اور نہ کوئی سمجھا سکتا ہے۔ عموماً ایسے اُمور مصنف کی طرف سے بات واضح نہ ہونے کے باعث قاری کے لیے پریشانی کا باعث ہوتے ہیں۔

بہر حال ذیل کی سطور میں میری پوری کوشش ہوگی کہ عام فہم انداز میں تمام اُصول وقواعد تحریر کروں تاکہ عام قاری بھی علوم کی اِن باریکیوں سے واقف ہو کر مستفید ہو سکے۔

خالی البطن سے کیا مراد ہے؟

علم النقوش کی زبان میں وہ نقش جس کا وسطی خانہ نقش کی خانہ پُری کرتے ہوئے تحریر نہ کیا جائے خالی البطن نقش کہلاتا ہے۔ دیکھیں ذیل میں ایک مثلث کی چال تحریر ہے۔ اس کا وسطی خانہ خالی ہے سو نقوش کی زبان میں یہ نقش ''مثلث خالی البطن'' کہلائے گی۔

طبعی چال مثلث

٣	٨	١
٧	خالی خانہ	٥
٢	٤	٦

طاق و جفت نقوش

مثلث و مخمس طاق قسم کے نقوش ہیں۔ جبکہ مربع و مسدس جفت قسم کے نقوش ہیں۔

عملیاتی تجربہ یہ ہے کہ طاق قسم کے نقوش کو بطور خالی البطن استعمال کرنا زیادہ مفید اور موثر

ہے۔ سو اِن سطور میں ان ہی نقوش کو زیر بحث لاؤں گا۔

اس کتاب کے تحریر کرنے میں بنیادی بات میرے ذہن میں یہ ہے کہ علم نقوش کے قواعد اور فنی اُصولوں کو لازم مدنظر رکھا جائے اور کتاب میں صرف اُن اُمور کو جگہ دی جائے جن کا حقیقی مصرف ہو سکتا ہے۔ صرف کتاب کی خانہ پُری کرنے کے لیے بے مقصد اُمور کو تحریر کرنا صرف اور صرف اپنے اور قاری کے وقت کا ضیائع ہے۔ سو اس بحث کو سمیٹتے ہوئے ذیل میں مثلث اور مخمس کو خالی البطن طریق سے تیار کرنے کے بارے میں تحریر کر رہا ہوں۔ اُمید ہے ان نقوش سے حاصلہ فوائد سے آپ ضرور مستفید ہوں گے۔

خالی خانے کا استعمال

ذاتی طور پر خالی البطن نقش تحریر کرتے ہوئے دو طریق سے خالی خانے کو استعمال کرتا ہوں۔ دراصل اس طرز کار میں درمیانی خانہ ہمیشہ خالی رہے گا۔ سو ذیل میں کسی ایک طریق کار کے مطابق عمل کر لیں۔ آپ کی سہولت اور ذہنی اطمینان کے لیے تحریر ہے کہ میں ذاتی طور پر ان ہی میں سے کسی ایک طریق پر عمل کرتا ہوں۔ کس طریق پر عمل کرتا ہے اس کا کوئی خاص اُصول نہیں۔ بس تجربہ اور ضرورت کے مدنظر آہستہ آہستہ آپ بھی بہتر فیصلہ کرنے کی پوزیشن میں ہوں گے۔

مثلث خالی البطن کیسے بھری جائے گی؟

خالی البطن مثلث تحریر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جن اعداد سے مثلث تحریر کرنے کا ارادہ ہو۔ ان کو بارہ سے تقسیم کر دیں۔

جو خارج قسمت حاصل ہو اس کو مثلث کے خانہ اول میں تحریر کر دیں۔

اس کے بعد خانہ دوم میں خانہ اول کے اعداد اور خارج قسمت جمع کر دیں۔

اسی طرح خانہ سوم میں خانہ دوم کے اعداد اور خارج قسمت جمع کر دیں اور یوں باقی خانوں کے

ساتھ بھی یہ عمل دہراتے جائیں۔یوں آپ کا نقش مکمل ہو جائے گا۔

نقش باکسر و بلا کسر

نقش کوئی بھی ہو۔کسر والا یا بلا کسر اس کے تحریر کرنے میں فرق ہوتا ہے۔یہی حال مثلث خالی البطن کا بھی ہے۔سو ذیل میں پہلے ایک بلا کسر مثلث خالی البطن تحریر ہے اور اس کے بعد مثلث باکسر خالی البطن تحریر ہے۔اس طور آپ کو کسی بھی صورت حال کا سامنا ہو۔عمل تیار کرنے میں مشکل نہ ہوگی۔

عملی مثالی مثلث خالی البطن بلا کسر

فرض کریں ہمیں 1212 کے اعداد سے مثلث خالی البطن تحریر کرنی ہے۔اس کا مکمل حل یوں ہوگا۔12÷1212

خارج قسمت=101

باقی قسمت=0

مثلث پُر کرنے کے لیے خارج قسمت یعنی 101 کا عدد بنیادی کردار ادا کرے گا۔سو اس کو طبعی مثلث کے پہلے خانہ میں تحریر کر دیا۔

خانہ دوم میں خانہ اول کی قیمت جمع کر کے تحریر کرنی ہے۔سو 101+101=202۔سو خانہ نمبر دو میں 202 تحریر ہوگا۔

خانہ سوم میں خانہ اول کی قیمت جمع پچھلے خانے کی قیمت کے تحت ہوگی۔

خانہ اول کی قیمت=101

خانہ دوم کی قیمت=202

کل حاصلہ عدد =303 یہ خانہ تین کی قیمت ہوئی۔

باقی تمام خانوں کے لیے بھی یہی طریقہ ہے۔حل تو تمام خانے کر رہا ہوں تاہم ان کا حل مختصر طور

پر لکھ رہا ہوں تاکہ جگہ کم خرچ ہو۔یوں بھی اُصول وہی ہے جو اوپر کی سطور میں تحریر کر دیا ہے۔

چوتھے خانے کے لیے خانہ اول + خانہ سوم کریں گے۔404=303+101

پانچواں خانہ: خانہ اول جمع خانہ چہارم۔یعنی 505=404+101

چھٹا خانہ: خانہ اول جمع خانہ پنجم۔یعنی 606=505+101

ساتواں خانہ 707=606+101

آٹھواں خانہ 808=707+101

اس حساب سے تیار نقش یہ ہوا۔اس کی چال وہی ہے جو مضمون کے شروع میں تحریر تھی۔

مکمل نقش

۳۰۳	۸۰۸	۱۰۱
۷۰۷		۵۰۵
۲۰۲	۴۰۴	۶۰۶

نقش مکمل کر کے اس کے چاروں اضلاع کے اعداد کو باہم جمع کر کے دیکھیں جس طرف سے بھی دیکھیں گے مجموعہ 1212 ہوگا اور یہ اس کی دلیل ہے کہ آپ کا استخراج کردہ نقش درست ہے۔دیکھیں ذیل میں پڑتال کے لیے تینوں اضلاع کے اعداد کو جمع کر کے حاصل جمع بھی حاصل کی گئی ہے۔

1212=303+808+101

1212=606+505+101

1212=202+404+606

1212=303+707+202

عملی مثال مثلث خالی البطن باکسر

فرض کریں ہمیں 1220 کے اعداد سے نقش تیار کرنا ہے۔اس کا تمام طریقہ کار وہی ہوگا جس کو

Scanned with CamScanner

اوپر زیر بحث لایا جا چکا ہے۔ ماسوائے اس کے کہ کسری نقش میں جو عدد کسر آئے گا وہ خانہ نمبر چھ میں جمع ہوگا۔ باقی عمل ویسے کا ویسے ہی رہے گا۔ ذیل کی مثال سے بات سمجھ آ جائے گی۔ انشاء اللہ۔

12÷1220

حاصل باقی:101

باقی قسمت:8

باقی قسمت یا کسر کیونکہ 8 آئی ہے۔ سو خانہ چھ میں آٹھ کا اضافہ کر دیں گے اور یہ اختتام عمل تک رہے گا۔

حسب قاعدہ خارج قسمت 101 ہے۔ سو خانہ اول میں 101 ہی تحریر ہوگا۔

خانہ دوم =202=101+101

خانہ سوم =303=202+101

خانہ چہارم =404=303+101

خانہ پنجم =505=404+101

خانہ ششم =614=8+505+101

خانہ ہفتم =715=614+101

خانہ ہشتم =816=715+101

۳۰۳	۸۱۶	۱۰۱
۷۱۵		۵۰۵
۲۰۲	۴۰۴	۶۱۴

اس نقش کے چاروں اطراف کے اعداد کو جمع کر لیں۔ حاصل جمع نقش کے اصل اعداد وہی ہوں گے۔

1220=614+505+101

1220=303+816+101

1220=202+715+303

1220=202+404+614

مثلث خالی البطن کے چاروں اطراف کے اعداد اوپر تحریر کر کے جمع کر دیئے ہیں اور حاصلہ عدد 1220 ہے۔ یہی وہ عدد ہے جس کو لے کر یہ نقش مکمل کرنا شروع کیا تھا۔ پڑتال میں اس کا آنا ہمیشہ نقش کے درست ہونے کی علامت ہوتا ہے۔

مخمس خالی البطن

مخمس خالی البطن کے طریقہ کار پر بحث کرنے سے قبل ذیل میں اس کی چال دی جا رہی ہے۔

۸	۲	۱۶	۲۰	۱۴
۱۵	۲۴	۱۳	۷	۱
۱۲	۶	خالی	۱۹	۲۳
۴	۱۸	۲۲	۱۱	۵
۲۱	۱۰	۹	۳	۱۷

طریقہ کار:

جن اعداد کا نقش بھرنا مطلوب ہو اس میں 40 عدد تفریق کر دیں۔ جو حاصلہ عدد آئے گا اس کو نقش کے خانہ 20 میں تحریر کر دیں اور باقی نقش کو درجہ بدرجہ مکمل کر دیں۔ خیال رہے نقش کے پہلے 19 خانوں میں صرف نقش کی چال تحریر ہوگی۔

عمل مثال مخمس خالی البطن

فرض کریں ہمیں 500 کے عدد کا نقش مکمل کرنا ہے۔ طریقہ کچھ یوں ہے۔

Scanned with CamScanner

کل اعداد =500

عدد جو منفی ہوں گے -40

حاصلہ عدد =460

اب 460 کو ہم نقش کے خانہ 20 تا اختتام تک عمل مکمل کریں گے۔ جبکہ پہلے 19 خانے صرف چال کے اعداد سے مکمل ہوں گے۔ دیکھیں یوں:-

٨	٢	١٦	٤٦٠	١٤
١٥	٤٦٤	١٣	٧	١
١٢	٦	خالی	19	٤٦٣
٤	١٨	٤٦٢	١١	٥
٤٦١	١٠	٩	٣	١٧

پڑتال

جیسا کہ اُصول ہے مندرجہ بالا نقش کے چاروں اضلاع کے اعداد جمع کر دیں۔ یہ 500 ہوں گے جو اس بات کی دلیل ہے کہ یہ نقش درست ہے۔

نوٹ: اس طور نقش کی تیاری میں کسر وغیرہ نہیں ہوتی سو اس بارے میں پریشان نہ ہوں۔

ذوالکتابت نقوش

خالی البطن نقوش کے بعد ذوالکتابت قسم کے نقوش کی تیاری کے بارے میں بیان کیا جا رہا ہے کہ ان کو کس طور استخراج کیا جاتا ہے۔ عام طور پر اس طرز پر تحریر کردہ نقوش تو مل جاتے ہیں لیکن ان کو استخراج کرنے/ تیار کرنے کا طریقہ کار نہیں ملتا۔ ان میں حساب کی بھی کچھ کارفرمائی ہے جو استخراج عمل کے وقت عام آدمی کے لیے کچھ وقت طلب ہو جاتی ہے۔ تاہم ذیل کی سطور میں میری پوری

کوشش ہے اس قسم کے نقوش کی تیاری و استخراج کی وضاحت عام فہم انداز میں کی جائے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ میری کاوش کو کامیاب کرے۔

مشکل قسم کے نقوش

ذوالکتابت قسم کے نقوش کے بارے میں عام خیال یہ کیا جاتا ہے کہ ان کا استخراج کرنا عام عامل یا درمیانی ذہن کے فرد کے بس کا کام نہیں ہے۔ حالانکہ یہ بات بالکل بے بنیاد ہے کوئی بھی سمجھ دار شخص کچھ توجہ دینے سے اس طریقہ کار کو سیکھ سکتا ہے۔ بس ایک دفعہ کی محنت ہے اور اس کے بعد کا کام آسان ہے۔ جب ایک دفعہ قلم رواں ہو جائے تو سب کچھ آسان ہو جاتا ہے۔

ذوالکتابت

نقش ذوالکتابت میں حروف اور اعداد کا باہم امتزاج ایک حسین نقشہ پیش کرتا ہے۔ کسی بھی قسم کے نقش کو اس طور تحریر کیا جا سکتا ہے۔ نقش کسی بھی قسم کا ہو اس کی پہلی سطر حروف پر مشتمل ہوتی ہے اور باقی سطور میں اعداد کو تحریر کیا جاتا ہے۔ ذیل میں بطور مثال ایک مثلث اور ایک مربع نقش کو ذوالکتابت طریق پر حل کیا جا رہا ہے۔ اس ہی کلیہ کے مطابق مخمس و دیگر نقوش کو بھی مکمل کیا جا سکتا ہے۔

ذوالکتابت مثلث

فرض کریں ہمیں اللہ تعالیٰ کے اسم ''صمد'' کا نقش بنانا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ مثلث کی پہلی سطر میں ''صمد'' کے تینوں حروف کو الگ الگ خانوں میں تحریر کر دیا جائے گا۔ دیکھیں ذیل میں دی گئی مثلث۔

د	م	ص
٤٢		

۴۱		

اب دیکھیں مثلث کے خانہ اول میں ''م'' ہے اور اس کے اعداد دائرہ قمری کے مطابق ۴۰ ہیں۔
اب کرنا یہ ہے کہ خانہ دوم میں خانہ اول کی مناسبت سے ایک عدد کا اضافہ کر کے نیا عدد تحریر کر دینا ہے۔
م کا عدد ۴۰ ہے۔ سو خانہ دوم میں ۴۱ تحریر کر دیں۔ خانہ سوم میں ایک عدد کے اضافے سے ۴۲ تحریر کر دیں۔ اب یہ عمل یہاں پر رک جائے گا۔ دیکھیں اوپر دی ہوئی مثلث۔

اب واپس پہلی سطر میں ص کا عدد ۹۰ ہے بالحاظ چال یہ خانہ ٦ میں تحریر ہے۔ اس سے متعلقہ اعداد کی خانہ پری اس طرح ہوگی کہ ایک عدد کو کم کرتے جائیں خانہ ۵ میں ۸۹ اور خانہ ۴ میں ۸۸ تحریر ہوگا۔

دوبارہ سطر اول کی طرف آئیں اور دیکھیں ''د'' کا عدد ۴ ہے اور بلحاظ چال یہ خانہ ۸ میں ہے۔ سو خانہ سابق ہے اس کا عدد ۳ ہوگا اور خانہ ۹ کا عدد ۵ ہوگا۔

بس یہ عمل مکمل ہوا۔ مکمل نقش مثلث یہ استخراج ہوا:-

ص	م	د
۳	۸۹	۴۲
۴۱	۵	۸۸

ہر سہ اطراف سے اعداد کو باہم جمع کر کے دیکھیں حاصل جمع یکساں ہوگا۔

نوٹ:

ذوالکتابت نقش میں مروجہ طریق کے مطابق جمع اور تقسیم کا سلسلہ نہیں ہوتا۔ بلکہ اوپر دیے طریق کے مطابق ان کو مکمل کیا جاتا ہے۔

ذوالکتابت مربع

اس مقصد کے لیے اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک ''جلیل'' لیتے ہیں۔ دیکھیں اس طور اس کے حرف

الگ الگ کر کے تحریر کرنے ہیں۔

ج	ل	ی	ل
		۴	
			۵
	٦		

پچھلی مثال جو نقش مثلث کے لیے دی تھی۔ بنیادی اصول کے طور پر وہی یہاں بھی لاگو ہوگا۔
دیکھیں نقش کا پہلا خانہ اس میں 'ج' ہے جس کا عدد ہوا3۔ اب اگلے خانے نقش کے ایک عدد بڑھاتے ہوئے مکمل کر لیں یعنی خانہ دوم میں 4، خانہ 3 میں 5، خانہ 4 میں 6 آئے گا۔

اس کے بعد دیکھیں ل کے عدد 30 ہیں اور بلحاظ چال خانہ 15 میں 31، خانہ 16 میں 32 اور خانہ 13 میں سابقہ ہونے کی بناء پر 29 آئے گا۔

اس کے بعد دیکھیں 'ی' کے عدد 10 ہیں۔ خانہ 11 میں یہ ہے۔ خانہ 12 میں 11، خانہ 9 میں 10 اور خانہ 10 میں 9 آئے گا۔

اب رہ گیا آخری 'ل'۔ اس کے اعداد 30 ہیں۔

سو خانہ 5 کا اور سات میں بالترتیب 27'28 اور 29 آئے گا۔ کیونکہ ہر خانے سابقہ میں شامل ہیں۔ اس طور پر نقش مکمل ہو جائے گا اور اس کی شکل یہ ہوگی۔

ج	ل	ی	ل
۱۱	۲۹	۴	۲۹
۲۸	۸	۳۲	۵
۳۱	٦	۲۷	۹

آیت یا دیگر قسم کے ذوالکتابت نقوش

کسی آیت یا کسی بھی دیگر عبارت سے نقش ذوالکتابت تیار کرنے کا یہی طریقہ ہوگا جس کو سطور بالا میں بیان کیا گیا ہے۔ فرق صرف اتنا ہوگا کہ آیت وغیرہ کے مکمل الفاظ تحریر ہوں گے اور ان کو حروف میں تبدیل نہیں کیا جائے گا۔

طلباء کی سہولت اور عملی مثال کے لیے ذیل میں ایک آیت قرآنی کی بنیاد پر استخراج کردہ نقش ذوالکتابت تحریر کیا گیا ہے۔

سلام ۱۳۱	قولا ۱۳۷	من رب ۲۹۲	رحیم ۲۵۷
۲۹۳	۳۵۷	۱۳۲	۱۳۶
۲۵۶	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۲۵۵	۲۹۱

تکسیری نقوش

نقوش کی یہ قسم کو زیادہ مروج نہیں ہے لیکن میرے تجربے کی مطابق موثر ہے اور اس کا استعمال کیا جانا چاہیے۔

تکسیری نقش اور عام نقش میں کیا فرق ہوتا ہے؟ یا اس کے موثر ہونے قوت کو درجہ بندی میں کہاں خیال کیا جا سکتا؟ جیسے سوال ایک طالب علم اور عملیات کی کتب کے قارئین کے ذہنوں میں ضرور پیدا ہوتے ہیں جن کا ذیل میں تسلی بخش جواب دیا جا رہا ہے۔

تکسیری نقش اور عام نقش میں بنیادی فرق یہ ہے کہ عام نقش صرف اعداد یا اعداد و حروف کے باہم امتزاج سے تخلیق کیے جاتے ہیں جبکہ تکسیری نقش مکمل طور پر حروف پر مشتمل ہوتا ہے اور اس میں اعداد کا استعمال بالکل نہیں ہوتا۔ اس کے استخراج کا یہی طریقہ کار اس کے موثر ہونے کی علامت ہے۔ اس طریق سے آیت کو بار بار خاص طریقے سے تحریر کر کے قوی الاثر بنایا جاتا ہے اور یوں عددی اقسام کے

نقوش کی نسبت موثر خیال کیا جاتا ہے۔

تکسیری نقش تحریر کرنے کا طریقہ

اس قسم کے نقوش تیار کرنے کا سب سے آزمودہ اور آسان طریقہ یہ ہے کہ پہلے جس آیت وغیرہ کا آپ نے نقش بنانا ہے اس کو حروف کی ساخت اور معنی وغیرہ کو مدنظر رکھ کر طاق حصوں میں تقسیم کر لیں۔ جس قدر حصوں میں تقسیم کریں۔ اسے جفت بنانے کے لیے ایک عدد کا اضافہ کر لیں اور حاصل جمع کو دو سے تقسیم کر لیں جو عدد حاصل ہو اتنے ہی خانے نقش کے طول و عرض میں بنا لیں۔ اس سطح پر تکسیری نقش بنانے کا عمل بنیادی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

اس کے بعد نقش پُر کرنے کا مرحلہ آتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے دائیں طرف کے پہلے خانہ میں متعلقہ آیت کا پہلا حصہ تحریر کریں اور اس کے بعد تسلسل میں دیگر حروف تحریر کرتے جائیں دیکھیں ذیل کی مثال:-

آیت کا نقش

رب	انی	لما	انزلت
انی	لما	انزلت	الی
لما	انزلت	الی	من
انزلت	الی	من	خیر
الی	من	خیر	فقیر

مندرجہ بالا طریق کے مطابق کسی بھی فقرے، آیت یا سورہ کا تکسیری نقش بنایا جا سکتا ہے۔ دیکھیں ذیل کی مثال:-

ذیل میں دیا تکسیری نقش مندرجہ ذیل عبارت سے بنایا گیا ہے:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ سلام شافی حفیظ مومن حی باقی

Scanned with CamScanner

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم	سلام
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	سلام	شافی
الرحمٰن	الرحیم	سلام	شافی	حفیظ
الرحیم	سلام	شافی	حفیظ	مومن
سلام	شافی	حفیظ	مومن	حی
شافی	حفیظ	مومن	حی	باقی

مندرجہ بالا طریق کے مطابق کسی بھی فقرے، آیت یا سورہ کا تکسیری نقش بنایا جا سکتا ہے۔ اس میں کچھ مشکل نہیں صرف توجہ کی ضرورت ہے۔

علم تکسیر

فن تکسیر

عملیات تکسیر میرے نزدیک انتہائی پسندیدہ اور مجرب ہیں۔ میدان عملیات میں عمل کو قوت دینے اور موثر نتائج کے حصول کے لیے فن تکسیر سے بہت کام لیا جاتا ہے۔ گو تکسیر کے تحت تیار کردہ اعمال قدرے طوالت اور محنت لیے ہوئے ہوتے ہیں تاہم ان کے موثر ہونے کی بناء پر اس تکلیف کو برداشت کرنا میٹھا پھل ثابت ہوتا ہے۔

تکسیر ہے کیا؟

تکسیر سے مراد میدان عملیات میں کسی بھی سطر کے مفرد حروف کا ادل بدل کر نئی سطر میں تحریر کرنا لیا جاتا ہے۔ حاصلہ سطر پر بھی یہی عمل دہرایا جاتا ہے اور یہ مشق اُس وقت تک جاری رہتی ہے جب تک پہلی سطر دوبارہ حاصل نہیں ہو جاتی۔

اقسام تکسیر

تکسیر کی یوں تو بہت ساری اقسام ہیں جن میں سے کچھ کو شاید آپ نے بھی کہیں نہ کہیں دیکھا ہو۔ تاہم اس کتاب کے بنیادی مقاصد ذاتی علمیت کا اظہار کرنے کی بجائے قاری کو مستند طریقے پہنچانا ہے جن کی بنیاد پر وہ اپنا روحانی سفر طے کر سکے۔ سو زیادہ لمبی بحث میں پڑنے کی بجائے مختصر طور پر تحریر کیے دیتا ہوں کہ میرے استعمال میں (سعد اعمال کے لیے) موخر صدر سے تکسیر کا طریقہ زیادہ موثر ہے۔ درحقیقت درج ذیل دو اقسام کی تکسیریں زیادہ مستعمل ہیں۔

اول: صدر موخر

دوم: موخر صدر

دونوں اقسام میں فرق

ان دونوں اقسام کی تکسیروں میں بلحاظ استخراج اور بلحاظ استعمال بھی قوی اختلاف ہے۔

طریقہ صدر موخر

صدر موخر قسم کی تکسیر کو استخراج کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ بسط حرفی کا پہلا حرف قائم رکھتے ہوئے سطر کا آخری حرف سطر کے پہلے حرف کے بعد تحریر کر دیا جائے۔

مثال:

ا ب ج د ھ

ا ھ ب د ج

ا ج ھ د ب

ا ب ج د ھ

طریقہ موخر صدر

جبکہ موخر صدر کا طریقہ مندرجہ بالا کے بالعکس ہے۔ اس میں بسط حرفی یا سطر کے آخری حرف کو اُٹھا کر سطر کے پہلا حروف کی جگہ آ جاتا ہے اور اس کے بعد سطر کا دوسرا حرف تحریر کیا جاتا ہے۔

مثال:

ا ب ج د ھ

ھ ا د ب ج

ج ھ ب ا د

Scanned with CamScanner

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم	سلام
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	سلام	شافی
الرحمٰن	الرحیم	سلام	شافی	حفیظ
الرحیم	سلام	شافی	حفیظ	مومن
سلام	شافی	حفیظ	مومن	حی
شافی	حفیظ	مومن	حی	باقی

مندرجہ بالا طریق کے مطابق کسی بھی فقرے، آیت یا سورہ کا تکسیری نقش بنایا جاسکتا ہے۔اس میں کچھ مشکل نہیں صرف توجہ کی ضرورت ہے۔

علم تکسیر

Scanned with CamScanner

فن تکسیر

عملیات تکسیر میرے نزدیک انتہائی پسندیدہ اور مجرب ہیں۔ میدان عملیات میں عمل کو قوت دینے اور موثر نتائج کے حصول کے لیے فن تکسیر سے بہت کام لیا جاتا ہے۔ گو تکسیر کے تحت تیار کردہ اعمال قدرے طوالت اور محنت لیے ہوئے ہوتے ہیں تاہم ان کے موثر ہونے کی بناء پر اس تکلیف کو برداشت کرنا میٹھا پھل ثابت ہوتا ہے۔

تکسیر ہے کیا؟

تکسیر سے مراد میدان عملیات میں کسی بھی سطر کے مفرد حروف کا ادل بدل کر نئی سطر میں تحریر کرنا لیا جاتا ہے۔ حاصلہ سطر پر بھی یہی عمل دہرایا جاتا ہے اور یہ مشق اُس وقت تک جاری رہتی ہے جب تک پہلی سطر دوبارہ حاصل نہیں ہو جاتی۔

اقسام تکسیر

تکسیر کی یوں تو بہت ساری اقسام ہیں جن میں سے کچھ کو شاید آپ نے بھی کہیں نہ کہیں دیکھا ہو۔ تاہم اس کتاب کے بنیادی مقاصد ذاتی علیت کا اظہار کرنے کی بجائے قاری کو مستند طریقے پہنچانا ہے۔ جن کی بنیاد پر وہ اپنا روحانی سفر طے کر سکے۔ سو زیادہ لمبی بحث میں پڑنے کی بجائے مختصر طور پر تحریر کئے دیتا ہوں کہ میرے استعمال میں (سعد اعمال کے لیے) موخر صدر سے تکسیر کا طریقہ زیادہ موثر ہے۔ درحقیقت درج ذیل دو اقسام کی تکسیریں زیادہ مستعمل ہیں۔

اول: صدر موخر

دوم: موخر صدر

دونوں اقسام میں فرق

ان دونوں اقسام کی تکسیروں میں بلحاظ استخراج اور بلحاظ استعمال بھی قوی اختلاف ہے۔

طریقہ صدر موخر

صدر موخر قسم کی تکسیر کو استخراج کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ بسط حرفی کا پہلا حرف قائم رکھتے ہوئے سطر کا آخری حرف سطر کے پہلے حرف کے بعد تحریر کر دیا جائے۔

مثال:

ا ب ج د ھ

ا ھ ب د ج

ا ج ھ د ب

ا ب ج د ھ

طریقہ موخر صدر

جبکہ موخر صدر کا طریقہ مندرجہ بالا کے بالعکس ہے۔ اس میں بسط حرفی یا سطر کے آخری حرف کو اُٹھا کر سطر کے پہلا حروف کی جگہ آ جاتا ہے اور اس کے بعد سطر کا دوسرا حرف تحریر کیا جاتا ہے۔

مثال:

ا ب ج د ھ

ھ ا د ب ج

ج ھ ب ا د

د ج ا ھ ب

ب د ھ ج ا

ا ب ج د ھ

باہمی اختلاف مابین صدر موخر و موخر صدر

ان دونوں اقسام کے زیادہ مستعمل ہونے اور مختلف مقاصد کے لیے استعمال ہونے کے باوجود ان میں دو اُمور میں قوی اختلاف ہے۔

پہلا فرق تو ان دونوں کے استخراج کا ہے جس کو مندرجہ بالا سطور میں تحریر کر دیا گیا ہے جبکہ دوسرا فرق اِن کے استعمال کا ہے۔ حالانکہ زیادہ تر اِن کو اس تفریق کے بغیر استعمال کیا جاتا ہے۔ میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ان میں سے ایک سعد اور ایک نحس مقاصد کے لیے موثر خیال کی جاتی ہے۔ تاہم زیادہ تر ان کا استعمال اس تفریق کے بغیر کیا جاتا ہے۔

صدر موخر بندش وغیرہ جیسے اُمور میں زیادہ قوی خیال کی جاتی ہے۔

جبکہ موخر صدر تسخیر وحب کے اعمال میں زیادہ قوی خیال کی جاتی ہے۔

بطور اُصول یہ سمجھ لیں کہ اُمور کو جاری کرنے کے لیے موخر صدر اور بالعکس عمل کے لیے صدر موخر کا استعمال ہوگا۔ اس کی تکنیکی وجہ یہ ہے کہ موخر صدر میں حروف جاری رہتے ہیں اور اپنی نشست کو مکمل طور پر تبدیل کرتے ہیں۔ جبکہ صدر موخر میں حروف کی حرکت محدود ہوتی ہے اور پہلا حرف اختتام تکسیر تک قائم رہتا ہے۔

مسائل تکسیر

تکسیر چاہے صدر موخر ہو یا موخر صدر، اپنی جگہ محنت طلب کام ہے۔ سب سے بڑا مسئلہ اس میں ہوتا یہ ہے کہ کسی ایک آدھ حرف کے غلط یا آگے پیچھے لکھنے سے تکسیر لایعنی طوالت اختیار کر جاتی ہے اور

یہ پتا نہیں چلتا کہ غلطی کہاں ہوئی۔ اس حوالے سے یہاں ایک جدول دے رہا ہوں جس سے پتہ چل سکتا ہے کہ کتنے حروف کی تکسیر ہو تو کتنی لائنوں میں ختم ہوگی۔

اس طرح کسی بھی فرد کو بلا حساب ایک نظر میں اپنی تکسیر کے درست یا نادرست ہونے کا پتہ چل سکے گا۔

تکسیر موخر صدر کی سطور کا حساب

کل حروف	تعداد سطور	کل حروف	تعداد سطور
9	10	10	7
11	12	12	11
13	10	14	15
15	6	16	6
17	13	18	19
19	13	20	11
21	8	22	13
23	24	24	22
25	9	26	27
27	21	28	10

آپ اگر کسی بھی تکسیر میں تکرار والے حرف کو کاٹ دیں تو آپ کی تکسیر میں 28 سے زیادہ حروف نہیں ہو سکتے اور یوں آپ کی تکسیر کا عمل مندرجہ بالا جدول سے آگے نہیں بڑھے گا۔ تاہم اگر سطر کی تلخیص نہ کی ہو تو یہ لمبی ہوگی اور درج ذیل جدول کام دے گا۔

Scanned with CamScanner

کل اعداد	کل سطور	کل اعداد	کل سطور
29	30	30	31
31	7	32	7
33	34	34	23
35	36	36	10
37	21	38	31
39	40	40	28
41	42	42	9
43	29	44	12
45	13	46	11
47	37	48	25
49	16	50	51
51	52	52	13
53	54	54	19
55	37	56	15
57	45	58	13
59	25	60	56
61	21	62	51
63	8	64	8
65	66	66	19

67	37	68	35
69	70	70	47
71	61	72	15
73	43	74	75
75	16	76	25
77	21	78	27
79	53	80	34
81	82	82	21
83	84	84	79
85	10	86	87
87	61	88	30
89	90	90	91
91	61	92	19
93	41	94	19
95	96	96	49
97	13	98	99
99	100	100	34

نوٹ: خیال رہے مندرجہ بالا جدول موخر صدر کے لیے موثر ہے۔ صدر موخر میں فرق ہوگا۔

تکسیر صدر موخر کی سطور کا حساب

Scanned with CamScanner

کل حروف	تعداد سطور	کل حروف	تعداد سطور
9	5	10	10
11	7	12	12
13	11	14	10
15	15	16	6
17	6	18	13
19	19	20	13
21	11	22	8
23	13	24	24
25	22	26	9
27	27	28	21

آپ اگر کسی بھی تکسیر میں تکرار والے حرف کو کاٹ دیں تو آپ کی تکسیر میں 28 سے زیادہ حروف نہیں ہو سکتے اور یوں آپ کی تکسیر کا عمل مندرجہ بالا جدول سے آگے نہیں بڑھے گا۔ تاہم اگر سطر کی تلخیص نہ کی ہو تو یہ لمبی ہو گی اور درج ذیل جدول کام دے گا۔

کل اعداد	کل سطور	کل اعداد	کل سطور
29	10	30	30
31	31	32	7
33	7	34	34
35	23	36	36

37	10	38	21
39	31	40	40
41	28	42	42
43	9	44	29
45	12	46	13
47	11	48	35
49	25	50	16
51	51	52	52
53	13	54	54
55	19	56	37
57	15	58	45
59	13	60	25
61	55	62	21
63	51	64	8
65	8	66	66
67	19	68	37
69	35	70	70
71	47	72	61
73	15	74	43
75	75	76	16

Scanned with CamScanner

21	78	25	77
53	80	27	79
82	82	34	81
84	84	21	83
10	86	79	85
61	88	87	87
90	90	30	89
61	92	91	91
41	94	19	93
96	96	19	95
13	98	49	97
100	100	99	99

نوٹ: خیال رہے مندرجہ بالا جدول صدر موخر کے لیے موثر ہے۔ موخر صدر کی جدول شروع میں دی گئی ہے۔

ایک چٹکلہ

مندرجہ بالا جدول کو دیکھیں تو بعض کم حروف والی سطور کی تکسیر لمبی اور بعض زیادہ حروف والی سطور کی تکسیر مختصر ہے۔ سو اس اصول پر اگر آپ اپنی سطر تکسیر کے حروف کو کسی دیگر اسم یا آیت کی مدد سے زیادہ یا کم کرلیں تو لمبی تکسیر کرنے سے بچ سکتے ہیں۔

عمل کی طاقت بڑھانا

Scanned with CamScanner

بڑھوتری طاقت عمل

کوئی بھی عمل کریں۔اس کی ایک قوت ہوتی ہے۔جب ایسی ضرورت درپیش ہو کہ اس عمل کی قوت کو بڑھایا جائے تو اس کو بڑھوتری طاقت عمل کا نام دیتا ہوں۔میرے نزدیک اس کے جو معتبر طریقے ہیں ان کو سمجھ لیں۔یہی میرا طریقہ ہے اور ان کے موثر ہونے کی سند میرا تجربہ ہے۔

ضرب فی النفسہ

کسی بھی عمل کے اعداد فرض کریں 101 ہیں۔آپ ان کی طاقت بڑھانے کے خواہش مند ہیں تو ان اعداد کو اسی قوت سے ضرب دے دیں۔یعنی 101 کو 101 سے ضرب دیں۔

اسی طرح حاصلہ عدد عمل اگر 200 ہے تو 200 کو 200 سے ضرب دے دیں۔اس طور جو حاصل ضرب آئے اس سے عمل تیار کریں نہ کہ 200 سے۔

دیکھیں 200x200=40000

سو عمل اب 200 کی بجائے 40000 سے تیار ہوگا۔یہی ضرب فی النفسہ ہے۔یعنی کسی بھی عدد کو اپنے آپ سے ضرب دینا۔اس طرح عمل کی طاقت میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔

ترفع

کسی عمل کے لیے جو بسط حرفی استخراج ہوتی ہے۔اس سطر کے تمام حروف کی طاقت ایک درجہ بڑھا دیں۔

کیسے؟

اس طرح کہ جو بھی حرف بسط حرفی میں ہے اس سے اگلا حرف لے لیں۔مثلاً ا کی جگہ ب لے لیں۔اب جو بھی عمل کرنا ہے وہ بسط حرفی کی بجائے اس ترفع حرفی کی سطر پر کریں۔از خود عمل قوی ہو جائے گا۔

تنزل

ترفع کے ساتھ ہی تنزل کا ذکر بھی سامنے آجاتا ہے۔تاہم یہ سعد مقاصد کے لیے موثر نہیں۔کسی کو کمزور کرنے یا معاملات میں خرابی یا کمزوری پیدا کرنے کے لیے معاون ہے۔طریقہ اس کا مندرجہ بالا عمل کے برعکس ہے۔بسط حرفی کا جو بھی حرف ہے اس کو ایک درجہ گرا دیں۔مثلاً ب کو ا میں تبدیل کر دیں۔

ترفع طبعی

افراد کے مزاج کو تبدیل کرنے یا قوت دینے یا ترقی وغیرہ یا زائچہ کی کمزوری دفعہ کرنے کے لیے ترفع طبعی کا عمل موثر ہوتا ہے۔

اس عمل میں کیا یہ جاتا ہے کہ جو حرف/حروف فرد کے مزاج میں مسائل پیدا کرنے کا باعث نظر آتے ہیں ان کو دوسرے حرف/حروف سے تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

اس طرح فرد کی ایسی بنیادی طبع اور فطرت پر غلبہ یا تبدیلی پیدا کی جاتی ہے جو اس کی طبع، فطرت یا روزمرہ زندگی کے اُمور میں مسائل پیدا کرنے کا باعث ہوتی ہے۔

اس طریق کو واضح طور پر کسی عمل کی طاقت بڑھانے کا طریق تو نہیں کہا جاسکتا۔تاہم بذات خود یہ ایک ایسا عمل ہے جو فرد کو کئی لحاظ سے قوت دینے کا باعث ہو سکتا ہے۔

تاہم اس طریق میں عمل کی طاقت بڑھانے کا طریقہ وہی ہوگا جو ترفع کے حوالے سے اوپر آپ پڑھ چکے ہیں۔

Scanned with CamScanner

اس عمل میں آتشی حروف کو بادی سے، بادی حروف کو آبی سے، آبی کو خاکی اور خاکی کو آتشی سے تبدیل کردیا جاتا ہے۔

طریق خالد

کتب عملیات میں آپ نے یہ طریق نہ پڑھا ہوگا۔ تاہم یہ طریق دراصل میں نے علم اعداد کے حوالے سے استخراج کیا اور عملیات میں داخل کردیا اور پھر اس نے وہ نتائج دیئے کہ جن کی روشنی میں آج یہ آپ کے سامنے ہے۔

بالکل سادہ مگر موثر بات ہے۔ بسط حرفی کی عددی قیمت حاصل کریں اور اس کو مفرد عدد میں تبدیل کردیں اور اس مفرد عدد کو تمام کی تمام بسط حرف کے نیچے تحریر کرکے اِن کو متعلقہ حرف کی عددی قیمت میں جمع کرکے جو نیا عدد حاصل ہو اس کو پھر حرف سے تبدیل کردیں۔ یہ حاصلہ سطر باقی تمام عمل کے لیے استعمال ہوگی۔

دیکھیں مثال:

بسط حرفی	ا،ب،ج
اعداد	3-2-1
تینوں اعداد کا مجموعہ	6=3+2+1

اب حاصلہ عدد 6 کو اصل بسط حرف کے اعداد کے نیچے تحریر کرکے باہم جمع کرلیں اور نئی بسط قائم کریں۔ دیکھیں:-

بسط حرفی	ا،ب،ج
اعداد	3-2-1
جمع مفرد عدد	6-6-6
تینوں اعداد کا مجموعہ	9-8-7
نئے حرف جو حاصل ہوئے	ز ح ط

نئی سطر حاصل ہوئی "ز، ح، ط"۔ بس باقی عمل اس پر ہوگا۔ یعنی جو کچھ بھی آپ آگے کرنے کے خواہش مند ہیں یعنی نقش بنانا ہے یا تکسیر وغیرہ کرنی ہے۔

اضافت حروف مذکر ومونث

آپ اسے عنوان کے حوالے سے عملیات یا جفر کا کوئی اصول خیال نہ کریں۔ گو ہے یہ علم الحروف کی بات تاہم اس کو میں نے اپنے تجربہ کے مطابق میدان عملیات میں اس طرح ڈھال دیا ہے کہ آپ بھی جب اس کو استعمال کریں گے تو اس کے نتائج سے بالضرور مطمئن ہوں گے۔

توجہ کریں۔ علم الحروف میں تمام حروف کو دو اقسام، یعنی مذکر ومونث میں تقسیم کیا جاتا ہے اور اس تقسیم کو ہی آپ؛

عمل کو طاقت دینے

اور

عمل کو کمزوری دینے کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔

سو پہلے حروف کا بیان:-

مذکر: اج ھ ز ط ی ل ن ع ص ق ش ث ذ ظ غ

مونث: ب د و ح ک م س ف ر ت خ ض

عمل کسی کو طاقت دینے کے لیے تیار کرنے کے خواہشمند ہیں تو اس میں مذکر حروف کا اضافہ کردیں اور اگر عمل کسی کو کمزور کرنے کے لیے تیار کریں تو اس میں مونث حروف کا اضافہ کریں۔ اشارہ میں نے کردیا باقی موقع محل کی نسبت سے اپنی عقل کو بھی کام میں لائیں۔ کئی جگہ یہ کلیہ استعمال ہوگا۔

Scanned with CamScanner

نجوم

اہمیت نجوم

عملیات کا شعبہ اس وقت تک نامکمل ہے جب تک فرد کو علم نجوم کی آگاہی نہ ہو۔ کسی بھی عمل کے کرنے کے لئے درست کواکبی پوزیشن اور حالت کو سمجھنا ضروری ہے۔ نجوم کے اصول وقواعد کو سمجھے بغیر عملیاتی دنیا میں کامیابی مشکوک ہی نہیں ناممکن ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ عامل بننے کے لئے مکمل علم نجوم کو سمجھنے یا اس درجے تک سمجھنے جس میں مکمل حالات زندگی یا سوالات کے جوابات وغیرہ کی صلاحیت ہونا ضروری ہے بلکہ عامل بننے کے لئے نجوم کی بنیادی سمجھ یعنی کواکب بروج اور طالع کی حالت وغیرہ جیسے بنیادی امور پر مکمل عبور بہر حال لازم ہے۔ گو کہ یہ علمیت کا کم سے کم درجہ ہے۔

عامل کے نجوم سے واقف ہونے کے عمل کو عاملین کی اکثریت درست خیال نہیں کرتی۔ حالانکہ ان کی سوچ غلط ہے۔ اگر آپ عملیات کی بنیادی اور قدیم کتب کا مطالعہ کریں تو ان میں آپ کو علم نجوم کا ذکر ضرور ملے گا۔ تاہم وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ نجوم کا شعبہ عملیات کی دنیا میں غیر اہم ہوتا چلا گیا۔ اس کو پس پشت ڈالنے کے ذمہ دار اصل میں وہ لوگ ہیں جو نجوم کو سمجھ نہ سکے یا نجوم سے مدد کو غیر اہم خیال کرتے تھے۔ حالانکہ یہ سوچ غلط ہے۔ کواکبی حالت اگر مطلوبہ مقصد سے متضاد ہو تو کس طرح کامیابی ہو سکتی ہے؟

عملیات میں کامیابی کے لئے روزانہ قمری حالت کی سمجھ بہت ضروری ہے۔ یہ انتہائی تیزی سے حرکت کرنے والا چندا ماموں، عملیات میں کامیابی یا ناکامی کا ایک موثر ترین عامل ہوتا ہے۔ عمل کی نوعیت سے اس کی مطابقت یعنی سعد ونحس عمل، چاند کی سعادت ونحوست کے حوالے سے جلد اور موثر کامیابی لاتا ہے۔

نئے چاند سے عملیات کی ابتداء، تاریک چاند میں خاص اعمال، گرہن میں خصوصی اعمال، زکات حروف واعمال کے لئے منازل قمر کا استخراج اور ایسے کئی امور قمر کی عملیاتی اہمیت کے ادنیٰ مظہر ہیں۔ قمر

Scanned with CamScanner

کی ان پوزیشنوں کو کیا آپ نجوم کے بغیر سمجھ سکتے ہیں؟

نہیں سمجھ سکتے۔سوا اپنی کم علمی پر پردہ ڈالنے والے لوگوں کی پیروی کرنے کی بجائے علم کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔آج بھی ہزاروں پیر،فقیر اور عامل اس شعبہ میں موجود ہیں جو بنیادی علوم سے واقف نہیں سو وہ اپنی اس کمزوری پر پردہ ڈالنے کے لیے عملیات اور نجوم کے اُصولوں کی نفی میں پناہ حاصل کیے ہوئے ہیں جو کہ غلط اور بد دیانتی اور بد نیتی پر مبنی سوچ ہے۔

کواکب

معاملہ نجوم کا ہو یا عملیات کا،کواکب کے مظاہر کو سمجھے بغیر کامیابی کا حصول مشکل ہے۔دراصل بات زائچے سے کام لینے کی ہو یا کسی عمل کو تیار کرنے یا کسی مسئلے کے روحانی حل کی جب تک آپ کواکب کی فطرت، ان کے منسوبات اوران سے منسوب حکمت سے واقف نہ ہوں گے، نہ نجومی حوالے سے اور نہ عملیاتی حوالے سے ان سے درست کام لے سکیں گے۔

قمر

قمر کیا ہے؟ رات کے اندھیرے میں روشنی دینے والا۔جب راہ نہ مل رہی ہو تو راہ دکھلانا،یعنی تاریکی میں روشنی کا منبع،روشنی اور چمک کا مظہر،ایک کوکب سے روشنی لے کر دوسرے کو دینے والا،یعنی ایک کوکب کے اثرات دوسرے کو منتقل کرنے والا۔پانی،دریاؤں،بارش اور سمندر کا مظہر،گزرے موسم کا واپس آنا،شگوفے،بیج اور پودوں کی بڑھوتری پر حکمران،انسانیت کو پالنے والا،رحم اور مہربانی سے متعلق،انسان اور سمندر اور دریاؤں سے محفوظ رکھنے والا اور رات پر حکمران خیال کیا جاتا ہے۔

شمس

شمس کو وقت کا نمائندہ،گھنٹوں اور منٹوں کا مظہر خیال کیا جاتا ہے۔قمر کے برعکس اس کو دن کا

نمائندہ مانا جاتا ہے۔کواکب کا بادشاہ، آگ، جلنے،سنہرے شعلوں اور ہر سنہری شے پر حکمرانی کرتا ہے۔اس کو قسمت،ذہانت،حکومت،سچائی،ایمانداری اور تخلیق کا مظہر خیال کیا جاتا ہے۔

شمس کی روشنی کو تمام کواکب کی روشنی پر غالب مانا جاتا ہے۔اس وجہ سے اس کی طبع دوسرے کواکب کی طبع پر غالب آجاتی ہے۔اس کے بارے میں یہ بھی نظریہ ہے کہ یہ تمام کواکب کی روشنی کا منبع ہے۔یہ روشنی نحوست اور برائی سے بچاؤ کا بھی مظہر ہے۔

عطارد

دیومالائی حوالے سے عطارد کو شمس کا بیٹا خیال کیا جاتا ہے۔اسی حوالے سے اس کو دیوتاؤں کا پیغامبر کہا جاتا ہے۔جس طرح مترجم یا ایک کا پیغام دوسرے تک پہنچانے والا،ایسے امور جو خفیہ ہو یا چھپے ہوئے ہوں ان کو ظاہر کرنے والا،ذہانت،عقل مندی اور حصول فوائد جیسے اموراس سے منسوب ہیں۔عموماً اس کو مذکر مونث کے حوالے سے مخنث خیال کیا جاتا ہے۔اس وجہ سے اس کو غیر موثر کوکب تصور کیا جاتا ہے۔تاہم یہ سعد اثر دے گا یا نحس،زیادہ موثر اس حوالے سے ہے کہ سعادت کا اظہار کرے یا نحوست کا اس میں شدت پائی جائے گی۔یعنی یہ جو بھی اثر دے،قوت سے دے گا۔بہ الفاظ دیگر جس ماحول یا معاملے میں شریک ہو اس کے مطابق اثرات کا مظہر ہوگا۔دونوں جنسوں کے حوالے سے ایک جیسے کردار کا حامل ہوتا ہے۔

زہرہ

عورت اور خوبصورتی سے منسوب یہ کوکب خوش کن امورات پر حکمران ہے۔زندگی کی خوشیاں، سوشل معاملات،اور وہ تمام اشیاء جو محبت،دل موہ لینے والی،سکون دینے والی،اور محبت کی بڑھوتری کی مظہر ہوں،حسن کی دیوی زہرہ کی سلطنت میں آتی ہیں۔انسانوں کے باہمی تعلق،میل ملاپ،جنسی آسودگی،کائناتی عمل کو جاری رکھنے والی ہستی،انسانیت کے خوبصورت چہرے کی مظہر،ہر زبان وادب

Scanned with CamScanner

میں اپنے مروجہ نام کے ساتھ ہمیشہ سے معاشرے میں زندہ رہی ہے۔ یہ کوکب اپنے اثرات کے تحت کائناتی سسٹم میں ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔ شمس کی طرح یہ بھی حکمرانی کرنا چاہتا ہے۔ لیکن اس کی یہ خواہش شمسی طبع کے برعکس نہایت سکون، آرام، بردباری اور آسودگی سے حصول منزل سر کرنے کی ہوتی ہے۔

مریخ

مریخ جنگ کا دیوتا، اسلحے، تلواروں، مہلک ہتھیاروں اور اسلحہ برداروں سے منسوب، خون آشام کوکب ہے۔ یہ جلد بازی، طاقت کے اظہار، بڑے دل گردے، عظیم طاقت کا نمائندہ ہے۔ یہ ایسے لوگوں اور استادوں کا مظہر ہے جن کے سامنے کسی کا ٹھہرنا ناممکن ہو۔ تاہم اس کی ساری طاقت اور توانائی اس طاقت کے ذریعے ہوتی ہے جو اس کے ہاتھ میں ہو۔ تمام ایسے لوگ جو حکومتوں کے لئے خطرہ ہوں اور صاحب اقتدار لوگوں کے خلاف کام کرنے والے یا ان کے سامنے کھڑے ہونے والے سب اس ہی کے زیر اثر آتے ہیں۔

یہ جسمانی طاقت کا مظہر، چستی، برق رفتاری، مزاج کی تیزی، حدت اور آگ سے منسوب ہے۔

مشتری

مشتری ایک عظیم ناقابل تسخیر طاقت کا مظہر کوکب ہے۔ لیکن یہ اس تشدد سے پاک ہے جو مریخ کا خاصہ ہے۔ یہ طاقت دراصل اختیار کی زیر اثر آتی ہے۔ مشتری خوش قسمتی، ایمان داری اور عزت ووقار سے منسوب کیا گیا ہے۔ یہ ذہانت، سچائی اور انصاف کا حکمران کوکب ہے۔ اس کو مددگار باپ اور زائچے کی نحوستوں کو ختم کرنے والا خیال کیا جاتا ہے۔

یہ طاقت، اختیار اور عظیم ہستی کا تصور لئے ہوئے ہے جو ناقابل تسخیر، عظیم اور پاک ہے۔ روپیہ، بنک، مذہب، ذہانت عزت، وقار اور قوت انصاف، زبان کی پاکیزگی جیسے امور اس کے زیر اثر آتے

ہیں۔

زحل

زحل کو وقت پر حکمران خیال کیا جاتا ہے۔ سوذہانت، چالاکی، ہوشیاری اور قدیم زمانہ اس سے منسوب ہیں۔ یہ جہاں اشیاء کو ختم کرنے والا ہوتا ہے وہاں ان کی حفاظت اور استقامت کا باعث بھی ہے۔ اس سے بھی اس کی طاقت اور اثرات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یہ عروج دیتا ہے تو زوال بھی لاتا ہے۔ زندگی اور موت جیسے امور بھی اس کے زیر اثر آتے ہیں۔

اس کی قوت، ذہانت اور اختیار کے مدنظر اس کو خداؤں کا خدا کہا جاتا ہے۔ عمر میں یہ بڑھاپے اور ذہانت کی عمر سے منسوب ہے۔

بروج اور اعمال

وہ جو نجوم کی سمجھ نہیں رکھتے وہ جان لیں کہ وہ کئی ایک راہنما اصولوں سے مستفید ہونے سے رہ جائیں گے۔ ان میں سے ایک بروج اور اعمال کا باہم تعلق بھی ہے۔ عمل کس وقت کیا جائے ایک اہم امر ہے سو انتخاب وقت کرتے ہوئے طالع برج کی جو ماہیت ہوگی وہ عمل کے اثرات پر حد درجہ اثر انداز ہونے والی ہوگی۔ اس حوالے سے ہی ذیل میں تمام بلحاظ طبع ومنسوبی اُمور کے اُن اعمال کا بیان دیا گیا ہے جن کو آپ عمل تیار کرتے ہوئے مدنظر رکھیں تو عمل زیادہ موثر ہوگا۔ بطور مثال دیکھیں اگر افراد میں باہم نفاق و جھگڑے کے لیے عمل تیار کرنا ہے پھر منقلب بروج میں عمل تیار کریں زیادہ موثر رہے گا۔

منقلب بروج حمل، سرطان، میزان، جدی	دشمنوں کو نقصان پہنچانے، نفاق پیدا کرنے، تفریق، اشیاء کو الگ کرنے جھگڑے، فساد، نیچا دکھانے کے واسطے

Scanned with CamScanner

ثابت بروج ثور، اسد، عقرب، دلو	رزق میں اضافے، برکت اور وسعت کے لئے ملازمت میں ترقی، حصول عہدہ و مرتبہ، کامیابی، اشیاء یا عماراتوں کے طویل عرصہ تک قائم رہنے کے لیے۔
ذوجسدین بروج جوزا، سنبلہ، قوس، حوت	تسخیر اور غلبہ حاصل کرنے۔ اپنی طرف مائل کرنے، اپنی محبت اور کشش پیدا کرنے کے واسطے

رنگ

عمل کے دوران کس رنگ کا کپڑا استعمال کریں یا یہ کہ عمل کس رنگ کے کاغذ پر تحریر کریں یا کس رنگ کے کپڑے میں رکھیں وغیرہ جیسے سوالات کے ذیل میں ہر برج سے منسوبی رنگ تحریر کر دیا گیا ہے۔ اپنی ضرورت کے مطابق فائدہ اُٹھائیں۔

شمس	اسد	سرخ زرد
قمر	سرطان	سفید
عطارد	جوزا، سنبلہ	سبز، سیاہی مائل
زہرہ	ثور، میزان	زرد، سبز
مریخ	حمل، عقرب	سرخ
مشتری	قوس، حوت	زرد
زحل	جدی، دلو	سیاہ

بخورات

کواکب کی طرح بروج سے بھی بخورات منسوب ہیں جن کا ذکر عام طور پر نہیں کیا جاتا نہ ہی ان

کو بیان کیا جاتا ہے تاہم یہ ایک نہایت اہم موضوع ہے۔ جس برج کے طالع میں عمل شروع کیا جائے اس کا بخور بھی شامل عمل کیا جانا چاہیے۔ اس لیے ہی ذیل میں مکمل معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔

اسد	عود، صندل سرخ، عنبر، اگر، شکر، لوبان، سیندور
سرطان	کافور، گلاب، لوبان، عود
جوزا، سنبلہ	عود، لوبان عنبر
ثور، میزان	مشک، صندل سرخ، زعفران، لوبان، اگر
حمل، عقرب	عود، لوبان سیندور، قرنفل، گوگل
قوت، حوت	لوبان، عنبر، مشک، صندل سرخ، زعفران، لوبان، حب القار
جدی، دلو	گوگل، عود، رال

صدقات

درج ذیل سطور میں مختلف بروج سے منسوب صدقات کا ذکر کیا جا رہا ہے۔ اِن کو عمل کرنے کے وقت کی مناسبت سے یا عمومی طور پر صدقہ وغیرہ دینے کے حوالے سے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اسد	دال چنا، گڑ، سونا، گلاب، شہد، برنج، زردہ
سرطان	دودھ، چاول، شکر سفید، دہی، گھی، میٹھا
جوزا، سنبلہ	روٹی، پراٹھا، چاول، دال مونگ، چار مغز
ثور، میزان	دودھ، چاول، زردہ، دال چنا
حمل، عقرب	گوشت، سرخ لوبیا، مرچ سرخ، مسور، خمیری روٹی
قوس، حوت	مصری، دودھ، چاول، شہد، شکر، گلاب

Scanned with CamScanner

جدی، دلو	کالے چنے، تل، سیاہ مرغی، کالی بکری، کالا کپڑا

طالع

عمل تیار کرنے کے لیے بعض اوقات طالع کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ طالع دو بنیادی اقسام پر مشتمل ہے۔

اول: جس فرد کے لیے عمل تیار کرنا ہے اس کا طالع

دوم: جس وقت عمل تیار کرنا ہے اس خاص وقت کا طالع

فرد کا طالع (تین طریقے)

فرد کا طالع معلوم کرنا ہو تو اس کو درج ذیل طریقوں میں سے کسی سے بھی معلوم کیا جا سکتا ہے۔

(۱) جس وقت کسی فرد کی پیدائش ہوتی ہے۔ اس وقت کے حساب سے فرد کا برج اور ستارہ استخراج کیا جاتا ہے۔ اس کے استخراج کی مکمل تفصیل میری کتاب راہنمائے عملیات، علم نجوم اور خالد روحانی جنتری میں درج ہے۔ اس کتاب کی ابتداء میں بھی اس کو بیان کیا گیا ہے۔

فرد کے تمام اقسام کے طالع سے یہ قسم طالع قوی تر اور مفید تر ہے۔ وہ دوست جو اس کو مزید سمجھنا چاہتے ہیں وہ جنتری سے یا میری کتاب راہنمائے علم نجوم سے مکمل تفصیل دیکھ لیں۔

(۲) طالع استخراج کرنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ فرد اور اس کی ماں کا نام لے کر اس کے اعداد نکال لیں کل اعداد کو بارہ سے تقسیم کریں۔ جو بچے گا وہی فرد کا طالع ہوگا۔

مثلاً اگر ایک عدد باقی رہا تو طالع حمل ہوگا۔ دو رہا تو طالع ثور ہوگا۔ تین رہا تو جوزا، چار رہا تو سرطان، پانچ رہا تو اسد، چھ رہا تو سنبلہ، سات رہا تو میزان، آٹھ رہا تو عقرب، نو رہا تو قوس، دس رہا تو جدی، گیارہ رہا تو دلو اور کچھ نہ بچا تو حوت۔

اس طور فرد کا جو طالع بنے گا اس برج کا حاکم کوکب ہی فرد کا ستارہ ہوگا۔

اس طور فرد کا جو طالع بنے گا اس برج کا حاکم کوکب ہی فرد کا ستارہ ہوگا۔

(۳) تیسرا طریقہ یہ ہے کہ فرد کے سر نام کے مطابق فرد کا طالع برج لے لیا جائے۔ مثلاً اسلم نام ہے تو 'ا' سے برج حمل کے تحت فرد آئے گا اور یہی اس کا طالع ہوگا۔

عمل کا طالع

عمل کا طالع صرف اور صرف وقت عمل کے حساب سے استخراج ہوتا ہے۔ یعنی جس وقت عمل کرنا ہو اس وقت، تاریخ اور مقام کی بنیاد پر طالع معلوم کرنا ہوگا۔ اس کا طریقہ وہی ہوگا جس کا ذکر فرد کا طالع کے عنوان سے سب سے پہلے کیا تھا۔ عمل کا طالع معلوم کرنے کا اور کوئی بھی طریقہ کام نہ دے گا۔

طالع کا استعمال

طالع کا استعمال یوں تو کئی امور میں ہوتا ہے۔ تاہم سب سے اہم استعمال یہ ہے کہ آپ نے دو افراد کے مابین محبت یا نفرت کا عمل کرنا ہے۔ اس عمل کے لیے ایسا طالع وقت استخراج کریں جب دونوں افراد کے طالعوں اور ان کے حاکموں میں سعد یا نحس نظرات اور تعلق بن رہا ہو تو وہ عمل نظر کے حوالے سے طاقتور اور یقینی اثرات لے کر آئے گا۔

اِسی طور اگر اختلاف کے لیے عمل تیار کرنا ہے تو ایسے وقت کا انتخاب کریں جو تفریق اور فساد کا مظہر ہو۔

اس اصول کو مدنظر رکھ کر رزق، شادی، صحت، سفر، روزگار، دفع سحر، اولاد، تعلیم، انعام، خزانہ، شراکت اور کاروبار، دفع سحر، اولاد، تعلیم، انعام، خزانہ، شراکت اور کاروبار وغیرہ کے لیے بھی سعد طالع کا انتخاب کیا جا سکتا ہے۔

نجومی قواعد برائے استخراج

Scanned with CamScanner

اس موضوع کو میں نے اپنی کتاب راہنمائے عملیات جو کہ شائع ہو چکی ہے میں موضوع بحث بنایا ہے۔ ذیل کی سطور اسی کتاب سے مستعار لی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ علم نجوم کے موضوع پر میری کتاب "راہنمائے علم نجوم" بھی مددگار ثابت ہوگی۔

نجوم اور عملیات کا باہمی تعلق

اور

علم نجوم کی علم عملیات میں ضرورت

علم نجوم کا عنوان دیکھ کر آپ کے ذہن میں یقیناً یہ خیال آیا ہوگا کہ عملیات اور نجوم کا باہم کیا تعلق ہے اور اس موضوع کے بیان کی یہاں کیا ضرورت ہے۔ بظاہر ایسا خیال کرنا درست معلوم ہوتا ہے تاہم علم نجوم سے عملیات کے سلسلے میں قابل قدر فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں کچھ وضاحت تو پہلے کی جا چکی ہے۔ ذیل میں ان معاملات پر بالترتیب روشنی ڈالی جا رہی ہے۔

1- اول فائدہ علم نجوم کا یہ ہے کہ آپ فرد کا زائچہ بنا کر دیکھ سکتے ہیں کہ خرابی، مشکلات یا مسائل کے اسباب کیا ہیں۔

2- ان مسائل کا تعلق سحری، روحانی یا مادی وجود کے باعث ہے۔

3- زائچہ جن اسباب کے باعث خرابی کو ظاہر کرے ان کا تدارک روحانی طور پر کر سکتے ہیں۔

4- کواکبی نظرات، ان کا شرف و ہبوط وغیرہ خاص اثرات ظاہر کرتے ہیں۔ ان کی یہ حالتیں مختلف روحانی اعمال کی تیاری میں مددگار و راہنما ثابت ہوتی ہیں۔

5- جب ایک سے زائد افراد مثلاً میاں بیوی، کاروباری شریک یا دوستوں وغیرہ میں باہم ناچاقی، فساد، نااتفاقی یا جھگڑا اور دیگر مسائل ہوں یا کسی سے دشمنی ہو یا مقابلہ درپیش ہو تو ان کے زائچے بنا کر ان کے

کواکب کی باہمی حالت (دوستی دشمنی اور سعادت و نحوست) وغیرہ کو دیکھ کر ان کے لئے روحانی عمل تیار کر سکتے ہیں۔

6- اور یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ ان کے تعلقات باہم درست ہوں گے یا نہیں۔ اگر بہتری کی امید ہے تو کب تک وغیرہ وغیرہ۔

7- عمل کا وقت حسب ضرورت سعد و نحس امتزاج ہو۔

8- کوئی زکوٰۃ وغیرہ ادا کرنی ہو تو قمر در عقرب وغیرہ نہ ہو۔

9- طالع وقت سعد ہو۔

10- قمری ماہ کا ابتدائی عشرہ ہو۔

11- کسی فرد کے لئے عمل تیار کر رہے ہوں تو اس کے پیدائشی زائچے کی مناسبت سے عمل ہو، نہ کہ آپ کا تیار کردہ عمل نحس کواکب کو مزید طاقت دینے کا باعث ہو۔

12- اسی طرح خود زکوٰۃ دے رہے ہوں تو پیدائشی اور فطری زائچے میں کواکبی پوزیشن کو مدنظر رکھیں۔

13- عمل کرتے یا زکوٰۃ دیتے وقت منازل قمر کا خاص خیال رکھیں۔ ان کی فطرت کے مطابق عمل اختیار کریں یا حسب ضرورت منزل قمر تلاش کریں۔

مندرجہ بالا مقاصد کے حصول یعنی زائچہ سازی وغیرہ کے لیے آپ کتاب "راہنمائے عملیات" اور "راہنمائے علم نجوم" سے مدد لے سکتے ہیں۔ اسی سلسلے میں چند مزید امور کو ذیل کی سطروں میں زیر بحث لایا گیا ہے۔

میدان عملیات میں نجوم کے حوالے سے درج ذیل امور کا استخراج جاننا ضروری ہوتا ہے۔ اس کے بغیر عامل، عامل کہلانے کا حق دار نہیں۔ ظاہری بات ہے جو فرد بنیادی باتوں کا علم نہیں رکھتا وہ کیسا عالم اور کیسا عامل ہے؟

1- زائچہ بنانا

2- طالع کا استخراج

3- زائچے کے گھروں کی درجہ بندی

Scanned with CamScanner

4- کواکب کا درست استخراج اور خانہ پُری
5- قمر در عقرب
6- قمر در ثور
7- قمر کے حالیین یعنی نیا چاند اور تاریک چاند
8- بروج اور ان کے حاکم کواکب
9- بروج کا عرصہ حکومت
10- منازل قمر
11- کواکب کی دوستی دشمنی
12- بروج کی دوستی دشمنی
13- کواکب کی رجعت واستقامت
14- کواکب کا شرف وہبوط
15- کواکب کا طلوع وغروب
16- کواکب کی طبع
17- بروج کی طبع، ماہیت وغیرہ
18- کواکب کی جنس
19- بروج کی جنس
20- کواکب سے منسوب دن
21- کواکب کا رنگ
22- بروج کا رنگ
23- کواکب کا ذائقہ
24- بروج کا ذائقہ
25- کواکب کے بخورات

26- کواکب کے صدقات
27- کواکب کے صدقات کے اوقات

زائچہ بنانا، طالع کا استخراج، زائچے کے گھروں کی درجہ بندی، کواکب کا درست استخراج اور خانہ پُری جیسے امور کو میں اپنی کتاب "راہنمائے عملیات" اور "راہنمائے علم نجوم" میں تفصیل سے بیان کر چکا ہوں۔ سو ان اُمور کو دوبارہ یہاں بیان نہیں کیا جا رہا جو اس سلسلے میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ ہماری علم نجوم سے متعلق کتب سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ ذیل میں بھی دیگر اہم امور زیر بحث لائیں گے۔

قمر در عقرب/قمر در ثور

قمر جب برج ثور میں داخل ہوتا ہے تو اس وقت فلکی لحاظ سے طاقتور ترین حالت میں ہوتا ہے۔ دائرۃ البروج میں سفر کرتے ہوئے جب یہ برج عقرب میں داخل ہوتا ہے تو فلکی لحاظ سے حالت ہبوط کا شکار ہوتا ہے۔ یعنی یہ وہ برج ہے جہاں قمر زوال، کمزوری اور ناقص پوزیشن کا حامل ہوتا ہے۔ یہ برج عقرب کے تیسرے درجے پر پہنچتا ہے تو اپنے ہبوط کے ناقص ترین درجے اور کمزور ترین پوزیشن کا حامل ہوتا ہے۔ اس وقت کسی بھی نیک مقصد کے لیے عمل نہیں کرنا چاہیے۔ نجومی اور عملیاتی ہر دو لحاظ سے یہ ناقص ترین قمری حالت ہے اور اس وقت تیار کیے گئے اعمال رزق، ترقی، کشادگی، شادی، روزگار، صحت اور دیگر ایسے سعد اعمال مثبت نتائج نہیں لاتے۔ ہاں اعمال نحس، کسی کو تکلیف دینا، تباہی، بیماری، بندش، پریشانی اور رکاوٹ پیدا کرنے کے اعمال موثر ہوتے ہیں۔

اکثر عامل حضرات نجوم سے زیادہ واقفیت نہیں رکھتے اور اس نحس وقت میں سعد عمل تیار کرتے ہیں جو ناکامی کا ہی شکار ہوتا ہے۔ سو سعد عمل تیار کرتے ہوئے خالد روحانی جنتری سے دیکھ لیں کہ قمر حالت ہبوط یا حضیض میں نہ ہو۔

خالد روحانی جنتری میں قمر کی ان دونوں حالتوں کو پورے سال کے لیے بیان کر دیا گیا ہے۔ جبکہ راہنمائے عملیات میں متعلقہ ماہ کے حوالے سے قمر کی ان حالتوں کی مکمل تفصیل تحریر کر دی جاتی ہے۔ سو عامل حضرات نوٹ کر لیں کہ سعد اعمال کے لیے قمر کے شرف اور اوج کے اوقات بہترین

ہوتے ہیں جبکہ قمر کے ہبوط اور حضیض کے اوقات نحس اعمال کے لیے موزوں ہوتے ہیں۔ سو اس کے مطابق اپنے اعمال روحانی تیار کریں۔

ایک بات کی اور یہاں وضاحت کرتا چلوں۔ بعض حضرات یہ خیال کرتے ہیں کہ ہبوط قمر کے دوران بھی اعمال سعد تیار کیے جاسکتے ہیں۔ یہ بات بالکل غلط ہے۔ دراصل یہ لوگ جب نجومی اصول و قواعد کو سمجھ نہیں پاتے تو ان سے فرار کا راستہ اختیار کرنے کے لیے ایسی لغو اور بے بنیاد باتیں کرتے ہیں۔ ایک بات مختصر سمجھ لیں فطرت انسان کے لیے تبدیل نہیں ہوتی۔ ہاں فطرت انسان کو مختلف راستے دکھاتی ہے۔ موزوں راستے کا انتخاب انسان کی اپنی سوچ اور علم کے مرہون منت ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو خود کو عقل کل خیال کرتے ہوئے صدیوں سے مروجہ حقیقی اصول وقواعد کی نفی کرتے ہیں صرف اپنے ساتھ ہی نہیں اپنے قاری اور اپنے دوستوں اور اپنے شاگردوں اور اپنے سائلوں کے ساتھ بھی زیادتی کرتے ہیں اور ان کا یہ جرم قابل معافی نہیں۔

قمر در عقرب

خیال رہے کہ عاملین حضرات مکمل زائچہ دیکھنے کی بجائے قمر در عقرب یا قمر در ثور وغیرہ جیسی ''واحد،، باتوں پر توجہ دیتے ہیں جو اپنے اصل میں ویسے ہی خلاف اُصول ہے۔ کیونکہ اگر آپ نجوم سے مدد لینا ہی چاہتے ہیں تو پھر طریقہ تو یہی ہے کہ انفرادی اُمور کی بجائے اجتماعی اُمور پر توجہ دیں۔

قمر کا زائچہ میں بلحاظ سعادت ہونا یا بلحاظ نحوست ہونا بلاشبہ ایک ایسا عامل ہے جس سے فرار ممکن نہیں اور جو عمومی طور پر زائچہ کی حالت کا بھی مظہر ہوتا ہے تاہم یہ حتمی امر نہیں ہے۔ باریک بینی سے دیکھا جائے اور تکنیکی پہلوؤں کو سامنے رکھا جائے تو پھر مکمل زائچہ کا جائزہ ازحد ضروری ہے۔

قمر در عقرب دیکھنے کا طریقہ

قمر جب برج عقرب میں داخل ہو اس کو دیکھنے کے لیے قدیم وجدید کتب میں ایک جدول بمعہ

تشریح وطریقہ کار کے دیا ہوتا ہے۔ یہ کس حد تک درست ہے؟

اگر یہ سوال آپ میرے سے کریں تو میرا جواب تو یہ ہے کہ یہ بالکل غلط ہے۔ اس طرح کی کوئی بھی چیز عملی لحاظ سے موثر نہیں۔ اول تو ان جدولوں سے قمر در عقرب کا بالکل درست دن اور وقت معلوم نہیں ہو پاتا، بعض حالتوں میں 2 دن یا کئی گھنٹوں کا فرق ہوتا ہے جس سے مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔

سو قمر در عقرب یا قمر درجہ ہبوط پر دیکھنے اور درست ترین استخراج وقت کے لیے آپ کو ''خالد روحانی جنتری،، سے مدد لینی چاہیے۔ اس میں درست ترین فارمولوں کی مدد سے؛

قمر در عقرب اور

قمر کے خاص درجہ ہبوط

پر ہونے کے اوقات کو ہر سال کے لیے مکمل صحت کے ساتھ استخراج کر کے بیان کیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ ''راہنمائے عملیات'' میں ہر ماہ کے لیے یہ حالتیں استخراج کی جاتی ہیں۔ دونوں میں سے جو آپ کی ضرورت پوری کرے اس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

اور وہ جو ہندی حساب کو ترجیح دیتے ہیں اِن کو ''خالد ہندی جنتری'' سے مدد لینی چاہیے۔

نحوست-قمر در عقرب سے زیادہ

قمر در عقرب کے حوالے سے اس بات کی وضاحت پہلے بھی کی جا چکی ہے کہ بلحاظ نجوم قمر در عقرب کا مکمل دورانیہ ''نحس ترین'' نہیں ہوتا بلکہ قمر جب درجہ ہبوط پر ہوتا ہے صرف وہ وقت ایسا ہوتا ہے جب بر.جی لحاظ سے قمر نحس ترین حالت میں ہوتا ہے تاہم یہ واحد حالت نہیں ہوتی جو قمر اس وقت اختیار کرتا ہے۔

اس وقت قمر کن کواکب سے کیا نظرات بنا رہا ہے اور کس گھر میں براجمان ہے۔ یہ ایسے اُمور ہیں جو قمر کی بر.جی نحوست میں اضافہ یا کمی کرتے ہیں۔

اس اصول کے مطابق قمر کا درجہ ہبوط میں ہونا ہمیشہ ایک جیسی نحوست کا حامل نہیں ہوتا۔ کبھی اس میں کمی ہوسکتی ہے اور کبھی زیادتی۔ بہرحال آخری فیصلہ زائچہ دیکھ کر ایک ماہر نجومی ہی کرسکتا ہے۔ قمر کی

Scanned with CamScanner

یہ حالت مکمل طور پر زائچے کورد کرنے کے لیے کافی نہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ قمر کو درجہ ہبوط پر جو نحوست حاصل ہوتی ہے وہ صرف قمر کا خاصہ ہی نہ ہے بلکہ زائچہ کا ہر کواکب اس نحوست کو حاصل کرتا ہے۔

قمر کو جس طور ہبوط ہوتا ہے؛

اس طور شمس، زہرہ، عطارد، مشتری، زحل وغیرہ کو بھی ہبوطی حالت کا سامنا ہوتا ہے۔

فرق صرف یہ ہے کہ قمر کو یہ حالت ہر ماہ حاصل ہوتی ہے جبکہ شمس کو سال میں ایک مرتبہ اور زحل کو 29 سال میں ایک مرتبہ ہوتی ہے۔

سو ذہن میں رکھیں جو بھی کوکب درجہ ہبوط پر ہوگا وہ برجی لحاظ سے نحس ترین حالت میں ہوگا۔ ہوتا صرف یہ ہے کہ قمر کیونکہ ہر ماہ اس نحس حالت کو پہنچتا ہے سو اس کی سعادت و نحوست جلد متاثر کرتی ہے اور یوں بھی بلحاظ کردار قمر ایک ''عمل انگیز'' کا کام کرتا ہے سو اس کی سعادت و نحوست کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ تاہم دیگر کواکب کی ہبوطی حالت بھی خطرناک ہوتی ہے اور اس کو کسی طور قمر در عقرب کے اثرات سے کم خیال نہیں کرنا چاہیے۔

یہاں تک کہ مشتری جیسے سعد ترین کوکب کی ہبوطی حالت انتہائی نحوست کی حامل ہوتی ہے۔ حالانکہ فی النفس یہ نحوست کا مظہر نہیں۔ اس کے مقابلے میں آپ دیکھیں زحل جو کہ فی النفس نحس کواکب میں شمار ہوتا ہے جب درجہ نحوست پر پہنچے گا تو کس انتہا درجہ کی نحوست کا مظہر ہوگا۔

مندرجہ بالا بحث سے یہ بات واضح ہو چکی ہوگی کہ نحوست زائچہ کے حوالے سے محض قمر در عقرب کو سب کچھ مان لینا علم نجوم کے اُصول و قواعد سے مطابقت نہیں رکھتا۔

کوکب کا افق شرقی سے طلوع

الواح وغیرہ کی تیاری و دیگر اُمور کے لیے یہ جاننا ضروری ہوتا ہے کہ کوئی کوکب کب افق شرقی سے طلوع کرے گا؟

یہ بات اُن کے لیے آسان ہے جو نجوم کی سمجھ رکھتے ہیں اور اُن کے لیے مشکل جو نجوم کی سمجھ نہیں رکھتے۔

بہر حال طریقہ یہ ہے کہ کہ جس ستارہ کا دیکھنا ہے کہ کب افق شرقی سے طلوع ہوگا تو دیکھیں کہ وہ کس درجہ پر ہے۔ ستارہ جس برج میں ہے جب وہ برج طلوع کرے گا اور وہ خاص درجہ حاصل کرے گا جس پر متعلقہ کوکب ہے تو ہم کہیں گے یہ کواکب افق شرقی سے طلوع ہو رہا ہے۔

قمر کی حالتیں

شمسی ماہ، قمری ماہ کی نسبت طویل ہوتا ہے۔ قمری ماہ قریباً ۲۸/۲۹ دن پر مشتمل ہوتا ہے جبکہ شمسی ماہ (ماہ فروری کو چھوڑ کر) ۳۰/۳۱ دنوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

قمر ایک ماہ کے دوران چار حالتیں اختیار کرتا ہے بطور مثال "خالد روحانی جنتری 2007" دیکھیں۔

مسائل کے حل اور روحانی مدد حاصل کرنے کے لیے مکمل اعتماد اور یقین کے ساتھ ذاتی طور پر یا بذریعہ جوابی خط رابطہ کریں۔

خالد اسحاق راٹھور مکان نمبر 2 ‘گلی نمبر 11 ‘محمد نگر نزد جامعہ نعیمیہ ‘گڑھی شاہو لاہور

Scanned with CamScanner

خالد روحانی جنتری برائے جنوری ۲۰۰۷

جنوری	قمر در بروج	قمر در منازل	کواکبی پوزیشن وغیرہ	گزرا کل
۱		ذراعہ 21-49		جہاز ران کمپنیاں اور بنک قومیائے گئے ۱۹۷۴ء۔ رفیق تارڑ نویں صدر ۱۹۹۸ء۔ آزادی سوڈان ۱۹۵۶ء۔
۲	سرطان 20-15	نثرہ 20-15		اجرا اعشاریہ سکہ ۱۹۶۱ء۔ انتخابات ۱۹۶۵ء۔
۳		طرفہ 19-07	مکمل چاند	اجراء سکہ بلوٹ ۱۹۴۸
۴		جبہ 18-25	زہرہ در دلو	فیصلہ سازش کیس راولپنڈی ۱۹۵۳ء۔ پیدائش نیوٹن ۱۶۴۲ء۔
۵	اسد 2-15	زبرہ 18-15		پیدائش ذوالفقار علی بھٹو ۱۹۲۸ء۔
۶		صرفہ 18-44		حادثہ ریلوے کیمپر ۱۹۵۴ء۔ جماعت اسلامی ۱۹۶۴ء خلاف قانون۔
۷	سنبلہ 11-19	عوا 19-46		وفات لارڈ بیڈن پاول اسکاٹ لینڈ ۱۹۴۱ء
۸		سماک 21-20	اوج قمر	مجیب کی رہائی اور آزادی بنگلہ دیش ۱۹۷۲ء ڈالر سے وابستگی ختم ۱۹۸۲ء، پاک بھارت بس سروس ۱۹۹۹ء۔ افتتاح علی گڑھ کالج ۱۸۷۷ء۔
۹	میزان 23-15	غفرہ 23-15	خسیف شمس	وفات نواب صدیق علی خان ۱۹۷۴ء۔
۱۰				اعلان تاشقند ۱۹۶۶ء۔
۱۱		زبانہ 1-23	نصف چاند	انتقال شاستری ۱۹۶۶ء۔
۱۲	عقرب 12-08	اکلیل 13-28	ہبوط قمر	آزادی البانیہ ۱۹۴۵ء۔
۱۳		قلب 5-17		پاکستان میں دوسری مردم شماری ۱۹۶۱ء۔
۱۴	قوس 23-12	شولہ 6-36		کاسابلانکا کانفرنس ۱۹۴۳ء۔
۱۵		نعائم 7-19	عطارد در دلو	افتتاح اسوان بند ۱۹۷۱ء۔
۱۶		بلدہ 7-23		خاتمہ سلطنت شاہ ایران ۱۹۷۹ء۔ انتقال بادشاہ ہمایوں ۱۵۵۶ء۔
۱۷	جدی 6-50	ذابح 6-50	مریخ در جدی	رضا شاہ فرار ۱۹۷۹ء۔ پیدائش لوئیس صدر میکسیکو ۱۹۲۲ء۔
۱۸		بلعہ 5-37		گرفتاری مجیب الرحمن ۱۹۶۸ء۔
۱۹	دلو 11-16	سعود 3-54	نیا چاند	
۲۰		اخبیہ 1-48 مقدم 23-46	شمس در دلو	بل کلنٹن صدر امریکہ ۱۹۹۳ء، بش صدر امریکہ ۲۰۰۱ء۔ پی آئی اے کا پہلا طیارہ پیکنگ ۱۹۷۳ء۔
۲۱	حوت 13-49	مؤخر 20-56		وفات نکولائی لینن ۱۹۲۴ء۔
۲۲		رشا 18-23	خسیف قمر	انتقال شاہ جہاں ۱۶۶۶ء۔
۲۳	حمل 15-53	شرطین 15-53		بھٹو وزیر خارجہ ۱۹۶۳ء۔
۲۴		بطین 13-28		انڈین ایئر لائن کا طیارہ تباہ ۱۹۶۶ء۔
۲۵	ثور 18-29	ثریا 11-12	شرف قمر	ری پبلک آف انڈیا ۱۹۵۰ء۔ وفات میر خلیل الرحمن ۱۹۹۲ء۔
۲۶		دبران 9-08	نصف چاند	بھارت زلزلہ ۲۵ ہزار ہلاک ۲۰۰۱ء۔ ترکی کا طیارہ تباہ ۱۹۷۴ء۔
۲۷	جوزا 22-10	ہقعہ 7-16		آمد صدر ہر ۱۹۶۹ء۔
۲۸		ہنعہ 5-39	زہرہ در حوت	عالمی یوم جذام۔ قتل ڈیوک فرانس فرڈینینڈ ۱۹۱۴ء۔
۲۹		ذراعہ 4-19		پاکستان دولت مشترکہ سے الگ ۱۹۷۲ء۔ وفات راشد الخیری ۱۹۳۶ء۔
۳۰	سرطان 3-17	نثرہ 3-17		قتل مہاتما گاندھی ۱۹۴۸ء
۳۱		طرفہ 2-35		اسٹالن گراڈ میں جرمن فوج کا گھیراؤ ۱۹۴۳ء۔

روشن چاند، تاریک چاند اور عملیات

بطور مثال ۲۰۰۷ کی جنتری دیکھیں۔ ۱۹ جنوری کو صبح ۹ بجے نیا چاند طلوع ہوگا۔ اس دن طلوع ہونے کے بعد ۲۶ جنوری کو صبح ۴۔۱۰ پر قمر کا نصف حصہ پورے طور پر روشن ہوگا۔ اس رات کو آپ یہ نظارہ دیکھ سکتے ہیں۔ بڑھتے بڑھتے ۲ فروری، صبح ۱۰۔۴۵ پر قمر مکمل روشن ہوگا جسے ہم مکمل چاند بھی کہتے ہیں۔ جیسے کہ ہر عروج کا ایک زوال ہوتا ہے سو قمر اپنے مکمل عروج کے بعد زوال یعنی تاریکی کا سفر شروع کرتا ہے۔ سو ۱۰ فروری رات ۹۔۱۴ پر یہ مکمل روشن چاند سے دوبارہ نصف روشن چاند رہ جاتا ہے۔ اس شام کو آپ نظارہ کر سکتے ہیں۔ اس کا یہ زوال اس وقت مکمل ہوتا ہے جب یہ نصف روشن چاند گھٹتے گھٹتے قمری ماہ کے آخر میں بالکل تاریک ہو جاتا ہے۔ (تاہم جاری سال کے لیے آپ کو ہمیشہ جاری سال کی جنتری درکار ہوں، دیکھیں خالد روحانی جنتری اور خالد ہندی جنتری)۔

جہاں تک قمر کی حالتوں اور اعمال روحانی کا تعلق ہے تو نیا چاند ہمیشہ سے کسی بھی عمل کی ابتداء کرنے کے لیے مناسب ترین خیال کیا جاتا ہے۔ روحانی اعمال تیار کرنے ہوں مثلاً زراعت میں زیادتی، مال و دولت کا حصول اور بڑھنا، حکومت، اختیار، شادی، مقدمہ غرضیکہ کوئی بھی سعد مقصد ہو اس وقت اعمال تیار کرنا مفید ثابت ہوتا ہے۔ ذات کے حوالے سے بھی یہ وقت بہت اہم ہے۔ آپ کسی کے ساتھ دوستی کرنا چاہتے ہیں یا نیا تعلق استوار کرنے کی کوشش ہے تو یہ وقت نئے تعلقات میں کامیابی لاتا ہے۔ اسی طرح اپنی ذات کو آگے بڑھانے اور ذاتی ترقی کے لیے بھی یہ وقت مفید ثابت ہوتا ہے۔

نئے چاند سے مکمل چاند تک کا وقت بہر حال سعد ہی ہوتا ہے اور مثبت اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ تاہم مکمل چاند کے بعد کا وقت بہر حال مندرجہ بالا امور کے حوالے سے قمری طاقت کھو دیتا ہے۔ سو اس وقت کسی بھی نئے کام کی ابتداء یا کسی عمل/ چلے کی ابتداء نہ کرنی چاہیے۔ بلکہ نئے چاند کا انتظار کرنا مفید رہے گا۔ جوں جوں قمر تاریکی کی طرف جا رہا ہو ویسے ہی اپنی سرگرمیوں کو کنٹرول کرنا مفید رہتا ہے۔

اور جب چاند مکمل تاریک ہو جائے تو اس وقت ماسوائے چند ایک خاص اعمال کے کسی بھی قسم کا

عمل/ چلہ وغیرہ نہ کرنا چاہیے۔ بے شک یہ نحس مقاصد کے لیے ہو۔ خیال رکھیں مکمل تاریک چاند کا وقت بہر حال ایک مناسب وقت نہیں ہے۔

ذکر ہو رہا تھا ان بنیادی امور کا جن کا علم ہر اس فرد کو ہونا چاہیے جو عملیات کے میدان میں آنا چاہتا ہے۔ سو اس ہی سلسلے میں اس قسط میں بھی بیان کیا جا رہا ہے۔

بروج اور ان کے حاکم کواکب

دائرۃ البروج:

ماہرین ہیئت و نجوم نے دائرۃ البروج جو کہ ۳۶۰ درجوں پر مشتمل ہے کو ۱۲ برابر حصوں میں تقسیم کیا ہے ہر حصہ برج کہلاتا ہے اور تیس (۳۰) درجوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان بروج کو بالترتیب حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو اور حوت کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ ہر برج کا ایک حاکم کوکب ہوتا ہے۔ ذیل میں تمام بروج ان کے درجات، عرصہ حکومت، حاکم و منسوبی کواکب کو بیان کیا گیا ہے۔

جدول بروج حاکمیت

نمبر شمار	برج	عرصہ حکومت	درجات	حاکم کوکب
۱	حمل	۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل	۰۰-۳۰	مریخ
۲	ثور	۲۱ اپریل تا ۲۰ مئی	۳۰-۶۰	زہرہ
۳	جوزا	۲۱ مئی تا ۲۰ جون	۶۰-۹۰	عطارد
۴	سرطان	۲۱ جون تا ۲۰ جولائی	۹۰-۱۲۰	قمر
۵	اسد	۲۱ جولائی تا ۲۰ اگست	۱۲۰-۱۵۰	شمس
۶	سنبلہ	۲۱ اگست تا ۲۰ ستمبر	۱۵۰-۱۸۰	عطارد
۷	میزان	۲۱ ستمبر تا ۲۰ اکتوبر	۱۸۰-۲۱۰	زہرہ

۸	عقرب	۲۱ اکتوبر تا ۲۰ نومبر	۲۱۰-۲۴۰	مریخ
۹	قوس	۲۱ نومبر تا ۲۰ دسمبر	۲۴۰-۲۷۰	مشتری
۱۰	جدی	۲۱ دسمبر تا ۲۰ جنوری	۲۷۰-۳۰۰	زحل
۱۱	دلو	۲۱ جنوری تا ۲۰ فروری	۳۰۰-۳۳۰	زحل
۱۲	حوت	۲۱ فروری تا ۲۰ مارچ	۳۳۰-۳۶۰	مشتری

تقسیم بروج (عنصری، ماہیتی اور جنسی)

بروج کو مخصوص گروہی خصوصیات کی بنا پر مندرجہ ذیل گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱) عنصری
۲) ماہیتی
۳) جنسی

عنصری لحاظ سے بروج کو مندرجہ ذیل چار اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

آتشی: حمل، اسد، قوس
خاکی: ثور، سنبلہ، جدی
بادی: جوزا، میزان، دلو
آبی: سرطان، عقرب، حوت

بلحاظ ماہیت بروج کو مندرجہ ذیل تین اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

منقلب: حمل، سرطان، میزان، جدی
ثابت: ثور، اسد، عقرب، دلو
ذوجسدین: جوزا، سنبلہ، قوس، حوت

بلحاظ جنس بروج کو مندرجہ ذیل دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

مذکر: حمل، جوزا، اسد، میزان، قوس، دلو

مونث: ثور، سرطان، سنبلہ، عقرب، جدی، حوت

منازل قمری

دائرۃ البروج کو مندرجہ بالا ۱۲ حصوں میں تقسیم کرنے کے علاوہ ۲۸ حصوں میں بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ ان حصوں کو منازل قمر کا نام دیا جاتا ہے۔

کواکب

منازل قمر و بروج کے علاوہ کواکب علم نجوم میں بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ سیانہ طریقہء کار میں شمس، قمر، عطارد، زہرہ، زحل، مشتری، زحل، یورینس، نپ چون اور پلوٹو کو لیا جاتا ہے۔ ان کواکب کو علم نجوم میں کسی نہ کسی برج سے منسوب کیا جاتا ہے۔

زائچہ

کسی خاص مقام اور وقت پر آسمان پر کواکب اور بروج کی پوزیشن کو ظاہر کرنے والے نقشے کو زائچہ کہا جاتا ہے۔ زائچہ درحقیقت بروج و کواکب کے مابین تعلقات پیدا کرنے اور نجومی احکام کے استخراج کا باعث ہوتا ہے۔

طالع

وقت پیدائش یا وقت سوال کسی خاص جگہ پر جس برج کا دور جاری ہوتا ہے اس کو طالع برج کہا جاتا ہے۔

گھر

زائچے کو ۱۲ حصوں یا خانوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ہر حصہ گھر کہلاتا ہے۔

کواکب کی خانہ پری

زائچہ بنانے کے بعد اس میں کواکب کی خانہ پری کی جاتی ہے۔ مخصوص وقت اور دن کے مطابق کواکب کی پوزیشن استخراج کرنے کے بعد زائچے کے مختلف گھروں میں کواکب کو درج کیا جاتا ہے۔

احکام

مندرجہ بالا عمل کے بعد زائچے میں بروج و کواکب کی پوزیشن ان کے مابین دوستی، دشمنی ان کی سعادت و نحوست کواکب کے مختلف گھروں میں اثرات و نظرات اور متعلقہ قواعد کی روشنی میں مختلف نجومی احکام بیان کئے جاتے ہیں۔

زائچہ

بنیادی طور پر زائچہ اس نقشے کو کہتے ہیں جو وقت پیدائش یا وقت سوال کے مطابق کواکبی و برجی پوزیشن کو ظاہر کرے۔ زائچہ پیدائش کے درست استخراج کے لئے پیدائش کا حقیقی وقت، تاریخ اور مقام کا معلوم ہونا بہت ضروری ہے۔

منازل قمری

نمبر شمار	نام منزل	حروف	منسوبی کام

Scanned with CamScanner

۱	شرطین	ا	عداوت، باہم دشمنی، علیحدگی پیدا کرنے اور پابند کرنے کے لئے
۲	بطین	ب	باہم پیار ومحبت، تجدید تعلقات اور صحت کے لئے جانوروں اور انسانوں کو قابو کرنے کے لئے
۳	ثریا	ج	باہم پیار ومحبت، تجدید تعلقات اور صحت کے لئے جانوروں اور انسانوں کو قابو کرنے کے لئے
۴	دبران	د	عداوت، باہم دشمنی، علیحدگی اور جھگڑے پیدا کرنے کے لیے
۵	ہقعہ	ھ	عمل عداوت اور ہلاکت، فساد وغیرہ کے کام کریں
۶	ہنعہ	و	باہم پیار ومحبت، حصول دولت اور کامیابی
۷	ذراعہ	ز	باہم پیار ومحبت اور تجارتی امور
۸	نثرہ	ح	عداوت مخالفین، دشمنوں کی تباہی وغیرہ کے لئے
۹	طرفہ	ط	عداوت
۱۰	جبہ	ی	دوستی وترقی، نفع، آزادی اور کسی کام کی ابتداء کے لئے
۱۱	زبرہ	ک	محبت اور ترقی، تجارت میں اضافہ، پھل دار درختوں کے پھل میں اضافے کے لئے
۱۲	صرفہ	ل	عداوت
۱۳	عوا	م	عداوت
۱۴	سماک	ن	عداوت
۱۵	غفرہ	س	محبت اور ترقی، زوجین میں محبت کے لئے
۱۶	زبانہ	ع	محبت اور ترقی، زوجین میں محبت کے لئے
۱۷	اکلیل	ف	عداوت

۱۸	قلب	ص	دوستی اور ترقی، بقائے ملازمت اور دشمنوں پر فتح کے لئے
۱۹	شولہ	ق	محبت، ترقی اور اقتدار کے لئے
۲۰	نعائم	ر	سفر میں حفاظت وغیرہ اور توجہ محبوب کے لئے
۲۱	بلدہ	ش	عداوت، طلاق، علیحدگی وغیرہ کے لئے
۲۲	ذابح	ت	عداوت
۲۳	بلعہ	ث	عداوت
۲۴	سعود	خ	دوستی، ترقی وغیرہ
۲۵	اخبیہ	ذ	عداوت، دشمنوں پر فتح، شہوت باندھنے
۲۶	مقدم	ض	محبت، تجدید تعلقات، نجات خوف وغم
۲۷	موخر	ظ	عداوت
۲۸	رشا	غ	محبت، صلح زوجین، نفع وفائدہ مال تجارت میں

استخراج منازل قمر

منازل قمر کے استخراج کے لئے خالد روحانی جنتری اور راہنمائے عملیات سے مدد لے سکتے ہیں۔ خالد روحانی جنتری میں تمام سال کی منازل قمر اور راہنمائے عملیات میں متعلقہ ماہ کی منازل قمر کا بیان ہوتا ہے۔

بطور مثال اگر آپ ماہ جنوری 2007 کی چھ تاریخ کو دیکھنا چاہتے ہیں کہ کون سی منزل قمر چل رہی ہے تو خالد روحانی جنتری کے حصہ تقویم میں منازل قمر والا حصہ دیکھیں۔ (قارئین کی آسانی کے لیے خالد روحانی جنتری کے متعلق صفحہ کی نقل یہاں دے دی گئی ہے۔ تاکہ بات سمجھنے میں مشکل نہ ہو)۔ یہاں چھ تاریخ کے آگے "قمر در منازل" کے کالم میں آئیں۔ دیکھیں کیا تحریر ہے۔

"18-15 صرفہ" اس کا مطلب ہوا ارات ۶ بجکر ۱۵ منٹ پر منزل قمری صرفہ کی ابتداء ہوگی اور

Scanned with CamScanner

یہ اگلے دن یعنی ۷ اگست رات ۷ بجکر ۴۶ منٹ تک جاری رہے گی۔ دیکھیں سات تاریخ کے سامنے ۱۹ بجکر ۴۶ منٹ پر اگلی منزل قمری ''عوا'' کی ابتداء ہورہی ہے۔

کواکب کی رجعت واستقامت

کواکب کی رجعت سے مراد ان کا الٹا چلنا لیا جاتا ہے۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ کواکب کبھی بھی الٹے نہیں چلتے بلکہ ہمیشہ آگے کی طرف بڑھتے ہیں۔ دراصل یہ علم فلکیات کا ایک مسئلہ ہے۔ مختصر اور سادہ الفاظ میں یوں سمجھ لیں کہ بعض اوقات زمین تیزی سے حرکت کرتے ہوئے کسی خاص کوکب کے مقابلے میں نظراتی / درجاتی طور پر آگے بڑھ جاتی ہے اور یوں کوکب پیچھے کی طرف جاتا محسوس ہوتا ہے۔ حالانکہ حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا۔ اس حالت ہی کو کوکب کی رجعت کہا جاتا ہے۔ حالت رجعت کے خاتمے اور کوکب کے راست راہ پر چلنے کے عمل کو استقامت کہا جاتا ہے۔

کواکب کی رجعت میں عموماً نحس اور دوسروں کو تکلیف دینے پریشان کرنے' بے روزگار کرنے اور ایسے ہی لاتعداد دیگر منفی عملیات کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

کواکب کا طلوع وغروب

احکام بیان کرتے ہوئے کوکب کے طلوع وغروب کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ ذیل میں بیان کیا گیا ہے کہ کون سا کوکب کب طلوع یا غروب ہوتا ہے۔

قمر: جب شمس سے ۱۲ درجے پیچھے ہوتو غروب اور جب ۱۲ درجے آگے ہوتو طلوع ہوتا ہے۔

مریخ: جب شمس سے ۱۸ درجے پیچھے ہوتو غروب اور ۱۸ درجے آگے ہوتو طلوع ہوتا ہے۔

عطارد: جب شمس سے ۱۳ درجے پیچھے ہوتو غروب اور جب ۱۳ درجے آگے ہوتو طلوع ہوتا ہے۔

مشتری: جب شمس سے ۱۵ درجے پیچھے ہوتو غروب اور جب ۱۵ درجے آگے ہوتو طلوع ہوتا ہے۔

زہرہ: جب شمس سے ۱۲ درجے پیچھے ہوتو غروب اور جب ۱۲ درجے آگے ہوتو طلوع ہوتا ہے۔

زحل: جب شمس سے ۱۵ درجے پیچھے ہوتو غروب اور جب ۱۵ درجے آگے ہوتو طلوع ہوتا ہے۔

شرف وہبوط کواکب

کواکب	حضیض	اوج	تنزل	ہبوط	شرف
شمس	جدی۲۰	سرطان۲۰	دلو	میزان۱۹	حمل۱۹
قمر	حوت۱۹	سنبلہ۱۹	عقرب	عقرب۳	ثور۳
مریخ	دلو۱۹	اسد۱۹	میزان	سرطان۲۸	جدی۲۸
عطارد	ثور۵	عقرب۵	حوت	حوت۱۵	سنبلہ۱۵
مشتری	حمل۲	میزان۲	جوزا	جدی۱۵	سرطان۱۵
زہرہ	قوس۲۲	جوزا۲۲	حمل	سنبلہ۲۷	حوت۲۷
زحل	جوزا۱۳	قوس۱۳	اسد	حمل۲۱	میزان۲۱

عروج ماہ/زوال ماہ

بعض اعمال کے ساتھ تحریر ہوتا ہے کہ ان کو عروج ماہ یا زوال ماہ کے دوران تحریر کرنا ہے؟ پہلی بات تو اس میں سمجھنے کی یہ ہے کہ یہاں ماہ سے مراد شمسی ماہ نہیں ہوتا بلکہ قمری ماہ ہوتا ہے۔ قمری ماہ کے دو حصے ہوتے ہیں۔ چاند کی پہلی سے ۱۴ کی شام تک پہلا حصہ اور ۱۴ کی شام سے چاند کی آخری تاریخ یعنی ۲۸/۲۹ تک دوسرا حصہ۔ چاند پہلی تاریخ کو ہلال کی شکل میں نمودار ہوکر ۱۴ تاریخ تک مکمل گول چاند کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ اس عرصے کو عروج ماہ کا وقت کہتے ہیں اور ۱۴ تاریخ کو غروب آفتاب کے وقت عروج ماہ کا انتہائی وقت ہوتا ہے۔ باقی بچ جانے والے ۱۴ دن زوال ماہ کہلاتے ہیں۔ کیونکہ قمر اپنا انتہائی عروج یعنی مکمل شکل اختیار کرنے کے بعد دوبارہ سے پستی اور تاریکی کا سفر اختیار کرنا شروع کرتا

Scanned with CamScanner

ہے۔زوال ماہ کے اختتام پر مکمل طور پر نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔

قمر کی یہ حالتیں خالد روحانی جنتری اور راہنمائے عملیات میں ہر ماہ دی جاتی ہیں۔یہاں نئے چاند سے مکمل چاند کا وقت عروج ماہ اور باقی وقت زوال ماہ کا مظہر ہے۔

مذکر و مونث کواکب

کون سا کوکب مذکر ہے اور کون سا مونث' عملیات میں اس کی سمجھ بھی ضروری ہوتی ہے۔سو ذیل میں اس مقصد کے لیے جدول دی جارہی ہے جو آپ کی مکمل راہنمائی کرے گی۔

مذکر	شمس،مریخ
مونث	زہرہ،مشتری
خنثی	زحل
ممتزج	عطارد

سنکرات

سنکرات کی فنی اصطلاح قدیم کتب نجوم و عملیات میں بارہا ملتی ہے اور اس کے ساتھ ہی ایک جدول بھی دی گئی ہوتی ہے۔جو آج بھی ایک کتاب سے دوسری میں نقل کی جارہی ہے۔

اس کی اب کوئی ضرورت ہے؟ یا یہ کیا ہے؟ یا زمانہ کی موجودہ صورت حال میں اس کی کیا حیثیت ہے اس کو زیر غور لانے کی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی۔سو ذیل میں اس حوالے سے مختصر بحث افادہ طالبان علم کے لیے کی جارہی ہے۔

سنکرات سے مراد دراصل کسی کوکب کا ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہونا ہے۔قدیم کتب میں یہ اصطلاح خاص طور پر شمس و قمر کے برج تبدیل کرنے کے حوالے سے استعمال ہوتی تھی۔ اردو میں فی زمانہ اس کو ''تحویل'' کے لفظ سے بدلا گیا ہے اور سنکرات کی بجائے تحویل شمس یا تحویل قمر کی

اصطلاح استعمال ہو سکتی ہے۔کیونکہ پرانے زمانہ میں قمر اور شمس کا حساب رکھنا یا کرنا، ملنا مشکل ہوتا تھا سو ماہرین نے ایسی حسابی جدولیں تیار کیں جن کی مدد سے ایک رف اندازہ لگایا جاتا کہ قمر عمل کے وقت کس برج میں ہوگا۔

قمر و شمس کے حوالے سے تو یہ جدولیں تحویل/سنکرات کے موقع پر ایک آدھ دن کی غلطی ظاہر کرتی ہیں۔اب اِن میں مسئلہ یہ ہے کہ شمس نے تو ایک ماہ برج تبدیل کر لینا ہے۔ایسے میں ایک آدھ دن کی غلطی بلحاظ قمر تو کسی بھی طور قبول نہیں کی جاسکتی۔اس طور تو سارا کا سارا حساب ہی غلط ہو جائے گا۔

سو اُن تمام لوگوں کو جواب بھی اِن قدیم سنکراتی جدولوں کو سینے سے چمٹائے بیٹھے ہیں چھوڑ دیں۔ان جدولوں کی بجائے ''خالد روحانی جنتری'' سے رجوع کریں۔اس میں ہر سال تحویل شمس و قمر کے درست ترین اوقات دیئے جاتے ہیں۔یہ اوقات منٹوں تک درست حساب پر مبنی ہوتے ہیں اور ان میں ایک منٹ کی بھی غلطی نہیں ہوتی۔

کسی بھی سال کی خالد روحانی جنتری میں تمام سال کے لیے شمس و قمر کی تمام بروج میں نجومی اوقات تحریر کیے جاتے ہیں۔صرف یہی نہیں ان کے علاوہ دیگر کواکب کے تحویلی/سنکراتی اوقات تحریر ہوتے ہیں اور قمر کی مختلف منازل قمر میں حرکت کی بھی درست ترین نشاندہی کی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ فی زمانہ ایسی تقاویم بھی دستیاب ہیں جو گزرے ہوئے سو سال اور آئندہ آنے والے سو سال کا حساب لیے ہوئے ہیں (ایسی تقاویم آپ کو ادارہ راہنمائے عملیات سے بھی دستیاب ہو سکتی ہیں) پھر ان کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ حسابی لحاظ سے درست ہیں۔

Scanned with CamScanner

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔

اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے آج ہی کاپی طلب کریں۔

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور قیمت 30 روپے

عملیات، نجوم، روحانیات، جفر، پامسٹری، حاضرات، ہپناٹزم، پتھر، نقوش، الواح، اعداد، نفس، رمل، تقویم، ساعات، تسخیر، زکات، خواب، تل شناسی، مقناطیسی قوت، مراقبہ، ماھانہ حالات، بانڈ نمبر، انعامی نمبر، سیاسی حالات، کواکبی نظرات، روزانہ تقویم، یونانی اور ہندی نجومی حسابات، بزرگوں کے حالات اور بہت سے دوسرے امور ہر ماہ اس میں زیر بحث آتے ہیں۔

خالد روحانی جنتری
ہر سال شائع ہوتی ہے

راہنمائے عملیات
ہر ماہ شائع ہوتا ہے

خالد ہندی جنتری
ہر سال شائع ہوتی ہے

Far-zoq
English Quarterly

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں ورنہ جواب سے معذرت

0300 4783518 — 0300 8442060 — 0321 4753240 — 6374864

اختیارات قمر

قمر کی موثریت میدان عملیات میں

میں جب اختیارات قمر یا قمر کی عملیات میں موثریت کی بات کرتا ہوں یا اس سے بڑھ کر جب عملیات کی بات کی جاتی ہے تو اس کو عملیات کے مخالف جن کا تعلق عملیات مخالف مذہبی حلقوں یا دانش و عقلیت کے علمبرداروں سے ہے اپنے اپنے دلائل کے ہمراہ آ سامنے کھڑے ہوتے ہیں۔

اِن کے دلائل میں کیا وزن ہے؟ یہ کتاب اس موزوں پر نہیں، سو اس بحث میں نہیں داخل ہوں گا۔ صرف یہ کہوں گا عام زندگی میں قمر کی موثریت ہے۔ کیا اس سے انکار کیا جاسکتا ہے؟

کیا سمندر میں اُٹھنے والے جوار بھاٹے اور جسم میں سے بہنے والے خون کے دباؤ کا جو تعلق قمر کے ساتھ ہے، کیا آپ اس سے فرار حاصل کر سکتے ہیں؟

میں کیونکہ یہاں عملیات کے مخالف حلقوں سے مخاطب نہیں ہوں بلکہ میرا مخاطب وہ حلقہ ہے جو کسی نہ کسی حد تک عملیات کے موثر ہونے کا قائل ہے سو اس کی توجہ کے لیے میں بیان کرنا چاہوں گا کہ آپ قمر کے اُتار چڑھاؤ کو مدنظر رکھیں، اس کی بدلتی اشکال (ہلال، مکمل، تاریک)، اس کے منازل کے سفر، اس کے بارہ بروج میں حرکت، زائچے کے بارہ گھروں میں اپنا دورہ پورا کرتے، دیگر کواکب اور زائچہ میں متفرق نظرات بناتے اور تیزی و برق رفتاری کا مظاہرہ کرتے اور زمین کے سب سے قریبی ہمسائے ہونے کے ناطے اس کے اثرات کو محسوس کریں۔

اگر آپ کو میری بات سمجھ آ گئی تو آپ خود ابتدائی طور پر اس کے موثر ہونے کے قائل ہو جائیں گے اور جیسے جیسے ہمراہ ساتھ اِن صفحات میں آگے بڑھیں اور اس حاصلہ علم کو تجربے کی بھٹی کا ایندھن بنائیں گے ویسے ویسے آپ کو قمر کے کردار کا احساس ہوتا چلا جائے گا اور آپ جان لیں گے کہ ایک الگ سے باب صرف ”قمر“ کے لیے مختص کرنے کی کیا ضرورت تھی۔

بات عملیات کی ہو یا نجوم کی قمر سے صرف نظر نہیں کیا جاسکتا۔ بلاشبہ دیگر کواکب کا بھی عملیات

میں استعمال ہے اور موثر طریقے سے ہے لیکن قمر کی خاصیت اس کا ہماری روزمرہ زندگی پر اثر انداز ہونا اور برق رفتار کے ساتھ بدلتی دنیا کے ساتھ بدلنا ہے۔ یہ خاصیت دائرۃ البروج کے کسی اور کوکب کو حاصل نہیں۔ قمر کی یہی خاصیت نجوم و عملیات کے میدان میں اس سے صرف نظر نہیں کرنے دیتی اور اس کو موثر ترین عامل کا کردار فراہم کرتی ہے۔

قمر کا عملیات کی تیاری میں کردار

قمر عملیات کی یعنی نقوش، تعویذ یا دیگر کسی بھی طریق میں دو بنیادی صورتوں میں انتہائی موثر کردار ادا کرتا ہے۔

ایک ہے عمومی نقوش و عملیات......... اور

دوسرا ہے ذاتی نقوش و عملیات

اس باب میں خاص طور پر کوشش کی جائے گی کہ انفرادی نقوش و عملیات میں جو قمر کا کردار ہے اس کو ابھارا جائے۔ کیونکہ قمر کے عمومی کردار کے بارے میں ایک حد تک اندازہ میدانِ عملیات کے شہسواروں کو بہرحال کسی نہ کسی حد تک ہے۔ تاہم یہاں جو بھی معلومات فراہم کی جائیں گی اپنے حوالے سے بالکل نئی اور موثر ہوں گی۔ کیونکہ اِن کے پیچھے صرف میرا سالہا سال کا عملیاتی تجربہ ہی نہ ہے بلکہ برسوں میں علم نجوم سے بھی جو کچھ سیکھا اور سمجھ آیا وہ اس مضمون کا حصہ ہے۔ اس دو آتشہ کے ساتھ میرا قلب اس بات پر مکمل ایمان داری کے ساتھ تیار ہے کہ یہ تمام معلومات آپ تک ایک امانت دار کی سی ایمان داری کے ساتھ پہنچائی جائیں۔ کیا خیال ہے یہ سہ آتشہ عمل آپ کو کہاں سے کہاں لے جاسکتا ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ آپ بھی کچھ نہ کچھ حاصل کرنے میں سنجیدہ ہوں اور محنت سے اپنا دامن نہ چھڑائیں۔

آنے والے صفحات میں اجتماعی اور ذاتی، ہر دو حوالوں سے قمر کے کردار پر سیر حاصل بحث کی جائے گی۔

Scanned with CamScanner

شرف وہبوط قمر کے عملیات اور قواعد نجوم

شرف قمر یا اوج قمر وغیرہ کی حالتیں قمر کو ہر قمری ماہ میں لازم حاصل ہوتی ہیں۔ لیکن کیا ہر ماہ یہ موقع اتنا موثر ہوتا ہے کہ اس سے فائدہ اُٹھایا جائے اور اس وقت سعد یا نحس امورات کے لیے اعمال تیار کیے جائیں؟

نہیں ایسا نہیں ہے۔

وجہ اس کی یہ ہے کہ کسی بھی سعد یا نحس کو اکبی حالت سے مستفید ہونے اس سے فائدہ اُٹھانے کے لیے علم نجوم کو سمجھنا ضروری ہے۔ المیہ یہ ہے کہ ہمارے یہاں، خاص طور پر اُردو زبان میں عملیات پر کتب تحریر کرنے والوں کی اکثریت علم نجوم سے نابلد ہے۔ اِن میں سے بہت سے کیوں کہ اتنی سمجھ بوجھ نہیں رکھتے کہ نجوم کو سمجھ سکیں سو وہ اس طرف آتے ہی نہیں، بہت سے ایسے ہیں جو عملیات میں نجوم کے استعمال کو موثر خیال نہیں کرتے سو وہ بھی اس مسئلہ میں نہیں پڑنا چاہتے اور بہت سے ایسے ہیں جن کو نجوم کی جتنی شُد بُد ہے اس کو ہی کافی سمجھتے ہیں اور آگے بڑھنے کی سعی نہیں کرتے۔

عملیات میں نجوم سے اگر کوئی مدد نجوم کو ماننے والے یا نہ ماننے والے لیتے ہیں تو وہ صرف یہ ہے کہ کسی نجومی پرچے یا جنتری وغیرہ سے یہ معلوم کر لینا اِن کے لیے کافی ہوتا ہے کہ شرف قمر یا شرف مشتری یا ہبوط قمر وغیرہ کب ہیں۔

قمر در عقرب تو نہیں؟

بس اتنا نجوم اِن کے عامل ہونے اور ان کے عملیات کے شعبے میں مہارت کو ظاہر کرنے کے لیے کافی ہے۔

ایک اور بڑا مسئلہ یہ کہ عوام مجموعی طور پر اِن علوم پر غیر مستند کتب کی موجودگی میں حقیقی علم سے نا آشنا ہیں۔ پیر صاحب کے منہ سے جو نکل گیا یا شاہ صاحب نے جو ارشاد فرما دیا بس وہ کافی ہے۔ جہاں پیر صاحب ''ڈبہ پیر'' ہوں اور شاہ صاحب ''ڈبل شاہ'' ہوں۔ حالانکہ علم حاصل کرنا ہر فرد کے لیے

لازم ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ لوگ اپنے اپنے کام چھوڑ کر عامل کامل بننے لگ جائیں اور پورا پاکستان ہی عاملوں کی منڈی بن جائے۔ میرا مقصد صرف اتنا ہے کہ کم از کم علمی لحاظ سے اتنی تو معلومات عمومی طور پر ہوں کہ سچ جھوٹ، کھرے کھوٹے کی پہچان کر سکیں۔ یہ سب کچھ علم کی ناقدری اور شخصیت پرستی کی وجہ سے ہے۔ جب علم کو ماننے کی بجائے فرد کو مانا جائے گا تو فرد کے حوالے سے نااہل افراد بھی تحت نشین ہوں گے۔

بہر حال بات لمبی ہوگئی۔ اصل مقصد صرف یہ باور کروانا تھا کہ جو لوگ علم آشنا نہیں میں نے اِن کی اکثریت سے عملیات اور نجوم میں بہت زیادہ تفاوت پیدا کر دیا ہے۔

گو ہر عامل کے لیے مکمل نجومی ہونا ضروری نہیں لیکن عملیات کے ساتھ ساتھ عام نجوم کے مقابلے میں 70 فی صد تک نجوم کی سمجھ رکھنا لازم ہے۔ تاکہ وقت کی سعادت و نحوست کی سمجھ سکے۔ صرف جنتری میں سے شرف قمر دیکھ کر یا ہبوط قمر و زحل دیکھ کر قلم و دوات لے کر نقوش تحریر کرنا نہ شروع کر دے۔

قمر در عقرب پر سیر حاصل بحث پچھلے صفحات میں کی جا چکی ہے۔ توجہ اس کو ایک دفعہ پڑھ لیں۔

کیا شرف قمر ہمیشہ پُر سعادت ہوتا ہے؟

نہیں ایسا نہیں ہے۔

شرف قمر کا وقت ہمیشہ پُر سعادت نہیں ہوتا اور لازم نہیں کہ اس وقت ضروری سعد عملیات تیار کیے جا سکیں۔

اِسی طور ہبوط قمر کا وقت ہمیشہ نحس نہیں ہوتا اور ضروری نہیں کہ اس وقت ہمیشہ نحس اعمال تسلی بخش طور پر تیار کیے جا سکیں۔

مندرجہ بالا سطور سے یہ بات تو کم از کم آپ کے ذہن میں آ گئی ہوگی کہ میرا اشارہ اس طرف ہے کہ شرف وہبوط سے بڑھ کر بھی کوئی امر خاص اہمیت کا حاصل ہے وہ کیا ہے؟

زائچہ

Scanned with CamScanner

زائچہ وہ واحد چیز ہے جواس امر کا فیصلہ کرسکتا ہے کہ زیر بحث وقت حقیقی معنوں میں سعد ہے
نحس۔

سعادت ونحوست دیکھنے کا طریقہ

اس کا طریقہ یہ ہے کہ زیر بحث وقت کا زائچہ بنائیں اور بلحاظ نجوم دیکھیں کہ قمر وہ سعادت یا نحوست جس کو آپ خیال کر رہے ہیں واقعی اُسی درجہ کی ہے کہ نہیں۔

دیکھیں اس کی وجہ کیا ہے؟ جب آپ نجوم میں داخل ہوں گے (دیکھیں میری تحریر کردہ علم نجوم پر کتب) تو آپ کو معلوم ہوگا کہ کوکب کا صرف شرف یا ہبوط میں ہونا کافی نہیں ہوتا۔

شرف یا ہبوط کی کوئی حالت فطری یا کائناتی قسم کی ہوتی ہے۔ اگر ایک خاص وقت میں قمر حالت شرف میں ہے تو کیا اس کا مقصد یہ ہے کہ یہ تمام اُمور میں مثبت حالت اختیار کرے گا۔ نہیں ایسا نہیں ہے۔

کیونکہ اگر ایسا ہو تو پھر شرف قمر یا شرف مشتری وغیرہ کا فائدہ تمام افراد اور معاملات میں ایک جیسا ہونا چاہیے۔ لیکن حقیقت میں ایسا ہوتا نہیں ہے۔ کواکب کے اِن شرفی درجات سے ہر فرد ایک جیسی قوت سے فائدہ مند نہیں ہوسکتا۔ کچھ کو بہت زیادہ فائدہ نہ ہوگا، کچھ کو قدرے کم اور کچھ کو برائے نام اور یہ بھی غلط نہیں کہ اگر یہ کہا جائے کہ کچھ کو نقصان بھی ہوسکتا ہے۔

جب شرف کے اثرات میں اس قدر اختلاف ہے تو یہ کس طرح ممکن ہے کہ شرف کا ہونا ہی نقش یا لوح یا دیگر ایسے کاموں کے لیے موثر ثابت کرتا ہے۔ کواکب کا شرف میں ہونا یا ہبوط میں ہونا متفرق کواکبی قوتوں کے مظاہر میں سے صرف ایک خاص مظہر ہے۔ سو خاص ہونے کی وجہ سے اہم تو ہے لیکن واحد فیصلہ کن محرک نہیں۔

بلحاظ زائچہ قمر یا کوئی اور کوکب جب حالت شرف میں اور آپ اس وقت کا زائچہ بنائیں اور بلحاظ قواعد نجوم یہ نحس مظاہر میں سے کچھ یا چند خاص کے اثرات کے تحت ہو تو پھر یہ لوح وغیرہ اُس فرد کو نقصان پہنچانے کے علاوہ کوئی کام نہ کرے گی اور جس کا بیڑا پار کرنے کی سوچ رہے ہیں اِس کا بیڑہ

غرق ہونے میں آپ نے کسر بھی کوئی نہیں چھوڑی۔

بلحاظ نجوم کوکب کب سعد یا نحس ہوتے ہیں؟

یہ بات دراصل عملیات کی بجائے نجوم کے زمرے میں آتی ہے تاہم اس کی اہمیت اس قدر ہے کہ اس اہم نکتہ کو چھوڑنے کو دل نہیں کر رہا سو یہاں اشاراتی طور پر اُن امور کو بیان کر رہا ہوں جن سے کم از کم آپ کو صرف نظر نہیں کرنا چاہیے۔ جہاں تک اِن کی تفصیل اور وضاحت کا تعلق ہے تو یہ کتاب اس کی متحمل نہیں ہوسکتی کیونکہ اس کے لیے الگ سے ایک کتاب کی ضروری ہے اور یہ کام پہلے ہی کیا جاچکا ہے۔ تفصیلات کے لیے آپ ادارہ سے علم نجوم پر تحریر کردہ کتب طلب کرسکتے ہیں۔ اب ایک نظر ان نجومی اصولوں پر:۔

- برج میں پوزیشن
- گھر میں پوزیشن
- نظرات دیگر کواکب اور گھروں کے ساتھ
- اجتماع کواکب
- طالع کے ساتھ نظر اور حالت
- جس مقصد کے عمل درکار ہے اس کی حالت زائچہ میں کیا ہے
- طالع اور حاکم طالع کی حالت
- خانہ مطلوب اور حاکم مطلوب (چاہے فرد ہو یا کوئی اور شے) کی حالت۔

قمر در برج اور عملیات

قمر کی دائرۃ البروج میں حرکت خاص احکام کا باعث بنتی ہے اور ہر برج میں اس کا قیام خاص عملیات کو ابھارتا ہے۔ ذیل کی سطور میں یہی بحث کی گئی ہے کہ قمر جب برج حمل، ثور یا جوزا وغیرہ میں

Scanned with CamScanner

ہوگا تو یہ وقت کس قسم کے عملیات کے لیے موثر ہے۔

قمر در حمل کے عملیات

قوت اور اختیار حاصل کرنے کے لیے

حصول صحت اور بیماری سے نجات کے لیے

نفسیاتی اور نروس سسٹم کی کمزوری دفع کرنے کے لیے

جسمانی امراض جن کا تعلق سر اور چہرہ وغیرہ سے ہو۔

اُن معاملات کے لیے جو ختم ہو چکے تھے لیکن ازسرنو ان کو زندگی دینا چاہتے ہیں یا کام کرنا چاہتے ہیں۔

الیکشن وغیرہ میں کامیابی

مردانہ طاقت کے لیے

قمر در ثور کے عملیات

حصول محبت اور اتفاق زوجین وغیرہ

مالی معاملات میں کامیابی اور خوشحالی کے لیے

فنون لطیفہ میں کامیابی اور فنون لطیفہ سے منسلک لوگوں کی کامیابی

جائیداد کے حصول کے لیے

ملازم کے حصول، روزی روزگار کے لیے

گلے میں گردن کے امراض کے علاج کے واسطے

فصلوں، کھیتوں اور باغات کی بڑھوتری کے واسطے

وہ جن کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو ان کے علاج کے لیے

جیولری وغیرہ کا کام کرنے والوں کے لیے

خوبصورتی کے حصول اور کشش کے لیے

شادی کے لیے

بوتیک کا کام

قمر در جوزا کے عملیات

لوگوں سے تعلقات بہتر بنانے

لوگوں کی تسخیر وغیرہ جیسے معاملات

لکھنے لکھانے، ادیب، شاعر اور ایسے ہی دیگر لوگ جیسے اخبار نویس کی والے وغیرہ کی کامیابی

کندھوں اور بازوں کے امراض کے علاج کے لیے

سیلز مین کے طور پر کامیابی کے لیے

رہائش کی تبدیلی اور بہتر رہائش کے حصول

یاداشت، ذہانت اور امتحانات میں پاس ہونے

ہمسائیوں کے ساتھ بہتر تعلقات کے لیے

قمر در سرطان کے عملیات

خاندانی اور گھریلو زندگی میں اتفاق و برکت اور سکون کے لیے

جن کے اولاد نہ ہوتی ہو خاص طور، لڑکیوں کے لیے

پراپراٹی کے کام یا حصول مکان کے لیے

سینے اور پیٹ کے امراض کے واسطے

زمین جائداد نہ فروخت ہوتی ہو اس کے لیے

Scanned with CamScanner

فصلوں اور باغات سے متعلق کاموں کے لیے

کھانے پینے کی اشیاء کا کام کرنے والوں کے لیے

عورتوں سے متعلق مسائل کے حل کے لیے

جذباتی کیفیت کا شکار ہونے والے لوگوں کے لیے

نفسیاتی امراض کے شکار افراد کے لیے

قمر در اسد کے عملیات

قوت، طاقت اور اختیار کے حصول کے لیے

الیکشن میں کامیابی، کسی بھی قسم کے ہوں

نوکری میں ترقی وغیرہ جیسے مقاصد کے لیے

اُن کے لیے جو ہمت اور طاقت کھو چکے ہوں، حوصلہ ہار چکے ہوں

کھانے پینے کی بدعادتوں کا شکار اور دل کے امراض اور پٹھوں کی کمزوری اور خون کی کمی کے شکار لوگوں کے لیے

آج کل کے خاص مرض کمر اور اس سے متعلق اعضاء کی طاقت کے لیے

عشق ومحبت کے معاملات میں کامیابی کے لیے

نئی اشیاء کی تخلیق جیسے کاموں سے منسلک لوگوں کی کامیابی کے لیے

جوا، ریس اور لاٹری میں کامیابی

خوبصورتی کے حصول اور کشش کے لیے

اعلیٰ طبقوں میں جگہ حاصل کرے

جس بھی میدان عمل میں اس میں شہرت اور کامیابی کے لیے

حکومت سے کام لینے، حکومتی افسروں کی حمایت حاصل کرنے کے لیے

قمر در سنبلہ کے عملیات

تعلیمی معاملات اور امتحانوں میں کامیابی

سکول کالج چلانے، بنانے اور پڑھنے والوں کے لیے

ذہانت اور یادداشت کی کمی کے مسائل کے خاتمہ کے لیے

بدخوراکی، نروس نس جیسے مسائل کے حل کے لیے

جانوروں کا کام کرنے والوں کی ترقی وکامیابی کے لیے

باغات پھلوں، پھولوں وغیرہ میں اضافہ کے لیے

عمومی صحت کی بہتری کے لیے

سائنس سے متعلق لوگوں کی کامیابی کے لیے

کاروباری نظام یا دیگر کسی نظام کو قائم یا مستحکم کرنے کے لیے

ملازمت کے حصول کے لیے

قمر در میزان کے عملیات

قانونی معاملات میں کامیابی کے لیے یعنی مقدمہ وغیرہ

وکلا اور جج حضرات کی پیشہ ور کامیابی کے لیے

آرٹسٹک کاموں میں کامیابی

شراکت کے کاموں میں کامیابی اور کامیاب شراکت کے لیے

مشترکہ اداروں کے قیام اور استحکام کے لیے

ازدواجی معاملات، شادی اور محبت وغیرہ کے امور

زیورات وغیرہ کا کام کرنے والوں کے لیے

سستی اور کاہلی کے علاج کے لیے

Scanned with CamScanner

لوگوں سے تعلقات بنانے اور عوامی شہرت کے لیے

قمر در عقرب کے عملیات

دوسروں میں کشش پیدا کرنے کے لیے، جنسی کشش بھی اس میں شامل ہے۔

وراثت وغیرہ کے معاملات کو طے کرنے کے لیے

جنسی امراض کے علاج کے لیے

مردانہ اور زنانہ قوت کے حصول کے لیے

وہ جو جن کے اولاد نہ ہوتی ہو ان کے علاج کے لیے

گمشدہ اشیاء کی واپسی اور تلاش کے لیے

خود روحانی، عملیاتی اور جادو وغیرہ کی طاقتوں کے حصول کے لیے

تحفظ کے لیے

علوم مخفی اور ہپناٹزم وغیرہ جیسے علوم سیکھنے کے لیے

قوت ارادی کی بہتری کے لیے

قمر در قوس کے عملیات

مزاج میں مثبت تبدیلی کے لیے

خوبصورتی، کشش اور جاذبیت کے لیے

قانونی معاملات میں حصول مقصد کے لیے

بیرون ملک جانے اور بیرونی تجارت کے لیے

اعلیٰ اور اونچے کاموں اور معاملات میں کامیابی

روحانی معاملات میں کامیابی اور روحانی ترقی کے لیے

علوم مخفی میں مہارت کے لیے

ٹیلی وژن وغیرہ جیسے کاموں میں کامیابی

مختلف زبانیں سیکھنے کے لیے

اشاعت وطباعت وغیرہ جیسے کام

جگر کے امراض کے لیے

سحر وجادو کے علاج اور تحفظ کے لیے

عمومی صحت کی بہتری کے لیے

قمر در جدی کے عملیات

سیاسی معاملات میں کامیابی

ہڈیوں اور دانتوں کے امارض کے علاج کے لیے

نوکری کے حصول کے لیے

کاروبار کے استحکام کے لیے

جلدی امراض کے علاج کے لیے

مزمن امراض کے علاج

ایسے مسائل جو حل ہونے میں نہ آ رہے ہوں

مادی معاملات میں کامیابی

ذہنی سکون کے حصول کے لیے

تحفظ اور حفاظت کے اعمال کے لیے

باپ سے بہتر تعلق

حکومتی اور صاحب حیثیت لوگوں سے کام لینے کے لیے

عملیات اور جادو کے اعمال میں کامیابی

Scanned with CamScanner

بڑی عمارتوں اور اداروں کے استحکام کے لیے

وراثت میں ملنے والے مسائل اور پریشانیوں کے حل کے لیے

قمر در دلو کے عملیات

ملازموں یا دیگر لوگوں کو مخلص بنانے کے لیے

سائنس سے متعلق افراد اور امور میں کامیابی

بدعادات کے علاج کے لیے

غیر صحت مند رویوں کی اصلاح

کلب اور ایسے دیگر اداروں کے استحکام وغیرہ کے لیے

علوم مخفی وروحانیت اور کالا علم وغیرہ میں کامیابی

سیاسی میدان میں کامیابی

کسی بھی غیر معمولی صورت حال یا مسئلہ وغیرہ کے حل کے لیے

قمر در حوت کے عملیات

خواب میں ڈرنے یا خوف کھانے کے مسائل

سحر وجادو کے علاج

آرٹ اور میوزک سے منسلک لوگوں اور کاموں میں کامیابی کے لیے

پاؤں کے امراض کے علاج کے لیے

ٹیلی پیتھی وغیرہ جیسے علوم میں کامیابی کے لیے

قید سے رہائی وغیرہ کے لیے

کسی بھی قسم کے عملیاتی اور جادوئی کام کے لیے

گمشدہ اشیاء کے حصول اور واپسی کے لیے

عمومی خوش قسمتی اور خوش حالی کے لیے

علوم مخفی میں کامیابی کے لیے

اچھا پیشن گو بننے کے لیے

قمر در منازل اور عملیات

قمر کی دائرۃ البروج میں حرکت جس طرح خاص عملیاتی اثرات واحکام پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے۔ بالکل اِسی طرح اس کی مختلف منازل میں موجودگی خاص امور کی نشاندہی کرتی ہے۔ ذیل کی سطور میں بیان کیا جارہا ہے کہ مختلف منازل میں قمر کا گزرنا یا واقع ہونا کس قسم کے عملیات کے لیے موزوں ہو گا۔

نام منزل:	شرطین
نمبر شمار:	1
منسوبی حروف:	ا
حاکمیت دائرۃ البروج:	حمل صفر درجہ تا حمل 12-51 درجہ تک

لوگوں میں دشمنی پیدا کرنے، باہم نفاق وفساد کے لیے

کسی کے ملازمین کو خراب کرنے کے لیے

شادی کے خاتمے اور فساد کے لیے

کسی کو لایعنی سفر اور گردش کا شکار کرنے

گردش دوراں کی پیدائش کے لیے

مشترکہ کام کرنے والوں میں اختلاف پیدا کرنے

Scanned with CamScanner

بطین

زراعت بڑھانے اور زیادہ فصل کے لیے

باغات اور آبادکاری کے کاموں کے لیے

لوگوں کو باہم ملانے اور اتفاق کے لیے

مخلوق پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے

صحت یابی کے لیے

نوٹ: یہاں صرف دو منازل قمر کے احکام کو اس لیے تفصیل سے تحریر کیا گیا ہے کہ آپ سمجھ سکیں کہ کچھ توجہ دینے سے یہ کس قدر موثر ثابت ہو سکتی ہیں اور ان سے کس کس طرح کام لیا جا سکتا ہے۔ تمام منازل کے بارے میں مختصر تفصیل پچھلے صفحات میں دی جا چکی ہے۔ مزید معلومات کے لیے ان کو توجہ سے پڑھ لیں۔

نظرات اور موثر عملیات

کواکب کی نظرات کے عملیاتی خواص کا بیان حد درجہ طوالت کا طالب ہے اور یہ کتاب پہلے ہی کافی ضخامت اختیار کر چکی ہے۔ پھر بھی قارئین کی راہنمائی اور قمر و شمس کی نظرات پر چند حروف تحریر کر رہا ہوں تاکہ جو محنت اور کوشش کے قائل ہیں ان کی راہنمائی کی جا سکے اور ان کو ایک راستہ دیکھایا جا سکے۔ انشاءاللہ اس موضوع پر انشاءاللہ سے تحریر کیا جائے گا۔

قمر اور شمس کا قران

حالت قران کے بارے میں یہ فیصلہ کہ یہ سعد اثر لائے گا یا نحس زائچہ میں ان کو دیکھے بغیر نہیں کیا جا سکتا۔ اگر کواکب سعد ہو کر قران کریں تو سعد اثرات اور اگر نحس ہو کر قران کریں تو نحس اثرات ہوں

گے۔

تاہم اس وقت ذاتی اور اندرونی قوتوں کو طاقت دینے کے لیے عمل تیار کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح وہ مالی امور و فوائد جن کا تعلق سفر سے ہو کے حصول کے لیے بھی کام کیا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ تمام مقاصد جو کوئی فرد خفیہ طور پر حاصل کرنا چاہے یعنی خواہش ہو کہ کام بھی ہو جائے اور اس کی شخصیت سامنے بھی نہ آئے جیسے معاملات کے لیے موثر وقت ہے۔ کمزوری یا نحوست کی صورت میں یہ اثرات اُلٹ ہوں گے۔

قمر اور شمس کا مقابلہ

مقابلہ کی نظر بلحاظ ذات منفی ہے اور نیک مقاصد کے لیے موثر نہیں ہوتی۔ منفی مقاصد اور نقصان اور تکلیف پہنچانے جیسے معاملات میں کام آتی ہے۔

اِن دونوں کواکب کا مقابلہ کسی بھی فرد کی ذات کو نقصان پہنچانے کے اعمال کے لیے موثر ہے۔

فرد کی زندگی کے کسی بھی شعبے کو متاثر کرنے یعنی مالی معاملات، کاروبار، خاندانی اُمور، ذات کے منفی پہلو کو اجاگر کرنے، میاں بیوی میں اختلاف پیدا کرنے، کسی کے نئے نئے شروع کردہ کاروبار کو خراب و تباہ کرنے وغیرہ جیسے کاموں کے لیے موثر ہے۔

شمس اور قمر کی تربیع

بلحاظ نجوم مقابلہ کی نسبت تربیع کم تر منفی اثرات لیے ہوئے ہوتی ہے۔ تاہم اس کی قوت بہتر حال اتنی ہوتی ہے کہ کسی بھی معاملہ کو بگاڑنے میں موثر کردار ادا کر سکتی ہے۔

مندرجہ بالا کو بھی حالت صاحب اقتدار اور صاحب حیثیت لوگوں کو مرتبہ سے گرانے، صحت کے مسائل کا شکار کرنے اور سفری معاملات میں مسائل پیدا کرنے میں موثر ہے۔

Scanned with CamScanner

شمس اور قمر کی تثلیث

بلحاظ اثرات ایک مثبت ترین اور قوی تر نظر ہے۔اس وقت کو سعد اعمال کرنے کے لیے موزوں خیال کیا جاتا ہے۔ بلحاظ قوت وطاقت یہ تسدیس سے زیادہ قوی نظر ہے۔

مندرجہ بالا کواکبی نظر دوسرے لوگوں کو متاثر کرنے،ان پر اثر انداز ہونے،ان سے حصول مقصد، ان سے مفادات کے حصول اور مطلب پرستی کے حوالے سے عملیات تیار کرنے کے لیے موزوں وقت ہے۔اس کے علاوہ آپ کوئی بھی نیا کام شروع کرنا چاہ رہے ہوں تو اس کی کامیابی کے لیے بھی اس وقت عملیات تیار کر سکتے ہیں۔

قمر اور شمس کی تسدیس

بلحاظ نظر ایک قوی اور طاقت ور ترین اوقات میں سے ایک ہے اور قسمت اعمال کے لیے اس وقت عملیات تیار کیے جاسکتے ہیں۔

اس وقت سفر کے حوالے سے لوگوں سے تعلقات اور دوستی قائم کرنے، معاشرے میں حمایت حاصل کرنے، معاشرے میں اور سوشل حلقوں میں تعلقات بنانے کے لیے اعمال تیار کرنا موزوں ہے۔حکومتی نمائندوں اور صاحب حیثیت لوگوں کی حمایت حاصل کرنے کے لیے بھی یہ وقت موزوں ہے۔ایک کام سے دوسرے کام اور ایک سلسلے سے ہٹ کر کسی دوسرے سلسلے سے منسلک ہونے کے لیے بھی موزوں ہے۔

تعویذات، نقوش، طلسمات اور الواح

پہلے اسے پڑھیں

آپ کسی بھی مسئلے جیسے کہ شادی، اولاد، تسخیر ورجوع خلق، حصول جاہ ومنزلت، مرتبہ، عزت دولت، شہرت، مقدمے میں کامیابی، دشمن پر فتح، شر سے حفاظت، ردِ سحر، خاتمہ آسیب، حصول علم اور ذہانت نوکری، ترقی، رزق، مردانہ و زنانہ خصوصی امراض وکمزوری سے نجات، مختلف ذہنی، اعصابی، جسمانی اور روحانی امراض سے شفاء وغیرہ کے لئے حسب ضرورت عملیاتی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ خاص اوقات، جب کواکب شرف یا ہبوط، اوج یا زوال کی حالت میں ہوں یا آپس میں خصوصی نظرات بنا رہے ہوں (یعنی جب علوم مخفی کے حساب سے کواکب انتہائی اچھی حالت یا انتہائی بری حالت میں ہوں یا ایسی ہی ملتی جلتی کوئی اور سعد یا نحس حالت ہو) تب بھی خاص عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔اس سلسلے میں مزید تفصیل ذیل میں بیان کی جارہی ہے تاہم پھر بھی کوئی بات وضاحت طلب ہو تو آپ اپنا پتہ لکھا جوابی لفافہ ارسال کر کے پوچھ سکتے ہیں۔

لوح آیت الکرسی/لوح زچگی

یہ لوح زچہ وبچہ کی حفاظت، برائے تحفظ، سحر، جادو ٹونا، آسیب، اثر، حاضرات اور گھر وافراد خانہ کی حفاظت ہر قسم کے سحری اور جسمانی نقائص سے محفوظ رہنے کے لیے مفید ہے۔بچوں کی پیدائش کے دوران خواتین مختلف سحری ونسوانی مسائل وامراض کا شکار ہو جاتی ہیں۔ان اثرات ومسائل سے بچاؤ اور حل کے لیے یہ لوح خصوصی طور پر تیار کی جاتی ہے۔

لوح خوش قسمتی

خاص کواکبی حالتوں یعنی کواکب کی آپس میں سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔زندگی کے عمومی مسائل کے خاتمہ کے لیے یہ مجرب ہے۔کسی بھی خاص مقصد کے لیے یہ لوح بنوائی جاسکتی ہے۔

طلسم تسخیر وحاجت

یہ طلسم ایک خاص روحانی وعملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو وسحر سے حفاظت، حفظ وامان یا کسی بھی مطلب ومقصد کے لیے تیار کروا سکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

طلسم صحت وشفاء

طلسم صحت تیار کرتے ہوئے شفاء کے حوالے سے خاص کواکبی حالتوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور اس کو مزید پُر اثر بنانے کے لیے اس پر خاص روحانی عمل کیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ طلسم فرد کو بیماری سے نجات اور صحت دلانے کی غیر معمولی برقی ومقناطیسی طاقت کا حامل ہو جاتا ہے۔ اس لوح کے ساتھ صحت یابی کیلئے زعفران سے تحریر کردہ خاص نقوش بھی پانی میں گھول کر پینے کے لیے دیئے جاتے ہیں۔ آپ کسی بھی بیماری کا شکار ہوں' دوا کے ساتھ دعا' کو بھی علاج کا حصہ بنائیں۔ اللہ شفا دے گا۔ انشاء اللہ۔

لوحِ مریخ / لوحِ تحفظ

دشمن سے حفاظت' صحت' سحری وآسیبی امراض سے بچاؤ' تحفظ اور قوت جسمانی جیسے فوائد حاصل کرنے کے لیے یہ لوح استعمال ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے آپ ایک خاص قسم کا روحانی تحفظ حاصل کریں گے۔ کسی قسم کے مقابلے میں کامیابی' مردانہ طاقت' صحت' جسمانی حالت کی بہتری کے ساتھ ساتھ آسیب اور سحر وغیرہ سے بچاؤ کے لئے بھی لوحِ مریخ استعمال کی جاتی ہے۔

لوحِ شمس

عزت وقار' شہرت' کامیابی' عروج' حکومت' سیاست' حصول عہدہ' اعلیٰ پوزیشن' نوکری میں ترقی اور اولاد نرینہ کے حصول کے لیے بہترین لوح ہے۔

لوحِ زحل

زحل کے ناقص اثرات کے خاتمے کے لیے یہ لوح خاص طور پر تیار کی جاتی ہے۔ ساڑھ ستی کے لیے بھی مفید۔ جب چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں' تو سمجھ لیں کہ آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔

لوحِ زہرہ

عوام وخواتین میں مقبولیت' تسخیر محبوب' رجوع خلقت' شادی' حسن' خوبصورتی اور کشش پیدا کرنے کے لیے باکمال لوح ہے۔ اس کے ساتھ زعفران سے تحریر کردہ خصوصی نقوش بھی پینے کے لیے دیئے جائیں گے۔ بیوٹی پارلر اور ڈاکٹروں سے استفادہ کے ساتھ ساتھ اس لوح اور نقوش کا استعمال حیرت انگیز نتائج لائے گا۔

لوحِ عطارد

برائے علم وعقل اور حافظے میں اضافہ' رزق' کاروبار اور تجارت میں ترقی' فصاحت وبلاغت' دماغی امراض سے بچاؤ' امتحان میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم میں اعلیٰ کارکردگی کے لیے ایک تحفہ ہے۔

لوحِ مشتری / لوحِ رزق

دولت' استحکام' خوش حالی' تجارت میں اضافہ' ترقی' حصول جائیداد' انعامی بانڈ' لاٹری' خاتمہ غربت جیسے مقاصد

کے لیے یہ لوح بہت زیادہ مفید ہے۔ وہ خواتین وحضرات جو روزگار کے مسائل یا بندش کا شکار ہیں یا وہ جن کی نوکری یا کاروبار کے معاملات میں مخالفت یا دشمنی کی وجہ سے مسائل اور رزق میں برکت یا وسعت نہیں ہے۔ وہ جن کے اخراجات زیادہ اور آمدن کم ہے۔ جنھیں مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ قرض کی ادائیگی کرنی ہے یا مالی آسودگی حاصل کرنی ہے یا کاروبار میں برکت' نوکری میں ترقی مطلوب ہے تو وہ اس لوح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

خاتمِ سلیمان

خاتم سلیمان ۳۴ مختلف مسائل کے لیے موثر ثابت ہوتی ہے۔ یہاں ان سب کا بیان ممکن نہیں۔ اس کی مکمل خصوصیات کی تفصیل آپ ہماری کتاب طلسمات زہرہ میں دیکھ سکتے ہیں۔

لوحِ استخارہ

یہ لوح کسی بھی کام یا پرائز بانڈ نمبر وغیرہ کے لیے استخارہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ بعض دفعہ انسان دوراہے پر کھڑا ہوتا ہے کہ وہ اِدھر جائے یا اُدھر جائے۔ جب فیصلہ کرنا بہت مشکل اور ضروری بھی ہو تو ایسے حالات میں اس لوح کا بنوانا مفید رہتا ہے۔ استخارہ سے فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

انگوٹھی عدد 9

معاملات زندگی میں عمومی تکمیلیت اور متفرق مسائل کے حل کے لیے عدد 9 کی انگوٹھی بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے۔

برکاتی انگوٹھی

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر ورجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، ردسحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے استعمال میں لائیں۔

انگوٹھی مریخ

جنسی قوت' صحت' توانائی' جسمانی' حیوانی تحفظ' خاتمہ بیرونی اثرات اور ردسحر کے لیے اس کو بہت دفعہ تجربے کے بعد زود اثر پایا گیا ہے۔

سبعہ کواکب کے نایاب طلاسم اور

الواح رفع رجعت / نحوست سیارگان

کی مکمل تفصیل کے لیے دیکھیں ہمارا پمفلٹ۔

Scanned with CamScanner

حاضرات

حاضرات

حاضرات کے شوقین لاتعداد ہیں۔ان کی تسلی کرنا عموماً مشکل ہوتا ہے۔کیونکہ اکثر خواہش مند دماغ سے کام لینے پر آمادہ نہیں ہوتے۔وہ حاضرات کو ''کن فیکون'' جیسی شے خیال کرتے ہیں۔

شاید اِن کی بھی اتنی غلطی نہیں ہوتی۔اکثر کتب اور عاملین سے بھی اِن کو کچھ ایسے ہی اشارے ملتے ہیں لیکن جب وہ عملی میدان میں قدم رکھتے ہیں تو وہ کچھ نظر نہیں آتا جس کی خبر دی جاتی رہی ہے۔کوئی اُمید بر نہیں آتی،کوئی وعدہ کوئی نوید عملی شکل اختیار نہیں کرتی اور یوں ذہنی دباؤ میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ فطری انسانی بے صبری بھی حد درجہ نقصان دہ ہوتی ہے۔جتنا یہ کام صبر،تحمل اور ارتکاز کا متقاضی ہے اتنی ہی اِن لوگوں میں اِن خصوصیات کی کمی ہوتی ہے بلکہ دن بدن اِن خصوصیات کا فقدان ہوتا جاتا ہے۔

اِسی طرح دورانِ زکوۃ یا دورانِ عمل بخور استعمال نہ کرنا اور اگر بخور استعمال کرنا ہو تو اِن کا اصل یا درجہ اول کا نہ ہونا جیسے معاملات بھی کامیابی کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں۔

عمل کے لیے اپنے آپ کو تیار کرنا اور باشرع طور سے زندگی بسر کرنا بھی حد درجہ ضروری ہے۔

دورانِ عمل یا زکوت اکثر لوگ پڑھائی پر توجہ دینے کی بجائے بخور جلانے میں اور دیگر لوازمات میں وقت ضائع کرتے ہیں۔حالانکہ اِن معاملات کے لیے ایسا بندوبست ہونا چاہیے کہ آپ کی توجہ اپنے اصل کام سے ہٹ نہ پائے۔

بہرحال ایسے بہت سارے معاملات میں جن کی طرف توجہ نہیں دی جاتی۔اس سلسلے میں میں چاہوں گا کہ آپ میری کتاب ''تسخیر موکلات وحاضرات'' ضرور پڑھیں۔

Scanned with CamScanner

عمل حاضرات

وہ جو حاضرات کے اعمال میں دلچسپی لیتے ہیں اِن کے لیے خاص عمل تحریر کیے دیتا ہوں۔ بہت زیادہ اعمال لکھنے کا فائدہ کیا اگر وہ کام ہی نہ کریں۔ سو کام کی بات حاضر ہے اس کو پلو سے باندھ لیں۔ اثر خود دیکھیں گے۔

طریقہ زکوٰۃ

طریقہ یہ ہے کہ عمل حاضرات کی پہلے زکوٰۃ دیں اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ سوا لاکھ کی تعداد میں درج ذیل آیت کو اکیس دن میں پڑھیں:-

"سلام قولاً من رب رحیم"

جو حاضرات پہلے کرنے کی کوشش کرتے رہے اور ناکام رہے یا جزوی کامیابی ہوئی۔ وہ اس زکوٰۃ کو تین دفعہ ادا کریں اور وہ نئے لوگ جن کو پہلے دفعہ میں کچھ اثر محسوس نہ ہو وہ بھی اس عمل کو تین کامل مرتبہ کریں۔

زکوٰۃ نئے چاند سے دینی شروع کرنی ہے اور ایک دن کے وقفے سے کامل تین چلے پورے کرنے ہیں۔ اس عمل کی زکوٰۃ دینے کے لیے مکمل تیاری ویسے ہی ہوگی جیسے دیگر اعمال کے سلسلے میں ہوتی ہے اور تفصیل و ہدایات اس کتاب میں پھیلے ہوئے ہیں اور اس بارے میں تفصیل میری کتاب "تسخیر موکلات وحاضرات" میں بھی جامعیت کے ساتھ دی گئی ہے۔

ذیل میں بخور لکھ رہا ہوں دوران عمل اس کو مسلسل جلتے رہنا چاہیے۔

برادہ صندل، زعفران، صندل سرخ، عطر گلاب، گلاب کے پھول، لوبان، گڑ، عطر چنبیلی (زیادہ نہ ہو)،

بعد زکوٰۃ جب حاضرات کرنا چاہئیں تو کسی بھی چیز پر کر سکتے ہیں۔ یعنی شیشے میں کرنے کے خواہش مند ہوں یا انگوٹھے میں یا ہتھیلی میں یا دیگر کسی طریقے سے کریں کامیابی ہوگی۔

طریقہ یہ ہے کہ جس پر بھی حاضرات کرنی ہو پہلے اکیس مرتبہ آیت کریمہ کا ذکر کریں پھر سورہ یٰسین سات مرتبہ پڑھیں اور پھر دوبارہ آیت کریمہ کا ورد اکیس مرتبہ کریں اور معمول پر دم کریں۔ پھر اس سے سوال جواب کا سلسلہ شروع کریں۔ اس عمل اور پڑھائی کے دوران بھی مندرجہ بالا بخورات کا استعمال ضروری ہے۔ اس عمل سے فرد پر جو بھی غیر مرئی مخلوق مسلط ہو وہ حاضر ہو سکتی ہے اور سوال جواب بھی کر سکتی ہے۔ تاہم عمومی حاضرات کے لیے بھی عمل حد درجہ مفید، موثر اور نتیجہ خیز ہے۔

احتیاط

حاضرات کے لیے اگر کسی انسان کو استعمال کریں تو بڑی عمر کی عورت یا مرد موثر ثابت نہیں ہوتے۔ اسی طرح بہت چھوٹے بچوں کو بھی استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ وہ معمول حاضرین کے خوف یا ماحول کے دباؤ کے تحت غلط اور جھوٹے بیان بھی دے سکتا ہے۔

مسائل حاضرات

اسی طرح اگر کسی خاص معمول پر حاضرات نہ ہو تو نا اُمید یا پریشان ہونے کی بجائے کسی اور فرد کا انتخاب کریں۔ جب کوئی فرد نیا نیا کوئی بھی کام شروع کرتا ہے تو کئی قسم کے مسائل کا سامنا ہوتا ہے اور

جو دل چھوڑ دیتا ہے یا پریشان ہو جاتا ہے اُس کا کامیاب ہونا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ پیش آمدہ مسائل کو سنجیدگی سے لینا چاہیے اور اپنے اُستاد یا میدان عملیات کے تجربہ کار افراد سے راہنمائی لینی چاہیے۔

اسی طرح وہ جو نئے نئے اس سمت میں کام کر رہے ہیں یا شروع کر رہے ہیں ان کو حاضرات مکمل چاند کے دنوں، کھلے آسمان کے نیچے شام کے اوقات میں کرنی چاہیے۔ اس طریق میں وقت تو لگتا ہے تاہم آہستگی کامیابی کی ضامن بن جاتی ہے۔ یہ بات آپ کو کہیں لکھی نہ ملے گی تاہم میں نے

Scanned with CamScanner

اپنے تجربہ اور عمل میں آپ کو شریک کرلیا ہے۔اس پر عمل کرنا بہر حال آپ کے لیے مفید ثابت ہوگا۔

حاضرات کرنے سے قبل اور بعد میں اللہ واسطے شیرینی اور صدقہ لازم دیں۔

دوران عمل بخور بند یا ختم نہ ہوگا۔

حاضرات میں آسانی کے لیے حاضرات کی سیاہی یا تیل جس پر پڑھائی کی گئی ہو استعمال کرنا مفید ثابت ہوسکتا ہے۔

بعض لوگ سرسوں کا تیل استعمال کرتے ہیں تاہم اس مقصد کے لیے تلوں کا اصلی تیل تجربہ سے موثر ثابت ہوا ہے۔بازار میں ملنے والا تیل خالص اور اصل نہیں ہوتا۔اس سے کامیابی نہ ہوگی۔سیاہی میں چنبیلی کا تیل/عطر ملا ہو تو سب سے موثر ہے۔دفتر سے آپ حاضرات کی یہ سیاہی حاصل کرسکتے ہیں۔

حاضرات کا ایک موثر لیکن خطرناک عمل

پیچھے جو عمل بیان کیا گیا ہے یہ عمل بھی کم وبیش وہی ہے۔بس فرق یہ ہے کہ آیت کریمہ کی جگہ سورہ جن کو استعمال میں لائیں۔باقی عمل وہی رہے گا۔پڑھائی یا عمل کے دوران جہاں آیت کریمہ کا ذکر آیا ہے وہاں سورہ جن کو پڑھا جائے گا۔

حاضرات کی بتی

یہ عمل صرف اُن کے لیے فائدہ مند ہے جنہوں نے مندرجہ بالا عمل کے مطابق سورہ جن کی زکوۃ دی ہو۔اِن کو چاہیے کہ سورہ جن کے اعداد نکال کر ایک نقش مربع چال آتشی سے بنالیں اور اس سے بخورات کے ہمراہ مریض کو دھونی دیں۔اس سے حاضرات ہوگی اور سوال جواب کا سلسلہ کیا جاسکے گا۔

مریض کو صحت دینے کے لیے اس بتی کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اور اگر مریض بمعہ والدہ کے اعداد کے مطابق نقش بنا کر بتی سے دھونی دی جائے تو موثر ہونے

میں کوئی شک نہ ہوگا۔سورہ کے اعداد بھی جمع کریں بھولیں نہ۔

تسخیر ہمزاد موکل

تسخیر ہمزاد موکل کے یوں تو آپ نے کئی قواعد پڑھے ہوں گے اور شاید کسی ایک یا چند ایک پر عمل بھی کیا ہو۔کون سا عمل درست ہے؟کس طرح کیا؟کیا مشکلات پیش آئیں؟اور کیا نتائج حاصل ہوئے؟اس سے قطع نظر، ذیل کی سطور میں موکل (ذاتی) کے استخراج کا ایک حقیقی، حتمی اور مجرب طریقہ تحریر کررہا ہوں۔اس کی تعریف کرنے کی بجائے عمل کی طرف آتے ہیں۔

عمل تسخیر موکل ذاتی

- دائرہ قمری سے نام بمعہ نام والدہ کے اعداد استخراج کریں۔
- تمام اعداد کا میزان حاصل کریں۔
- بلحاظ مراتب ان اعداد کے حروف لے لیں۔
- جو حروف برآمد ہوں ان کے آگے ایل کا اضافہ کردیں۔
- نام کے اعداد کو ضرب فی النفسہ دیں۔(ضرب فی النفسہ کی تشریح الگ سے اس کتاب میں کردی گئی ہے)۔
- جو عدد آئے، اس کی تعداد کے مطابق روزانہ حاصلہ اسم کا ذکر کریں۔
- ایک چلہ چالیس دن پر مشتمل ہے۔
- کسی مسئلہ کی صورت میں یہ ریاضت تین چلوں تک کی جاسکتی ہے۔
- عمل بلا اجازت نہ کریں۔کیونکہ ایسے اعمال میں جان و مال کا خطرہ ہوتا ہے اور راہنمائی اشد ضروری ہوتی ہے۔

موکل ذاتی'' کا مکمل قاعدہ بیان کردیا گیا ہے۔کوئی دوست یہ پوچھنے کے لیے خط تحریر نہ کرے

Scanned with CamScanner

کہ کیا یہ قاعدہ مکمل ہے یا نہیں۔ یا آپ نے کچھ چھپا تو نہیں لیا۔ کچھ پوشیدہ تو نہیں۔۔۔ بالکل نہیں۔۔۔ یہ قاعدہ مکمل ہے۔ تاہم اگر پھر بھی کوئی بات جواب طلب ہو تو اپنے سوال جوابی خط کے ہمراہ ارسال کریں۔ ورنہ جواب سے معذرت۔

زعفرانی نقوش

بیماری کی نوعیت کچھ بھی ہو!

بیماری چاہے کتنی پرانی ہی کیوں نہ ہو!

بیماری چاہے کتنی ہی موذی کیوں نہ ہو!

اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ رکھتے ہوئے ''زعفرانی نقوش'' کا ایک کورس مکمل کریں۔ اس کے اثرات اور فوائد آپ پر خود ظاہر ہوں گے۔ آپ خود محسوس کریں گے کہ آپ صحت یاب ہو رہے ہیں۔

یہ ''زعفرانی نقوش'' درجہ اول کے زعفران سے خاص کوائبی اوقات میں کاغذ پر تحریر کیے جاتے ہیں اور صحت اور تندرستی کے حوالے سے ان پر خصوصی آیات قرآنی اور اسماء ربی کا ورد بھی کیا جاتا ہے۔ تاکہ ان کے اثرات میں زیادہ سے زیادہ طاقت پیدا کی جا سکے اور ان کو استعمال کرنے والے کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو اور اس کو صحت کے جن مسائل سے واسطہ ہے اُن کا حل نکلے اور وہ صحت یاب ہو۔

طمطم ہندی سے

Scanned with CamScanner

درجات کواکب کے موضوع پر ایک نایاب تحریر جس کی ہر عامل اور ماہر نجوم کو ضرورت پڑسکتی ہے۔

علم نجوم کی روح سے دائرۃ البروج تین سوساٹھ (360) درجات پر مشتمل ہے۔قواعد نجوم ہمیں بتاتے ہیں کہ اِن میں سے ہر درجہ ایک خاص قوت کا حامل ہوتا ہے اور اس کو عملیاتی مقاصد کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ماہرین نجوم وعملیات نے عملیاتی مقاصد کے لیے ہر درجہ کو ایک خاص شکل سے منسوب کیا ہے اور ہر درجہ کو ایک خاص عنوان اور دیگر امورات سے منسلک کر دیا ہے جن کو دوران عملیات مدنظر رکھنا لازم ہوتا ہے۔اس موضوع پر آج تک اردو زبان میں کوئی تحریر سامنے نہیں آتی ہے۔طمطم ہندی اور دیگر قدیم ماہرین نے اس موضوع پر کافی کچھ تحریر کیا ہے لیکن اردو زبان میں پہلی بار عملیات اور نجوم کے سربستہ رازوں کو قارئین راہنمائے عملیات کے لیے بیان کیا جارہا ہے۔

واضح رہے کہ ''بابلین اور ترک'' کی کتب میں جو بیان کیا گیا ہے کہ فلک پر فلاں درجہ نے طلوع کیا وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب اسرار ورمز ہے تا کہ سوائے اہل ظرف اور علم کے راسخ ملکہ معضرات کے کوئی دوسرا آدمی ان کی معرفت نہ حاصل کر سکے۔

ان (رموز واسرار) کا مقصد (مطلوب) یہ ہے کہ ہر وہ درجہ جو انسان کی شکل وصورت میں طلوع ہو تو اس سے لوگوں میں خوشی وفرحت کی دلیل مراد لی جاتی ہے۔

اور یہ جو کہا گیا ہے کہ (مثلاً) فلاں درجہ انسان کے علاوہ کسی اور جاندار کی شکل وصورت میں طلوع ہوتا ہے تو یہ اسی نوع پر اپنی شکل وصورت کی ھیت کے مطابق اثر کرتا ہے۔

اس طرح اسد (شیر) اور درندوں میں اس کے مشابہہ حیوان' کوشش وہمت اور طاقت وغلبہ کی دلیل ہے اس طرح لوہے کی (شکل ظاہر ہونے) کی دلیل ہے۔اور رنگوں کا ظاہر ہونا لوگوں میں لذت

وسرور کی دلیل ہے اور تمام باتیں جو کہی گئی ہیں ان میں جو درست اور صحیح اشیاء کی شکلیں ظاہر ہوں تو فرحت وخوشی،قوت وغلبہ،سعادت دولت وثروت اور امن وسلامتی کی دلیل ہے۔

اور جب مختلف وغیر مناسب شکلیں (تصاویر) ظاہر ہوں تو یہ مخالفین اور عداوت رکھنے والے لوگوں کی دلیل ہوگی اور عداوت وبغض اور تفریق کے عمل کرنے والوں کے لیے ہیں۔اور جو کچھ اس میں نحوست،نحس چیز (منحوس جانور) کا ذکر کیا گیا ہے تو اس سے نحوست کی دلیل مراد لی جاتی ہے۔اور وہ درجہ کہ جس میں شکل

انسان کے ساتھ اسلحہ اور لوہا وغیرہ ہو تو اس کی دلیل قوت،مضبوطی،شجاعت وبہادری پر ہے اور اس سے متعلقہ عمل کرنے کے لیے (وقت) ہے اور جو یہ ذکر کیا گیا ہے میت یا مریض کی شکل (درجہ میں) ظاہر ہوتی ہے تو اس سے مراد اس جنس (جاندار تصویر) کی بیماریاں اور عارضے (عیب) لیے جاتے ہیں۔

ہم نے جو تشریح بیان کی ہے اُس کے مطابق باقی تصاویر کا قیاس کر لیں۔

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
♄	♃	♂	☉	♀	☿	☾

یاد رکھیں کہ ہر قوم وملت نے درجات کی تصاویر کے بارے میں اپنے اپنے نظریات اور مذہب (طریقے) مخصوص کر رکھے ہیں۔

اور جو کچھ طمطم ہندی نے نقل کیا ہے یہ وہی (قول) ہے جس کو ابوذاطیش نے اختیار کیا اور زرتشت نے بھی اسی نظریے کو اپنایا ہے۔

اور اس (طمطم ھندی) نے ایک مفید اور بے مثال مقدمہ درج کیا ہے اس کا کہنا ہے کہ ''جب اس کتاب کے کسی عمل کو کرنے کا ارادہ کریں تو اپنی حاجت کو ان درجات میں تلاش کریں جس وقت مطلوبہ درجہ معلوم ہو جائے اور اس کے بخورات اور اس سے مخصوص عون کا نام واضح ہو جائے تب سبعہ سیارگان میں سے اس درجہ سے متعلق سیارہ کو معلوم کریں اس کی مثال یوں ہے۔

مثلاً جن حدود میں وہی (مطلوبہ) درجہ ہے ان کا حاکم یعنی حاکم درجہ معلوم کریں،اس کا مقابلہ،

مثلث اور بارھواں، شرف اور خانہ معلوم کریں۔ جب اس درجہ کا حاکم معلوم ہو جائے تو اس کوکب کا دن معلوم کریں اور اس سیارہ کا حاکم اور اس مطلوبہ دن میں اس کی ساعت معلوم کریں۔ (اِن اُمور کے لیے علم نجوم میں کافی مہارت کی ضرورت ہے)۔

بعدازیں اگر مطلوبہ کوکب مونث ہے تو اس کوکب سے متعلقہ رات میں آپ اعمال کریں اور اس متعلقہ رات میں اس کی مخصوص ساعت میں عمل ہوگا۔ اس کے بعد اسی درجہ (تصویر) کو ایک کاغذ پر لکھیں اور اس کا نام اس نشان (طلسم) نیچے لکھیں۔ بعدازیں ایک حصار کھینچ لیں اپنے اردگرد چاقو سے نشان لگائیں اب اس کاغذ پر بارہ برجوں کے نام لکھیں اور سبعہ سیارگان کے نام اور ان کی اشکال بنائیں بعدازیں اسی درجہ کے بخورات جلائیں اور اس درجہ کے حاکم کا نام لے کر اسے بلائیں اور اپنی حاجت اس سے بیان کرو تو وہ بہت جلد ہی تمہاری حاجت پوری کر دے گا۔ اگر حاجت پوری ہونے میں تین دن سے زیادہ تاخیر ہو جائے تو اپنے عمل کو تین بار دھرائیں حتیٰ کہ 9 دن مکمل ہو جائیں عمل کی ابتداء ہر تیسرے دن کے آغاز سے کریں۔ 9 دن میں حاجت ہر لحاظ سے پوری ہو جائے گی کیونکہ اس سے زیادہ تاخیر کبھی نہیں ہوتی۔ البتہ حاکم درجہ کی پہچان بہر طور لازمی ہے اگر اس کی شناخت میں تم نے غلطی کی تو اس علم سے کوئی بھی عمل آپ کا پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا ہے۔

اس باب میں یہی درج شدہ مقدمہ بہت ہی مفید اور کارآمد ہے۔ اسے خوب غور سے سمجھ لیں اسی مقدمہ کے ذریعہ آپ کو درجات فلک کے طبائع (مزاج) کا عظیم علم حاصل ہو سکتا ہے۔ اب ہم طمطم ھندی سے منقولہ برجوں کے درجات کی شکلیں اور ان کے اعوان کے نام اور ان کے بخورات کا تذکرہ پیش کرتے ہیں۔

درجات حمل سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	خنجر والا آدمی	دصا	مرو مسکی (خوشبودار پودا)	تیرے دشمن کو خنجر سے قتل کردے گا
2	آدمی شراب اٹھائے ہوئے	شمسا لک	برگ بنفشہ	تجھے پانی پلا کر سیراب کر دے گا
3	آدمی جس کا چہرہ کتے کے چہرہ کی طرح ہے	کھور بالوخسا	سرخ کتے کے بال	تیرے دشمنوں کو ویرانی اور تباہی سے بھگا دے گا
4	مردہ انسان یا کھڑا ہوا آدمی	طوط مدال	مشک	تجھ سے بدحالی کی (بری) موت کو دفع کرے گا۔
5	تلوار والا آدمی	وہ دردہ	شوک السنط (کانٹے)	اسلحہ (کے اثر) کو تجھ سے دفع کرے گا
6	اژدھا منہ سے آگ نکالتے ہوئے	سطنون	کبریت اُبیض (سفید)	تیرے دشمنوں کو قتل کرے گا
7	مینڈھا (دنبہ) اپنی پشت کی جانب دیکھتے ہوئے	دسوطاھمس	ورق الخزار	دو دشمنوں کے درمیان صلح کرائے گا

Scanned with CamScanner

8	مینڈھا جس کا سر اس کی دم کے ساتھ ہے	طودیا	عودوزعفران	جسے تو پسند کرتا ہے اس پر مہربانی کرے گا
9	عورت جس کے ہاتھ میں تلوار ہے	فادردس	حب العروس	تجھے حسین و جمیل شکل دکھائے گا
10	کھجور پر عقاب (شاہین)	رطوباسندہ	قشر طلع قدیم	چور (ڈاکو) کو تجھ سے دفع کرے گا
11	تصویر جس کی شکل معلوم نہیں (مجہول شکل)	سندودرہ	نوی العنق (بیری کی گٹھلی)	چشموں کو (حرکت) جاری کرتا ہے
12	دوسینگ	سمور	بذرالباذروخ	جس کا تو ارادہ کرلے تجھے حاصل ہوجائے گا
13	لوہے کی زرہ پہنے ہوئے ایک آدمی	لوھوہ	مستکی، مظاف (پرندہ مثل ابابیل) کے پر وبال	جس کا تو ارادہ کرے اس پر تیری مدد و نصرت کرے گا
14	آدمی جس کے دونوں پیر سونے کے ہیں	حفظا	قاوہ، فاسوخ	تیرے محبوب کو تیرے حوالے کردے گا
15	آدمی جس کا لباس ریشم کا ہے	سوط	بیروج افیون	جو جس کی چاہے یہ اس کی آنکھیں اندھی کردے گا

16	مسند پر ٹیک لگائے ایک عورت	طیطروس	مقل، مغز شفتالو	تیری پسند کی شادی کرائے گی
17	ایک آدمی جس کے سر پر تاج ہے	کسعیقیود	چڑا، چوہا، چربی مگرمچھ	سطح آب پر چلنے کی طاقت
18	شیر جس کا سر نہیں ہے	حادبرمسوری	انسان کے بال اور ہڈی	سلاطین کے رازوں کی خبر دے گا
19	متوجہ بھیڑیا	دمہول	چھلکا لہسن، نمک	تیرے دشمن سے انتقام لے گا
20	دو پروں والا سانپ	طلالوریا	سانپ کی ہڈی	تو جسے چاہے وہ اسے قتل کرے گا
21	عریاں (ننگی) عورت	خشاشد	موم، فلفل سفید	سانپوں کو مسلط کردے گا
22	ایک چیز کی تصویر جو انسان کا گلا گھونٹتی ہے (خناق ہوتا ہے)	مسلفرف	کبوتر کے بال، سیاہ گدھے کا کھر	فتنہ اور شر کو تجھ سے دفع کرے گا
23	سیسہ (یا قلعی) سے بھری ہوئی ہانڈی	کلسعوح	اونٹ کے بال، کیلے کا چھلکا	(خزانوں کی تلاش کا تجربہ) یا صندوق کا تالا نرم کردے گا
24	اونٹ جس پر بندر بیٹھا ہے	کردسمعار	پرانے کفن کا ٹکڑا	جسے تو چاہے اس کے شر و فتنہ کو تجھ سے دفع کرے گا
25	غضبناک آدمی	کرجیوکران	آس (پودا) کے پتے (برگ)	بکریوں پر تسلط (ان کی تابع فرمانی)

Scanned with CamScanner

26	گھوڑا جسے ایک لڑکی کھینچے جا رہی ہے	یللون	مور کے پر	حیوانات سے جسے چاہو مطیع کرے گا
27	شیر جو اپنے آپ کو چیر پھاڑ رہا ہے	حوس، سور	اونٹ کی اون	مچھلی کا شکار
28	بہت بڑا سبز رنگ کا سمندر	نہوسط	سور کے بال	جس شہر کو چاہو اسے تباہ کر دے گا
29	ایک آدمی تلوار اُٹھائے ہوئے	دربوطا	مرغ کے بال	دلہن اور دولہا کے درمیان صلح کرا دے گا
30	اژدھا منہ سے آگ نکالتے ہوئے	سمرویا	کتے کے بال	دشمنوں پر آسمانی بجلی گرائے گا

درجات ثور سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	دو عورتیں گلے ملتے ہوئے	درطایرلان	خون حیض کا چیتھڑا (ٹکڑا)	تجھے فائدہ دینے والی عورتیں زیادہ ہوں گی
2	ایک مرد کرسی پر بیٹھا ہوا	قنلس	پرندے کا سر اور اس کے ناخن	عدل وانصاف زیادہ ہوگا
3	ایک مرد ہاتھی پر سوار	ندمعیطال	عنبر، کافور	جبار و ظالم کی ذلت و رسوائی
4	ایک آدمی جس کے ہاتھ میں کتاب ہے	سرماحل	بھیڑیا، شیر (بال یا چربی)	زراعت میں برکت کے لیے ہے
5	ایک آدمی زمین میں ہل چلاتے ہوئے	رصامعنائیل	گائے کی اوجھڑی	جنگ میں تیری مدد کرے گا
6	ایک مرد اور گھوڑا	قسا	تخم پیاز، نرگس	جسے تو چاہے گا اسے بھگا دے گا
7	بڑا بچھو	کدر، کدار کدرون	فل (چنبیلی جیسا پھول) قرظ (درخت سلم، جو کیکر کے مشابہ ہوتا ہے	عداوت اور تفریق کے لیے

Scanned with CamScanner

8	بجو	لیعصر مسطروس	بجو کا زیرہ اور اس کے بال	سفر اور رو گریختہ (واپسی)
9	درخت زیتون	یلنساموں	مغز زیتون	میوہ جات میں اضافہ کے لیے
10	بڑا سیاہ رنگ کا کیڑا	ارسابل لوس	سوکران	جسے تو چاہے گا (تیری مرضی ہو گی) اس پر روشنی (اُجالا) کردے گا
11	ایک مرد، دوسرے مرد کو قتل کرتے ہوئے	صفط	کبریت، پٹرول (تیل مٹی)	فتنے اور پھوٹ ڈالنے کے لیے
12	ایک عورت دف بجاتے ہوئے	صبرع	جنگلی بکرا یا زہرن کے بال	خوشی و سرور پیدا کرنے کے لیے
13	ایک مرد اور اس کے ساتھ تیندوا	عرسون	ابرک، گیہوں	شہرت بڑھانے کے لیے
14	اڑتا ہوا کبوتر	حریحا	سوس (خوشبو دار پودا) کے پتے	محبت اور نرمی و مہربانی کے لیے
15	گدھے پر ایک آدمی	بہلول (بہلول	محلب (ایک درخت جس کے بیج سے خوشبو حاصل کی جاتی ہے محلب مقشر (کاٹے ہوئے)	سستی و کاہلی دور کرنے کے لیے یا گفتگو کی لغزش ہٹانے کے لیے

16	ایک بیل پیٹھ (کمر) زخمی یا ٹوٹی ہوئی	سعائل	چوہے کی دم	اللہ کے اذن سے مال و دولت کی کثرت
17	دو بیل ہل چلاتے (کھینچتے) ہوئے	سماح	گائے کا سینگ	آبادی کے لیے
18	ایک آدمی اس کے ساتھ اژدھا	مطیمان	قصب فارسی	تو جسے چاہے اسے بیمار کر دے گا
19	ایک عورت سارنگی بجاتے ہوئے	الوباشلا مانور	انار کا چھلکا	طرب اور وجد کثرت سے ہو
20	ایک کتا دوسرے کتے کو کاٹتے ہوئے	حملون	ست حسن	حاجت اور طلب کے لیے بھیجنا
21	خرگوش کی شکل	نحودن	مینڈک کی ہڈی	جس کے لیے چاہو تمہاری داد و دہش منوائے گا
22	گبریلا کی شکل	مصط	لبان ذکر	چہرہ و شکل کی خوبصورتی کے لیے
23	کٹا ہوا سر	نحطلیع	قلقند	جسے چاہو مقہور کر دے گا
24	ایک مرد جس کے سر پر دونوں آنکھیں	ھس طاس	مرد لبان ذکر	عبادت کے لیے
25	ایک آدمی سر کے بالوں کو (کنگھی) یا عطر لگاتے ہوئے	طرلفکال	عنبر، مستگی	خوف (جُبن) اور تکبر کے لیے

Scanned with CamScanner

26	ایک آدمی کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے	طرہسکال	کچی کھجوریں، پرانا گیہوں	تجھے اسرار سے باخبر کر دے گا
27	کھیتی اور زراعت والی زمین	عزنفال	ریوند چینی	زراعت اور نباتات کے لیے
28	ہرن پر سوار آدمی	لھیاج	برگ زیتون	لڑکوں سے محبت
29	بندروں کی کافی تعداد	قطورلیوس	مردہ بندر	انسانی کی منی زیادہ کرنے یا نکالنے کے لیے (انزال کے لیے)
30	ایک عورت جس کے ہاتھ ایک کوزہ نلی دار ہے جو کہ شراب یا پانی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے	جہر برصوصہ	لہسن اور ککڑی کے چھلکے	وباء پھیلانے کے لیے

درجات جوزا سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	ایک عورت دوسری عورت کو قتل کرتے ہوئے	حراسکلس	برگ سوس (پودا)	عورتوں سے عشق ومحبت (کامیابی)
2	ایک لڑکا جس کے ہاتھ میں انگور خربوزہ وغیرہ کا چھلکا ہے	علطساسال	عاقرقرحا	بچوں کی حفظ ونگہداشت کے لیے
3	ایک آدمی سر پر ٹوپی رکھے ہوئے	رصائل	سندروس	تنگی اور کرب وغم کے لیے
4	ایک آدمی کتاب پڑھتے ہوئے	دنیال	کھجور کی گٹھلی	سفر میں حفظ وامان کے لیے
5	ایک آدمی آگ پھینکتے ہوئے	وسال ویل	قطران (روغن) میں سعد (خوشبودار پودا)	جس جگہ یا مقام کا ارادہ کرو اسے جلا دے گا
6	ایک آدمی درخت کی جڑیں کاٹتے ہوئے	نعسا	شجرۃ ابراھیم	میوہ جات میں بہتری لانے کے لیے

Scanned with CamScanner

7	ایک آدمی ____ اٹھائے ہوئے	میطال ابر	ہینگ (تیز بو والی)	جس کا ارادہ کرو اس پر قوت نافذ (غلبہ طاقت) کرے گا
8	ایک آدمی ہاتھ میں کمان لیے ہوئے	حسادسرقال	ابلق (رنگ) گھوڑے کے بال	جسے تو پسند کرے اسے شکست دے کر مغلوب کرے گا
9	ایک آدمی ٹھنڈک اور ژالہ باری اور صبح کے وقت ٹھنڈی ہوا	کونخل	غاریقون (پودے کی جڑ جو کہ زہر کے لیے تریاق ہے)	درخت کھجور کا باردار ہونا، عورت کا حاملہ ہونا
10	بڑا مرغا (عام مرغیوں سے کافی بڑا ہے اور سر و گردن پر بال نہیں ہوتے	ریحان	اسی بڑے مرغ کے بال	حالات میں تبدل و تغیر کے لیے
11	ایک عورت جس سے بندر جماع کر رہا ہے	اصطسال	نیلگوں چشم آدمی کے بال	انسان کی شکل و صورت میں حسن و خوبصورتی لاتا ہے
12	پرندے کی تصویر	بخصہ کین	الوشمل (پودا) کے پتے	جمع شدہ فصل (کھیتی) میں برکت کے لیے
13	بیری کا درخت اس کے اردگرد بکریاں	دھوائیل	بیری کے پتے	عورتوں کی محبت پیدا کرنے کے لیے

14	مچھلی جس کے سات سر ہیں	دھوائیل	مردہ بچھو	سلاطین کے پاس جانے کے لیے
15	جاری نہر (پانی)	دما سطح	جدی (پہلے سال کے بکری کے بچے) کی ہڈی	پانی کی کثرت ہوگی
16	ایک مرد جس کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے	عصطسال	سفید مرغے کی بیٹھ	کسی بھی مونث کو کھیل کو مشغول کر سکتا ہے
17	بھاگتا ہوا لومٹر (لومڑی)	نعال	مرغی کی بیٹھ	دشمنوں کو آتش میں جلا دیتا ہے
18	بہت سانپ توجہ کیے ہوئے	ردھاوین	ریچھ اور کتے کے بال	عداوت اور تفریق ڈالنے کے لیے
19	قبروں کی تصاویر	مسوریسیا	مردہ کے بالوں کی جڑیں	وباء پھیلانے کے لیے
20	ایک مرد گھوڑے پر سوار اور نیزہ اٹھائے ہوئے	ھاللولویان	کافور، مردے کے بال	وباء کو دور کرنے کے لیے
21	اڑتا ہوا کوا	طریقلمراق	قصب زریرہ	(گناھوں میں پھنسانا) یا (دفینہ خزانہ وغیرہ کا پتہ چلانا)

Scanned with CamScanner

22	مقتول آدمی	عنفسقبال	عنکبوت (مکڑی) کا جال	لرزہ اور کپکپی طاری کر دینا
23	ایک مرد اپنے گھٹنوں پر چلتا ہوا	فسطح	شونیز (سیاہ دانہ) خوشبودار پودا	جہاد کی ترغیب دلانا
24	روتی (گریہ کرتی) ہوئی عورت۔	یعصحا	نیولا کے بال	اولاد سے دوری (نااتفاقی) کے لیے
25	شیر شکار کو گرفت میں لیے ہوئے	وصعبا	سوسار (گوہ) کا چمڑا یا گرگٹ کے مشابہہ جانور کا چمڑا۔ اور ہاتھی کے دانت	دشمنوں کو دفع کرنے کے لیے
26	ایک مرد دوسرے مرد کی پشت پر	حلناس	کشتی پر ملنے کا تارکول	مردوں پر غلبہ حاصل کرنا
27	پڑی ہوئی ٹوپی	سہرمار	قصب زریرہ	مسافرت (سفر) سے روکنے کے لیے
28	بہت بڑا گھر	قلعبودیا	برگ سنداب	نیند ختم کرنے کے لیے
29	بھاگتا ہوا مرد	عابر	بندر کے بال اور مردہ چوہے کے بال	جس کا ارادہ کرے اس کی ہدایت کرے گا، راہنمائی
30	انسان، ایک لمبے درخت کے اوپر	حسامعسا	صندل اور سفید لہسن	میوہ جات میں برکت و اضافہ

درجات سرطان سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	ایک مرد نثری کتاب اٹھائے ہوئے ہے	رحناطی بامع	سعتر ہندی (پہاڑی پودینہ)	کذب و افترا کو روکنے کے لیے (بند کرنے کے لیے)
2	ایک مرد اپنے پیچھے کی طرف دیکھتے ہوئے	عمحمل ہدا	عود ہندی، مشک	قبولیت دعا
3	ایک مرد، مسند، بادل	عایصاصا	روئی کی بیج	حفاظت اور حکمت کے لیے
4	مگر مچھ اور دریائی ہاتھی	رساس	مردہ مرغی کے بال	جس کا ارادہ کرے اس کو مریض بنادے گا
5	ہاتھی اور سرطان (کیکڑا)	بعسص نیان	خشک فضلہ	زندگی کم کردینے کے لیے
6	مرغابی کی شکل کا ایک پرندہ	مسلع	مرغابی کے بال	پرندے بکثرت ہونے کے لیے
7	سیلاب پر گدھا	طحسلعط	کپڑے کا ٹکڑا	لطف ونشاط کے لیے

Scanned with CamScanner

8	بیل، انگوروں کو پانی پلاتے ہوئے	میطر	بیخ پودینہ (جڑ)	شراب (پانی) کی کثرت کے لیے
9	بیمار آدمی	ہرساس	حیض کا مخصوص کپڑا	جس کا ارادہ کرے اس کو بیمار کردے گا
10	سرائے (مکان) ویران	کھمن	عیسائیوں کے قبرستان کا کپڑا، مردہ کی ہڈی	انتقام لینے کے لیے
11	کشتی (سفینہ)	درھلط	شجرہ مریم (خرما)	امن وسلامتی کے لیے
12	ایک مرد جس کے ہاتھ میں تازیانہ	رحلاس	لبان کے بیج	بڑے لوگوں (امراء) کے نزدیک معظم ہونے کے لیے
13	ایک مرد جس کے پاس تلوار ہے	کھلس	شاہین (عقاب) کا فُضلہ	بادشاہ (سلطان) کو مسخر کرنا
14	مچھلی پر سوار آدمی	عسطلسطعلہو	گدھ کا پنجہ اور اس کے بال	تبدیلی (مکان چھڑانے) کے لیے
15	مچھلی کی شکل	ھلسلعلمع	خوشہ (بالی) کے چھلکے	کثرت سے شکار لگے گا
16	کوے کی شکل (صورت)	بقسطلع	سیب کے پتے	دشمنوں پر غلبہ دے گا
17	ایک عورت تازیانہ مارتے ہوئے	نہائیل	فلقد احمر (سرخ)	سرور، فرحت وخوشی کے لیے

18	اونٹنی کا چھوٹا بچہ پانی میں کھیلتا ہوا	تلسعی	اقاقیا	بقائے نعمت
19	بڑی بانسری کی شکل	ھلنع	کبریت، عود، زعفران	دشمنوں کو کمزور بنانا
20	ایک آدمی (سامان) لادنے کی گاڑی پر	طہموراس	کچے (انگور جو ابھی پک رہے ہوں	حاجت میں کامیابی
21	بکھرے ہوئے گیہوں (جو)	لمسوسا	خراطین	تندرستی اور صحت یابی کے لیے
22	بہتا ہوا پانی (جاری)	اوساسل	اشنان (بوٹی) کی جڑ	گورا/بھورا فرزند (اولاد) پیدا کرنا
23	اصیل گھوڑا	صاصل	شجر مریم (خُرما)	حسد کو زائل کرنے کے لیے
24	ننگا مرد	لھصل	برگ بنفشہ خشک	جس کا تو ارادہ کرے اسے شفا ہوگی
25	درخت جس پر پرندہ بیٹھا ہے	رباطس	برادہ ہاتھی دانت	حسن خلق اور شرافت نفس
26	چکور/شکرہ/ ہرنی ذبح شدہ	محسعط	بان (لمبا درخت) کے بیج	وسوسے/وسوسوں کو دور کرنا
27	ایک مرد اژدھا پر (سوار)	کسمع	مینا (بکری کا بچہ) کے بال اور برگ علیق (بیل)	تجھے ہوا میں بلند کردے گا

Scanned with CamScanner

28	ایک مرد گنبد کا سہارا لیے ہوئے	حلحا مطل	بیل کی ہڈی اور اس کے بال	تجھے لوگوں کے مکر وفریب سے محفوظ رکھے گا
29	منبر (سٹیج) پر ایک عورت	بزوال	بیل کی ہڈی	سر کا درد دور کرے گا
30	اژدھا کی شکل	ارعدان	عنبر، مرے، مستکی	نقصان پہنچائے گا

(مر: ایک سبزی کی قسم)

درجات اسد سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	شیر کا چہرہ	وھنائیل	شیر کا جگر (زیرہ)	عزت، وقار اور ہیبت پیدا کرنے کے لیے
2	اژدھا کی دم پر ایک مرغی	فعصا کم	عود ہندی، تیندوا	منع کرنا، حفاظت کرنا
3	لٹکی ہوئی کشتی (معلق)	ولناوس	چمگادڑ کی بیٹھ	حبس اور قید سے رہائی
4	آگ سے روشن تنور	محکعر	خشکی پر رہنے والی چڑیا کا جگر	سردی کا اثر ختم کرنے کے لیے
5	ایک مرد کہ جسے دیکھنے کی طاقت کوئی نہیں رکھتا	لالالوپاس	موميا الحجار (ایک دوائی)	ہیبت اور روکنے کے لیے
6	بڑا سانپ	طھطوارابہ	کالے سانپ کی کھال	شدید فالج پیدا کر دینے کے لیے
7	ایک مرد تلوار اٹھائے ہوئے	مططویطر	کافور، عنبر	لرزہ اور کپکپی پیدا کرنا

Scanned with CamScanner

8	ایک مرد شیر پر سوار	عطلع	تخم آتل (درخت جھاؤ) اور نمک	جذام سے شفا دے گا
9	شعلہ پکڑنے والی آگ	دروس	گکڑی، ہندی نمک	سخت قسم کا قحط لانے کے لیے
10	انسان جو کہ لمبی ٹوپی پہنے ہوئے ہے	ھطلسمعول	بچے کی آنکھ کی پتلی	نگاہوں سے پوشیدہ ہو جانا
11	ایک انسان جس کی کمر زخمی (ٹوٹی) ہوئی ہے	ھاطایا	بلی کی کھال	جماع یا مباشرت کرنے سے روک دینا، عقد منی (بندش)
12	لاشیں پڑی ہوئی	مہلل نصل	لبان، شبث (ترکاری، مکڑی/ زیادہ ٹانگوں والا کیڑا)	تجھے ہر نقصان پہنچانے والے سے محفوظ رکھے گا
13	ایک مرد جس پر کفن ہے	مہیائیل	اونٹ کے کان کی میل	جس کا تو ارادہ کرے گا اس کو قتل کر دے گا
14	ہنستی ہوئی عورت	محطحوحا	بادام کی کلی (شگوفہ)	ہوا کو معطر اور خوشبو دار بنا دینا
15	سرور، نشاط و شادمانی (سبزہ و ہریالی)	الحیانیص	گل ریحان کے بیج	غم و اندوہ دور کرنے کے لیے
16	کٹا ہوا ہاتھ (ہتھیلی)	مخلعل	بجو کے بال اور اس کی ہڈی	لازماً کرانا، واجبی ہونا

17	دو سینگ والی سواری (جانور)	لوسماعوبار	کتان (السی) کے بیج	لڑائی و جھگڑے سے دلچسپی پیدا کرانا
18	ایک مرد ہوا پر چلتے ہوئے	سایل کرید	مور کے پر (بال)	ہوا تابع فرمان ہوگی
19	ایک مرد اپنے چاقو سے اشارہ کرتے ہوئے (ہتھیار)	سمطی لسع	عیسائی کے سر کی ہڈی	طاعون کی وباء پھیلانے کے لیے
20	چٹان (پتھر) اور کافی ساری ریت	نہاہ ناہ	اونٹ کے بال اور اس کا جگر	ریت اور پتھر مارنے کے لیے
21	بڑا اونٹ	حاحالورادت	اونٹ کی مینگنی اور اس کا جگر	معیشت میں ترقی
22	وسیع صحرا	سکلول	گدھے کے بال	مسافر (امن) کے لیے
23	سونے کا گھر	عرادرا	گل بابونہ	آبادی تباہ کرنے کے لیے
24	ایک مرد، چڑیا کو زمین میں دفن کرتے ہوئے	سطسعطیل	کتے کا فضلہ، ایک پودا کی جڑ	سل (دق) کو ختم کرنا
25	ایک مرد جس کے پاس چابی ہے	سعاسل	شراب کے برتن والی سوکھی جھاگ (جو کناروں کو لگی ہوتی ہے)	حاجات اور مقاصد میں آسانی سے/جلد کامیابی

Scanned with CamScanner

26	ایک مرد دوسرے مرد کو تازیانہ سے مارتے ہوئے	علطو بالیل	لوگوں کے ناخن	سخت بیمازی میں مبتلا کرنا
27	انسان جس کے دوسر ہیں	ھوزتارس	کتے کے ناخن (پنجہ)	حوض (پانی) کو زور سے بہنا (دور لے جانا)، دفع کرنا
28	عورت اپنے پستان کو نچوڑتے ہوئے (اپنا منہ کالا کرتے ہوئے)	ھجاھیل	برگ داب (ایک بوٹی)	قرض جات واپس ادا کرنا
29	ایک مرد خاک چھان رہا ہے (مٹی میں ہاتھ مل رہا ہے)	مکویط	لیموں کے برگ (پتے)	روزی اور خرچہ وغیرہ ملتا ہے (ذریعہ معاش پیدا کرنا)
30	ایک مرد گیہوں کاٹ رہا ہے	قرطہ	کرم کلا/ (یا چھوہارا اور دودھ ملا ہوا)	اہل خانہ اور مال کا حصول (حفاظت)

درجات سنبلہ سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	حسین وجمیل عورت	سمکس	پرانا گیہوں، مشک	عورتوں سے محبت پیدا کرنا
2	گل ریحان	صوصاسطا	عنبر، قرنفل	لڑکوں سے عشق بازی کرنا
3	ایک مرد جس کے پاس کتاب ہے	ملطعسد	لبان، زعفران	بیٹوں سے محبت
4	ایک مرد جس کے پاس بیل ہے	بسلسرلط	لبان، میعہ (خوشبودار گوند)	آبادی (آبادکاری) سے دلچسپی
5	کوا۔ کائیں کائیں کرتے ہوئے	وطاطا	کالے کوے کی بیٹھ	ہر ایک غائب چیز کی خبر تجھے دے گا
6	بکری چھوٹا بچہ چلتے ہوئے	سصل	سبز صندل	جس عورت کو تو چاہتا ہے وہ تجھے قبول کرے گی
7	عورت جس کے پاس زنجیر ہے	درھبل	انار کا چھلکا، مصطگی	زراعت سے خوشی حاصل ہوگی
8	ننگی (عریاں) عورت جس کی شرمگاہ (فرج) نہیں ہے	مسادرون	سداب، ذکر	عورتوں کو بانجھ بنانے کے لیے

Scanned with CamScanner

9	عورت اور مرد گلے ملتے ہوئے	رباسہہ	سکنج، بید	مرد کی محبت
10	ایک مرد، دو مردوں کو باندھتے ہوئے	محلحلحلح	چوہے کی رال	تو جس کا ارادہ کرے اُسے زندانی کر دے گا
11	ہتھیلیوں اور کلائیوں کی شکل	سورالبدیل	مرغی کی ہڈی	بے چین اور پریشان کرنے کے لیے
12	بہت سی بکریاں	لابدنا کھیسی	برگ پیاز اور ہینگ	بادل اور ہوا چلانے کے لیے
13	کالے رنگ کا پرندہ	طلعق	چمگادڑ کے پر	لوگوں کو تسخیر کرنا
14	ہنستا ہوا لڑکا	سہاسل	گاجر کے پتے	لڑکوں سے عشق بازی
15	چنبیلی کا پودا	رشاسکل	بادشاہ کا تاج	عشق اور محبت بڑھانے کے لیے
16	حوض جس میں پانی اور مرغابی ہے	لفعفطط	گل ریحان کے بیج	مرد حضرات کی شادی کرانا
17	دو مختلف جسد (جسم)	کلساسط	تخم سوس (ایک پودا)	عداوت اور تفریق
18	ایک بیل ہل کھینچتے ہوئے	لطحیھا	گل زعفران کے بال	رنگ کو خوبصورت بنانا
19	ایک مرد جس کے ہاتھ میں تاج ہے	طلمکونز	مشک وعنبر	حکومتوں میں تبدیلی (ردو بدل)
20	انسان جس کے ہاتھ میں بیل ہے	طیطیس	خربل کے بیج	اوپر چڑھنا حتی کہ چشموں تک پہنچنا

21	ایک آدمی دوسرے لوگوں کو علم سکھاتے ہوئے	کعی صطال	خشکی کا خردل	سکھانے اور تربیت کا پہلو
22	ایک آدمی لوہے پر نقش نگاری کرتے ہوئے	براس لوطا	کافور، زعفران	معدنیات اور لوہا کثرت سے ملے گا
23	درخت کے اوپر بندر	مرالسط	بندر کے بال	دور بینی اور ہوشیاری زیادہ ہوگی
24	ایک آدمی پتھر توڑتے ہوئے	برہا ھلصہلس	سیب کا چھلکا اور اس کے پتے	وسعت رزق
25	لومڑی	کلہ برہ	بکھری کلغی والے مرغ کی بیٹھ اور عود ہندی	چور اور ڈاکو دفع کرنے کے لیے
26	لنگر انداز کشتی	حسعساس	تارکول، کبریت (گندھک)	سواری کی اشیاء گرفتار کرنا
27	درخت جس کی بارہ ٹہنیاں ہیں	رحابیطار	طرخون (ایک نباتات جس کا ریشہ عاقرقرحا ہے)	بغض اور عداوت کے لیے
28	ایک مرد گل ریحان توڑتے ہوئے	طاھرنا	تخم آس	زناکاری ہوگی

Scanned with CamScanner

29	گدھ پر سوار ایک آدمی	طحاولماس	گدھ کے بال اور عود ہندی	تجھے سفر سے بے نیاز کر دے گا
30	اُلو	جہلطس	الو کی بیٹھ اور اس کے بال	ہوائیں چلانے کے لیے

درجات میزان سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	ایک مرد جس کے ہاتھ میں چاقو ہے	طفاظہ ساطہ	اُڑنے والا زہریلا کیڑا	بہترین ہوا چلانا
2	ایک مرد اس کے ساتھ اژدھا	سلطعصح	سانپ کی کھال	تیرے دشمن کو قیدی بنا دے گا
3	ایک مرد جس کے دو چہرے ہیں	بردھا	دونامروا کے پتے	جسے تو چاہے اُس کی قدر و منزلت زیادہ ہوگی
4	گدھ کی تصویر	جحصحلکعوی	جنگلی بطخ کا فضلہ اور بال	تجھے خزانے (دفینہ) ملیں گے
5	ایک مرد جس کے ہاتھ پر پرندہ ہے	سہصطبہا	عود سیاہ	پرندے اُنس رکھیں گے
6	ایک لوہے کی انگوٹھی پہنے ہوئے	کہلسطح	عود، گلاب	دولت تیرے پاس کھینچ کر آئے گی
7	ایک مرد اپنے جسم کو دیکھتے ہوئے	ھلسہ	خنزیر کے بال	فضول معاملات کو چھپانا

Scanned with CamScanner

8	ایک عورت اپنے شوہر پر گریہ کرتے ہوئے	فیصائل	مہندی کے پتے اور نمک	عورتوں اور مردوں کی محبت
9	نصف آدمی	سمائل	اصطرک	جس کا تو ارادہ کرے اس کا مال ودولت کم ہوجائے گی
10	ایک آدمی ہاتھ میں ترازو لیے ہوئے	کلکعش	برگ لبان، کیلے کا چھلکا	دشمن سے محبت (دوستی) پیدا کرنا
11	ایک مرد جو نیکی اور شرافت میں مشہور ہے	عرنطانوس	تخم محلب (ایک درخت کا نام)	انجام بخیر ہونا
12	ایک آدمی ایسی گفتگو کر رہا ہے جو سمجھ میں نہیں آتی	ھانوس	ہدہد کے بال	تو جسے چاہے اُسے جھوٹا ثابت کردے گا۔
13	ایک عورت اپنی طرف بلا رہی ہے	یرھنوس	چڑیا کے بال	عورتوں کو بدکار بنادے گا
14	نازک بدن عورت	حونائیل	عود ہندی، قرنفل	صورتیں خوبصورت نہ بن سکیں گی
15	ایک سوار عورت ہاتھ میں تلوار لیے ہوئے	بعضرد	اونٹ کے بال	عاشقوں کے لیے

16	سیاہ جنگلی کبوتری	درلبوص	شترمرغ کے بال	صورتیں خوبصورت بنانے کے لیے
17	بہت چیخ وپکار کرنے والا جسے کان سن سکتے ہیں	اھشان	شیر کے بال اور نمک	ہیبت اور رعب طاری کردے گا
18	مسند پر بیٹھا ہوا مرد اور قتل کرنے والی تلوار	معصطلان	زیرہ، زیتون	ہیبت اور وقار
19	ایک مرد، انسان کے سر پر کھڑا ہے	ولسدر	انسان کے بال	(لوگوں میں) قبولیت
20	آدمی ہاتھ میں چاقو لیے ہوئے	حفیاط	سیاہ چکور کا جگر	تلی اور جگر میں بیماری لگانا
21	مرد جس پر لوہا ہے	جلطھا	گدھے کا کھر	مسوڑھوں کے مرض میں نرمی لانا
22	مسائل مرد (گداگر)	عرقوم	جویشیر	جس کا ارادہ کرو اُس کی جلد اصلاح کردے گا
23	نافرمان اور تلوار	منکلوش	مصطگی	عوام الناس کی بھلائی یا نفع (فائدہ)
24	مرد زرہ پہنے ہوئے	ھارکوش	عرق سوس (سوسن)	ہر قسم کا فتنہ فساد ختم کرنا

Scanned with CamScanner

25	ایک مرد جس کا نصف جدا ہے (نصف لمبے حصے والا مرد)	لدنس	شیر کی ہڈی	شجاعت اور بہادری پیدا کرنا
26	ایک مرد گدھے کے گھر سے چمٹا ہوا ہے	طبیح	چیتا شیر کے سر کی ہڈی	خوف وہراس ڈالنا
27	عورت چھوٹے بچے کو اُٹھائے ہوئے	ملعطا	سوسن کے بیج	سکون واطمینان پیدا کرنا
28	ایک زخمی مرد	ارجب	آدمی کا خون	خون زیادہ پیدا ہوگا
29	حاملہ عورت	ساطیم	تیندوا کی ہڈی	جسے تو چاہے اُسے خوف لاحق ہوگا
30	آدمی اور کتا	کرطاس یا رسہ	شجر مریم (خرمہ)	دائمی آبادی

درجات عقرب سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	ایک مرد جس کے ہاتھ میں نیزہ ہے	لیومالا	عقاب کے بال	کثرت سے چوری اور ڈاکے ہونا
2	ایک مرد اپنے ہاتھ کو سینے پر مارتے ہوئے	لوساریاح	میمنے کی ہڈی (بکری کا بچہ)	نسیان کی بیماری میں مبتلا کرنا
3	ایک مرد سر کو اپنے ہاتھ سے پیٹتے ہوئے	رفاھاطل	خشک انسانی فضلہ	تو جس کا ارادہ کرے اسے اپنے ہاتھ سے قتل کر دے گا
4	عظیم محل میں ایک مرد لہو ولعب میں مشغول ہے	هملعطر	خوشبودار شگوفہ	سختی میں مبتلا کر دینا
5	بہت بڑا بچھو	اعطعاطعی	عقرب (بچھو) کی دم	تیرا حکم (بات) نافذ ہوگا
6	جلا ہوا سانپ	طہلیع	زرد کبریت	تیرے دشمنوں کو آگ میں جلائے گا
7	کنواں جس میں پانی نہیں	طلہاسایل	درخت شاہ بلوط کے پتے	جس کا تو ارادہ کرے اُسے قتل کر دے گا

8	جاری چشمہ	دروسدھدہ	برگ برنوف (نباتات)	پانی کی کثرت ہوگی
9	ایک مرد کلام کرتے ہوئے جس کی صفت بیان نہیں ہوسکتی	طرطادیاطس	گلاب کی نچلی پینڈی (تنا) (پھول)	مقبول ہونے کے لیے
10	تیز روشنی والی (دھوپ) گرمی	مایوناسمل	مچھلی کا دل	اسرار اور غیب کی تعلیم دینا
11	مچھلی کے اوپر مچھلی	وسطائل	حمار مچھلی کی ہڈی	عزت و شرف بڑھانے کے لیے
12	بکھرا ہوا سامان	نجد طلیطفہ	گوبر حمام	علو اور مرتبت کے لیے
13	ایک قوم ایک مرد کو اُٹھائے ہوئے	ھعلل	بکھری کلغی والے مرغ کے ناخن	قتل واقع ہونا
14	ایک مرد اپنی گردن مارتے ہوئے	ولصکلیس	حیض کا مخصوص کپڑا	عقل خراب کر دینا
15	کتا کاٹتے ہوئے	اوما........	ہینگ قار (کڑوا درخت)	جھوٹ اور اضطراب بڑھانے کے لیے
16	عاشق، محبت کرنے والا	ھطلصح	بید کے پتے	عشق پیدا کرنا
17	اونٹ پر سوار ایک آدمی	طنعطنطا	گدھ کے پر	بادشاہ کی حفاظت کے لیے

18	عربی کمان اور اس پر تیر	صہلبع	مینڈک کی ہڈی	عضو کو ناکارہ کرنا
19	مرد کے ہاتھ میں کاسہ جس میں پانی ہے	طلطح	شیخ (ایک قسم کی گھاس)	تو جس کا ارادہ کرے اسے شفا دے گا
20	سبزے والی زمین	مکصاطل	کسلح ھندی	وبا پھیلانا
21	ایک عورت ہاتھ میں تلوار لیے ہوئے	لھاللنل	خشک آسی کے پتے	عورتوں کو بیوہ کرنا
22	ایک عورت بھیڑیے کو مارتے ہوئے	ولادہ اسکن	مادہ شترمرغ کے بال	عورتوں کے بانجھ پن کا باعث ہے
23	ایک آدمی اپنے کپڑے پانی سے تر کر رہا ہے	لحطلع	کتان کے بیج (پٹ سن)	لوگوں کو حقیر اور ذلیل بنا دینا
24	ایک مرد پانی میں غوطہ لگاتے ہوئے	ولسالا	بھیڑیے کے بال	فتنے برپا کرنا
25	آواز بغیر شخص کے سنائی دیتی ہے	وجالس	یبروح	قوت باہ اور چہرے پر رونق لانے کے لیے
26	دو مختلف جاندار	سطکاہ	سوئے (کے ساگ) کے پتے	تفریق اور قطع رحمی کے لیے
27	خوبصورت چہرے والا مرد	سردید	عود قاقل	مال و دولت کی کثرت

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
28	بہت سے رنگوں والا پرندہ	عیونال	مور کے پر	علم و دانش میں اضافہ کے لیے
29	ایک مرد اوپر دیکھتے ہوئے	عداسال	سیب کے بیج	بھلائی اور عافیت
30	مینڈھا (دنبہ) جس کے دو سر ہیں	سعصال	شاہین کے بال	دفینے نکال کر دینا

درجات قوس سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	مختلف اجساد (اجسام)	ولندمایاہ	مرغی کی بیٹھ	تفریق اور قطع رحمی کے لیے
2	گھوڑے پر سوار مرد	علہاس	ترکی نسل کی گھوڑی کے بال	پست اور حقیر کاموں میں ملوث کرنا
3	ایک مرد ہاتھ میں نیزہ لیے ہوئے	علرمص	غلاء مچھلی کے بال	چھوٹے نیزے پیدا کرنا
4	دو سینگوں والا مرد	مہلعلط	مر، لبان، ذکر	شدید جنگ وجدل کرانا
5	تین سینگوں والا بیل	ولیطمع	اخروٹ	غلبہ اور طاقت
6	ٹیڑھی شکل	لھطسف	بھیڑیے کے بال	عداوت اور تفریق
7	بڑی مچھلی	مہرباسلاہ	مگرمچھ کی چربی	شہر میں زلزلہ لانا
8	شعلے والی آگ	سطاس	چوہے کی دم	ہر چیز کی صف بندی کرنا
9	سونا اور چاندی	قسطاس	بڑھیا کے سفید بال	نفیس جواہرات سے تجھے فائدہ ملے
10	کشتی میں بندر	نوسطط	لہسن کا چھلکا	پنیدہ توڑنا/ادنی درجہ کے لوگوں میں سے کمینگی ختم کرنا

Scanned with CamScanner

11	بلند پہاڑ	طامین	صندل، زعفران	حکومت کا استحکام
12	ایک مرد اشارہ کر رہا ہے، گویا وہ باتیں کر رہا ہے	اریجائیل	قصب فارسی کے ٹکڑے	جھوٹی بات کو سچ ثابت کر دکھانا
13	نیند کے لیے بستر	ممائل	نرگس کی جڑ	دعا و مناجات میں خلوص پیدا کرنا
14	ایک مرد اونٹ پر سفر کرتے ہوئے	مانلیعوا	سیاہ بطخ کے بال	چور یا ڈاکو پر غلبہ حاصل کرنا
15	بہت سے خوبصورت رنگ	مارلتیج	گدھ/انڈے سیتی مرغی/ولادت کے بعد رحم میں دردوالی عورت کے بال	دور دراز کا سفر پیش آنا
16	ایک مرد جس کے ہاتھ میں ابابیل کی مانند ایک پرندہ ہے	نحساحرج	سابق الذکر پرندے کے بال	دانشمندی اور بُردباری
17	آگ سے بنا ایک گھر	حطهطو	گائے کا بچہ	تو جس کی چاہے اس کی آنکھیں اندھی بنا دے گا
18	ایک مرد دوسرے لوگوں کو ترغیب دیتے ہوئے	حسعو	شجر ابراہیم	بصیرت کی بجائے دل کا اندھا بنانا

19	ایک مرد جوان لڑکی کو اٹھاتے ہوئے ہے	حطمش	سفید انگور کے پتے	مہربان بنانا، محبت پیدا کرنا
20	سونے کی ٹوپی	سطع	گلاب اور گلنار (گل انار)	استحکام پیدا کرنا
21	ایک مرد دوسرے مرد کو قتل کرتے ہوئے	سطط	شفتالو کے پتے	حکومت کا استحکام
22	ایک مرد دوسرے مرد کی تلاش میں	هوفائص	مُر، قصب فارسی	تیرے دشمن کو قتل کر دے گا
23	ایک عورت اپنے نفس کی طرف بلاتے ہوئے	مملهوه	خرگوش کے بال	دشمنوں سے جنگ کے لیے فوجی لشکر بھیجنا
24	صندوق اور نقدی رقم	سہائع	درخت بان کا چھلکا	عورتیں مردوں کے لیے محبت کا ذریعہ بنیں گی (مرد محبت کریں گے)
25	ایک ننگا مرد ہاتھ میں عصا لیے ہوئے	ولساوسطه	لومڑی کے بال	برائی اور مکروہات سے بچنا
26	ایک مرد پہاڑ پر چڑھتے ہوئے	باردمانو	برگِ علیق (ایک ترکاری)	غم و اندوہ میں مبتلا کرنا
27	ایک اونٹنی جس پر دو محمل رکھے ہیں	ماسعل	گل انار کی ڈنڈی	سلاطین کو قتل کرے گا

Scanned with CamScanner

28	آدمی جس کے ہاتھ میں مادہ خچر ہے	ماداماھا	کشتیوں کو لگانے کا تارکول	کشتیوں کو سہارا دینا
29	ایک مرد دوسرے مرد کو پہچاننے کی کوشش کر رہا ہے	سعسع	صلیب کی لکڑی	جدائی ڈالنا
30	ایک مرد دوسرے مرد کو قتل کرتے ہوئے	فنلسعط	سیب کا شگوفہ (کلی)	محبت اور خلوص پیدا کرنا

درجات جدی سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	ایک مرد جس کے ہاتھ میں نلی دار کوزہ ہے	باساسا	مادہ الو کے بال	عورتوں سے عشق و محبت کرنا
2	سیاہ دانہ (کلونجی)	بالیفوماس	بیخ سعد (ایک پودا)	طلسمات کو محفوظ رکھنا
3	خوبصورت کھیتی	ھلجکار	برگ کنیر	جس چیز کا تو ارادہ کرے وہ تیرے پاس محفوظ رہے گی
4	زمین جس کا نصف سیراب ہو چکا ہے	منعصح	میت کے بال	سلامتی اور حفاظت
5	ایک مرد شراب میں پھونک مارتے ہوئے	مہالج	درخت ، بندوق کی لکڑی	شر/فساد پھیلانا
6	ننگا مرد	وسعطا	تخم بطم (بن کا پھل)	خارش اور کھجلی پیدا کرنا
7	ایک عورت مساحقہ کرتے ہوئے	صطوسع	شجرابراہیم کے پتے	عورتوں سے محبت کرنے کے لیے

Scanned with CamScanner

8	ایک مرد دوسرے مرد سے بدکاری کرتے ہوئے	عصعق	برگِ برنوف	ردی چیز کی محبت
9	کھجور کے اوپر ایک مرد	محرع	تخم ریحان	خوبصورت بیٹے کی ولادت
10	بکری کا چھوٹا بچہ اور بڑا گھوڑا	طظہر	زرزور (چڑیا سے بڑا پرندہ) کی ہڈی	خوشی اور مسرت کے لیے
11	ایک مرد جس کا سر کٹا ہوا ہے	طنلسا	بلی کے بال	کند ذہن بنانے کے لیے
12	گھوڑے سے گرا ہوا ایک مرد	سال	چیتے کے بال	آمادہ کرنا
13	پھوٹتی ہوئی روشنی	حعور	مُر، لبان	جو ارادہ تو کرے وہ پورا ہو گا
14	ایک مرد دوسرے مرد کا گوشت کھا رہا ہے	سعلوسل	سنبل کے پتے	پیپ والا زخم پیدا کرنا
15	دو عورتیں ایک زرہ پر بیٹھی ہیں	فاسعق	نمک اور قرنفل	ہیجڑا اولاد پیدا کرنا
16	ایک مرد دوسرے مرد کو تلاش کر رہا ہے	راسوھا	کبوتری کا خون اور بال	عشق و مودت کے لیے
17	ایک مرد منہ میں بانسری لیے ہے	ماسلافلا	گوبر حمام	جھوٹ اور بہرا پن کا باعث ہے

18	ایک گنبد میں مرد کھڑا ہے	لالاسرناس	تخم رند (خوشبودار جنگلی گھاس) لادن	مارنا اور زندہ کرنا
19	ایک مرد جس کے ہاتھ میں گرگٹ کا سر اور چاقو ہے	نہاہلاسل	برگ بنفشہ	حکومت کا زیادہ عرصے تک دوام
20	ایک مرد جس کے ہاتھ میں گرگٹ کا سر اور چاقو (چھوٹا نیزہ) ہے	وسللظل	مردہ گدھے کی ہڈی	فراق اور جدائی کے لیے
21	چیخ و پکار کرتا ہوا ایک مرد	مالک ساما	عنبر	زراعت اور درختوں سے متعلق
22	ایک مرد جس کے بہت سے چہرے ہیں	حل حل کسظا	ٹڈی، لادن، عنبر	دھوکہ اور فریب دینے کے لیے
23	ایک مرد کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہے	ماسلعل	سرخ روئی کا ٹکڑا	عفت و پاک دامنی کا باعث
24	ایک ٹیلے پر کھڑا ہوا مرد	نوساسل	ہدہد کا دل اور بال	عجائبات کا ظہور
25	ایک مرد ہاتھ میں کوزہ لیے	سرما	بروص سام (زگل) کی دم	بیماریوں سے محفوظ رکھنا

Scanned with CamScanner

26	ایک مرد دوسرے مرد کو پچھاڑتے ہوئے	مجولمع	دم الاخوین، قرنفل	بردباری ختم کرنا، بے صبری
27	منبر پر کھڑا ہوا ایک مرد	سلہو	مرغ کی سنگ دانی	جس چیز کا ارادہ کرو لا کر حاضر کردے گا
28	ایک مرد ہاتھ میں خنجر لیے کھڑا ہے	منصوران	خطاف (پرندہ) کی آنکھ اور بال	عداوت اور دشمنی پیدا کرنا
29	ایک مرد جس کے ہاتھ میں کٹا ہوا سر ہے	ماھولاس	عنبر، لادن	بغض پیدا کرنا
30	ایک مرد ہاتھ میں تلوار لیے کھڑا ہے	ساھو	گلاب، مشک	اعداء کو ہلاک کرنا، ہلاکتِ عدو

درجات دلو سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	ایک مرد چادر اُوڑھے ہوئے	بطسا	الو کی بیٹھ، لادن	بغض وخصومت کے لیے
2	ایک مرد نہر پر بیٹھا ہوا ہے (جاری پانی کی سطح پر بیٹھا ہے)	ولادسہہ	لومڑ کے خصیے اور دبر	مفلسی کا باعث ہے
3	کرسی پر کھڑا ہوا مرد	سہطار	چکور/شکرا کے بال	نحس ومکروہ کاموں میں پھنسا دینا
4	لڑکیاں دف بجاتی ہوئی	حادراس	جاوشیر، عنبر	حقارت اور پستی میں ڈالنا (حقیر بنا دینا)
5	ایک پرندہ دوسرے پرندے کو کھا رہا ہے	سمطع	گلاب کے پھول کی ڈنڈی	لاغر اور کمزور کرنا
6	ایک پرندہ پانی کے برتن سے پانی پی رہا ہے (یا پانی ضائع کر رہا ہے)	سربدما	ہرن کی مینگنی، عنبر	جسے تو چاہے بیمار کردے گا

Scanned with CamScanner

7	سنگ مرمر کے حوض پر ایک مرد کھڑا ہے	فخلخ	بارہ سنگھا کا سینگ	مہربانی اور محبت کے لیے
8	مسند پر ایک مرد	ورباسوہ	بکری کے مادہ بچے کی اون	تیرے سامنے دفینے ظاہر کردے گا
9	بھاگتا ہوا انسان	فالسطع	عاقرقرحا	جس کا ارادہ کرو اُس کی آنکھیں اندھی کردے گا
10	ایک مرد چڑے کے دسترخوان پر توجہ کیے ہوئے ہے	سرسانس	قسط، لادن	جس کی ہڈیاں توڑنا چاہو توڑ دے گا
11	کرسی پر بیٹھی ہوئی عورت	بعرصطا	بہی کے پتے	بچوں میں گنجاپن کی بیماری تمام کرنا
12	ایک مرد درخت کی جڑیں کاٹ رہا ہے	ظیوارامح	سوئے کا ساگ	شہروں کو تباہ کرنا
13	ایک مرد ہاتھ میں آرہ لیے ہوئے	قلید	شلجم کے بیج	فن اور کاریگری مہارت سے روکنا، مخالفت کرنا
14	ہاتھ میں تلوار لیے ایک مرد	مرھلس	چھپکلی کی دم	عداوت پیدا کرنا
15	ایک مرد مرغی اُٹھائے ہوئے	دمسو	مقل (گوگل کا پھل)	بیماری اور تکلیف بڑھانے کے لیے
16	ایک مرد جس کے ہاتھ میں کوڑا ہے	سلول	برگ برنوف	وسعت رزق

17	دو مسندوں پر دو عورتیں	ماداطعا	اترون	زراعت میں اضافہ
18	موٹی لکڑی کے اوپر ایک مرد کھڑا ہے	سھسالو	موصیاء (مومیاء دوائی)	اتحاد اور اتفاق کرنے کی محبت
19	مسند پر کھڑا ایک شخص (مرد)	سحلیل	عود، کافور	برائیوں میں پڑنے کا باعث
20	ایک مرد تہہ بند لیے ہوئے	سلسل	کچھوے کی ہڈی	رد گریختہ، وطن واپس بلانا، مسافر کی واپسی کے لیے
21	حاملہ عورت	عجیفتوح	چھلنی میں رہ جانے والا بھوسا یا غلہ کی باقی چھان	پھندا یا پھانسی سے چھوڑانے کے لیے آزاد کرانا
22	ایک مرد آگ کو بجھا رہا ہے	عحلط	جَو	آگ اور انگاروں کو بجھانا
23	کرسی پر عورت	سان	سیب کے پتے	عورتوں سے محبت میں کامیابی
24	کشتی میں ایک مرد اور ایک عورت	اسطمکا	لبان	نیک اور معروف باتوں کا حکم دینا
25	ایک مرد دوسرے مرد کے مقابل میں کھڑا ہے	حجار عصل	عورت کے گھنگریالے بال	سلاطین اور امراء کے مابین صلح وصفائی کرانا

Scanned with CamScanner

26	ایک مرد، مقلاع (گوپھن) پھینکتے ہوئے	ماسرال	عوسج (ایک کانٹے دار درخت)	اسرار ظاہر ہونا
27	ایک مرد دوسرے مرد کو دیکھتے ہوئے	رسح لوسح	موم، عنبر	قتل وقتال واقع کرانا
28	نہر (جاری پانی) پر ایک بوڑھا آدمی کھڑا ہوا ہے	مہلسلو	نوشادر	طاقت اور غلبہ کی حفاظت کرنا
29	ایک عورت اپنی طرف بلاتے ہوئے	مالح	عنبر، لادن	عورت کو فرمانبردار بنانا
30	ایک بچہ، شیر پر سوار ہے	مونہل (مٹا ہوا کلمہ)	ارزق بچے کے بال	بچوں سے عشق ومحبت کرنا

درجات حوت سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات وافعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	تین جسد (جسم)	ولیدناہ	مرغ کی بیٹھ	تفریق اور عداوت کے لیے
2	گھوڑے پر سوار شخص	رسلہا	اصیل نسل گھوڑی کے بال	جس کو چاہو اسے ہلاک کر دے گا
3	اونٹ پر سوار ایک شخص	مہلو	بکری کے بال	ڈروخوف رفع کرنا
4	دو سینگوں والا بیل	لہواش	تخم سبرام	تفریق وعداوت
5	ایک شخص ہاتھ میں ٹیڑھی تصویر لیے ہوئے	لھرماش	ریچھ کے بال	جدائی ڈالنا
6	مچھلی اور انسان	مہرنا	مگرمچھ کی چربی	ہلاکت (عدو)
7	ایک شخص دروازے کے سامنے	مالسع	مرغابی کے بال	اعداء کو دور بھگانا (شکست دینا)

Scanned with CamScanner

8	ایک مرد اکڑوں بیٹھا ہے اور ہاتھوں کو ٹانگوں کے گرد باندھا ہے	لوناش	افیون	غیر مزروعہ زمین کے لیے
9	مسند پر ایک شخص	مطلسا سی	سوئے (سونف)	کاہلی اور سستی کے لیے
10	کشتی	ماسومار	لہسن کا چھلکا	مال و دولت کی کثرت
11	رسی پر کھڑا ہوا ایک شخص	مرمسدو	صندل، زعفران	جھوٹ کو سچ ثابت کرنا
12	ایک شخص زیادہ باتیں کررہا ہے	جلناش	قصب فارسی، لادن	خلوص اور وفا پیدا کرنا
13	ایک مرد کھڑا ہے اور عورت کھڑی ہے	دعنامیل	بیخ نرگس، عنبر	قوت اور غلبہ حاصل کرنا
14	گھوڑے پر ایک شخص	محاسل	بلی کے بال	چور اور ڈاکو پیدا کرنا
15	سویا ہوا ایک شخص	لعظونا	زعفران	تفریق اور مغلوب
16	ایک شخص ہاتھ میں پرندہ لیے	ماہلج	رخمہ (مادہ گدھ) کے بال	بردباری اپنانا
17	ایک شخص گدھ کو اُٹھائے ہوئے	حدحوح	خطاف (پرندہ) کے بال	جس کی چاہو آنکھیں اندھی کردے گا
18	گھر میں داخل ہوتا ہوا شخص	حلطب	شجر مریم	عبادت و زہد

19	ایک شخص دوسرے شخص کو تعلیم دے رہا ہے	سلع	انگور کے پتے	نرمی اور محبت کے لیے
20	ایک شخص ہاتھ میں انار لیے ہوئے	سحکو	حنا (مہندی)	باغوں کی خوبصورتی اور زینت کے لیے
21	گھوڑے پر ایک شخص	حوناحص	برگِ اخروٹ	دائمی خیر و عافیت کے لیے
22	ایک شخص دوسرے شخص کو قتل کررہا ہے	عمل کزہ	بجو (جانور) کی گوبر	ہلاکت عدو
23	ایک شخص دوسرے شخص کو تلاش کررہا ہے	صہاکع	خرگوش کے بال	فوجی لشکر کو شکست دینا
24	زانیہ (بدکار) عورت	ولناس	لبان	عشق و محبت کے لیے
25	ایک شخص کے ہاتھ میں پرندہ ہے اور وہ اسے قتل کررہا ہے	مارمار	لومڑ کے بال	مکروہ اور برائی کو دور کرنا
26	ننگا مرد ہاتھ میں طبل (ڈھول) لیے ہوئے	ماسصل	برگ علیق (ترکاری)	شوخ اور بے باک (چالاک) بننے میں دلچسپی ظاہر کرنا

27	ایک شخص پہاڑ پر چڑھتا ہوا	مادھال	ٹڈی (مکڑی) کی ہڈی	سلاطین (بادشاہ) کو قتل کرنا
28	ایک اونٹنی جس پر دو محمل ہیں	ھنعسع	تارکول (کشتی کا)، لادن	دولت کمانا (کاروبار کی ترقی)
29	ننگے پاؤں چلتا ہوا ایک شخص	ھنصیع	مقل (ارزق)	غصہ و غضب میں لانا (سختی اور جوش)
30	ایک شخص دوسرے شخص کو قتل کر رہا ہے	طساح	عنبر	جسے چاہو جنگ سے باز رکھ سکتے ہو (ہٹانا، بچانا)

اعمال اور درجات

دائرۃ البروج

معاملات زندگی اور درجات دائرۃ البروج

ذیل میں بیان کیا گیا ہے کہ مختلف کاموں کے لیے دائرۃ البروج کے کون کون سے درجات موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ذیل میں دی گئی معلومات کو استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ جس مقصد کے لیے عمل تیار کرنے کے خواہش مند ہیں ذیل میں دیئے عنوانات میں اس کو تلاش کریں اور پھر اُس خاص برج کے خاص درجہ پر جس کا یہاں بیان ہے عمل تیار کریں۔ ایک درجہ گزرنے کا وقت کم وبیش چار منٹ ہوتا ہے اور اُس مختصر وقت میں عمل مکمل کرنے کے لیے غیر معمولی مہارت کی ضرورت ہو گی دھیان رکھیں۔ معمولی غلطی بھی عمل کے نتائج کو بالکل بدل دینے اور فائدہ کی بجائے نقصان دینے کا باعث ہو سکتی ہے۔ اس لیے غیر تجربہ کار افراد انتہائی احتیاط سے کام کریں۔ علم نجوم کی حد درجہ سمجھ کی بھی ضرورت ہے۔ یہ ایک نہایت ہی موثر و مجرب طریقہ ہے اس پر عمل پیرا ہوں۔ انشاء اللہ حصول مقصد ہو گا۔

انتقام، تباہی، بربادی دشمن کے لیے

حمل	30-20-19-6-3-1
ثور	23-7-3
جوزا	17
سرطان	30-10
اسد	13
سنبلہ	27

خوشی وشادابی، زراعت وغیرہ کے لیے

حمل	2
ثور	27-4
جوزا	12
سنبلہ	7
دلو	17

کرب وغم، بدحالی اور بری موت سے نجات

حمل	4
جوزا	20-3
اسد	15

صلح درمیان مخالفین

حمل	29-7
جوزا	24
میزان	9
دلو	25-18

من پسند شادی کے لیے

حمل	16-14-8

Scanned with CamScanner

ثور	14
جوزا	16-13-8-1
سنبلہ	16-9-6
میزان	8
عقرب	16
قوس	30

چور، ڈاکو سے حفاظت

حمل	10
سنبلہ	25
قوس	14

ہر خواہش پوری ہو

حمل	13'12
ثور	20'12'10
سرطان	20
اسد	25
سنبلہ	20
میزان	11
جدی	27'13

آنکھوں سے اوجھل کرنے کے لیے

حمل	15
اسد	10
جدی	9

پوشیدہ رازوں کو افشاء کرنے کے لیے

حمل	18
ثور	26
سنبلہ	5
عقرب	10

سانپوں کو مسلط کرنے کے لیے

حمل	21

فتنہ وشر سے یا حسن خلق، شرافت/حفاظت

حمل	24'22
ثور	25
سرطان	28'25'3
اسد	12'2
میزان	24

Scanned with CamScanner

تلاش خزانہ کے لیے

حمل 23

جوزا 21

میزان 4

عقرب 30

قوس 9

دلو 8

بکریوں، حیوانوں پر تسلط

حمل 25

کسی بھی شہر کی تباہی وبربادی کے لیے

حمل 28

جوزا 5

اسد 23

دلو 12

فائدہ دینے والی زیادہ عورتیں ملیں

ثور 1

سنبلہ 1

قوس 24

عدل وانصاف کی فراہمی

ثور 2

دلو 24

جنگ میں مدد کرنے کے لیے جہاد

ثور 5

جوزا 23

اسد 17

قوس 23

جسے چاہو بھگادو

ثور 6

حوت 7

سفر اور گریختہ (واپسی)

ثور 8

جوزا 27'4

اسد 22

Scanned with CamScanner

سنبلہ 29

دلو 18

میوہ جات میں اضافہ کے لیے

ثور 9

جوزا 30'6

فتنہ فساد اور پھوٹ ڈالنے کے لیے، خوف وہراس

ثور 11

جوزا 25'22'18

سرطان 19

سنبلہ 17'11

میزان 29'26

عقرب 26'24

قوس 29'6'4'1

جدی 20'5

حوت 15

شہرت بڑھانے کے لیے

ثور 21'13

جوزا 14

سرطان 27'12

اسد 1

سنبلہ 20'13

عقرب 11'9

سُستی کاہلی دور کرنے یا بولنے کی لغزش ہٹانے کے لیے

ثور 15

حوت 9

کثرت مال ودولت اللہ کے اذن سے

ثور 16

اسد 29'21

سنبلہ 24

میزان 6

عقرب 27

دلو 16

حوت 28'10

آبادی کے لیے

ثور 17

سنبلہ 4

Scanned with CamScanner

میزان 30

بیمار کرنے کے لیے یا شدید فالج

ثور 18

سرطان 9'4

اسد 26'7'6

جدی 6

دلو 15

طرب و وجد کثرت سے ہونے کے لیے

ثور 19

سرطان 18

عقرب 12

چہرہ و شکل کی خوبصورتی کے لیے

ثور 22

جوزا 11

میزان 16

عبادت کے لیے

ثور 24

قوس 13

حوت 18

لڑکوں سے محبت

ثور 28

سنبلہ 14'2

دلو 30

انسان کے انزال (منی) کے لیے

ثور 29

اسد 11

وبا پھیلانے کے لیے

ثور 30

جوزا 19

عقرب 20

بچوں کی حفاظت اور دیکھ بھال کے لیے

جوزا 2

Scanned with CamScanner

اسد 30

ہر کام میں غلبہ کے لیے

جوزا 29'26'7

سرطان 16

عقرب 5

قوس 11'5

جدی 3

دلو 28

حوت 13

تبدیلی حالات کے لیے

جوزا 10

سنبلہ 19

میزان 22

عقرب 29

کھجور کا باردار ہونا، عورت کا حاملہ ہونا

جوزا 9

پانی کے کثرت کے لیے

جوزا 15

سرطان 8

عقرب 8

نیند ختم کرنے کے لیے

جوزا 28

کذب واختراع کو روکنے کے لیے

سرطان 23'1

قوس 25'10

قبولیت دعاء

سرطان 24'2

پرندے بکثرت ہونے کے لیے

سرطان 5

زندگی کم کردینے کے لیے

Scanned with CamScanner

سرطان 6

لطف نشاط کے لیے

سرطان 12'7

سنبلہ 15

میزان 15

قوس 19

جدی 16'10'7'1

امن وسلامتی کے لیے تندرستی صحت

سرطان 21'11

میزان 27

عقرب 19

جدی 4

بادشاہ (سلطان) کو مسخر کرنے کے لیے

سرطان 13

تبدیلی مکان (چھوڑنے) کے لیے

سرطان 14

کثرت سے شکار لگے

سرطان 15

اولاد پیدا کرنا (فرزند)

سرطان 22

جدی 9

وسوسے دور کرنے کے لیے، ڈر، خوف

سرطان 26

اسد 5

عقرب 14

حوت 3

دردسر دور کرنے کے لیے

سرطان 29

حبس وقید سے رہائی

اسد 3

Scanned with CamScanner

سردی کا اثر ختم کرنے کے لیے

اسد 4

جذام سے شفاء

اسد 8

سخت قسم کا قحط لانے کے لیے

اسد 9

ہوا کو معطر، خوشبودار بنانا

اسد 14

ہوا تابع فرمان کرنا

اسد 18

سنبلہ 30'12

میزان 1

طاعون کی وباء پھیلانے کے لیے

اسد 19

سِل (دق) کو ختم کرنا

اسد 24

قرضہ جات واپس ادا کرنے کے لیے

اسد 28

بیٹوں سے محبت

سنبلہ 3

عورت کو بانجھ کرنے کے لیے

سنبلہ 8

عقرب 22

سکھانے اور تربیت بھلائی کے لیے

سنبلہ 21

میزان 23

معدنیات اور لوہا کثرت سے ملے

سنبلہ 22

Scanned with CamScanner

دور بینی و سمجھداری کے لیے

سنبلہ 23
عقرب 28
قوس 16
حوت 16

زنا کاری ہو گی

سنبلہ 28

سواری کی اشیاء گرفتار کرنا

سنبلہ 26

دشمن کو قیدی بنانا

میزان 2

قدر و منزلت کے استحکام کے لیے

میزان 19'3
قوس 20

پرندے انس رکھیں

میزان 5

فضول معاملات کو چھپانا

میزان 7

جس کی چاہے مال و دولت کم ہو جائے

میزان 9
جدی 2

جسے چاہو جھوٹا ثابت کرنے کے لیے

میزان 12
عقرب 15
قوس 17'12

عورتوں کو بدکار کرنے کے لیے

میزان 13

چہرہ و شکل بدصورت بنیں

Scanned with CamScanner

میزان 14

ہیبت اور رعب طاری کرنے کے لیے

میزان 25'18'17

عقرب 4

تلی اور جگر میں بیماری لگانے کے لیے

میزان 20

مسوڑوں کے مرض میں کمی لانا

میزان 21

پیپ والا زخم پیدا کرنے کے لیے

جدی 14

ہیجڑا اولاد پیدا کرنے کے لیے

جدی 15

جھوٹ و بہرہ پن کے لیے

جدی 17

دھوکہ وفریب دینے کے لیے

جدی 22

عفت و پاک دامنی کے لیے

جدی 23

دلو 29

عجائبات کے ظہور کے لیے

جدی 24

دلو 26

بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے

جدی 25

عدوّ کو ہلاک کرنے کے لیے

جدی 30

حوت 22'6'2

بغض وخصومت کے لیے

Scanned with CamScanner

جدی 29'28

دلو 14'1

حوت 5'4'1

نحس ومکروہ کاموں میں پھنسانے کے لیے

دلو 3

لاغر اور کمزور کرنے کے لیے

دلو 5

مہربانی اور محبت کے لیے

دلو 7

حوت 24'19'12

جس کی ہڈیاں چاہو توڑ دے گا

دلو 10

بچوں میں گنجاپن کی بیماری عام کرنا

دلو 11

فن وکاری گری مہارت سے روکنا، مخالفت کرنا

دلو 13

برائیوں میں پڑنے کا باعث

دلو 19

پھندا یا پھانسی سے چھڑانے کے لیے

دلو 21

عورتوں سے محبت میں کامیابی

دلو 23

غیر مزروعہ زمین کے لیے

حوت 8

جھوٹ کو سچ ثابت کرنے کے لیے

حوت 11

چور اور ڈاکو پیدا کرنے کے لیے

Scanned with CamScanner

حوت 14

خون زیادہ پیدا ہونے کے لیے

میزان 28

کثرت سے چوری وڈاکے ہونا

عقرب 1

نسیان کی بیماری میں مبتلا کرنا

عقرب 2

اپنے ہاتھ سے قتل کرنے کے لیے

عقرب 13'7'3

قوس 22

دشمنوں کو آگ میں جلانے کے لیے

عقرب 6

بادشاہ کی حفاظت کے لیے

عقرب 17

عضو کو ناکارہ کرنا

عقرب 18

عورتوں کو بیوہ کرنے کے لیے

عقرب 21

لوگوں کو حقیر وذلیل بنانے کے لیے

عقرب 23

قوس 26'2

حوت 4

قوت باہ اور چہرہ پر رونق کرنے کے لیے

عقرب 25

شہر میں زلزلہ لانے کے لیے

قوس 7

ہر چیز کی صف بندی کرنے کے لیے

قوس 8

Scanned with CamScanner

سفر دوردراز کے لیے

قوس 15

بصیرت کی بجائے دل کا اندھا کے لیے

قوس 18

حکومت کو استحکام

قوس 21

جدی 19

طلسمات کو محفوظ کرنے کے لیے

قوس 2

قتل سلاطین کے لیے

قوس 27

دلو 27

حوت 27

کشتیوں کو سہارا دینے کے لیے

قوس 28

خارش اور کھجلی پیدا کرنے کے لیے

قوس 6

ردی، بیکار چیز کی محبت کے لیے

قوس 8

کند ذہن بنانے کے لیے

قوس 11

جس کی چاہو آنکھیں اندھی کر دے گا

حوت 17

باغوں کی خوبصورتی وزینت کے لیے

حوت 20

دائمی خیر وعافیت کے لیے

حوت 21

فوجی لشکر کو شکست دینا

حوت 23

مکروہ و برائی کو دور کرنا

حوت 25

شوخ بے باک چالاک بننے میں دلچسپی لینا

حوت 26

غصہ و غضب میں رونا (سختی و جوش)

حوت 29

جسے چاہو جنگ سے باز رکھ سکتے ہو

حوت 30

قرآنی روحانی اعمال

Scanned with CamScanner

ذیل میں عربی کی ایک کتاب سے سورہ یٰسین اور دیگر سورتوں کے خواص اور فوائد کو قارئین کے استفادہ کے لیے ترجمہ کر کے بیان کیا جارہا ہے۔ تمام اعمال مستند ہیں۔

خواص بعض آیات والسورۃ القرانیہ الکریمہ

خاصیہ سورۃ یٰسین المبارکۃ

یہ بات اپنے ذہن نشین کر لیں کہ سورۃ یٰسین مبارکۃ ۸۳ آیات پر مشتمل ہے۔ ہر آیت کے خواص الگ الگ ہیں لیکن یہ تنبیہ ہے کہ اسے پاک وصاف باوضو پڑھیں۔

۱	بسم اللہ الرحمن الرحیم. سورۃ یٰسین	گناہوں سے استغفار کے لیے پڑھیں
۲	والقرآن الحکیم	وافر نعمتوں کے لیے 100 مرتبہ روزانہ پڑھیں۔
۳	انک لمن المرسلین	اس کی تلاوت کسی مجنوں، مسحور یا مرگی زدہ پر پڑھیں۔
۴	علی صراط مستقیم	صبح کی نماز کے بعد 100 مرتبہ خالص اللہ کی محبت کے لیے۔
۵	تنزیل العزیز الرحیم	شیطانوں کی تسخیر کے لیے صبح کی نماز کے بعد 100 مرتبہ۔

۶	لتنذر قوماً ما انذر اباؤهم فهم غافلون	دشمنوں کے خوف سے نجات کے لیے۔
۷	لقد حق القول علی اکثرهم فهم لا یومنون	تنہائی کی صورت میں 100 مرتبہ تلاوت کریں۔
۸	انا جعلنا فی اعناقهم اغلالا فهی الی الا زقان فهم مقمحون	دلوں کی تسخیر اور انگوٹھی پر نقش بنائیں۔
۹	وجعلنا من بین ایدیهم سدًا و من خلفهم سدًا فاغشیناهم فهم لا یبصرون	دشمنوں کے خوف سے دوری کے لیے سفید مرچوں پر لکھیں اور آگ میں جلائیں۔
۱۰	سواء علیهم ء انذرتهم ام لم تنذرهم لا یومنون	لوگوں کی تسخیر کے لیے۔
۱۱	انما تنذر من اتبع الذکر وخشی الرحمن باالغیب فبشره بمغفرة واجر کریم	نیند سے محرومی کے لیے کسی پرانی قبر پر تلاوت کریں۔
۱۲	انا نحن نحی الموتی و نکتب ما قدموا و اثراهم و کل شی احصیناه فی امام مبین	یہ بادشاہوں اور وزیروں کے دل میں رعب طاری کرنے کے لیے ہے لیکن اس کی لکھا مشک اور زعفران سے ہو۔
۱۳	واضرب لهم مثلا اصحاب القریه اذ جاء ها المرسلون	وافر رزق کے لیے کسی کاغذ پر لکھیں اور پھولوں کے پانی سے دھودیں۔

۱۴	اذ ارسلنا الیھم اثنین فکذبوھما فعززنا بثالث فقلوا انا الیکم مرسلون	بیماریوں سے نجات کے لیے مشک وزعفران سے لکھ کر ہاتھ پر باندھ لیں۔
۱۵	قالوما انتم الا بشر مثلنا و ما انزل الرحمن من شیء ان انتم الا تکذبون.	آنکھوں کے درد سے چھٹکارے کے لیے مشک وزعفران سے لکھیں اور پاس رکھیں۔
۱۶	قالوا ربنا یعلم انا الیکم المرسلون	سانس کی تکلیف کے لیے مشک و زعفران سے لکھیں۔
۱۷	وما علینا الا البلاغ المبین	ٹانگوں اور پاؤں کی تکلیف کے لیے۔
۱۸	قالوا انا تطیرنا بکم لئن لم تنتھوا لنرجمنکم ولیمسنکم منا عذاب الیم	کسی بھی بیمار جانور کے لیے جس کا چلنا مشکل ہو لکھ کر گلے میں لٹکائیں۔
۱۹	قالوا طائرکم معکم ائن ذکرتم بل انتم قوم مسرفون	جس کی پیدائش میں تکلیف ہو تو لکھ کر اس عورت کو پلائیں۔
۲۰	وجاء من اقصی المدینۃ رجل یسعٰی قال یاقوم اتبعو المرسلین	جس عورت کو لڑکا پیدا کرنے کی خواہش ہو لکھ کر اسے پلائیں۔
۲۱	اتبعوا م لا یسئلکم اجراً وھم مھتدون	کسی بھی خواہش کے اتمام کے لیے۔
۲۲	ومالی لا اعبد الذی فطرنی والیہ ترجعون	حاملہ عورت کی ولادت کی آسانی کے لیے۔

۲۳	ء اتخذ من دونہ الھۃ ان یردن الرحمن بضرٍ لاتغن عنی شفاعتھم شیاءً ولاینقذون	بیماریوں سے نجات کے لیے تین دن پانی میں گھول کر پئیں۔
۲۴	انی اذا لفی ضلال مبین	نفاس کے دنوں میں عورت کی سلامتی کے لیے لکھ کر پانی میں ڈالا جائے۔ اور وہ عورت اسی پانی سے غسل کرے۔
۲۵	انی آمنت بربکم فاسمعون	بخار سے نجات کے لیے مریض کے گلے میں لٹکائیں۔
۲۶	قیل ادخل الجنۃ قال یا لیت قومی یعلمون	مقصد کے حصول اور سفر باخیریت کے لیے ٹانگ کے ساتھ باندھیں لیں۔
۲۷	بما غفرلی ربی وجعلنی من المکرمین	سر درد سے نجات کے لیے مشک و زعفران سے لکھیں۔
۲۸	وماانزلنا علی قومہ من بعدہ من جندٍ من السماء وماکنا منزلین	مصائب سے دوری کے لیے مٹی کے ٹھیکرے پر لکھ کر پانی میں بہادیں۔
۲۹	ان کانت الہ صحیعۃ واحدۃ فاذا ھم خامدون	کسی بچے کی نیند کے لیے لکھ کر اس کے بستر میں رکھیں۔
۳۰	یا حسرۃ علی العباد مایاتیھم من رسول الہ کانوا بہ یستھزون	دشمنوں کی تکالیف سے دوری کے لیے مشک و زعفران سے لکھیں۔
۳۱	الم یروا کم اھلکنا قبلھم من القرون انھم الینا لا یرجعون	دشمنوں کے قہر سے نجات کے لیے
۳۲	وان کل لما جمیع لدنیا محضرون	جنوں سے چھٹکارے کے لیے

Scanned with CamScanner

۳۳	وآیة لهم الارض المیتة احییناها واخرجنا منها حبا فمنه یاکلون.	کہڑی اور پھلبہری سے نجات کے لیے مشک وزعفران سے تحریر کریں۔
۳۴	وجعلنا فیها جنات مین نخیل واعناب و فجرنا فیها من العیون	دشمنوں کا منہ بند کرنے کے لیے لکھ کر کسی پتھر کے نیچے دفن کریں۔
۳۵	لیاکلو من ثمره وماعملته ایدیهم افلا یشکرون	قبر کی سلامتی کے لیے لکھ کر میت کے ساتھ رکھیں۔
۳۶	سبحان الذی خلق الازواج کلها مما تنبت الارض ومن انفسهم ومما لا یعلمون	نکسیر اور ناک کے خون اور درد کے لیے پیشانی اور انگلیوں پر لکھیں۔
۳۷	وایة لهم اللیل نسلخ منه النهار فاذاهم مظلمون	کسی کو مطیع بنانے کے لیے 300 سو مرتبہ لکھیں۔
۳۸	والشمس تجری لمستقرلها ذلک تقدیر العزیز العلیم	دشمنوں سے منہ پھیرنے کے لیے
۳۹	والقمر قدرنا ٥ منازل حتی عاد کالعرجون القدیم	گھوڑے کو پُرسکون کرنے کے لیے لکھ کر گلے میں ڈالیں۔
۴۰	لا الشمس ینبغی لها ان تدرک القمر ولا الیل سابق النهار و کل فی فلک یسبحون	دعا کی قبولیت اور قضاء حاجات کے لیے جمعہ کی رات سات مرتبہ پڑھیں۔
۴۱	وایة لهم انا حملنا ذریتهم فی الفلک المشحون	پل صراط سے آسانی سے گزرنے کے لیے اس کی قرات پر ہمیشگی اختیار کریں۔

۴۲	وخلقنا لهئم من مثله مایرکبون	خواب میں رسول اکرم ﷺ کی زیارت کے لیے تیس راتوں تک ہر رات تیس مرتبہ پڑھیں۔
۴۳	وان نشاء نغرقهم فلا صریخ لهم ولا هم ینقذون	جو آدمی روزان اس آیۃ کو 100 مرتبہ تلاوت کرے گا مکمل ایمان کے ساتھ اس کی موت واقع ہوگی۔
۴۴	اله رحمة منا و متاعاً الی حین	جو اس کی تلاوت پر ہمیشگی اختیار کرے گا وہ بلا شک جنتی ہوگا۔
۴۵	واذا قیل لهم اتقوا ما بین ایدیکم وما خلفکم لعلکم ترحمون	جو اس کی تلاوت پر ہمیشگی اختیار کرے گا نیکی و بھلائی اس کا پیچھا کرے گی۔
۴۶	وما تاتیهم من آیة من آیات ربهم الا کانوعنها معرضین	اس آیت کی تلاوت کرنے والا کبھی تنگ دست اور ضرورت مند نہ ہوگا۔
۴۷	واذا قیل لهم انفقو مما رزقکم الله قال الذین کفروا للذین آمنوا انطعم من لو یشاء الله اطعمه ان انتم الا فی ضلال مبین	اس آیت کریمہ کی تلاوت کرنے والے پر قبر میں سوالات کی آسانی ہوگی۔
۴۸	ویقولون متی هذا الوعد ان کنتم صادقین	اس کا پڑھنے والا کبھی غرق ہونے والی آزمائش میں نہیں پڑے گا۔
۴۹	ما ینظرون الا صیحة واحدة تاخذهم وهم یخصمون	اس کی تلاوت کرنے والا ہمیشہ کے لیے دکھوں سے بری ہوگا۔

Scanned with CamScanner

۵۰	فلا يستطيعون توصيةً ولا الى اهلهم يرجعون	اس کی تلاوت کرنے والا عجیب وغریب رازوں کے خزانے کا مالک بن جاتا ہے۔
۵۱	ونفخ في الصور فاذاهم من الاجداث الى ربهم ينسلون	سات مرتبہ نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کے بعد قضاء حاجات کی غرض سے تلاوت کریں۔
۵۲	قالوا يا ويلنا من بعثنا من مرقدنا هذا ما وعد الرحمن وصدق المرسلون	لوگوں کو مطیع بنانے کی غرض سے تلاوت پر دوام حاصل کریں۔
۵۳	ان كانت الاصيحة واحدة فاذاهم جميع لدينا محضرون	اس کی تلاوت کرنے والا ہمہ وقت اپنے دشمنوں پر کامیاب وکامران رہے گا۔
۵۴	فاليوم لا تظلم نفس شياء ولا تجزون الا ما كنتم تعملون	وسوسوں سے نجات کے لیے مربع کی شکل میں لکھ کر تلاوت کریں۔
۵۵	ان اصحاب الجنة اليوم في شغل فاكهون	دشمنوں کے دل میں رعب کے لیے معمول سے تلاوت کریں۔
۵۶	هم وازوجهم في ظلال على اله رائك متكون	اس کی تلاوت کرنے والا کبھی مخلوق کا محتاج نہیں ہوگا اور بادشاہوں کے دلوں میں نرم گوشہ اختیار کرے گا۔
۵۷	لهم فيها فاكهة ولهم ما يدعون	خیر وبرکت ورزق کی فراوانی کے لیے۔
۵۸	سلام قولاً من رب رحيم	عمر کی زیادتی رزق کی فراوانی شہدا کے جیسا اجر عظیم۔
۵۹	وامتازوا اليوم ايها المجرمون	اس کی ایک مرتبہ تلاوت ایسی ہے جیسا کہ ایک ہزار مرتبہ قرآن پاک ختم کرلیا ہو۔

۶۰	الم اعهد اليك يا بني ادم ان لا تعبدو الشيطان انه لكم عدو، مبين	لوگوں کی نظر میں مقبولیت کے لیے ترتیب سے تلاوت کریں۔
۶۱	وان اعبدوني هذا صراط مستقيم	دشمنوں کے خوف سے نجات کے لیے
۶۲	ولقد اضل منكم جبلاً كثيرا افلم تكونوا تعقلون	اس کی تلاوت کرنے والا صالحین اور جنتی گروہ میں اُٹھایا جائے گا۔حق بات سے کبھی پیچھے نہیں ہٹے گا۔
۶۳	هذه جهنم التي كنتم توعدون	عذاب قبر اور تاریکی سے چھٹکارہ کے لیے کفن پر یہ آیۃ مبارکہ تحریر کریں۔
۶۴	اصلوها اليوم بما كنتم تكفرون	خطرات سے نجات کے لیے یہ آیۃ مبارکہ تلاوت کریں۔
۶۵	اليوم نختم على افواههم وتكلمنا ايديهم و تشهد ارجلهم بما كانو يكسبون	حالت اسہال سے نجات کے لیئے مذکورہ آیۃ کو لکھ اور پانی میں دھو کر پانی پئیں۔
۶۶	ولو نشاء لطمسنا على اعينهم فاستبقو الصراط فانا يبصرون	جوڑوں کے درد اور جسم کے درد سے نجات کے لیے آیۃ کو لکھ کر کندھے میں باندھ لیں۔
۶۷	ولو نشاء لمسخناهم على مكانتهم فما استطاعوا مضييا ولا يرجعون	شیاطین سے چھٹکارے کے لیے دن میں تین مرتبہ تلاوت کریں۔
۶۸	ومن نعمره ننكسه في الخلق افلا يعقلون	غربت سے نجات کے لیے دن میں تین مرتبہ -

Scanned with CamScanner

۶۹	وما علمناه الشعر وما ينبغي له ان هو الاّ ذكر و قران مبين	آنکھوں کی شفاء کے لیے ستر مرتبہ۔
۷۰	لينذر من كان حياً ويحق القول على الكافرين	مثانہ کی بیماری کے لیے مشک وزعفران سے لکھ کر پئیں۔
۷۱	اولم يروا انا خلقنا لهم مما عملت ايدينا انعاماً فهم لها مالكون	پیاس کی بیماری کے لیے تین مرتبہ پانی میں دھوکر پئیں۔
۷۲	وذللنا ها لهم منها ركوبهم ومنها ياكلون	حیوانات کے مونثات میں دودھ کی زیادتی کے لیے لکھ کر باندھ دیں
۷۳	ولهم فيها منافع و مشارب افلا يشكرون	ہمیشہ رونے والے بچے کو چپ کرانے کے لیے لکھ کر اس کے بازو میں باندھ دیں
۷۴	واتخذوا من دون الله الهة لعلهم ينصرون	تمام امراض سے چھٹکارے کے لیے پیالے پر لکھیں اور پانی پی لیں۔
۷۵	لا يستطعون نصرهم وهم لهم جند محضرون	عذاب قبر سے نجات کے لیے میت کے کفن پر لکھیں۔
۷۶	فلا يحزنك قولهم انا نعلم ما يسرّون وما يعلنون	لڑکا پیدا کرنے کی غرض سے ہرن کی کھال پر مربع کی شکل میں لکھیں۔
۷۷	اولم ير الانسان انا خلقنا من نطفة فاذاهو خصيم مبين	مرگی زدہ کے لیے کاٹن کے زرد رنگ کے کپڑے پر لکھیں۔
۷۸	وضرب لنا مثلاً و نسى خلقه قال من يحيى العظام وهى رميم	مرگی اور غیبی بیماریوں کے لیے ستر مرتبہ لکھ کر تعویذ بنائیں۔

۷۹	قل يحيها الذى انشاها اول مرة وهو بكل خلق عليم	حسد سے بچنے کے لیے لکھ کر تعویذ بنائیں۔
۸۰	الذى جعل لكم من الشجر الاخضر ناراً فاذا انتم منه توقدون	دشمنوں پر نصرت کے لیے کسی صاف گھڑے پر لکھ کر نہر میں بہادیں۔
۸۱	اوَليس الذى خلق السماوات والارض بقادر على ان يخلق مثلهم بلٰى وهو الخلاق العليم	دشمنوں کے خوف سے پڑھتے وقت پھونکتے رہیں۔
۸۲	انما امره اذا اراد شياء ان يقول له كن فيكون	سوجن سے نجات کے لیے لکھ کر سوجن والی جگہ پر رکھیں۔
۸۳	فسبحان الذى بيده ملكوت كل شيءٍ واليه ترجعون	قضاء حاجات اور معمول کے معاملات کے لیے ہمیشہ تلاوت کریں۔

اگر سورۃ یٰسین کو لکھ کر بازو میں باندھیں تو تمام مخلوق پر فوقیت ملے گی۔

سورۃ بقرہ

جادو کے خاتمہ کی نیت سے سورۃ بقرۃ کی تلاوت کریں کوئی چیز بھی باقی نہیں رہے گی۔

سورۃ فاتحہ

اس کے ان گنت فوائد ہیں جن میں سے ایک، کسی بھی مریض پر 41 مرتبہ پڑھیں تو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

Scanned with CamScanner

سورۃ النساء

میاں بیوی کی گہری محبت کے لیے لکھ کر بیوی اپنے پاس رکھے یا پنڈلی پر باندھ لیں۔

سورۃ الانفال

قید سے نجات اور ظلم سے پناہ کے لیے سورۃ ھذا کی تلاوت کریں۔

سورۃ یونس

دشمنوں سے حفاظت۔ خبیث جنوں سے بچاؤ کے لیے مشک وزعفران سے لکھیں۔ اگر کسی تھال پر لکھیں اور اس میں آٹا گوندھے تو چور کا پتہ چل سکتا ہے اگر چہ چور اس میں سے کچھ کھالے تو۔

سورۃ الحجر

اگر اسے زعفران سے لکھ کر کسی کم دودھ والی عورت کو پلائیں تو اس کا دودھ زیادہ ہو جائے گا۔
روزگار کے لیے لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ باغات کے پھلوں کی زیادتی کے لیے لکھ کر باغ میں لٹکائیں۔
فتنہ بازوں کی ہلاکت کے لیے لکھ کر ان کے گھر میں چھپائیں۔

سورۃ النحل

امام جعفر صادق کے مطابق باغات کے پھلوں کی زیادتی کے لیے بہت مفید ہے۔

سورۃ النمل

اس کی کئی ہفتے تک مسلسل تلاوت سے اللہ تعالی کی وافر نعمتیں ملتی ہیں۔ ہرن کی کھال پر لکھ کر اگر صندوق میں رکھیں تو تمام درندوں سے حفاظت ہوتی ہے۔ اگر اپنے بازو پر باندھیں تو ہر بلا دور ہو جاتی ہے۔

سورۃ الاحزاب

کسی کی بیوی کے علاوہ کسی لڑکی سے شادی کی غرض سے لکھ کر اس کے گھر میں چھپائیں۔

سورۃ العنکبوت

کسی بھی بیمار (بخار زدہ) کے لیے لکھ کر اس کے پانی سے نہالیں۔ غم اور دکھ خوشیوں میں بدل سکتے ہیں۔ نیند کے لیے بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔

سورۃ الحدید

جو اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا لوہے جیسی چیز بھی نقصان نہیں دے سکتی۔

سورۃ المجادلۃ

اگر مٹی سے بھری ہوئی مٹھی پر تین مرتبہ تلاوت کر کے دشمنوں کی طرف پھینکے تو دشمن ہلاک ہو جائیں گے۔ رات دن تلاوت کرنے سے دشمن جنوں سے نجات مل جائے گی۔

سورۃ الطلاق

کسی کو طلاق دلوانے کے لیے قبروں سے پرانا پتھر لے کر اس پر سات مرتبہ پڑھیں اور مطلوب

Scanned with CamScanner

کے قریب چھپا دیں۔

سورۃ الطارق

دشمنوں کی بربادی کے لیے قبروں سے لیے گئے پرانے پتھر پر سات مرتبہ پڑھیں۔

سورۃ الانشراح

قید سے نجات مل سکتی ہے۔

سورۃ القدر

ہمیشہ کے لیے قرات اپنانے پر غربت سے نجات مل سکتی ہے۔اما جعفر صادق سے ہے کہ غربت سے ہمیشہ کے لیے خاتمہ۔سورۃ قدر، سورۃ کافرون، سورۃ اخلاص سے مل سکتا ہے۔اور یہ بھی موجود ہے کہ جو سورۃ قدر جمعہ کی رات کے آخری پہر میں پڑھے اس کی تمام حاجات پوری کردی جاتی ہیں۔

سورۃ البینۃ

جادو کے خاتمہ کے لیے کسی صاف برتن پر سورۃ کو لکھیں اور اس میں کسی چشمے یا بارش کا پانی ڈالیں اور تین دن تک وہی پانی پئیں۔

سورۃ القارعۃ

مظلوم بیوی کی شوہر سے علیحدگی ظالموں کے درمیان جھگڑا، سورۃ کو لکھ کر مطلوبہ جگہ دفن کریں یا چھپائیں۔

سورۃ العصر

اس سورۃ کو بیس مرتبہ تنہائی میں پڑھنے سے مقصد پورا ہو جائے گا۔

سورۃ الفیل

اگر کسی کے دشمن ہوں تو ان سے نجات کے لیے صبح کی نماز سے پہلے دو رکعت نوافل میں سورۃ الفیل پڑھنے سے مقصد پورا ہوگا۔

اگر کوئی شخص بیس دن تک روزانہ ہزار مرتبہ اس کی تلاوت کرے اور کسی جاری نہر پر بیٹھ کر یہ کہے

الھم انت الحاضر المحیط بمکنونات السائر و الضمائر

الھم عز الظالم وقل الناصر وانت المطلع العالم

الھم ان (فلاں–نام) ظلمنی وآذانی وللہ یشھد برلک غیرک

الھم انت مالکہ فاھلکہ الھم سربک سربال الھیوان وقمصھہ الردی پھر کہے

الھم اقصفہ پھر یہ آیت پڑھے

فاخذھم اللہ بذنوبھم وما کان لھم من اللہ من واق (سورۃ الغافر)

ایسا کرنے سے اُس کا دشمن اسی دن ہلاک ہو جائے گا۔

سورۃ طٰہٰ

جو آدمی اس سورۃ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے تو جس قوم میں شادی کرنا چاہتا ہو اگر وہاں جائے تو مرضی کے مطابق اس کی شادی ہو جائے گی۔دو بندوں یا دو قوموں کے درمیان صلح کے لیے انتہائی مفید ہے۔بادشاہ کے ظلم سے نجات کے لیے کافی ہے۔

Scanned with CamScanner

کرامت سورہ آل عمران

اگر کوئی عورت اس کی پہلی چھ آیات لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اسے لڑکا پیدا ہوگا۔

سورۃ المائدہ

جلب قلب کے لیے سورۃ ہذا کی یہ آیت لکھ کر مٹی میں دفن کریں۔ لیکن آیۃ کسی نیلے رنگ کے کپڑے کے ٹکڑے پر لکھیں۔

واذکروا نعمة الله علیکم و میثاقه الذی واثقکم به اذقلتم سمعنا واطعنا واتقوا الله ان الله علیم بذات الصدور.

سورۃ الاعراف

قضاء حاجات۔ حکومت کے معاملات میں آسانی، معاملات کا سلجھنا

حسد اور دھوکہ بازی سے نجات کے لیے سورۃ ہذا کی پہلی دو آیات کی تحریر چاندی کے ورق پر کریں اور انگوٹھی بنوا کر دائیں ہاتھ میں پہنے یا سرخ سونے یا پھر عقیق یمنی کی اپنے برج کے حساب سے انگوٹھی بنا کر پہنے تو تمام معاملات میں مدد ملے گی۔

قرض کی ادائیگی

اگر کسی آدمی نے لوگوں سے بہت زیادہ قرض لیا ہو لیکن لوگ لوٹانے میں انکاری ہوں تو یہ ورد ہمیشہ کرے

یا مذل کل جبار عنیدٍ بقهرِ عزیزٍ سلطانه

رزق کی فراوانی

جو بندہ رزق میں فراوانی چاہتا ہو تو وہ ان آیات کی تلاوت دن میں سات مرتبہ کرے اور سوتک ان کو پورا کرے۔

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَالِقٌ وَ شَهِيدٌ لَقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَائَكَ فَيَعُرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ○

آیات عمل الناس علی الطاعۃ لوگوں کو اپنا مطیع بنانے کے لیے

لوگوں کو مطیع بنانے کے لیے ان آیات کو سفید ریشمی کپڑے پر لکھ کر اپنے کپڑوں کے نیچے چھپا دیں۔

يُرِيدُونَ لِيُطْفِؤُا نُورَ اللّٰهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ هُوَ الَّذِيْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيْمٍ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَ أَنْفُسِكُمْ ذَالِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ لِيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ مَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنَّاتِ عَدْنٍ ذَالِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ○ وَأُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ.

سفر میں حفاظت کے لیے یہ دعا پڑھیں

اللہ اکبر تین مرتبہ بالسه اخرج بالله ادخل وعلی الله اتوکل تین تین مرتبہ

اللھم افتح لی فی وجھی ھذا بخیر واختم لی بخیر وقنی شوکل وآبة انت بنا میتها ان ربی علی صراط مستقیم.

Scanned with CamScanner

سخت مصائب سے نجات کے لیے

حضرت علیؓ نے فرمایا آدمی سجدہ کرے اور یہ دعا پڑھے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا فَيَا مَنْ يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ عَنَّا وَ تَحْوِيْلَهٗ اِكْشِفْ مَا لِي.

یہ دعا کرنے سے اللہ مصائب سے نجات دیتے ہیں اور قضاء حاجات ہو جاتی ہیں۔

گمشدہ چیز کے لیے

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِيْحُ الْغَيْبِ سے لے کر فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ تک بعد میں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَ تُنْجِيْ مِنَ الْعَمٰى وَتَرُدُّ الضَّآلَّةَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ .

(یہاں ترجمہ کا خاتمہ ہوا)

عملیات اور آیات قرآن

سطور ذیل میں قرآن شریف سے ایسی آیات کا انتخاب کیا گیا ہے جو مختلف کاموں میں ہمارے لیے موثر ثابت ہوں گی۔ آپ بطور عامل کام کر رہے ہوں یا ذاتی مسائل کے حل کے لیے آپ کو راہنمائی کی ضرورت میں مکمل یقین کامل ہے۔ کلام الٰہی سے استفادہ آپ کے مسائل کو حل کرنے اور مشکلات کو دور کرنے اور دنیا اور آخرت میں کامیابی کا باعث ہوگا۔

ان آیات کو آپ اپنی اپنی ضرورت اور سمجھ کے مطابق ورد، ذکر، نقوش، تکسیر، الواح یا حروفی نقوش وغیرہ کی شکل میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

آیت	کام جس میں مؤثر ہے
ان اللہ لا یخفی علیہ شئی فی الارض ولا فی السماء۔(سورۃ آل عمران آیت نمبر 5) ان تبدو شیئا او تخفوہ فان اللہ کان بکل شئی علیما۔(سورۃ احزاب آیت نمبر 54)	گرد و پیش میں ہونے والی باتوں کے بارے میں جاننے کے لیے۔
و الف بین قلوبھم لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما الفت بین قلوبھم ولکن اللہ الف بینھم انہ عزیز حکیم۔(سورۃ انفال آیت نمبر 63) عسی اللہ ان یجعل بینکم و بین الزین عادیتم منھم مودۃ واللہ قدیر واللہ غفور الرحیم(سورۃ الممتحنہ آیت نمبر 7)	دشمنی کی حالت میں فریقین کے مابین الفت قائم کرنے کے لیے۔
واذا مرضت فھو یشفین(سورہ الشعراء آیت نمبر 80)	صحت اور شفا کے امور کے لیے۔

وانہ ھو اغنی واقنی (سورہ النجم آیت نمبر 48)	دولت مند بننے کے لیے۔
ان ینصرکم اللہ فلا غالب لکم وان یخذلکم فمن ذاالذی ینصرکم من بعدہ و علی اللہ فلیتوکل المومنون(سورہ آل عمران آیت نمبر 160)	فتح حاصل کرنے اور دشمن کے وار سے بچنے کے لیے۔
قال علمھا عند ربی فی کتاب لایضل ربی ولاینسی(سورہ طہ آیت نمبر 52)	یاداشت کے حوالے سے کسی بھی قسم کے مسائل کو دور کرنے کے لیے۔
یوم نبطش البطشۃ الکبرہ انا منتقمون(سورہ الدخان آیت نمبر 16)	دشمن سے انتقام لینے کے لیے۔
وقال رب کم ادعونی استجب لکم (سورۃ منومن آیت نمبر 60)	دعا کی قبولیت کے واسطے۔
ان اللہ قوی العزیز(سورہ المجادلہ 21)	طاقت حاصل کرنے اور دشمن کو مغلوب کرنے کے لیے۔
وینصرک اللہ نصرا عزیزا (سورۃ الفتح آیت نمبر3)	اپنے کاموں میں اللہ کی مدد حاصل کرنے کے لیے۔
ان شانئک ھو الابتر (سورہ الکوثر آیت نمبر 3)	دشمن کو نقصان پہنچانے کے لیے۔
ما اغنی عنہ مالہ وما کسب(سورہ اللھب آیت نمبر 2)	دشمن کو مالی نقصان پہنچانے کے لیے۔
و انتم سامدون (سورہ النجم آیت نمبر61)	دشمن کو غفلت میں ڈالنے کے لیے۔

Scanned with CamScanner

و اتینہ الحکم صبیا(سورہ مریم آیت نمبر 12)	عقل اور حکمت کے حصول کے لیے۔
ایود احدکم ان تکون لہ جنۃ من نخیل واعناب تجری من تحتها الانهر له فيها من كل ثمرات و اصابها الكبر وله ذرية ضعفاء فاصابها اعصار فيه نار فاحترقت(سورہ بقرہ آیت نمبر 266)	دشمن کی تباہی و بربادی کے واسطے۔
الذین آمنو تطمئن قلوبهم بذكر الله الا بذكر الله تطمئن القلوب(سورہ الرعد آیت نمبر 28)	دل کو سکون پہنچانے کے لیے۔
ویمددکم باموال وبنین ویجعل لکم جنت ویجعل لکم انهرا (سورہ نوح آیت نمبر 12)	مال واولاد کے حصول کے لیے۔
انا صببنا الماء صبا(سورہ عبس آیت نمبر 25) وانزلنا من المعصرات ماء ثجاجا(سورہ النباء آیت نمبر 14)	بارش کی دعا کے لیے۔
تبرک الذی بیده الملک وهو علی کل شئی قدیر(سورة الملک آیت نمبر 1)	بادشاہت اور حکومت کے لیے۔
ان مع العسر یسرا(سورہ الم نشرح آیت نمبر6)	مشکلات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے۔
وام ینزغنک من الشیطن نزغ فاستعذ بالله انه سمیع علیم(سورہ الا عراف200)	وسوسوں سے نجات کے لیے۔

ان هذا لرزقنا ماله من نفاد(سورہ ص آیت نمبر 54)	مستقل رزق کی حصولی کے لیے۔
و ان الله لهو خير الرزقين(سورہ الحج آیت نمبر 58)	خیر کا رزق حاصل کرنے کے لیے۔
ویرزقه من حیث لا یحتسب و من یتوکل علی الله فهو حسبه (سورة الطلاق آیت نمبر 3)	جہاں سے وہم وگمان بھی نہ ہو وہاں سے رزق کی فراہمی کے لیے۔
امن هذاالذی یرزقکم ان امسک رزقه بل لجوا فی عتو و نفور(سورہ الملک آیت نمبر 21)	رزق کی بندش کے لیے
ثم السبیل یسره (سورة عبس آیت نمبر 20)	مشکلات میں آسانی کے لیے
هو الذی خلقکم من نفس واحده وجعل منها زوجها لیسکن الیها فلما تغشها حملت حملا خفيفا فمرت به فلما اثقلت دعوالله ربهما لئن اتيتنا صالحا لنكونن من الشكرين (سورة اعراف 189)	استقرار حمل کے لیے۔
لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم(سورہ التین آیت نمبر 4)	خوبصورت اولاد کے حصول کے لیے۔
والله یرزق من یشاء بغیر حساب(سورہ بقرہ آیت نمبر 212)	رزق بے حساب کے لیے۔
انظر کیف فضلنا بعضهم علی بعض(سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 21)	اعلیٰ مقام حاصل کرنے کے لیے۔
الذی اطعمهم من جوع وامنهم من خوف(سورہ القریش آیت نمبر 4)	بھوک اور خوف سے نجات کے لیے۔

Scanned with CamScanner

یوتی الحکمة من یشاء ومن یوت الحکمة فقد اوتی خیرا کثیرا(سورہ بقرہ آیت نمبر 269)	حکمت اور دانائی کے حصول کے لیے۔
فکلو مما رزقکم الله حلال طیبا(سورہ النحل آیت نمبر114)	حلال رزق کے حصول کے لیے۔
ربنا هب لنا من ازواجنا وذریتنا قرة اعین واجعلنا للمتقین اماما(سورہ فرقان آیت نمبر 74)	خانگی زندگی میں سکون اور بہتری کے حصول کے لیے۔
واذا سمعو االلغو اعرضو عنه وقالو لنا اعمالنا ولکم اعمالکم سلم علیکم لا نبتغی الجهلین(سورہ القصص آیت نمبر 55)	فحش اور بدگو کو راہ راست پر لانے کے لیے۔
و الذین هم لفروجهم حفظون(سورہ مومنون آیت نمبر 5) قل للمومنین یغضو من ابصارهم و یحفظو فروجهم(سورہ النور آیت نمبر 30)	بدعادتوں سے محفوظ رہنے کے لیے
ونیسرک للیسری(سورہ اعلی آیت نمبر 8) ویسرلی امری(سورہ طه آیت نمبر 26)	مشکلات میں آسانی کے حصول کے لیے۔
و ان جندنا لهم الغلبون (سورہ الصفت آیت نمبر 173)	دشمنوں پر غالب آنے کے لیے۔

نصر من الله و فتح قریب(سورہ الصف آیت نمبر 13) ان الله مولکم نعم المولی و نعم النصیر(سورہ الانفال آیت نمبر40)	اپنے کاموں میں اللہ کی مدد حاصل کرنے کے لیے۔
و امددنکم باموال و بنین وجعلنکم اکثر نفیرا(سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 6)	مال اور اولاد کی زیادتی کے حصول کے لیے۔
ام حسب الذین فی قلوبهم مرض(سورہ محمد آیت نمبر 29)	دل کے مرض میں مبتلا کرنے کے لیے۔
وان سعیه سوف یری. ثم یجزه الجزاء الاوفی.(سورہ النجم آیت نمبر 40,41)	کوششوں میں کامیابی کے لیے۔
بنصر الله ینصر من یشاء وهو العزیز الرحیم(سورہ الروم آیت نمبر 5) و ینصرک الله نصراعزیزا(سورہ الفتح آیت نمبر 3) اذا جاء نصر الله والفتح. سورہ النصر 1)	اپنے کاموں میں اللہ کی مدد حاصل کرنے کے لیے۔
ثم انزل علیکم من بعد الغم امنة نعاسا یغشی طائفه منکم(سورہ آل عمران 154)	سکون قلب اور اطمینان کے لیے۔
فانزل السکینة علیهم و اثابهم فتحا قریبا(سورہ الفتح آیت نمبر 18) انا فتحنا لک فتحا مبینا(سورہ الفتح آیت نمبر 1)	فتوحات کے حصول کے لیے۔

Scanned with CamScanner

سیھزم الجمع ویولون الدبر(سورہ قمر آیت نمبر45)	دشمن کو شکست دینے کے لیے۔
یعباد لاخوف علیکم الیوم ولاانتم تحزنون (سورہ الزخرف آیت نمبر 68)	حالت خوف اور غم سے نجات کے لیے۔
ان ابراھیم لحلیم اواہ منیب(سورہ ھود 75)	مزاج کی سختی کو نرمی میں بدلنے کے لیے۔
قلنا یانار کونی برداوسلماعلی ابرھیم(سورہ الانبیاء 69)	بخار وغیرہ دور کرنے کے لیے۔
رب ھب لی من الصلحین (سورہ الصفت آیت نمبر100) رب ھب لی من لدنک ذریة طیبة انک سمیع الدعا(سورہ آل عمران آیت نمبر 38)	نیک اولاد کے حصول کے لیے۔
رب انی لما انزلت الی من خیر فقیر (سورہ القصص آیت نمبر 24)	غربت کے خاتمے کے لیے۔
قال رب اشرح لی صدری(سورہ طه آیت نمبر 25)	گفتگو کے مسائل کے حل کے لیے۔
ووھبنا له یحیی واصلحنا له زوجه (سورہ الانبیاء آیت نمبر 90)	زنانہ بانجھ پن کے علاج کے لیے۔
والتی احصنت فرجھافنفخنا فیھا من روحناوجعلنا وابنھا اية للعلمین(سورہ الانبیاء آیت نمبر 91)	مردانہ بانجھ پن کے علاج کے لیے

ربنا اتنا من لدنک رحمة وھی لن من امر رشدا(سورہ الکھف آیت نمبر 10)	اللہ کی طرف سے کاموں میں راہنمائی کے لیے۔
و قال ربکم ادعونی استجب لکم (سورہ المومن آیت نمبر 60)	دعاؤں کی قبولیت کے لیے۔
ربنا اتنا فی الدنیا حسنةوفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار. (سورہ البقرہ آیت نمبر 201)	دنیا میں اور آخرت میں بہتری کے لیے۔ ہر کام کے لیے موثر
واجعلنی من ورثة جنةالنعیم (سورہ الشعراء آیت نمبر 85)	آخرت کو بہتر بنانے کے لیے
رب ذدنی علما(سورہ طه آیت نمبر 38)	علم میں اضافے کے لیے
ربنا ھب لنا من ازوجنا وذریتنا قرة اعین واجعلنا للمتقین اماما. (سورہ الفرقان آیت نمبر 74)	شریک حیات اور اولاد کی طرف سے سکون حاصل کرنے کے لیے۔
ربنا اصرف عنا عذاب جھنم ان عذابھا کان غراما(سورہ الفرقان آیت نمبر 65)	دوزخ کے عذاب سے نجات کے لیے۔
ومن شر النفثت فی العقد(سورہ الفلق آیت نمبر 4)	سحر کے اثرات سے محفوظ رہنے کے لیے۔
ومن شر حاسد اذا حسد (سورہ الفلق آیت نمبر 5)	حسد سے بچنے کے لیے۔

عملیاتی فوائد اسمائے ربی

اسمائے حسنٰی کے عملیاتی خواص

اس کتاب سے قبل "عملیات اسمائے ربی" کے نام سے راٹھور پبلشرز کے تحت ایک خاص کتاب شائع ہو چکی ہے۔ اس کتاب میں تمام اسماء ربی پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ اور اِن اسمائے ربی کے عملیاتی، روحانی اور دائمی اثرات وفوائد کو بیان کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ضرورت کے مطابق نقوش بھی استخراج کر دیئے گئے ہیں۔

تاہم اسماء حسنی کے خواص اس قدر ہیں کہ انسانی بیان سے باہر ہیں۔ بہر حال ذیل میں عربی سے ترجمہ کر کے اسمائے حسنی کے عملیاتی خواص آپ کے لیے پیش جا رہے ہیں۔ اپنی سمجھ کے مطابق ان سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

یا اللہ

ترجمہ:۔

اسم ذات ہے۔ یعنی الف دور کر دو وللہ خدا کے معنی ہیں اگر لام دور کر دو تو یہی خدا کے معنی نکلتے ہیں اگر دوسرا لام گرا دو تو یعنی خدا کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔

خاصیت:

جو کوئی اس کو ہزار بار پڑھے گا صاحب یقین ہوگا۔ جو ہر نماز کے بعد روز سو سو بار پڑھ لیا کرے گا صاحب کشف ہوگا اور جو کوئی چالیس دن تک تین ہزار ایک سو پچیس (3125) بار روزانہ اس نام کو لکھ کر پھر ہر نام کی آٹے میں گولیاں باندھ کر دریا میں ڈالے گا، مقصد پائے گا۔ جو کوئی تین یا سات کا چلہ کر کے عشاء کی نماز کے بعد اللہ الصمد چار لاکھ بار پڑھے گا جو سخت مہم رکھتا ہو وہ بھی پوری ہوگی۔ جو چالیس (40) یا اکیس (21) دن میں سوا لاکھ مثلث یا مربع نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں باندھ کر دریا

میں ڈالے گا تا کہ مچھلیاں کھالیں، حاجت پوری ہوگی۔ اگر تپ کی دفع کیلئے اللہ کا مربع نقش پُر کر لے صحت ہوگی۔ جو ایک وقت مقرر کر کے یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا ارحم الرحمین O پانچ سو (500) بار پڑھ لیا کرے گا اس پر روزی کشادہ ہوگی اور دعا مستجاب ہوگی۔ جو یا اللہ یا لطیف یا فتاح یا باسط یا رزاق یا غنی یا مغنی یا منعم تہجد کی نماز کے بعد پانچ سو (500) دفعہ تین تین دفعہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ مداومت کرے یا چلہ بھر پڑھے کشائش رزق میں بہت فائدہ پائے گا، جو ذکر فاس انفاس کرے گا یعنی ہر سانس پر جو اندر جاتا ہے اللہ اور جو باہر نکلے ھو اس کے ختم پر قلب سے جاری رکھے، یہ افضل الاعمال ہے جو مع اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے صبح و شام تین سو بار یا اللہ پڑھا کرے خدائے تعالیٰ کا ذوق وشوق روزی ہوگا، جو کسی حاجت براری کو جمعہ یا نو چندی جمعرات کو یا جماعت عصر کی نماز پڑھ کر ایک گوشہ میں مغرب تک یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم پڑھے گا، اسی طرح تین جمعہ پورے کرے مقصد پائے گا۔

دیربی رحمتہ اللہ علیہ اپنے مجربات میں تحریر فرماتے ہیں کہ بعض خواص اسم اللہ سے یہ ہے کہ واسطے شفائے جملہ امراض کے ہے کہ اگر اس کو موافق اس کے عدد کے 66 مرتبہ لکھیں اور اس کو دھو کر مریض کو پلا دیں تو وہ شفا پائے گا، باذن اللہ تعالیٰ اور برائے جملہ گزند رسیدہ اور آسیب زدہ کے بھی یہی اسم لکھ کر اور دھو کر پلا دیں اور اگر واسطے حبس اور باز داشت جن کے ارادہ کریں تو اس اسم کے حرفوں کو جن زدہ کے انگشتان دست پر لکھ دیں تو وہ مجلس ہو جائے گا یعنی وہ شخص جن سے محفوظ اور جن اس سے باز ایستادہ رہے گا اور اگر ارادہ حرق جن کا کریں یعنی اس کے جلانے کا ارادہ رکھتے ہوں تو حروف اسم اللہ کو ایک نیلے کپڑے میں لکھیں اور ایک سرے سے اس کو جلا دیں اور جن زدہ کو سنگھا دیں، اس صورت میں اگر ارادہ اسکے مار ڈالنے کا یا جلا دینے کا رکھتے ہوں یا اس کو گویا کرنا چاہتے ہوں تو یہ سب باتیں اس سے حاصل ہوں گی۔

اور بعض علمائے سلف نے ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی ظرف میں بلا تعداد جس قدر اس ظرف میں گنجائش ہو لکھ کر اور دھو کر اس کا پانی مصروع یعنی آسیب زدہ پر چھڑک دیوے تو شیطان اس کا جل جاوے گا۔ اور بونی نے کہا کہ میں نے بھی یہ عمل ایک شخص کو بتایا کہ اس کا لڑکا تیس برس سے مصروع یعنی آسیب زدہ تھا اور اس امر نے اس کو درماندہ اور عاجز کر دیا تھا، چنانچہ وہ شخص تین روز اس عمل پر آمادہ

رہا اور آرام ہو گیا اور جو شخص محبت خدا کی وجہ سے اس کو پڑھے گا اور شک بالکل نہ کرے گا تو وہ صدیقوں میں ہوگا۔ جو ہر نماز کے بعد سات بار ھو اللہ الرحیم پڑھتا رہے گا، اس کا ایمان سلب نہ ہوگا اور شر شیطان سے محفوظ رہے گا۔

یا رحمن

ترجمہ: اے بہت بخشنے والے دنیا اور آخرت میں!

خاصیت:

جو کوئی صبح کی نماز کے بعد دو سو اٹھانوے (298) بار پڑھے گا خدا اس پر بہت رحم کرے گا۔ جو ہر نماز کے بعد الرحمٰن الرحیم کا سو (100) بار وظیفہ کرے گا اللہ جل جلالہ غفلت اور نسیان اور قساوت اسکے دل سے اٹھا دے گا اور نور کی روشنی سے اسے بھر دے گا۔ دشمن سے نجات پانے کو خواہ پڑھے یا کوئی اس کا نقش لکھے تو عجب لطف دیکھے گا یا رحمن الدنیا والاخرۃ و یا رحیمهما اکتالیس (41) بار اکتالیس (41) دن تک پڑھے گا اس کی ضروری حاجت بر آئے گی۔ جو معشوق عاشق سے موافقت نہ کرے اور نہ دیکھ سکے اور منکر و مردم آزار ہو اس عزیمت کو یا رحمن کل شیء ورحمه کو سفید حریر کے کاغذ پر چار آدمیوں کے نام۔ عاشق اور اس کی ولدیت معشوق اور اسکی ولدیت سمیت مشک اور زعفران سے لکھ کر جس جگہ رہتا ہے اس جگہ دفن کر دے جو پاک جگہ نہ دفن کرے گا ناپاک جگہ کرے گا خود ہلاک ہو جائے گا، پھر جو کچھ عاشق کہے گا وہ سنے گا، مجرب ہے۔ جو شخص اکتالیس (41) دن تک پیاز لہسن کے پرہیز سے یعنی ترک حیوانات جلالی کے ساتھ یا ارحم الرحیمن مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے پانچ سو (500) بار روزانہ پڑھے گا، خدا اسے بہت دوست رکھے گا اور محتاج نہ رہے گا۔ جو کسی حاکم کے سامنے یا رحمن الدنیا و رحیم الاخرۃ بحق یا بدوح پڑھتا جائے اور دم کرتا جائے وہ حاکم سختی نہ کرے گا۔

یا رحیم

ترجمہ: اے بہت مہربان بخشنے والے!

Scanned with CamScanner

خاصیت:

جو کوئی ہر روز اس اسم کو پانچ سو(500) بار پڑھے گا دولت پائے اور خلق اللہ مہربان اور شفیق ہو گی۔ جو کوئی صبح کی نماز کے بعد سو(100) بار پڑھے تمام خلق اللہ اس پر شفقت اور مہربانی کرے گی۔ جو اور وقت بھی روز سو (100) بار پڑھتا رہے اس کو تمام خلقت عزیز رکھے اور آخرت میں درجہ پاوے۔ جو اعداد کے موافق دو سو اٹھاون(258) تک کوئی سا نقش پُر کر کے آٹے میں گولیاں باندھ کر مچھلیوں کو کھلائے فتح ونصرت پاوے، جو لوہے کے نگینہ پر یا اللہ یا رحمٰن جمعہ کے دن منقش کرے کچھ بھی کبھی دکھ نہ پاوے اور ہمیشہ مظفر ومنصور رہے۔ 555 بار پڑھنے والا صبح کی نماز کے بعد ہر حاجت سے غنی رہا کرتا ہے۔

یا ملک

ترجمہ: اے بادشاہ ظاہر وباطن!

خاصیت:

جو کوئی شخص القدوس سمیت اس اسم کو اپنے وظیفہ میں رکھے جو مال وملک والا ہو اللہ اس کے مال وملک کو قائم ودائم رکھے گا جو ملک نہ رکھتا ہو اس کا نفس اس کی اطاعت میں رہے گا اور خلق میں محترم رہے گا۔ حضرت شاہ عبدالرحمٰن نے اپنے تجربہ سے لکھا ہے کہ نوے(90) بار جو کوئی روز اس کو پڑھے گا تونگر ہوگا جو نوے(90) دن تک روز نوے(90) نقش بھرتا رہے ہرگز خالی نہ رہے جو سورج نکلنے کے وقت تین ہزار(3000) بار پڑھے گا جو مراد مانگے گا، حاصل ہوگی۔

یا قدوس

ترجمہ:۔ اے بہت پاک!

خاصیت:

جو کوئی ہزار بار اس اسم کو پڑھے گا سب سے بے پرواہ ہوگا، جو جمعہ کی نماز کے بعد اسم سبوح سمیت اس کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھاتا رہے فرشتہ صفت ہو جو دشمن سے بچنے کو بھاگتے وقت جس

قدر ہو سکے پڑھے محفوظ رہے جو سفر میں اس کی مداومت کرے کبھی نہ تھکے جو کوئی ہر روز زوال کے نزدیک سو(100) بار پڑھا کرے اس کا دل صاف ہو جو تین سو انیس(319) بار شرینی پر پڑھ کر دشمن کو کھلا دے دشمن مہربان ہو جو کوئی سا نقش اس کا ایک سو ستر (170) مرتبہ روز ہمیشہ یا ایک سو ستر (170) دن تک لکھ کر روز گولیوں میں مچھلیوں کو کھلایا کرے، کسی کا محتاج نہ رہے۔

یا سلام

ترجمہ: اے سلامت رکھنے والے!

خاصیت:

جو ہمیشہ صبح کی نماز کے بعد ہزار(1000) بار اس اسم کو پڑھے گا علم زیادہ ہوگا جو ایک سو اکتیس (131) بار یا ایک سو اکسٹھ (161) بار پڑھ کر بیمار پر دم کرے گا بیمار صحت پاوے گا۔ جو اس کا وظیفہ رکھے یا پاس رکھے دشمن سے نڈر رہے گا۔ جو ایک سو گیارہ(111) بار پڑھ کر دم کرے بیمار شفایاب ہووے گا اور خوف سے بچے گا جو ایک سو اکتیس(131) نقش ایک سو اکتیس(131) دن تک بھرے گا ہر حاجت سلامت پائے گا، جو چھ سو نوے بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو کھلا دے دشمن مہربان ہو۔

یا مومن

ترجمہ: اے امن دینے والے!

خاصیت:

جو کوئی صاحب ہر روز تین بار پڑھے گا خوف سے نڈر رہے گا اور جو پڑھے گا اور اپنے ساتھ رکھے گا خدا اس کو مع اس کے تمام مال کے شر شیطان سے امن میں رکھے گا کہ کوئی اس پر قدرت نہ پاوے ہر آئینہ ظاہر وباطن اللہ کی امان میں رہے، جو کوئی بہت اس کا ورد کرے خلقت اس کی مطیع ومعتقد ہو۔ ایمان کے قیام کے لیے یہ بزرگ عمل ہے جو ایک سو پندرہ(115) بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا تندرستی پائے گا۔

یا مھیمن

Scanned with CamScanner

ترجمہ: اے نگہبان!

خاصیت:

جو کوئی اسے انتیس (29) بار پڑھے گا غم نہ پائے گا جو ہمیشہ پڑھتا رہے تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ جو کوئی غسل کر کے اس اسم کو ایک سو پندرہ (115) بار یا ایک سو (100) بار پڑھے گا باطن اور غیبوں سے واقف اور پرنور ہو جائے گا اور بہشتیوں کی جماعت میں شمار ہوگا، جو مربع یا مثلث ایک سو پینتالیس (145) دن تک اس اسم کے اعداد کے موافق لکھے یا پڑھے محترم رہے گا۔

یا عزیز

ترجمہ: اے غالب اور بے مانند!

خاصیت:

اگر آخر شب میں خلقت جمع ہو کر دو دو ہزار (2000 ,2000) بار پڑھے، پانی برسے گا۔ جو کوئی پڑھے معزز ہوگا۔ اور دشمن پر غالب ہوگا۔ جو یا عزیز من کل عزیز بحق یا عزیز کہے تمام خلق میں عزیز ہوگا جو چلہ بھر فجر کی نماز کے بعد اکتالیس (41) روز یا فجر کے فرض اور سنت کے بیچ میں پڑھے دنیا اور عقبیٰ میں کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اس اسم میں عجیب وغریب خواص ہیں۔ جو چورانوے (94) دن تک چورانوے (94) مرتبہ روز پڑھ لیا کرے معزز وکامران رہے جو چار سو گیارہ (411) دن تک مع اول و آخر دو دو سو (200 ,200) بار درود کے پڑھے، اس کے سب کام برآویں جو اکتالیس (41) بار صبح کو روز حاکم کے پاس جانے کے وقت یا عزیز پڑھ لیا کرے حاکم مہربان رہے، جو چاندی کی انگوٹھی میں چاندی کے نگینہ پر شرف قمر کے وقت جو ہر مہینے ہوتا ہے اور یہ نجومیوں کو معلوم ہوتا ہے مربع نقش ذیل کندہ کرا کر معطر بعطر کر کے احتیاط سے رکھ لے عدالت میں حاکم کے حضور جاتے وقت داہنی چھنگلی میں پہن کر جاوے مسخر رہے گا، جو بعد عشاء دو ہزار (2000) نہ ہو سکے تو دو سو (200) بار یا عزیز یا عزیز من کل عزیز اد عو بلطفک یا عزیز پڑھ لیا کرے، خدا اس کی طرف رجوع کرے گا۔

یا جبار

ترجمہ: اے پورا کرنے والے نقصان کے!

خاصیت:

جو کوئی صاحب مسبعات عشر کے بعد اکیس (21) بار یہ اسم پڑھتا رہے، ظالموں کے شر سے بچے جو کوئی اس کی مداومت کرے غیبت اور بد گوئی خلق سے نڈر ہو۔ اور دولتمند ہو جو انگوٹھی پر نقش کرا کر پہنے خلق کے دل میں اس کی دہشت اور شوکت پیدا ہوگی، جو دو سو چھ (206) نقش دو سو چھ (206) دن تک لکھے سلطنت پائے گا۔

یا متکبر

ترجمہ: اے بزرگ و بے مانند!

خاصیت:

جو کوئی اپنے حلال بستر میں داخل ہونے سے پہلے دس بار پڑھے، اللہ جل شانہ اسے پرہیزگار اور نیک فرزند عطا کرے گا۔ جو ہر کام کے ابتدا میں بہت پڑھے گا اس کا کام نہ رکے، جو اکیس (21) بار پڑھے خواب میں نہ ڈرے جو چھ سو باسٹھ (662) دن تک چھ سو باسٹھ (662) روز نقش بھرے یا پڑھے صاحب صولت اور سیاست ہوگا۔

یا خالق

ترجمہ: اے سب چیز کے پیدا کرنے والے!

خاصیت:

حضرت شاہ عبدالرحمٰن نے لکھا ہے کہ جو کوئی رات کو بہت الخالق پڑھے گا بخشا جائے گا۔ اور اس کا دل اور منہ روشن ہوگا اور تمام کاموں پر قادر ہوگا، جو کوئی اس کی مواظبت کرے گا حق تعالیٰ اس کے لئے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے تو وہ قیامت تک اس بندہ کے لئے عبادت کرے اور اس کا دل اور منہ روشن کرا دے، جو کوئی لڑائی میں تین سو (300) بار پڑھے دشمن اس کا مغلوب ہوگا۔

Scanned with CamScanner

یا باری

ترجمہ: اے خلق کے پیدا کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی ہفتہ میں اسے سو(100) بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو قبر میں نہ چھوڑے گا اور ریاض فردوس کی طرف لے جائے گا، جو جمعہ کے دن دس بار ورد کرے گا خدا اس کو فرزند عطا فرمائے گا، اگر طبیب اس کی مواظبت کرے گا اس کے ہاتھ میں شفا ہوگی۔

یا مصور

ترجمہ: اے خلقت کی صورت بنانے والے!

خاصیت:

جو بانجھ عورت سات روز روزہ رکھے اور افطار کے وقت اکیس(21) بار المصور پڑھ کی پانی پر دم کر کے پی لیا کرے، حق تعالیٰ اس کو نیک اور نرینہ فرزند عطا کرے گا۔ جو اس کے پڑھنے کی کثرت کرے اس کے تمام مشکل کام آسان ہوں گے جو اسے پانی پر پڑھ کر دم کرے اور پی لے اعلیٰ مرتبہ پائے گا۔

یا غفار

ترجمہ: اے بندوں کے گناہ بخشنے والے!

خاصیت:

جو کوئی یا غفار اغفرلی ذنوبی سو (100) بار جمعہ کے بعد پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا اور آخرت میں فراواں مغفرت اور بے پایاں لطف کا امیدوار گردانے گا، جو یا غفار کی مداومت کرے گا اس کے تمام گناہ عفو ہوں گے اس کے نفس کی خواہشات بد دور ہوں گی جو اسے پڑھا کرے گا ایمان کامل پائے گا۔

یا قہار

اے ہر چیز کے غالب!

خاصیت:

جو کوئی اسے بہت پڑھے گا اللہ جل جلالہ دنیا کی محبت اسکے دل سے دور کرے گا تاکہ وہ اس کی رسوائی سے بچے اور اس کا خاتمہ بالخیر ہو اور خدا کا شوق اور محبت اس کے دل میں جگہ پاوے، جو کسی مشکل کے واسطے سو(100) بار پڑھے مشکل حل ہو، جو سو(100) بار فرض وسنت کے درمیان دشمن کے مقہوری کی نیت سے پڑھے گا دشمن مغلوب ہوگا۔

یا وہاب

ترجمہ: اے بغیر عوض بہت دینے والے!

خاصیت:

جو کوئی فقر وفاقہ سے رنجیدہ ہو کر اسکی مداومت کرے خدائے برحق اس کو ایسی راحت دے گا کہ حیرت میں رہ جائے گا جو چاشت کی نماز کے بعد سجدہ کی آیت پڑھ کر سجدے میں سر رکھ کر سات بار الوھاب پڑھے گا خلقت سے بے پرواہ ہوگا۔ جو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھ گا ایسا ہی نیک پھل پائے گا۔ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب اس کو اپنا مجرب عمل فرماتے ہیں کہ جو کوئی رزق کی فراخی کو چاشت کے وقت چار رکعت پڑھے، پھر سلام کے بعد سجدے میں جا کر الوھاب ایک سو چار (104) بار جو فرصت نہ ہو تو پچاس(50) بار پڑھے، تونگر ہو جو کسی حاجت کو آدھی رات کے وقت گھر یا مسجد کے صحن میں تین بار سجدہ کر کے ہاتھ اٹھا کر سو(100) بار پڑھے تین یا سات رات برابر اس کی حاجت روائی ہو۔ جو بعد عشا ساڑھے گیارہ سو(1150) بار پڑھے مقروض نہ رہے۔ جو سات بار روز پڑھے گا مستجاب الدعوات ہوگا۔ جو بعد عشا کے چودہ سو(1400) چودہ(14) بار پڑھے گا فراخ رزق ہوگا اور بعد عشاء کے کسی کام یا جمعیت خاطر کو گیارہ ہزار یا گیارہ سو یا تین ہزار یا تین سو یا ایک سو گیارہ بار پڑھا کرے ہر حاجت کی تکمیل کے لئے جو اس کو عشا کے بعد چار رکعت کے بعد ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی گیارہ یا پندرہ بار اور سورہ اخلاص پچیس(25) بار بعد سلام یا وھاب ایک ہزار اکتالیس(1041) بار پڑھے مجرب ہے، خاص کر مالداری کے لئے۔

Scanned with CamScanner

یا رزاق

ترجمہ: اے کل مخلوق کے بہت روزی دینے والے!

خاصیت:

جوکوئی صبح صادق کے بعد نماز سے پہلے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس (10, 10) بار یا دو دوسو (200, 200) بار اس کو پڑھا کرے تو اس گھر میں رنج اور مفلسی نہ ہوگی، لیکن داہنے کونے سے شروع کرے اور منہ قبلہ کی طرف سے نہ پھیرے، جو ایک سو (100) دفعہ روز پڑھ لیا کرے گا محتاج نہ رہے گا۔ جو فجر کے فرض وسنت کے درمیان اکتالیس (41) دن تک ساڑھے پانچ سو (550) بار ہر روز پڑھے گا دولت مند ہوگا مگر بلاناغہ فجر کے فرضوں سے پہلے پڑھا کرے ورنہ پھر شروع سے پڑھنا پڑے گا اور اس کے اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ لیا کرے، جو عشا کی نماز کے بعد ننگا سر کر کے یا رزاق ترزق من تشاء یا رزاق گیارہ گیارہ (11, 11) بار اول وآخر درود شریف کے ساتھ اکتالیس (41) بار روز پڑھا کرے گا فتوح رزق پائے گا، جو اسے بہت پڑھے فراخ روزی ہوگا۔ جوکوئی اس کو پانچ سو سینتالیس (547) بار روز پڑھے گا، رزق اس بندہ کا کشادہ ہوا اور کوئی دشواری اور درماندگی نہ آئے گی اور جو ہزار (1000) بار روز تنہائی میں پڑھا کرے تو خضر علیہ السلام سے ملاقات حاصل ہوگی مگر اکل حلال شرط ہے۔

یا فتاح

ترجمہ: اے بہت نیک کاموں کے کھولنے والے!

خاصیت:

جوکوئی فجر نماز کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر اس کو ستر (70) بار پڑھے گا اس کے دل سے زنگ جاتا رہے گا اور صفائی ارزانی ہوگی۔ جوکوئی اس کا ورد کرے بالکل کدورت دور ہو جائے اور فتوح کے ابواب اس پر کھل جائیں گے۔ جو اسے سات بار پڑھے دل کی تاریکی جاتی رہے۔

یا قابض

اے دل وروزی کے تنگ کرنے والے!

خاصیت:

جوکوئی اسے چالیس (40) دن تک ہر روز چار یا چالیس نوالوں پر لکھ کر کھالیا کرے گا بھوک اور قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا، جو ہر روز تیس (30) بار پڑھا کرے، دشمن پر فتح پائے گا۔

یا علیم

اے جاننے والے ہر چیز کے!

خاصیت:

جوکوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکو معرفت دین ودنیا عطا فرمائے گا، جوکوئی نماز کے بعد سو (100) بار یا عالم الغیب کہے اللہ تعالیٰ اس کو صاحب کشف بنادے گا، جو پوشیدہ حال سے آگاہی یعنی استخارہ کرنا چاہے شب جمعہ کو نماز کے بعد سو (100) بار مسجد میں پڑھ کر سو رہے مطلوبہ حال سے آگاہی پالے گا، جو کچھ نامعلوم امر دریافت کرنا چاہے اول دو رکعت نماز پڑھے پھر درود شریف پھر سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم ستر بار پڑھ کر یا علیم علمنی یا خیر اخبرنی یا مبین بین لی سو سو (100,100) بار پڑھ کر اپنا مطلب تصور کر کے لیٹ رہے، جو نیند نہ آئے اٹھ کر کسی مجمع میں چلا جائے، وہاں لوگوں کی باتوں سے بطریق اشارہ مطلب معلوم کرے۔

یا باسط

ترجمہ: اے بندوں کے دل اور روزی کھولنے والے!

خاصیت:

جوکوئی سحر کے وقت یا باسط بحق یا جبریل دس (10) بار ہاتھ اٹھا کر پڑھے گا اور ہاتھ منہ پر پھیرے گا اس کو کسی سے کچھ مانگنے کی حاجت نہ پڑے گی۔ جو چالیس (40) بار پڑھے خلق سے بے پرواہ ہوگا اگر سحر کو بدستور آنکھیں بند کر کے گیارہ بار پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے ہاتھ منہ میں

Scanned with CamScanner

پھیرے اور پہلے آنکھ کھول کر انہیں ہاتھوں کو دیکھے اس دن بھوکا نہ رہے گا مجرب ہے مگر بہتر (72) بار پڑھ کر یہ بھی کہے اللھم زدثم زد ولا تنقص وان تعدو انعمة الله لا تحصو ها ان الله لغفور رحیم جوکوئی تین رات میں سوالاکھ یا باسط ختم کرے اور اول وآخر سو بار درود شریف پڑھے امید ہے کہ چار ٹکے روز دست غیب سے پائے گا، پھر سو بار روز پڑھ لیا کرے جو اکتالیس (41) دن تک گیارہ سو بار اس طرح پڑھا کرے کہ فجر کی نماز کے بعد برہنہ سر کھڑا رہ کر قبلہ کی طرف سو بار پڑھ کر پھونکے پھر تیسرے یعنی مغربی وجنوبی گوشہ میں پھر دکھن ہراگنی یعنی مشرقی وجنوبی گوشہ میں پھر مشرق پھر ایسان یعنی مشرقی وشمالی گوشہ میں پھر بائب یعنی شمال وغروب میں پھر ایک سو بار زمین کی طرف، پھر آسمان پر، پھر اپنے اوپر پڑھ کر دم کرے تو نگر ہوگا۔ ہر مہم کو ہر نماز کے بعد ایک سو چالیس (140) بار روز کا ورد رکھے۔ کشائش کے لئے بہتر (72) دن تک بارہ ہزار روز یہ اسم پڑھے یا سات ہزار (70000) روز مفید ہے۔

یا خافض

اے کافروں کے پست وخوار کرنے والے!

خاصیت:

جوکوئی تین روزے رکھے اور پھر چوتھے دن ایک مجلس میں چند آدمی ستر ہزار (70,000) بار پڑھ لیں دشمن پر فتح پائے گا جوکوئی اسے پانچ سو (500) بار پڑھ لے دشمن کے صدمہ سے امان میں رہے گا اور حفاظت الہیٰ اس کی شامل حال رہے گی۔

یا رافع

ترجمہ: اے بلند درجہ کرنے والے!

خاصیت:

جوکوئی صاحب اسے آدھی رات یا دوپہر کو سو بار پڑھے گا، حق تعالیٰ اس کو تمام خلق میں برگزیدہ کرے گا اور تو نگر اور بے نیاز ہوگا، جوکوئی ہر روز بیس بار پڑھے گا، مراد پائے گا۔

یا معز

ترجمہ: اے دونوں جہان میں بندوں کو عزت دینے والے!

خاصیت:

جوکوئی شخص اسے بعد نماز عشاء مع سنت شب دوشنبہ یا شب جمعہ ایک سو چالیس (140) بار پڑھے، خلقت کی نظر میں اس کے لئے ایک ہیبت اور حرمت ظاہر ہوگی اور خدا تعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈرے اسی کی پناہ میں رہے گا۔

یا مذل

ترجمہ: اے ذلیل کرنے والے!

خاصیت:

جوکوئی کسی ظالم یا حاسد سے ڈرتا ہو پچھتر (75) بار یا اکیس (21) بار المذل بلا یا پڑھ کر سجدہ کرے اور کہے یا الہی فلانے ظالم کے شر سے مجھے محفوظ رکھ، حق تعالی امان دے گا اور اپنی حفاظت میں رکھے گا، جو سات سو ستر (770) بار روز کوئی وقت معین کر کے یا مذل کل جبار عنید بقھر عزیز سلطا نک پڑھ لیا کرے، دشمن دفع ہوگا، جو اسے روپوش تصور کرے گا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

یا بصیر

ترجمہ اے دیکھنے والے!

خاصیت:

جوکوئی البصیر درست اعتقاد سے فجر کے فرض وسنت کے درمیان ایک سو ایک (101) بار پڑھے گا حق تعالی نظر عنایت کے ساتھ مخصوص ہوگا، جوکوئی ہر روز عصر کے وقت سات بار پڑھ لیا کرے ناگہانی موت سے امن میں رہے گا، جمعہ کے خطبہ سے پہلے سو بار پڑھ لیا کرے منظور نظر الہی ہوگا۔

یا سمیع

Scanned with CamScanner

ترجمہ: اے سننے والے!

خاصیت:

جو کوئی جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو (500) بار السمیع پڑھے گا اور بموجب ایک قول کے روز سو بار پڑھا کرے گا اور پڑھنے کے وقت کلام نہ کرے اور پڑھ کر دعا مانگے، جو مانگے گا پائے گا۔

یا حکیم

ترجمہ: اے حکمت والے!

خاصیت:

جو کوئی اس کو جمعہ کی شب اور ایک روایت کے مطابق آدھی رات میں اتنا پڑھے کہ بیہوش ہو جاوے حق تعالی اسکے باطن کو خزانہ اسرار بنا دے گا۔ جو پانچوں وقت ہر نماز کے بعد اسی (80) بار پڑھ لیا کرے کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

یا عدل

ترجمہ: اے انصاف کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی العدل ہر شب جمعہ میں روٹی کے بیس (20) لقموں پر لکھ کر کھائے گا حق تعالیٰ تمام خلق کو اس کے لئے مسخر کر دے گا۔ جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد ہزار (1000) بار پڑھے گا آسمانی بلاؤں سے نجات پائے گا۔

یا لطیف

ترجمہ: اے باریک میں نزدیک و دور کے دیکھنے والے!

خاصیت:

جو کوئی فقر و فاقہ میں تنگ ہو یا مسافری میں بے یار و غمخوار یا بیماری میں گرفتار ہو کہ کوئی اس کی بیمار

داری اور مددگاری نہ کرتا ہو یا بیٹی رکھتا ہو کہ کوئی اس سے نکاح کی درخواست نہیں کرتا، اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے جس واسطے چاہے دل میں نیت کر کے دوگانہ کے بعد سو بار پڑھے اللہ تعالی اسکی مشکل آسان کر دے گا۔ بیٹیوں کے نصیب کھلنے اور امراض سے صحت اور مہمات کی کفایت کو ہر روز تحیۃ الوضوء کے بعد سو بار پڑھ لیا کرے پیران اخوانیہ رحمۃ اللہ علیہم کا یہ عمل ہے کہ ہر دینی اور دنیوی مہم کے لئے خالی جگہ پر دعا کی شرائط کے ساتھ سولہ ہزار تین سو اکتالیس (16341) بار پڑھنے کو بتاتے ہیں اور پڑھنے والے کی مراد پوری ہو جاتی ہے۔

یا خبیر

ترجمہ: اے ہر چیز سے خبردار!

خاصیت:

جو کوئی نفس امارہ کے ہاتھ گرفتار ہو الخبیر بہت یعنی ہر روز وظیفہ کر لیا کرے نجات پائے گا۔ استخارہ کے واسطے یا خبیر اخبرنی پہلے تین سو یا ایک سو ایک یا اکیس بار روز اکتالیس دن تک پڑھ لے پھر جب ضرورت پڑھے تین سو بار پڑھ کر سو رہے نیک و بد حال سے اطلاع ہوگی۔

یا حلیم

ترجمہ: اے بردباری و نرمی کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی اس کو کاغذ پر لکھ کر پھر اس کو دھو دے اور اپنی کھیتی پر چھڑک دے، زراعت ہر آفت سے حفاظت میں رہے گی اور کمال کو پہنچے گی اور اس میں برکت ہوگی، جو کوئی ہر روز ظہر کی نماز کے بعد نو دفعہ پڑھا کرے تمام خلقت میں سرخرو رہے گا، جو دشمن یا مدعی یا حاکم کے سامنے ہوتے ہی پانی سے ہاتھ بھگو کر گیارہ دفعہ یا حلیم پڑھ کر منہ پر مل لیا کرے دشمن سختی نہ کر سکے گا اور حاکم نرمی و مہربانی سے پیش آئے گا اور جو ہر وقت ورد رکھے فتح مند رہے گا، ہر آفت سے بچے گا۔

یا عظیم

ترجمہ: اے بزرگ و برتر ذات وصفات میں!

خاصیت:

جوکوئی ہر روز اس کی دل یا زبان سے مداومت کرے گا خلق کی نظر میں عزیز ومکرم ہوگا، جو سات دفعہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے پانی پی لیوے اسکے پیٹ میں درد نہ ہو۔

یا غفور

ترجمہ: اے بخشنے والے!

خاصیت:

جو تپ اور دردسر وغیرہ کا مریض یا کوئی غمگین اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر روٹی پر اس کا نقش جذب کر کے کھالے حق تعالی اس کو شفا اور خلاصی بخشے گا، جو بہت پڑھے گا اس کے دل سے سیاہی گھٹے گی اور صحیح حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی سجدہ کرکے اور سجدہ میں یا رب اغفرلی تین بار کہے گا اللہ جل جلالہ اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دے گا۔ جس کو دردسر یا کوئی بیماری یا غم پیش آجائے تین بار یا غفور کی مقطعات لکھ کر کھالے، شفا پائے گا۔

یا شکور

ترجمہ: اے شکر کرنے والوں کے قدردان!

خاصیت:

جوکوئی معاش کی تنگی یا دل یا آنکھ کی تاریکی میں مبتلا ہوا کتالیس (41) بار اس کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پانی لے اور آنکھ پر ملے شفا پائے گا، جو کشائش رزق کے لئے پڑھے گا تونگر ہو جائے گا جو کوئی پانچ ہزار (5000) بار روز پڑھا کرے گا قیامت کے دن بلند مرتبہ ہوگا۔

یا علی

ترجمہ: اے بلند مرتبے والے!

خاصیت:

جوکوئی اس اسم پر مداومت کرے گا یا اپنے پاس رکھے گا اگر خوار، بے قدر ہوگا بزرگ ہو جائے گا اگر فقیر ہوگا، تونگر بنے گا جو مسافرت میں مبتلا ہوگا پھر وطن مالوف میں پہنچے گا، جو ورم یعنی سوجن پر تین بار پڑھ کر پھونکا کرے گا صحت پائے گا۔

یا کبیر

ترجمہ: اے سب سے بزرگ!

خاصیت:

جوکوئی اس کو بہت پڑھے گا، عالی قدر ہوگا اگر حاکم یا بادشاہ اس اسم کی مداومت کرے اس کا رعب بڑھے گا مہمات بخوبی سرانجام پائیں گی۔ جو نو دفعہ کسی بیمار پر پڑھ کر دم کرے بیمار تندرست ہو جائے گا اور جو سو بار پڑھے گا خلق میں عزیز رہے گا۔

یا حفیظ

ترجمہ: اے کل عالم کو ہر آفت سے نگاہ رکھنے والے!

خاصیت:

جوکوئی اس کو لکھ کر دائیں بازو پر باندھے گا ڈوبنے اور جلنے اور دیو اور پری اور بدنظر سے نڈر رہوگا، جو کسی بیمار پر چالیس (40) ہفتہ تک ستر ستر (70,70) بار روز پڑھ کر دم کرے تندرست ہوگا جس عورت یا گائے یا بھینس یا بھیڑ بکری حیوان کے دودھ کم ہو یا نہ آتا ہو تیسرا نقش دو تین دن لکھ کر پلاوے اور دن میں دو دو تین تین بار پلاوے اور ایک بازو پر باندھے بہت دودھ ہو جائے گا۔ جو سولہ بار ہر روز پڑھے ہر طرح نڈر رہے، جو کسی شہر یا گاؤں میں جا کر غیب سے رزق چاہے مغرب کے بعد یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا مجیب یا اللہ یا اللہ قبلہ کو ہاتھ کر کے پڑھے گا، انشاء اللہ تعالی روزی غیب سے حاصل ہوگی۔ (اکتالیس (41) بار پڑھے)

یا مقیت

ترجمہ: اے روح اور بدن کی قوت دینے والے!

Scanned with CamScanner

خاصیت:

جس کی آنکھ سرخ ہو اور درد کرے دس بار پڑھ کر دم کرے، جو کسی کو غریب دیکھے یا خود اس کو غریبی پیش آوے یا کوئی لڑکا بدخوئی کرے یا بہت روئے سات بار خالی آب خورہ وغیرہ پر پڑھ کر دم کر کے اس میں پانی ڈالے خود پیوے اور دوسرے کو پینے کو دیوے اگر روزہ دار کو ہلاکت کا خوف ہو سو بار پھول پر پڑھ کر سونگھے قوت پائے گا اور ہر روز روزہ رکھ سکے گا۔

یا حسیب

ترجمہ: اے دنیا میں کفایت اور آخرت میں حساب لینے والے!

خاصیت:

جو کوئی چور یا حاسد یا ہمسایہ یا دشمن یا چشم زخم یا بدنظر سے ڈرتا ہو، ایک ہفتہ تک ہر صبح و شام حسبی اللہ الحسیب ستر ستر (70, 70) بار پڑھے اور پنجشنبہ سے اس کی ابتدا کرے، اللہ تعالیٰ ان کے شر سے حفاظت میں رکھے گا، ہنوز ہفتہ نہ گزرے گا کہ تمام کام کی درستی ہو جائے گی، جو روز اس طرح کرے گا ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

یا جلیل

ترجمہ: اے بزرگ قدرت اور بے پرواہ!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو مشک وزعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے یا دھو کر پیوے تمام خلائق اس کی تعظیم وتوقیر کریں، جو دس بار اپنے اسباب پر پڑھے چوری سے محفوظ وسلامت رہے۔

یا کریم

ترجمہ: اے بخشش کرنے والے، اے کرم کرنے والے!

خاصیت:

اگر اپنے بستر میں اس اسم کو بہت پڑھے گا یہاں تک کہ سو جائے فرشتے دعا کریں گے اور کہیں

گے کہ خدا تجھ کو دنیا و آخرت میں عزت اور بزرگی عطا فرمائے اور معزز فرمائے۔ کہتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ اس اسم کو بہت پڑھتے تھے صحیح یہی ہے کہ اسی سبب سے ان کو کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں۔

یا رقیب

ترجمہ: اے ہر چیز کے نگاہ رکھنے والے، اے بندوں کے حال جاننے والے!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو سات بار یا ستر (70) بار اپنی بیوی اور فرزند اور مال پر پڑھ کر ان کے گرد دم کرے دیو، پری اور تمام دشمنوں اور آفتوں سے نڈر ہوگا اور رعب اس کا بڑھے گا۔ جو کوئی پھوڑے پھنسی پر تین بار پڑھ کر پھونک دے گا شفا حاصل ہوگی۔

یا مجیب

ترجمہ: اے دعاؤں کے قبول کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو پڑھے اور دعا کرے جلدی قبول ہوگی مشکل آسان ہوگی۔ جو اپنے پاس لکھ کر رکھے گا خدائے تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔ جو کوئی دردسر کے دفعیہ کو تین بار پڑھ کر دم کرے گا دردسر دور ہوگا السراج المجیب اجابت کی اکسیر ہے۔

یا واسع

ترجمہ: اے ہر طرح کی سعت والے!

خاصیت:

جس کو بچھو کاٹ لے وہ ستر (70) بار پڑھ کر دم کرے زہر اثر نہ کرے گا، جو کوئی اس اسم کی مداومت کرے گا حق تعالیٰ اسے دولت قناعت سے مالا مال کر دے گا اور مراد کو پہنچے گا جو کشائش کے واسطے جتنا ورد بڑھا دے، اتنا تونگر ہوگا۔

یا حکیم

Scanned with CamScanner

ترجمہ اے استوار کاردانا!

خاصیت:

جس کو کوئی ایسا کام پیش آئے کہ اس سے اس کا کام سرانجام نہ ہوسکتا ہو اس اسم کی مداومت کرے اس کی مہم انجام پائے گی، جوظہر کی نماز کے بعد نوے (90) بار پڑھ لیا کرے تمام خلق میں سرخرو رہے گا۔

یا ودود

ترجمہ: اے بہت دوست رکھنے والے، اے بہت محبوب!

خاصیت:

جو مربع نقش بالا دوم کو عورت اپنے بازو پر باندھے تو مرد اس کا تابعدار ہوگا۔ جو مرد اپنے بازو پر باندھے تو عورت اس کی فرمانبردار ہوگی۔ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور دشمنی پڑے اس اسم الودود کو ایک ہزار بار طعام پر پڑھ کر جس جانب سے ناموافقت ہو اسے کھلا دیں، دونوں میں محبت والفت ہو جائے گی۔ جس کا فرزند بدراہ ہو جمعہ کے بعد ایک ہزار ایک بار معطر ولطیف شیرینی پر پڑھ کر دم کرے اور روبقبلہ ہو کر دو رکعت نماز ادا کرے اور وہ شیرینی اس کو کھلا دے، انشاءاللہ تعالیٰ صلاحیت پکڑے گا۔ جو کوئی تسخیر کے لئے زکوۃ دینی چاہے وتر اور فرض کے بیچ میں اول دن سو (100) بار دوسرے دن سو (100) بار اسی طرح گیارہ دن تک ایک ایک تسبیح یا دو، دو کا اضافہ کرے، گیارہ دن کے بعد اکتالیس دن تک گیارہ سو بارہ روز پڑھا کرے بعد اسکے سو بار روز کا ورد رکھے جس دن کسی کو اپنا مطیع کرنا چاہے پڑھ کر دم کرلے کامیاب ہوگا۔ یعنی ادائے زکات کے بعد مطلب کے لئے صرف سو بار پڑھنا کافی ہے۔

یا مجید

ترجمہ: اے بزرگ!

خاصیت:

جس کو آبلہ یا سوزاک یا جذام یا برص ہو، ایام بیض میں روزے رکھے اور افطار کے وقت یہ اسم بہت پڑھے اور پانی پر دم کر کے پیوے شفا پائے گا۔ جس کو اپنے ہم جنسوں میں عزت وحرمت نہ ہو، ہر صبح کو ننانوے (99) بار پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے عزت وحرمت حاصل ہوگی۔ جو اس اسم پر مداومت کرے بزرگ وبرخوردار ہوگا۔ جو گرمیوں میں اسے پڑھے گا تشنگی سے مامون رہے گا۔

یا باعث

ترجمہ: اے خواب غفلت اور قبروں سے اٹھانے والے!

خاصیت:

جو کوئی سات بار پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے اور حاکم کے روبرو جاوے حاکم مہربان ہو۔ جو کوئی چاہے کہ اس کا دل زندہ ہو جائے، سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس اسم کو ایک سو بار پڑھے اللہ جل شانہ اس کا مردہ دل زندہ کر دے گا اور دل میں روشنی بخشے گا جو اس کا ورد کرے خوف الٰہی اس پر غلبہ کرے گا۔

یا شہید

ترجمہ: اے ظاہر وباطن کے واقف!

خاصیت:

جس کا بیٹا نافرمان ہو یا بیٹی غیر صالح ہو صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے اکیس (21) بار یا شہید کہے حق تعالیٰ اس کو صالح کر دے گا۔ جو اس اسم پر مواظبت کرے گا، گناہوں سے پرہیزگاری نصیب ہوگی۔

یا حق

ترجمہ: اے شہنشاہی اور خدائی کے لائق حقدار!

خاصیت:

جس کا اسباب جاتا رہا ہو، ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر یہ اسم لکھے اور کاغذ کے بیچ میں اس گم

Scanned with CamScanner

شدہ اسباب کا نام لکھے اور آدھی رات کو ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف نظر کر کے اس کا واسطہ دے، گم شدہ اسباب پا جائے گا یا اس میں سے کچھ پا جائے گا۔ اگر قیدی آدھی رات کو ننگا سر کر کے ایک سو آٹھ (108) بار پڑھے گا قید سے خلاصی پائے گا۔

یا وکیل

ترجمہ: اے بندوں کے کارساز!

خاصیت:

اگر بجلی یا آگ یا پانی یا تند ہوا سے خوف ہو اس اسم کو اپنا ورد کرے امان پائے گا۔ اگر خوف کی جگہ بہت پڑھے نڈر ہو گا۔ جو کوئی ہر روز عصر کے وقت سات بار پڑھے گا پناہ میں رہے گا جو اسے بہت پڑھے گا اللہ تعالیٰ بالکل اس کے کاموں کا ذمہ دار ہو گا اور اس کو اس کی خواہشوں پر نہ چھوڑے گا، جو برے کاموں سے بچ سکے دس بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور لکھ کر پانی میں پیوے، برے کام سے نجات ہو گی۔

یا قوی

ترجمہ: اے قوت والے!

خاصیت:

جس کا دشمن قوی ہو کہ اسکے دفع سے عاجز ہو تھوڑا خمیری آٹا لے کر اس کی ایک ہزار ایک سو (1100) چنے کے برابر یا کم زیادہ گولیاں بنا کر ایک ایک گولی پر یا قوی کہہ کر دشمن کے دفع کی نیت سے مرغ کے آگے ڈالے یہاں تک کہ سب اسی طرح ختم کر دے اللہ تعالیٰ اس کے دشمن کو مقہور کر دے گا۔ اگر جمعہ کی دوسری ساعت میں بہت پڑھے گا نسیان جاتا رہے گا۔

یا مبین

ترجمہ: اے استوار!

خاصیت:

جس نے بچہ کا دودھ چھڑایا ہو اور وہ بچہ صبر نہ کر سکے یا دودھ پلانے والی کے دودھ میں نقصان ہو چاہیے کہ یہ لکھ کر اس بچہ کو پلا دے اور دودھ والی کو بھی پلا دے تا کہ بچہ صبر کرے اور دودھ والی کا دودھ زیادہ ہو اگر کوئی ہلکی اشغال و اعمال میں سے کچھ چاہے اتوار کے دن اول ساعت میں اس نیت سے تین سو ساٹھ (360) بار پڑھے، وہ منصب پائے گا جو بہت پڑھے گا سخت مشکل آسان ہو گی۔

یا ولی

ترجمہ: اے مددگار مومنوں کے دوست رکھنے والے!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا خلق کے دل کی باتوں پر آگاہ رہے گا اور خدا کا ولی ہو گا۔ جس کی لونڈی یا بی بی کہ اس کی سیرت سے خوش نہ ہو جس وقت اس کے آگے جانا چاہے یا نزدیک ہو اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ اس کو صلاحیت دے گا۔

یا حمید

ترجمہ: اے ہر بات میں قابل تعریف!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا پسندیدہ افعال ہو گا جس پر فحش و بدزبانی غالب آئے اور اس سے نہ بچ سکے الحمید پیالہ پر لکھے، بعضوں نے فرمایا ہے 90 بار پیالہ پر پڑھے اور ہمیشہ اس پیالہ میں پانی پیا کرے، فحش گوئی سے امان پائے گا۔

یا محصی

ترجمہ: اے ہر چیز کے گھیرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی جمعہ کی شب کو ایک ہزار بار پڑھے، قبر اور قیامت کے عذاب سے بے خوف رہے۔ جو کوئی دس بار پڑھا کرے اللہ کی حفاظت اور پناہ میں رہے۔

Scanned with CamScanner

یا مبدی

ترجمہ: اے پیدا کرنے والے!

خاصیت:

جس کی بیوی کو حمل ہو اور اسقاط حمل سے ڈرتا ہو یا دیر تک حمل رہتا ہے، چاہیے کہ اس کا خاوند سحر کے وقت نوے بار پڑھ کر شہادت کی انگلی پیٹ کے گرد یا شکم پر پھرا دے، حمل ساقط نہ ہو، اور خلاصی پائے گا کچھ ضرر نہ پہنچے جو کوئی اس پر مداومت کرے جو کچھ اس کی زبان پر جاری ہو بصدق وصواب ہو۔

یا معید

ترجمہ اے دوبارہ پیدا کرنے والے!

خاصیت:

جو اپنے غائب کی خبر چاہے یا اس کا آنا چاہے جس وقت اس کے گھر کے لوگ سوتے ہوں اس اسم کو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر بار پڑھ کر کہے یا معید فلانے کو مجھ پر پھیر، سات دن نہ گزریں گے کہ غائب آ جاوے گا، اس کی خبر آوے گی اگر کچھ جاتا رہا ہے اس اسم کو بہت پڑھے مل جائے گا۔

یا محیی

ترجمہ: اے زندہ کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی درد اور رنج یا کسی عضو کے ضائع ہونے سے خائف ہو اسم یا محیی سات بار پڑھے حق تعالیٰ محفوظ اور نڈر رکھے گا جو ہفت اندام کے درد کے دفع کے واسطے سات روز تک سات سات بار پڑھ کر دم کرے گا تندرست ہو جائے گا۔ جو اس کی ایک ہزار ایک بار مداومت کرے گا اس کا دل زندہ ہو جائے گا اور بدن میں تقویت پیدا ہوگی۔

یا ممیت

ترجمہ اے مارنے والے!

خاصیت:

جو کوئی نفس پر قادر نہ ہو کہ متابعت میں غلبہ کرے سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اسم الممیت کو یہاں تک پڑھے کہ سو جائے حق تعالیٰ اس کے نفس کو فرمانبردار کر دے گا۔ جو سات بار پڑھ کر دم کرے گا تو جادو اثر نہ کرے گا۔

یا حی

ترجمہ: اے سب سے پہلے اور پیچھے تک زندہ وقائم!

خاصیت:

جو کوئی بیمار ہو اس اسم کو بہت یا ہزار بار پڑھے، صحت پائے گا۔ جو کوئی اور شخص بیمار پر پڑھے گا اس کی عمر دراز ہوگی اور قوت روحانیہ اس میں زیادہ ہوگی۔ جو اور کسی سخت حاجت بر آری کو اپنے نام کے اعداد کے موافق مع اول وآخر درود شریف کے ایک وقت مقرر کر کے یا حی یا قیوم یا اللہ یا رحمن یا رحیم پڑھا کرے محروم نہ رہے، جو کوئی دنیاوی اہم مہم خاطر خواہ حل ہونے کو تین روزہ رکھے بہتر، ورنہ خیر اور تین دن بلا ناغہ روز ایک ہزار بار سفید کاغذ پر یا حی لکھ کر ہر ایک اسم موصوف کے جدا جدا کر کے گیہوں کے آٹے میں گولیاں باندھ کر تین دن تک روز مچھلیوں کو کھلا دیا کرے کامیاب ہو گا۔

یا قیوم

ترجمہ: اے قائم رہنے والے اور قائم رکھنے والے!

خاصیت:

سحر کے وقت جو کوئی بہت بلند آواز سے اس کو پڑھے گا اس کا تصرف دلوں میں ظاہر ہوگا، یعنی لوگ اس کو دوست رکھیں گے، جو بہت پڑھے گا اس کی مہمات حسب دلخواہ پوری ہوں گی، جو اکتالیس بار روز یا حیی یا قیوم یا اللہ لا الہ الا انت انی اسئلک ان تحیی قلبی

Scanned with CamScanner

بنور معرفتک ابدا اس کا مردہ دل زندہ ہوگا۔

یا واجد

ترجمہ: اے غنی بے پرواہ!

خاصیت:

جو کوئی کھانا کھانے کے وقت ہر نوالے کے ساتھ اس کو پڑھے گا وہ کھانا پیٹ میں نور ہوگا اور بیماری دور ہوگی۔ جو کوئی تنہائی یعنی خلوت میں اس کو پڑھے گا تونگر ہوگا، جس کو ایک بار پانی میں دم کر کے پلاوے وہ محبت کرے گا جو اسے بہت پڑھے گا اس کا دل غنی ہوگا۔

یا ماجد

ترجمہ: اے صاحب بزرگی!

خاصیت:

جو کوئی خلوت میں اس کو اتنا پڑھے کہ بے ہوش ہو جائے، انوار الٰہی اس کے دل پر ظاہر ہوں گے، اگر بہت پڑھے مخلوق کی آنکھ میں عزیز و بزرگ ہوگا، جو دس بار شربت پر پڑھ کر پی لیا کرے تو بیمار نہ ہوگا۔

یا واحد

ترجمہ: اے اپنی ذات وصفات میں یکتا!

خاصیت:

جو تنہائی سے کوئی ہراسان ہوا کیلا ایک ہزار ایک بار اس اسم کو پڑھے گا، اس کے دل سے خوف جاتا رہے گا اور خدا کا مقرب اور عزیز ہوگا، اگر فرزند کا طلبگار ہو یہ اسم لکھ کر اپنے ساتھ رکھے فرزند پیدا ہوگا۔

یا احد

ترجمہ: اے ایک!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو نو مرتبہ پڑھ کر حاکم کے آگے جائے عزت اور سرفرازی پائے گا۔ اگر سانپ کے کاٹے پر ایک سو ایک بار الواحد الاحد پڑھ کر دم کرے سانپ کا کاٹا ہوا مریض تندرست ہو جائے گا، جو تنہا اسے ہزار بار پڑھے گا فرشتہ خصلت ہو جائے گا۔

یا صمد

ترجمہ: اے بے پرواہ

خاصیت:

جو کوئی سحر یا آدھی رات کو سجدہ کر کے اور ایک سو پندرہ بار اس اسم کو پڑھے صادق الحال والقال ہوگا اور کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہوگا، اگر بہت پڑھے گا بھوکا نہ رہے گا۔ اگر وضو سے پڑھے گا بے پرواہ رہے گا۔ جو اسے ہزار بار پڑھا کرے گا دشمن پر فتح پائے گا۔

یا قادر

ترجمہ: اے ہر چیز پر قدرت رکھنے والے

خاصیت:

اگر وضو کے وقت ہر عضو کو دھوتے وقت اسم القادر پڑھتا جائے، کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہوگا، کوئی دشمن اس پر فتح نہ پائے گا۔ اگر کوئی مشکل پیش آئے اکتالیس بار پڑھے وہ کام درستی پا کر آسان ہو جائے گا۔

یا مقتدر

ترجمہ: اے قدرت ظاہر کرنے والے!

خاصیت:

اگر اس نام کو ہوشیاری کے ساتھ اکثر پڑھتا رہے تو اس کی غفلت دور ہوگی، جو سونے سے اٹھتے وقت اسم المقتدر کو بیس بار روز پڑھے گا تو اس کے کام میں خدا کی مدد شامل ہوگی۔ اور جو اس کا روزانہ

Scanned with CamScanner

بیس مرتبہ ورد رکھے گا رحمت الٰہی میں رہے گا۔

یا مقدم

ترجمہ: اے آگے کرنے والے دوستوں کو ساتھ عزت دینے کے!

خاصیت:

جو جنگ کے معرکہ میں اس کو پڑھے گا یا اپنے پاس رکھے گا اس کو کچھ زخم و رنج نہ پہنچے گا، جو بہت پڑھے گا اطاعت الٰہی میں اس کا نفس فرمانبردار ہوگا، جو اس کو نو دفعہ شیرینی پر پڑھ کر کسی کو کھلا دے تو وہ اس سے محبت کرے گا۔

یا موخر

ترجمہ: اے دشمنوں کے پیچھے ڈالنے والے!

خاصیت:

جو اس نام کو کسی نماز کے بعد سو بار پڑھے گا محبت حق کے سوا اس کا دل آرام نہ پکڑے گا، جو ہر روز سو بار پڑھتا رہے اس کے سب کام بانجام پہنچیں گے، جو اکتالیس (41) بار پڑھے گا اس کا نفس مطیع ہوگا، جو بہت پڑھے گا اس کا دشمن مقہور ہوگا، جو اڑتالیس (48) دن تک روز تین ہزار بار پڑھ لیا کرے گا جو چاہے گا پائے گا۔

یا اول

ترجمہ: اے سب سے پہلے!

خاصیت:

اگر کسی کے فرزند نہ ہوتا ہو چالیس (40) بار روز اکتالیس (41) دن تک بعد از نماز عشاء پڑھے مراد پوری ہوگی۔ فرزند یا غائب ہو یا تونگری یا کسی طرح کی حاجت کے لیے چاہے تو چالیس شب جمعہ ہر شب کو بعد از نماز عشاء ہزار بار پڑھے تمام حاجتیں پوری ہوں گی، جو ہر روز گیارہ بار پڑھے گا تمام خلقت اس پر مہربانی کرے گی، جو سو بار پڑھا کرے گا اس کی بیوی اس سے محبت کرے گی۔

یا آخر

ترجمہ اے سب سے پیچھے!

خاصیت:

جس کی عمر آخر کو پہنچی اور نیک اعمال نہ رکھتا ہو اس عمل کا ورد کرے حق تعالیٰ اس کی عاقبت بخیر کرے گا۔ اور جو کوئی کسی جگہ جائے اور اس اسم کو پڑھ لے، وہاں عزت اور توقیر پائے گا جو دفع دشمن کے لئے پڑھے گا، کامیاب ہوگا۔

یا ظاہر

ترجمہ: اے اپنی صفتوں کے ساتھ آشکار!

خاصیت:

جو اس کو پانچ سو بار اشراق کی نماز کے بعد پڑھے گا حق تعالیٰ اس کی آنکھیں روشن کر دے گا، اگر مینہ وغیرہ کا خوف ہو تو بہت پڑھے امان پائے گا۔ اگر گھر کی دیوار پر لکھے دیوار سلامت رہے گی۔ جو سرمہ پر گیارہ بار پڑھ کر سرمہ آنکھوں میں لگائے لوگ اس پر مہربانی کریں گے۔ جو جمعہ کے دن پانچ سو بار پڑھے گا اس کا اندر پرنور ہوگا اور دشمن مغلوب ہوگا۔

یا باطن

ترجمہ: اے باعتبار اپنی ذات کے وہم وخیال سے پوشیدہ!

خاصیت:

جو کوئی تینتیس (33) بار پڑھے گا صاحبان اسرار الٰہی سے ہوگا۔ اگر اس کی مداومت کرے یعنی ہر نماز کے بعد پڑھے 33 بار تو جو اس کو دیکھے گا محبت کرے گا، جو کوئی اپنے دل میں یا زبان میں تین سو ساٹھ (360) بار اس کا ورد عشاء یا صبح یا کسی نماز کے بعد روزانہ کرے گا صاحب باطن اور واقف اسرار الٰہی ہوگا اور جو کسی کے پاس امانت سونپے یا زمین میں دفن کرے یا اس الباطن کو لکھ کر اس شے کے ساتھ رکھ دے کوئی اس میں خیانت نہ کر سکے گا۔ جو روز اسی (80) بار کسی نماز کے بعد اس کو پڑھے گا

Scanned with CamScanner

واقف اسرار الٰہی ہوگا۔

یا والی

ترجمہ:اے کارساز مالک!

خاصیت:

جو کوئی اپنا یا اور کسی کا گھر ہو یا بینہ یا اور کسی آفت سے محفوظ رکھنا چاہے اسم الوالی ایسے آبخورے پر کہ جو پانی سے استعمال شدہ نہ ہو اور کورا ہو، اس پر لکھے یا پڑھے، پھر اس میں پانی بھر کے در و دیوار پر چھڑک دے، وہ گھر سلامت رہے گا۔ اگر کسی کو تسخیر کرنے کی نیت سے گیارہ بارہ پڑھے گا وہ آدمی اس کا مطیع و منقاد ہوگا۔ جو کوئی اپنا یا کسی اور کا گھر ہر بلا اور بربادی سے بچانا چاہے تین سو بار اسم الوالی پڑھے ،وہ گھر محفوظ رہے گا۔

یا متعالی

ترجمہ اے بہت بلند!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا جو دشواری رکھتا ہوگا آسان ہوگی۔ بعض کا ارشاد ہے جو بدفعل عورت ایام کی حالت میں اس اسم کو بہت پڑھے گی، تو وہ اپنی بدفعلی سے نجات پائے گی، جو شخص یکشبنہ کی شب کے وقت غسل کر کے آسمان کو منہ کر کے اس کو تین بار پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی۔

یا بدوح

ترجمہ اے نہایت احسان کرنے والے!

خاصیت:

جو اس کو ہوا وغیرہ آفتوں کے ڈر سے پڑھے امن میں رہے۔ جو کوئی ایک سانس میں سات بار اپنے لڑکے پر پڑھ کر اس طفل کو خدائے تعالیٰ کے سپرد کر دے بلوغت تک امن میں رہے گا۔ بعض کا فرمان ہے کہ جو کوئی شراب خواری اور زنا میں مبتلا ہو ہر روز سات بار یہ اسم پڑھے اس کا دل اس سے سرد

ہوگا۔ جو اسے بہت پڑھے گا۔ مظہر احسان حق جل وعلا ہوگا۔

یا تواب

ترجمہ:اے توبہ کے قبول کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی صاحب چاشت کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ بار اس کو پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو توبہ نصوح عطا فرمائے گا جو اس کو بہت پڑھے گا اس کے سب کام اصلاح پذیر ہوں گے اور نفس طاعت میں آرام پکڑے گا یعنی توبہ کے قبول ہونے کی قوی امید رکھے، جو کوئی چاشت کی نماز کے بعد اللھم اغفرلی وتب علی انک انت التواب الرحیم کہے اس کے گناہ ختم ہو جائیں گے، جو اکتالیس دن تک آٹھ سو بار روز پڑھے گا ظاہر و باطن کی نعمت سے غنی ہوگا۔

یا منعم

ترجمہ:اے نعمت دینے والے!

خاصیت:

جو کوئی اسم المنعم کی مداومت کرے گا ہرگز کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

یا منتقم

ترجمہ:اے کافروں اور سرکشوں کو ہلاک کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی دشمن کا ظلم نہ اٹھا سکے تین جمعوں تک اس کی مداومت کرے دشمن مغلوب یا دوست بن جائے گا۔ جو کوئی آدھی رات کو کسی نیت سے پڑھے گا، وہ کام سرانجام پائے گا۔ جو شخص اس کے ساتھ مندرجہ ذیل نام ملا کر یعنی یا قھار یا مذل یا منتقم بعد نماز عشا یا صبح چالیس (40) یوم تک روزانہ ایک ہزار ایک بار پڑھے گا ظالم ہلاک ہو جائے گا جو اسے بہت پڑھا کرے گا اس کی آنکھ ہرگز نہ دکھے گی۔

یا عفو

Scanned with CamScanner

ترجمہ: اے گناہوں اور تقصیروں کے معاف کرنے والے!

خاصیت:

جو بہت گنہگار ہو یعنی جس کے بہت گناہ ہوں اس اسم کا ورد کرے حق تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا، جو اسے تین ہفتہ اپنا ورد کرے گا سب دشمن اس کے دوست بن جائیں گے اور لوگوں میں معزز ہوگا۔

یا روف

ترجمہ اے بہت مہربان!

خاصیت:

جو کسی مظلوم کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑوانا چاہے یا روف دس بار پڑھے، وہ ظالم اس کی شفاعت قبول کرے گا۔ جو کوئی اس پر مداومت کرے گا ظالم کا دل اس پر مہربان ہوگا اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور اس پر مہربان ہوں گے۔

یا مالک الملک

ترجمہ اے سارے جہان کے بادشاہ!

خاصیت:

جو اس اسم پر بہت مداومت کرے گا تو نگر ہوگا اور اس کے دونوں جہان کی حاجات و مہمات بدرستی انجام پائیں گے۔ عمال فرماتے ہیں کہ جو یا مالک O الملک و یاذا الجلال والاکرام بہت پڑھے گا، اگر فقیر ہوگا تو غنی ہو جائے گا مگر یہ اسم کمال جلال رکھتا ہے۔

یا ذالجلال و الاکرام

ترجمہ: اے بزرگی و بخشش کے صاحب!

خاصیت:

بعض اس کو اسم اعظم کہتے ہیں جو شخص یاذوالجلال والاکرام بیدک الخیر وانت

علی کل شی قدیر پڑھ کر پانی پر دم کرے گا اور پانی بیمار کو پلائے گا بیمار شفا پائے گا۔ اگر دل محزون ہو اس عمل سے مسرور ہوگا۔

یا رب

ترجمہ: اے پرورش کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا خداوند کریم کے الطاف میں محفوظ ہوگا۔ جو کسی کے فرزند اور قرابتی کہیں گرفتار ہوں گھر کے گرد ایک خط کھینچے اور ہر روز ایک سو تیس (130) بار پڑھے، تا کہ وہ خلاصی پائیں۔

یا مقسط

ترجمہ: اے انصاف کرنے والے

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو سو بار پڑھے گا شیطان کے شر اور وسوسہ سے نڈر ہوگا جو سات سو (700) بار پڑھے گا مقصود کہ رکھتا ہو حاصل ہوگا، جو کسی رنج میں مبتلا ہو ہر روز ستر (70) بار پڑھے رنج سے نجات پائے گا، جو اسے لکھ کر کھایا کرے شر شیطان سے بچ جائے گا۔

یا جامع

ترجمہ: اے قیامت کے دن لوگوں کے اکٹھا کرنے والے!

خاصیت:

جس کے اہل و اقارب اور تابعدار پراگندہ اور متفرق ہو گئے ہوں، چاشت کے وقت غسل کر کے آسمان کی طرف منہ کر کے اور دس بار اس اسم کو پڑھے اور ہر بار میں ایک انگلی بند کرتا جائے پھر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے تھوڑے عرصے میں سب جمع ہو جائیں گے، اور جس شخص کی کچھ چیز جاتی رہے یا جامع الناس لیوم لا ریب فیہ اجمع علی حاجتی پڑھا کرے وہ چیز مل جائے

گی۔

یا غنی

ترجمہ: اے ہر چیز سے بے پرواہ!

خاصیت:

جو کوئی طمع کی بلا میں مبتلا ہوا اسم الغنی کو اپنے ہر عضو پر پڑھے اور ہاتھ نیچے کو لائے حق تعالیٰ اس کی بلا دفع کرے گا، جو کوئی ہر روز ستر بار پڑھے گا اس کے مال میں برکت ہوگی اور وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ جو کوئی جمعرات کے دن ہزار بار پڑھے گا دولت پائے گا جو اس کا ورد کرے گا اس کے اعضا کا درد جاتا رہے گا۔

یا مغنی

ترجمہ: اے بے پرواہ کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی دس جمعوں تک ہر جمعہ کو ہزار بار بقول بعض صوفیاء کرام دس بار یہ اسم پڑھے گا خلق سے بے پرواہ ہوگا۔ جو کوئی نزدیکی کے وقت ستر بار پڑھ لے بہت امساک ہوگا۔ جو بہت مفلس ہو فجر کے وقت فرض وسنت کے درمیان دوسو بار اور دوسو بار ظہر اور دوسو بار عصر اور دوسو بار مغرب اور تین سو بار عشا کی نماز کے بعد روز پڑھا کرے غنی ہوگا، روزگار کا یہ احسن طریقہ ہے۔ جو گیارہ سو بار روز پڑھا کرے صفائی قلب حاصل ہوگی۔ جو کشائش رزق کے واسطے سو بار یا مغنی اور باتسمیہ گیارہ سو بار لاحول اور بے تسمیہ سو بار درود شریف اور دو دفعہ سورہ مزمل پڑھا کرے از حد نفع پائے گا مجرب ہے، سینہ بہ سینہ مولوی سید علی احمد خلیفہ مولوی نصیر الدین دہلوی سے ہے، جو کسی جگہ دکھ ہو یہ اسم پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اس جگہ پر ملے تندرست ہو جائے گا۔

یا معطی

ترجمہ: اے عطا کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی المعطی کو اپنا ورد کرے یا معطی السائلین کو بہت پڑھے گا کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ جب کسی سے اپنا مال نہ مل سکے تو عشاء کی نماز کے بعد ایک ہفتہ تک اکتالیس (41) بار روز یا معطی کل شی پڑھے گا اور پھر دعا کرے گا تو وہ مال مل جائے گا۔

یا مانع

ترجمہ: اے دین ودنیا میں ہلاکت سے بچانے والے!

خاصیت:

جب میاں بیوی میں خفگی اور نزاع واقع ہو جس وقت بچھونے پر جائے بیس (20) بار اس کو پڑھے، حق تعالیٰ اس غصہ کو دفع کر دے گا محبت بڑھے گی، جو دس جمعہ برابر پڑھے گا تونگر ہو جائے گا۔

یا ضار

ترجمہ: اے ضرر پہنچانے والے!

خاصیت:

جس کو ایک حال و مقام میسر ہو۔ سو بار جمعہ کی شبوں میں اس اسم کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو اس مقام پر ثابت قدم رکھے گا اور اہل قرب کے مرتبہ میں پہنچا دے گا، اس مرتبہ کے آگے ظاہری کمال کی کچھ اصل نہیں۔ جس کی عزت کم ہو ہر شب جمعہ اور ایام بیض میں سو بار بعد نماز عشاء پڑھا کرے، محترم رہے گا۔

یا نافع

ترجمہ: اے نفع پہنچانے والے!

خاصیت:

جو کوئی کشتی میں بیٹھے اور اس النافع پر مداومت کرے اس کو کوئی آفت نہ پہنچے گی جو ہر کام کے

Scanned with CamScanner

شروع میں اکتالیس بار پڑھ لیا کرے سب کام اس کے حسب دلخواہ انجام پائیں گے جو ماہ رجب میں اس کا ورد کرے اسرار الٰہی سے آگاہ ہوگا۔ جو چار روز جہاں تک ہو سکے پڑھے گا کبھی کسی غم میں نہ پھنسے گا جو سفر حج میں اسے پڑھا کرے بخیر گھر واپس آئے گا۔

یا نور

ترجمہ: اے روشنی والے!

خاصیت:

جو کوئی جمعہ کی شب میں سات سو بار سورۃ نور اور پھر ایک ہزار بار یہ اسم پڑھے گا اس کے دل میں نور پیدا ہوگا۔ جو مدام صبح کے وقت مداومت کرے گا اس کا دل روشن ہوگا۔

یا ھادی

ترجمہ: اے راہ دکھانے والے!

خاصیت:

جو کوئی آسمان کی طرف منہ کر کے ہاتھ اٹھا کر اس اسم کو بہت پڑھے گا اور پھر وہ ہاتھ اپنے منہ اور آنکھوں پر پھیرے گا اہل معرفت کا مرتبہ پائے گا، اسرار الٰہی اس پر کھلیں گے، جو کوئی گیارہ سو بار یـــا ھادی اھدنا الصراط المستقیم عشاء کی نماز کے بعد پڑھ لیا کرے وہ کسی حاجت میں محتاج نہ رہے گا۔

یا بدیع

ترجمہ: اے بے نمونہ عالم کو بنانے والے!

خاصیت:

جس کو کوئی غم یا مہم پیش آئے ستر ہزار بار پڑھے اور ایک روایت میں ہے اگر ہزار بار بقولے ستر بار یا بدیع السموت ولارض پڑھے گا وہ مہم سرانجام پائے گا، جو باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے اتنی بار پڑھے گا کہ سو جائے جو کچھ دیکھنا چاہے خواب میں دیکھ لے گا۔ تمام معاملات درویشی دینی و

دینوی فوائد وکمالات کے لئے بارہ سو بار روزانہ یا بدیع العجائب بالخیر پڑھ لیا کرے۔ محبت کے لیے عروج ماہ میں مصری منہ میں رکھ کر عشاء کے بعد وتر سے پہلے باتصور صورت ایک ہی جگہ روز چھ سو بارہ مرتبہ پڑھے یا بدیع العجائب بالخیریا بدیع ہلاکی دشمن کے لئے ترشی منہ میں رکھ کر اسی طرح پڑھا کرے اور یا بدیع العجائب بالطرق بھی آیا ہے، خواہ اس طرح پڑھا کرے سب میں باوضو ہونا چاہیے اور وقت کا متعین کرنا اپنے اختیار پر ہے۔

یا باقی

ترجمہ: اے ہمیشہ رہنے والے!

خاصیت:

جو کوئی جمعہ کی شب بعد نماز عشاء سو بار یہ اسم پڑھے گا اس کے تمام عمل قبول ہوں گے اور کسی سے اس کو نہ رنج پہنچے گا اگر ہفتہ کے دن دشمن کی مغلوبی کی نیت سے مداومت کی شرط پر کسی وقت باوضو بعد دو رکعت نفل یا بعد نماز ظہر سو بار پڑھے گا دشمن اس کے مطیع وفرمانبردار ہوں گے، جو سورج نکلنے سے پہلے سو بار پڑھے گا تا مرگ کچھ دکھ نہ پائے گا اور قیامت میں بخشا جائے گا۔

یا وارث

ترجمہ: اے مالک اور فنا کے بعد سب کے وارث!

خاصیت:

جو سورج نکلتے وقت سو بار پڑھے گا اس کو کچھ رنج نہ پہنچے گا، جو اس کو بہت پڑھے گا اس کے سب کام برآئیں گے اور امن میں رہے گا۔ جو اس کا ورد کرے گا اس کی عمر دراز ہوگی۔

یا رشید

ترجمہ: اے سب کے رہنما!

خاصیت:

جو کوئی اپنے کام کی تدبیر نہ جانے یہ اسم شام اور عشاء کی نماز کے بعد ہزار بار پڑھے، جو کچھ

Scanned with CamScanner

تدبیر ہو ٹھیک ہوگی وہ اس پر ظاہر ہوگی اور باطن منور ہوگا اگر مداومت کرے گا بے سعی اس کی مہمات سر انجام پائیں گی اور کل کام درست ہوں گے۔

یا صبور

ترجمہ: اے بردبار!

خاصیت:

جس کو درد یا رنج یا مصیبت پیش آئے تینتیس (33) بار اس اسم کو پڑھے، اطمینان حاصل ہوگا۔ اگر رات کو یا دوپہر کو مداومت کرے گا دشمنوں کی زبان بندی اور خوشنودی اور بادشاہ کی رضامندی حاصل ہوگی۔ اور دلوں سے غضب اور رنج وغم دور کرنے کی خاصیت رکھتا ہے جو کسی تردد یا فکر میں ہو ہزار بار پڑھے خلاصی پائے گا۔

یا صادق

ترجمہ: اے راست گویندہ!

خاصیت:

جو اس اسم پر مداومت کرے گا اگر جھوٹ بولنے کی عادت ہے تو یہ عادت جاتی رہے گی اور اگر راست گو ہے تو غیب کی سچی باتیں ظاہر کرے گا۔

یا ستار

ترجمہ: اے گناہگاروں کے گناہ چھپانے والے!

خاصیت:

جو سو بار کسی نماز کے بعد پڑھتا رہے، اس کی عیب پوشی ہوگی۔

باب عملیات

عمل برائے تکمیل خواہشات وحاجات

انسانی زندگی کامیابیوں اور ناکامیوں سے عبارت ہے۔ انسانی خواہشات اور حاجات کی کوئی حد مقرر نہیں کی جا سکتی۔ عموماً لوگ کہتے ہیں کہ بس یہ خواہش پوری ہو جائے یا یہ بات ہو جائے تو باقی زندگی سکون ہی سکون ہے۔ حالانکہ ہوتا یہ ہے کہ اللہ جب انسان کی کسی بھی ایسی خواہش کے اسباب مہیا کرتا ہے تو ایک نئی خواہش یا تمنا انسان کے ذہن میں پیدا ہو جاتی ہے اور یوں یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک فرد اگلی دنیا کی طرف سدھار نہیں جاتا۔

آج کا زیرِ بحث عمل بھی ان ہی نہ ختم ہونے والی خواہشات وحاجات کی تکمیل کے حوالے سے ہے۔ وہ افراد (خواتین وحضرات) جن کو عموماً یہ خیال ہوتا ہے کہ ان کا کوئی کام نہیں ہوتا، زندگی کی نہ کوئی اُمید نہ کوئی خواہش پوری ہوئی ہے۔ یا جس کام میں ہاتھ ڈالیں ناکامی آ گھیرتی ہے۔ ایسے سب نااُمید خواتین وحضرات درج ذیل عمل کریں۔ اُمید ہے اللہ تعالیٰ خواہشوں اور حاجتوں کے پورا کرنے کے اسباب غائب سے پیدا کرے گا۔

شرف/اوج شمس، قمر و مشتری

یہ عمل مندرجہ بالا اوقات یا کسی اور کوکب کے شرفی یا سعد کواکب کی سعد نظرات کے دوران تیار کیا جا سکتا ہے۔

عمل مختصر اور سادہ ہے اور کوئی بھی فرد اپنے لیے تیار کر سکتا ہے۔ مزید کسی اجازت کی ضرورت نہیں۔ خیال رہے کسی دوسرے کے لیے تیار نہیں کر سکتے۔ توجہ سے مضمون پڑھیں ہر فرد سمجھ سکے گا۔ قارئین کی آسانی کے لیے ایک مثال بھی مکمل حل کر دی گئی ہے۔

حروف حوائج

درج ذیل حروف میدانِ عملیات میں حروف حوائج کے نام سے مروج ہیں اور تکمیل خواہشات کے حوالے سے مجرب المجرب ہیں:-

ق، ب، ص، ف، ظ، ک، ض

ہر وہ فرد جو یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کی خواہشات یا تمنائیں تشنہ رہتی ہیں، اس کو چاہیے کہ ان حروف کو اپنے نام بمعہ والدہ کے امتزاج دے کر سطر تکسیر حاصل کرے اور تکسیر تیار کر کے تکسیر کے چاروں کونوں اور سنٹر کے حروف الگ سے تحریر کرے۔ کل حروف تکسیر کے اعداد لے کر چاروں چالوں یعنی آتشی، آبی، بادی، خاکی سے نقوش تیار کرے۔ ہر نقش کی سب سے پہلی اور آخری سطر میں حروف حوائج تحریر کرے اور دائیں اور بائیں اطراف میں تکسیر سے حاصلہ حروف کو بالترتیب تحریر کرے اور تمام نقوش کو ان کی طبع کے مطابق استعمال کرے۔ یعنی آبی کو پانی میں بہا دے۔ آتشی کو جلا دے یا کسی گرمی والی جگہ پر دفن کر دے۔ خاکی کو زمین میں دفن کر دے اور بادی کو کسی درخت کے ساتھ باندھ دے یا گلے میں ڈال لے۔ تمام نقوش کاغذ پر بنا سکتے ہیں۔ تاکہ اگر نقش گلے میں ڈالنے کا ارادہ ہو تو اس کو چاندی پر کندہ کروا لیں۔

مثال: مندرجہ بالا عمل کا مکمل حل ایک مثال کے ذریعے پیش کیا جا رہا ہے توجہ دیں گے تو اپنے لیے عمل تیار کرنے میں مشکل نہ ہوگی۔

نام سائل: محمد عمر

نام والدہ سائل: حمیدہ بی بی

حروف حوائج: ق، ب، ص، ف، ظ، ک، ض۔

ذیل میں سے پہلی سطر میں نام سائل بمعہ والدہ کی بسط حروف اور پھر دوسری سطر میں حروف حوائج تحریر کیے گئے ہیں اور پھر ان دونوں سے سطروں کے امتزاج سے ایک نئی سطر تخلیق کر کے اس کی تکسیر استخراج کر دی گئی ہے۔ اور بعد از استخراج تکسیر مکمل نقوش بھی بنا دیے گئے ہیں۔

Scanned with CamScanner

سطر اول: م ح م د ع م ر ح م ی د ہ ب ی ب ی

سطر دوم: ق ب ص ف ظ ک ض

تکسیر:

م ق ح ب م ص د ف ع ظ م ک ر ض ح ق م ب ی ص د ف ہ ظ ب ک ی ض ق ب ب ی ص م ف م
م م ق ف ح م ب ص م ی ص ب د ب ف ق ع ض ظ ی م ک ک ب ر ظ ض ہ ح ف ق د م ص ب ی
م ی م ب ق ص ف م ح د م ق ب ف ص ح م ہ ی ض ص ظ ب ر د ب ب ک ف ک ق م ع ی ض ظ
م ظ ی ض م ی ب ع ق م ص ق ف ک م ف ح ک د ب م ب ق د ب ر ف ب ص ظ ح ص م ض ہ ی
م ی ظ ہ ی ض ض م م ص ی ح ب ظ ع ص ق ب م ف ص ر ق ب ف د ک ق م ب ف م ح ب ک د
م د ی ک ظ ب ہ ح ی م ض ف ض ب م م ق ص ک ی د ح ف ب ب ظ ق ع ر ص ص ق ف ب م
م م د ب ی ف ک ق ظ ص ب ص ہ ر ح ع ی ق م ظ ض ب ف ب ض ف ب ح م د م ی م ک ق ص
م ص م ق د ک ب م ی ی ف م ک د ق م ظ ح ص ب ب ف ص ض ہ ب ر ف ح ب ع ض ی ظ ق م
م م ص ق م ظ ق ی د ض ک ع ب ب م ح ی ف ی ر ف ب م ہ ک ض د ص ق ف م ب ظ ب ح ص
م ص م ح ص ب ق ظ م ب ظ م ق ف ی ق د ص ض د ک ض ع ک ب ہ ب م م ب ح ف ی ر ف ی
م ی ص ف م ر ح ی ص ف ب ح ق ب ظ م م ب ب ظ ہ م ب ق ک ف ع ی ض ق ک د د ص ض
م ض ی ص ص د ف د م ک ر ق ح ض ی ی ص ع ف ف ب ک ح ق ب ب م ظ ہ م ظ م ب م ب
م ب ض م ی ب ص م ص ظ د م ف ہ د ظ م م ک ب ر ب ق ق ح ق ض ح ی ک ی ب ص ف ع ف
م ف ب ع ض ف م ص ی ب ب ی ص ک م ی ص ح ظ ض د ق م ح ف ق ہ ق د ب ظ ر م ب م ک
م ک ف م ب ب ع م ض ر ف ظ م ب ص د ی ق ب ہ ب ق ی ف ص ح ک م م ق ی د ص ض ح ظ
م ظ ک ح ف ض م ص ب د ب ی ع ق م م ض م ر ک ف ح ظ ص م ف ب ی ص ق د ب ی ہ ق ب
م ب ظ ق ک ہ ح ی ف ب ض د م ق ص ص ب ی د ب ب ف ی م ع ص ق ظ م ح م ف ض ک م ر
م ر ب م ظ ک ق ض ک ف ہ م ح ی م ف ظ ب ق ض ص د ع م م ق ی ص ف ص ب ب ب ی د
م د ر ی ب ب م ب ظ ب ک ص ق ف ض ص ک ی ف ق ہ م م ح ع ح د ی ص م ض ف ق ظ ب
م ب د ظ ر ق ی ف ب ض ب م م ص ب ی ظ د ب ح ک ع ص ح ق م ف م ض م ص ہ ک ق ی ف
م ف ب ی د ق ظ ک ر ہ ق ص ی م ف ض ب م ض ف ب م م ق م ح ص ص ب ع ی ک ظ ح د ب
م ب ف د ب ح ی ظ د ک ق ی ظ ع ک ب ر ص ہ ص ق ح ص م ی ق م م ف م ض ب ب ف م ض

م ض ب م ف ف د ب ب ب ح ض ی م ظ ف د م ک م ق ق ی ی ظ م ع ص ک ح ب ق ر ص ص ہ
م ہ ض ص ب ص م ر ف ق ف ب د ح ب ک ب ص ب ع ح م ض ظ ی ی م ی ظ ق ف ق د م م ک
م ک ہ م ض م ص د ب ق ص ف م ق ر ظ ف ی ق م ف ی ب ی د ظ ح ض ب م ک ح ب ع ص ب
م ب ک ص ہ ع م ب ض ح م ک ص م د ب ب ض ق ح ص ظ ف د م ی ق ب ر ی ظ ف ف م ی ق
م ق ب ی ک م ص ف ہ ف ع ظ م ی ب ر ض ب ح ق م ی ک م ص د م ف د ظ ب ص ب ح ض ق
م ق ق ض ب ح ی ب ک ص م ب ص ظ ف د ہ ف م ع د ظ ص م م ی ک ب ی ر م ض ق ب ح
م ح ق ب ق ق ض ض ب م ح ر ی ب ب ک ک ص ی م م ب م ص ص ظ ظ ف د د ع ہ م ف ف
م ف ح ف ق م ب ہ ق ع ق د ض د ض ف ب ظ م ظ ح ص ر ص ی م ی ب ب م ب م ک ی ک ص
م ص ف ک ح ی ف ک ق م م ب ب م ہ ب ق ب ع ی ق م د ی ض ص د ر ض ص ف ح ب ظ م
م م ص ظ ف ظ ک ب ح ح ی ف ف ص ک ض ق ر م د م ص ب ض ب ی م د ہ م ب ق ق ی ب ع
م ع م ب ص ی ظ ق ف ق ظ ب ک م ب ہ ح د ح م ی ف ب ف ض ص ب ک ص ض م ق د ر م
م م ع ر م د ب ق ص م ی ض ظ ص ق ک ف ب ق ص ظ ض ب ف ک ب م ف ب ی ہ ی ح م د ح
م ح م د ع م ر ح م ی د ہ ب ی ق ب ص ف م م ی ب ض ک ظ ف ص ب ق ض ک ظ ف ص ب ق
م ق ح ب م ص د ف ع ظ م ک ر ض ح ق م ب ی ص د ف ہ ظ ب ک ی ض ق ب ب ی ص م ف م

تکسیر کے اعداد کی کل قیمت ہوئی ۱۶۹۰۱۵۔ ذیل میں ان ہی کی بنیاد پر چاروں چالوں سے

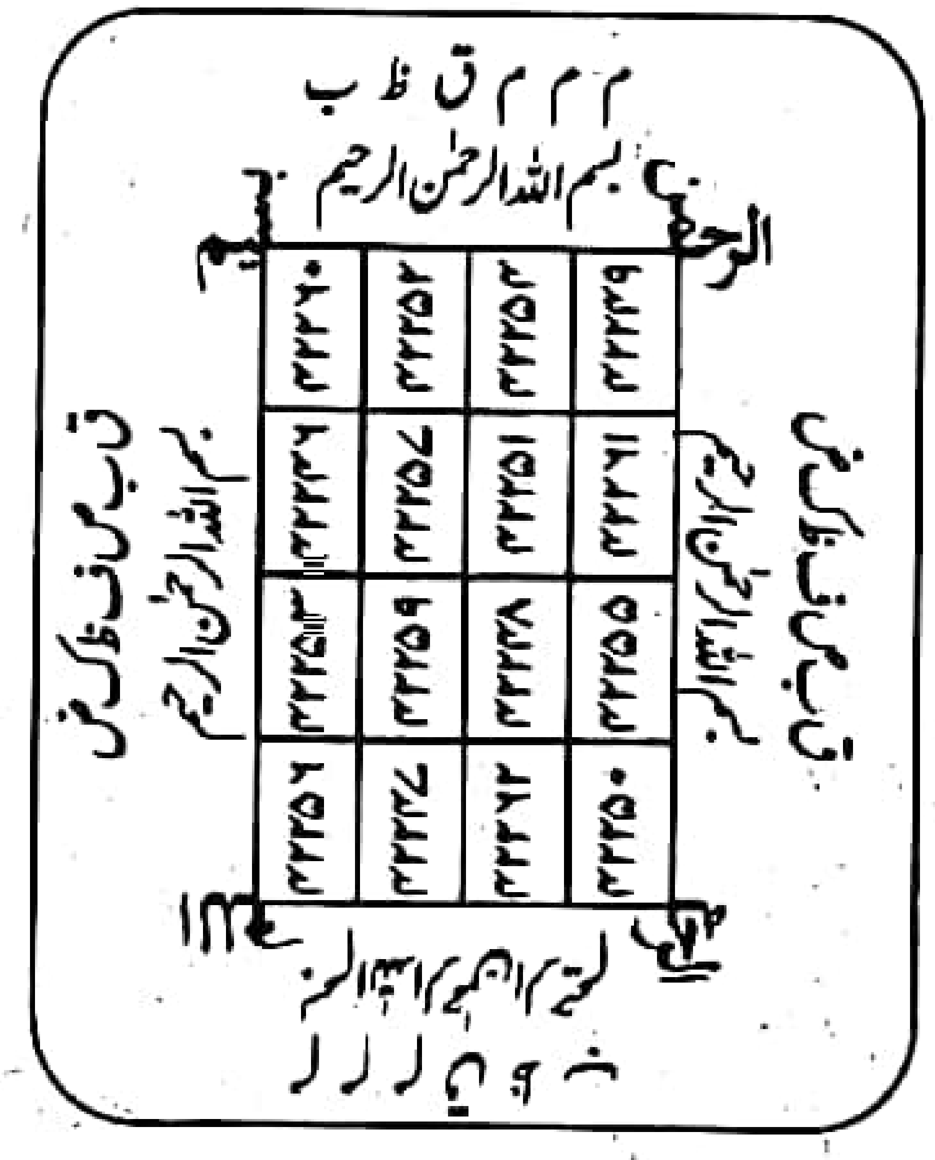

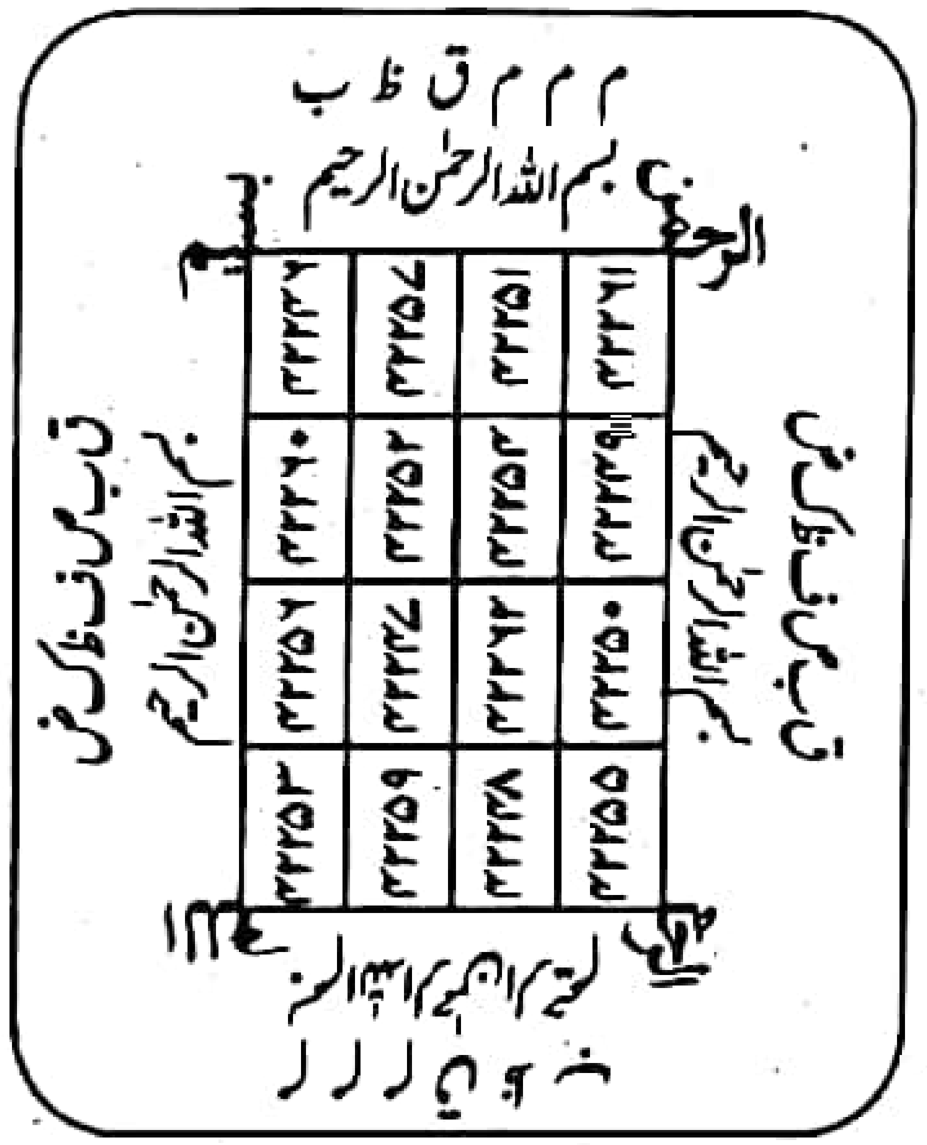

نقوش استخراج کر کے بمعہ چاروں چالوں کے بطور مثال تحریر کر دیئے گئے ہیں۔

چاروں چالوں سے نقوش

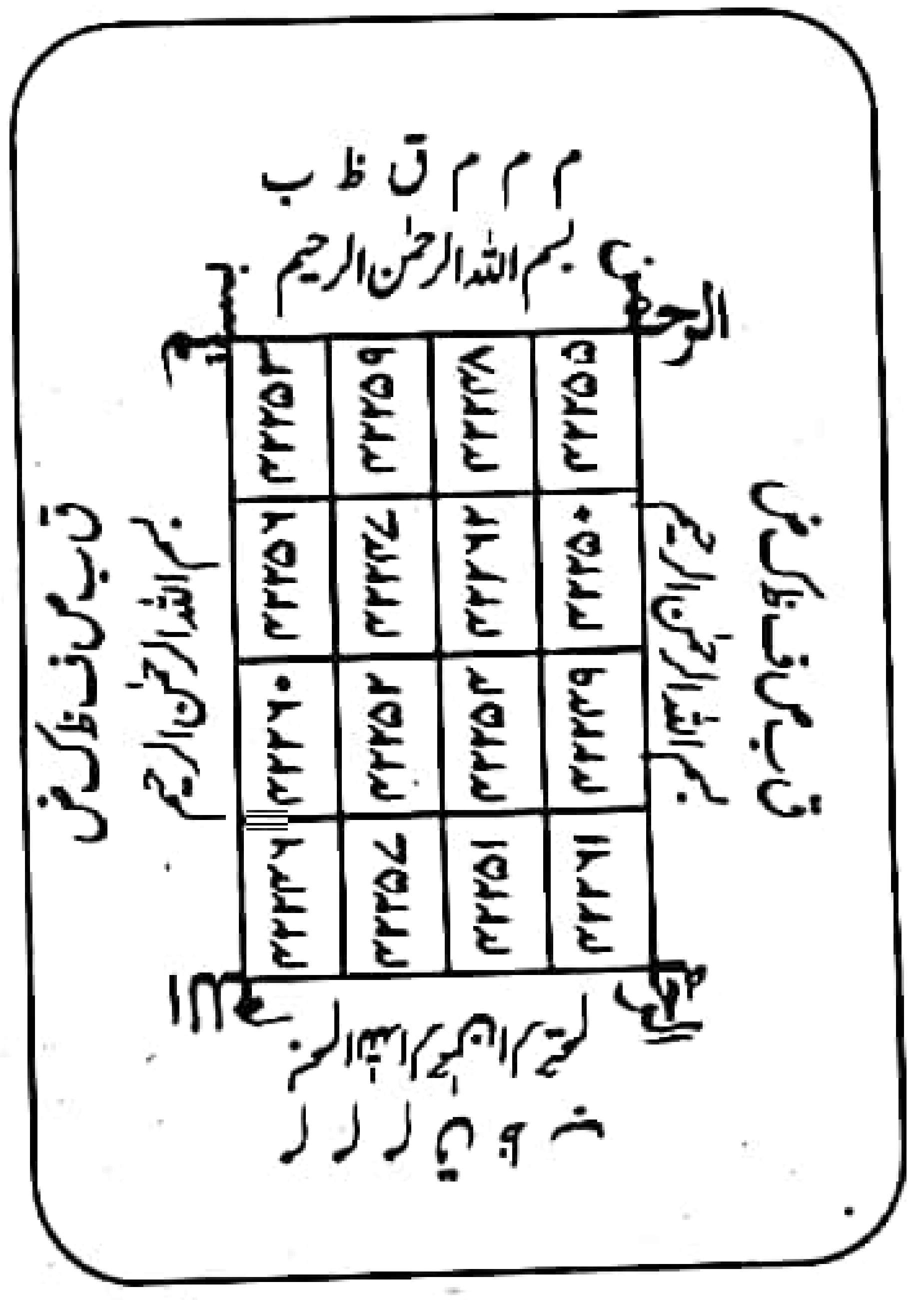

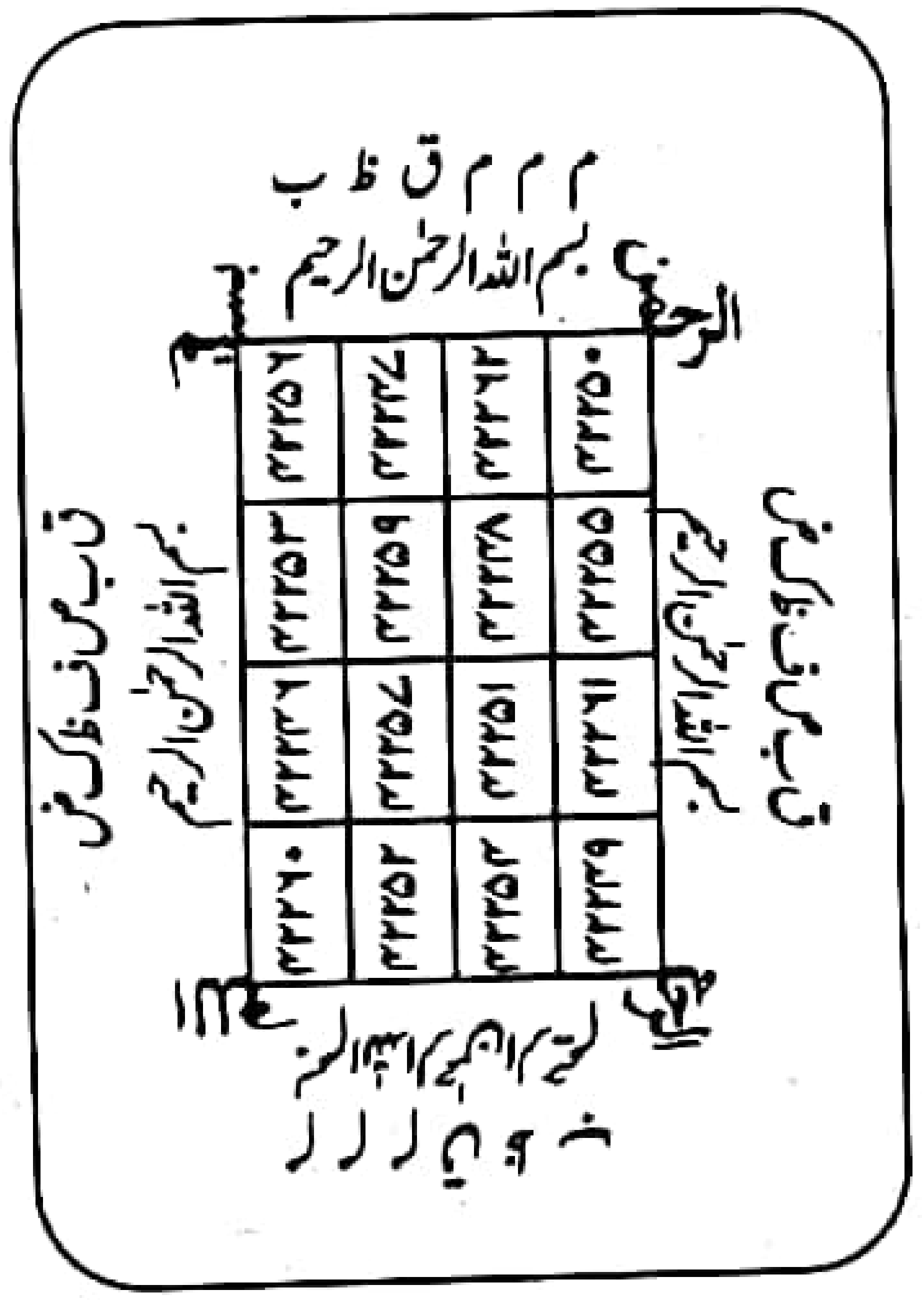

مندرجہ بالا نقوش کی چالیں

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۵	۴

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

عمل نحوست زحل

نحوست زحل، ساڑھ ستی اور ڈھایہ ایسے معاملات ہیں جن کے بارے میں مختلف قارئین مختلف طریق سے سوال تحریر کرتے رہتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ عام آدمی بلکہ کسی پیر فقیر یا عامل کو بھی یہ بات مکمل طور پر سمجھانا مشکل ہے کہ نحوست زحل، ساڑھ ستی اور ڈھایہ کیا ہوتے ہیں اور اِن کے بارے میں حتمی فیصلہ کس طرح کیا جا سکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اِن اُمور کو سمجھنے کے لیے علم نجوم کی سمجھ ہونا بہت ضروری ہے جو کہ ہمارے ہاں کم لوگوں کو ہے۔ زیادہ تر لوگ بس سنی سنائی پر چلتے ہیں۔ یا کسی سے ایک لفظ سن لیا تو اس کو ہر ایک پر لاگو کر دیا۔ بہر حال ذیل کی سطور میں مختصر طور پر بیان کرتا ہوں تا کہ کسی نہ کسی حد تک ''ہمارے،، قارئین اِن اُمور سے واقف ہو سکیں۔

نحوست زحل کی حقیقت

زحل کو ہمارے ہاں بلا سمجھے ہی نحس خیال کر لیا گیا ہے اور اس کو ہمیشہ ہی بد سے بد تر اثرات دینے والا خیال کیا جاتا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ جن لوگوں کے زائچوں میں یہ شرف یا اوج کی حالت میں ہوتا ہے یا سعد گھر ہوتا ہے۔ ان کو زندگی میں لاتعداد فوائد بھی دیتا ہے۔

اس کے برعکس جب ہبوط، حضیض وغیرہ یا دشمن کے گھر یا نحس نظر یا نحس گھر کے تحت ہو تو اپنی طاقت کے حساب سے نحوست کا اظہار کرتا ہے۔

وہ قارئین جو اپنے زائچہ کے حوالے سے زحل کے اثرات کا جامع جائزہ حاصل کرنے کے خواہش مند ہوں وہ ہمارے سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

ساڑھ ستی

یہ زحل کی وہ حالت ہے جب یہ زائچہ کے بارہویں، پہلے اور دوسرے گھروں میں مسلسل حرکت

Scanned with CamScanner

پذیر رہتا ہے۔ یہ کم وبیش ساڑھے سات سال کا عرصہ بنتا ہے اور اکثر لوگوں پر اس عرصہ میں کافی نحس اثرات واقع ہوتے ہیں۔ عقل کا کام نہ کرنا، کاروبار میں نقصان، تعلیمی ناکامی، غلط فیصلے، خرابی صحت، مقدمات اور لڑائی جھگڑا اور ایسے لاتعداد مسائل سے واسطہ پڑتا ہے۔ اس وجہ سے زحل کا یہ عرصہ انتہائی ناقص تصور کیا جاتا ہے اور اس سارے عرصے اور مسائل کو بیک وقت بیان کرنے کے لیے تکنیکی علامت ''ساڑھ ستی'' استعمال کی جاتی ہے۔

ڈھایہ

مندرجہ بالا ساڑھے سات سال کی بجائے زحل جب ڈھائی سال کے لیے کسی کو متاثر کرتا ہے تو اس عرصہ کو ڈھایہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ زحل ایک برج میں ڈھائی سال رہتا ہے۔ جب یہ اپنی نشستی حالت کے باعث کسی گھر میں نحس اثر دیتا ہے تو یہ نحس اثر فرد پر ڈھائی سال تک رہتا ہے اور اس حوالے سے ڈھایہ کہلاتا ہے۔ (نوٹ کرلیں ڈھایہ اور ساڑھ ستی الگ الگ ہیں)۔

ساڑھ ستی 29 سال کے عرصے میں ایک دفعہ آتی ہے جبکہ ڈھایہ تین چار مرتبہ آ سکتا ہے۔ اس حوالے سے مکمل اور تفصیلی ذاتی معلومات آپ ادارے سے مقررہ فیس ادا کر کے حاصل کر سکتے ہیں۔

اپاؤ/نحوست زحل کا عملیاتی علاج

ذیل کی سطور میں ایک عمل تحریر کر رہا ہوں اس کتاب کے تمام خریداروں کو اپنی ذات کے لیے اس کو استعمال کرنے کی اجازت ہے۔ عمل قدرے پیچیدہ ہے لیکن ہے موثر، سو دفع نحوست کے لیے تھوڑی سے محنت توجہ کے ساتھ کرلیں۔

خیال رہے کہ بہت سے خواتین و حضرات پورا عمل توجہ سے پڑھے بغیر ہی فون ہاتھ میں پکڑ لیتے ہیں کیونکہ فون کال اتنی سستی ہوگئی ہے کہ روٹی اس کے سامنے مہنگی نظر آتی ہے۔ ایسے تمام خواتین و

حضرات فون کی بجائے جوابی خط کے ذریعے رابطہ کریں۔ لیکن مضمون پہلے دو تین دفعہ توجہ سے پڑھ لیں۔ شکریہ۔

طریقہ کار

عمل یوں ہے۔ نام سائل، نام والدہ سائل ایک سطر میں تحریر کریں۔ دوسری سطر میں یہ اسماء تحریر کریں۔

سلام۔ صمد۔ واسع۔ حمید۔ وکیل۔ سمیع۔ جامع

اور تیسری سطر میں حروف نورانی جو کہ درج ذیل ہیں تحریر کریں۔

''ا، ح، ہ، ط، ی، ک، ل، م، ن، س، ع، ص، ق، ر''

بسط حرفی کرنے کے بعد ان سب کوائف کو ایک سطر میں تحریر کرلیں، یہ آپ کی بنیادی سطر ہے۔ اس کی تکسیر تیار کریں۔ اگر طاق سطور کی تکسیر ہو تو اول سطر، درمیانی سطر اور آخری سطر کو الگ سے لکھ لیں۔ (خیال رہے یہ تین الگ الگ سطور ہوں گی)۔

اگر جفت سطور کی تکسیر ہو تو اول سطر، درمیان سے دو سطور اور آخری سطر کو الگ سے تحریر کرلیں۔ یہ کل چار سطور ہوں گی۔

ان تمام سطور کی جو عددی قیمت ہو اس کو مفرد کرلیں۔

جو مفرد عدد ہو اس کو بنیادی سطر جو کہ عمل کی ابتداء میں بنائی تھی کے ہر حرف کے نیچے لکھتے جائیں۔

جب یہ عمل مکمل ہو جائے تو بنیادی سطر کے ہر حرف کو نیچے تحریر کردہ عدد کے مطابق تبدیل کر دیں۔ مثلاً اگر پہلا حرف ''ب'' ہے اور اس کے نیچے 2 مفرد عدد تحریر ہے تو اس کا مطلب یہ ہے ''ب'' سے دوسرا حرف اب ''ب'' کی جگہ آئے گا۔ یعنی ''د''۔ یہ تبدیلی دائرہ قمری کے مطابق ہوگی۔

تبدیلی حروف کے بعد جو نئی سطر وجود میں آئی ہے۔ اس میں جن حروف کی تکرار ہو رہی ہے ان کو ختم کردیں اور یہ خاتمے کا عمل سطر کے آخر سے شروع کریں۔ اب جو سطر باقی بچی ہے اس کے کل اعداد

حاصل کرلیں۔ ان اعداد سے چار نقوش تیار کریں۔

اگر ممکن ہو تو چاندی کے پترے پر ورنہ کاغذ پر تحریر کرلیں۔ نقوش میں چاروں چالیں استعمال ہوں گی۔ بادی، خاکی، آبی اور آتشی۔ ان چاروں چالوں کی مناسبت سے یہ نقوش یا الواح استعمال ہوں گی۔ بادی کسی درخت کے ساتھ لٹکا دیں، خاکی زمین میں دفن کردیں، آبی پانی میں بہا دیں اور آتشی کسی اونچی جگہ ننگے آسمان کے نیچے کسی وزن کے نیچے رکھ دیں۔ جگہ ایسی ہو جہاں دھوپ لازم آتی ہو۔

مضمون کے آخر میں دی گئی چالوں میں سے بادی چال کے حساب سے ایک لوح چاندی پر کندہ کریں اور یہ سائل اپنے پاس رکھے۔

عمل میں جو اسمائے الٰہی استعمال ہوئے ہیں ان کو نقش کے اعداد کی تعداد میں روزانہ پڑھنا ہے۔

اگر طوالت عمل کے باعث یہ ممکن نہ ہو تو اعداد کی عددی قیمت کو باہم جمع کر کے مفرد عدد حاصل کرلیں اور اتنے سو دفعہ ان اسماء کو پڑھ لیں۔

صدقہ

ہفتہ کے دن مغرب کے بعد لیکن عشاء سے پہلے کالا کپڑا، کالے چنے، سرسوں کا تیل، کالے ماش، زندہ کالی مرغی، زندہ جنگلی کبوتری میں سے کسی ایک یا زیادہ اشیاء کا صدقہ اپنی گنجائش کے مطابق دیں۔ کم از کم سات ہفتے یا مسائل کے حل ہونے تک۔

یہی صدقات زیادہ نحس اثرات محسوس کرتے ہوں تو جمعرات کے دن بھی شام کے وقت دے سکتے ہیں۔

جواہر

نیلم، لاجورد، عقیق اور پکھراج استعمال کر سکتے ہیں۔ ہیرا بھی زحل کے تحت استعمال کرنے کا

مشورہ دیا جاتا ہے۔ تاہم اس سارے عمل کے حوالے سے میں اسے استعمال نہ کرنے کا مشورہ دوں گا۔ اس کے لیے ذاتی حساب لازم کروالیں ورنہ نقصان زیادہ بھی ہو سکتا ہے۔

پتھر اصلی اور معیاری ہونا چاہیے۔ تاہم اگر معیار زیادہ اچھا نہ ہو تب بھی پتھر داغی، ناقص یا ٹوٹا ہوا نہیں ہونا چاہیے۔ پلاسٹک یا چائنہ یا ہانگ کانگ کے جعلی، پلاسٹک یا مصالحے کے پتھر لینے سے بہتر ہے کوئی پتھر استعمال ہی نہ کریں۔ اس قسم کے جعلی جواہر آپ کی کیمسٹری میں کوئی مثبت تبدیلی نہیں لا سکتے۔

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

کل اعداد میں سے 30 تفریق کریں اور باقی کو چار سے تقسیم کردیں۔ تقسیم کرنے سے باقی قسمت ایک بچے تو خانہ 13 میں ایک کا اضافہ، 2 بچے تو خانہ 9 میں ایک کا اضافہ اور اگر 3 بچے تو خانہ 5 میں ایک کا اضافہ کریں۔ بس عمل مکمل ہوا۔

Scanned with CamScanner

عمل حُب

قمر زائد النور میں یہ عمل ہوگا۔ کرنا یہ ہے کہ جس بھی فرد، مرد وزن کے دل میں محبت پیدا کرنی ہو اس کے استعمال کی کوئی چیز حاصل کرو۔ خصوصاً ذاتی استعمال کا کپڑا کام دے گا۔ پھر مطلوب اگر عورت ہے تو بکری کا دل لے لو اور اگر مطلوب مرد ہے تو بکرے کا دل لے لو۔ پھر درج ذیل عبارت عمل کو اس دل پر پانچ سو مرتبہ پڑھو۔

"یا اللہ، یا عزیز، یا باری، یا فتاح، یا ودود، یا مجید، یا حمید، یا معید، یا جامع"

بعد از پڑھائی اس دل کو مطلوب کے کپڑے میں لپیٹ کر کسی دریا، نہر یا کنویں یا کسی نمی والی جگہ پر دفن کر دو۔ یہی عمل قمر زائد النور کے پہلے سات دن مسلسل کرنا ہے۔

ذیل میں جو حروفی نقش دیا جا رہا ہے اس کو زعفران سے تحریر کر کے مطلوب کو پانی میں گھول کر پلا دیں۔ زیادہ سے زیادہ جتنی دفعہ پلا سکیں اتنا ہی بہتر ہے۔ نقش یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

الله	عزیز	باری	فتاح	ودود
عزیز	باری	فتاح	ودود	مجید
باری	فتاح	ودود	مجید	حمید
فتاح	ودود	مجید	حمید	معید
ودود	مجید	حمید	معید	جامع
مجید	حمید	معید	جامع	الله

نقش لکھتے اور پڑھائی کرتے ہوئے بھی زعفران، عود اور عنبر کا بخور ضرور جلائیں۔

نوٹ: عمل شروع کرنے اور پہلی دفعہ نقش اگر قریب کے دنوں میں پلا دیا جائے تو زیادہ موثر ہوگا۔

دورانیہ عمل

پہلے تحریر کیا ہے کہ سات دن کا عمل ہے۔ اگر کسی وجہ سے کامیابی نہ ہو تو اگلے دو قمر زائد النور پر بھی یہی عمل بالکل اسی طریقے سے کریں۔ انشاءاللہ حصول مقصد ہوگا۔

دن وساعت

پہلی دفعہ عمل شروع کرتے ہوئے زہرہ کا دن یعنی جمعہ ہو یا اس وقت جاری ساعت زہرہ کی ہو۔

خاتمہ ظالم دشمن

کسی ظالم دشمن یا جابر وقہار فرد کو سزا دینی ہو تا کہ اس کے ظلم سے بچا جا سکے تو جب قمر ناقص النور ہو تو سورہ الہب کو 22 مرتبہ بعد عشاء پڑھیں۔ ساتھ ہی اللہ سے دعا کریں کہ وہ ظالم فرد کو اس کے کیے کی سزا دے اور اس کو تکلیف اور آفات ومسائل کا شکار کرے۔ پڑھائی کے وقت متعلقہ فرد کی تباہی کی نیت اور مقصد پر پوری توجہ قائم رکھیں۔

ذیل میں ایک حرفی نقش تحریر ہے۔ اس کو فرد کی تصویر یا استعمال شدہ کپڑے وغیرہ پر تحریر کر کے دو بوسیدہ قبروں کے درمیان دفن کر دے۔ یہ عمل بھی قمر زائد النور میں کرنا ہے۔

حرفی نقش

ق	س	ہ	ح	ا	ط	ر	خ	ج	د	ب	ص	ق	ز
ق	ز	س	ق	ہ	ص	ح	ب	ا	د	ط	ج	ر	خ
ق	خ	ذ	ر	س	ج	ق	ط	ہ	د	ص	ا	ح	ب
ق	ب	خ	ح	ذ	ا	ر	ص	س	د	ج	ہ	ق	ط
ق	ط	ب	ق	خ	ہ	ح	ج	ذ	د	ا	س	ر	ص

ق ص ط ر ب س ق ا خ د ہ ذ ح ج

ق ج ص ح ط ذ ر ہ ب د س خ ق ا

ق ا ج ق ص خ ح س ط د ذ ب ر ہ

ق ہ ا ر ج ب ق ذ ص د خ ط ح س

نوٹ: قمر ناقص النور سے مراد قمری حساب سے پندرہ تا تیس تاریخ ہے۔ اس حساب سے عمل کی ابتداء کسی بھی قمری ماہ کی پندرہ تاریخ سے کی جا سکتی ہے۔ قمر اگر برجی لحاظ سے بھی ناقص ہو تو زیادہ موثر وقت ہوگا۔ جیسا کہ ہبوط یا حضیض کی حالت میں یا نحس ناظر ہو وغیرہ وغیرہ۔ قمری تاریخوں کا درست حساب آپ کو ''خالد روحانی جنتری''، ''خالد ہندی جنتری'' اور ''راہنمائے عملیات'' سے مل سکتا ہے۔ صرف مستند جنتری پر اعتبار کریں۔ کیونکہ غلط وقت کے انتخاب سے عمل بھی نتائج نہ لائے گا۔

دورانیہ عمل

قمر ناقص النور سے شروع ہو کہ اگلے چالیس دن تک یہ عمل بلا ناغہ کرنا ہے۔ اگر درمیان میں کسی وجہ سے وقفہ آ یا یعنی ناغہ ہو گیا تو عمل نئے سرے سے شروع کرنا ہوگا۔

سیاہی نقش

مندرجہ بالا نقش زعفران سے تحریر نہیں کرنا بلکہ کالی سیاہی اس کو تحریر کرنے کے لیے استعمال کریں۔

خصوصی نوٹ: پہلے نقش دفن کرنا ہے اور پھر پڑھائی شروع کرنی ہے۔ دونوں عمل اکٹھے ایک ہی دن شروع ہوں گے۔

طاقت عمل

عمل کو مزید طاقت دینے کے خواہش مند اول تو اس ہی کو استعمال کریں۔ یہ موثر ہے اور ضرور نتائج لے کر آئے گا۔ ہاں اگر آپ کو عملیات کی سمجھ ہے تو پھر مندرجہ بالا نقش کی سطر اساس جن حروف پر مشتمل ہے ان میں دشمن کے نام بمعہ نام والدہ کے اعداد شامل کر کے آتشی مربع سے پُر کریں اور اس حرفی نقش کے دوسری طرف سے نیچے اس کو تحریر کر دیں۔ باقی عمل ویسے ہی رہے گا جیسے پہلے بیان کیا گیا ہے۔

نقش بنانے کا طریقہ

وہ جو عملیات کی سمجھ بوجھ نہیں رکھتے یاد رکھیں ایک دن میں وہ سب کچھ نہیں سیکھ سکتے۔ ان کو چاہیے کہ وہ راہنمائے عملیات کا مسلسل مطالعہ کیا کریں۔ اس کے علاوہ آپ ادارہ کے تحت جاری عملیات کے کورس میں داخلہ بھی لے سکتے ہیں۔ سب سے آسان اور وقت اور پیسہ کی بچت کا طریقہ یہ ہے کہ وہ ادارہ کی عملیات پر شائع ہونے والی کتب پڑھیں۔ ان میں مکمل تفصیل سے نقوش کی تیاری وغیرہ کا بیان ہے۔ اس کے علاوہ عملیات کی پرانی کتب جو ادارہ سے دستیاب ہیں ان سے بھی فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔ جواب طلب اُمور کے لیے جوابی خط کے ذریعہ رابطہ کریں۔

ایک اور عمل برائے دشمن

ذیل میں ایک تکسیر دی جا رہی ہے۔ اس کی تمام سطور کو الگ الگ کالی سیاہی سے تحریر کر لیں اور دوران عمل کالی مرچ یا ہرمل یا بروزہ کا بخور جلائیں۔ تمام سطور الگ الگ کاغذ پر تحریر کرنے سے جو فتیلہ تیار ہوں ان کو باری باری اندھیرا ہونے کے بعد کسی نالے وغیرہ کے پاس نمی والی جگہ پر دفن کر دیں۔ روزانہ ایک فتیلہ دفن کرنا ہے۔

عمل تکسیر کی سمجھ ہو تو ان حروف میں نام دشمن بمعہ نام والدہ دشمن بھی شامل کر لیں ورنہ اتنا عمل بھی کافی اور موثر ہے۔

بہرحال جو بھی تکسیر تیار ہو اس کو لوہے یا تانبے کی پتری پر بھی کندہ کر دیں اور اس کو بھی اس جگہ میں پہلے فتیلہ کے قریب دفن کر دیں۔ جگہ خوب گیلی ہونا لازم ہے۔

تکسیر

س	ح	ط	خ	د	ص	ذ	ا
س	ا	ح	ذ	ط	ص	خ	د
س	د	ا	خ	ح	ص	ذ	ط
س	ط	د	ذ	ا	ص	خ	ح
س	ح	ط	خ	د	ص	ذ	ا

عمل اصلاح، اخلاق

عموماً افراد خانہ کو گھر کے کسی فرد کے بارے میں شکایت ہوتی ہے کہ کسی ایک یا زیادہ افراد کا اخلاق یا طرز عمل اچھا نہ ہو افراد خانہ کو تنگ کرتے ہوں، جھوٹ سچ بولتے ہوں، فواحشات یا نشہ وغیرہ کا استعمال کرتے ہوں یا کوئی اور بد عادت ہو تو الحمد شریف کی درج ذیل آیات کو آب زم زم یا بارش کے پانی اور اگر دونوں میں سے کوئی میسر نہ ہو تو سادہ پانی پر روزانہ تین سو دفعہ پڑھیں۔ اور جب بھی متاثرہ فرد کو کھانا دیں تو اس کے پینے کے پانی یا سالن یا روٹی وغیرہ پر تھوڑا سا یہ پانی ڈال دیں۔ مسلسل اس عمل کو کریں اور جتنا زیادہ ہو سکے اتنے ہی زیادہ کریں۔ انشاء اللہ فرد کی اصلاح ہو جائے گی۔

''اھدنا الصراط المستقیم''

ذیل میں ایک حرفی نقش دیا جا رہا ہے۔ اس کو زعفران سے تحریر کر کے متاثرہ فرد یا افراد کے گلے میں ڈال دیں۔ اگر کوئی گلے میں نہ ڈالنا چاہے تو اس نقش کو اس کے تکیہ وغیرہ میں سی دیں۔ اللہ بہتری کرے گا۔ نقش عمل کے پہلے دن ہی تحریر کر لیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

متعال	عفو	قابض	حکیم	شھید
عفو	قابض	حکیم	شھید	واحد
قابض	حکیم	شھید	واحد	حسیب
حکیم	شھید	واحد	حسیب	حق
شھید	واحد	حسیب	حق	اللہ

عمل فیصلہ/مقدمہ

وہ لوگ جن کے کیس عدالتوں میں فیصلہ طلب ہوں یا کسی مقامی دفتر یا جرگہ وغیرہ یا کوئی اور ایسا ہی ادارہ ہو جہاں سے اِن کو کسی معاملہ میں فیصلہ مطلوب ہو اور فطری انسانی خواہش کے تحت چاہتے ہوں کہ معاملہ اِن کے حق میں بخیر انجام پائے تو اس مقصد کے حصول کے لیے درج ذیل حرفی تکسیر کو ایک صاف ستھرے سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کرے اور ایسے ہی کل سات نقش بنائے۔ پھر اِن نقوش کو جس ترتیب سے تحریر کیا ہے اِسی ترتیب سے ہرے بھرے درختوں کے ساتھ باندھ دیں۔ اس عمل سے قبل کاغذ کے ہر نقش کو سفید یا سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ لے اور پھر دھاگے سے باندھ کر درخت کے ساتھ لٹکائے اور اس کے بعد یعنی آخری نقش لٹکانے کے بعد اُسی جگہ کھڑے کھڑے مندرجہ ذیل آیت کا ذکر 4 سو دفعہ کرے۔

ربنا افتح بیننا و بین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین

وقت عمل

نقش تحریر کرنے کے لیے شرف واوج قمر یا عطارد یا مشتری کا تعین کرے۔ اگر اِن کی سمجھ نہ ہو تو خالد روحانی جنتری یا راہنمائے عملیات سے دیکھ لے۔ اور اگر بالکل سمجھ نہ رکھتا ہو تو قمر زائد النور میں فجر کے وقت لکھ لے اور باقی عمل بھی اسی وقت مکمل کرے۔

Scanned with CamScanner

صدقہ

بعد عمل اللہ کی راہ میں حسب توفیق صدقہ ضرور دے۔

نوٹ: نقوش کو درخت کے ساتھ تختی سے نہیں باندھنا بلکہ اس طرح لٹکا دیں کہ وہ ہوا سے ہلتے رہیں۔ نقش یہ ہے۔

ر	ب	ن	ا	ف	ت	خ	ی	و	ق	م	ل	خ
خ	ر	ل	ب	م	ن	ق	ا	و	ف	ی	ت	ح
ح	خ	ت	ر	ی	ل	ف	ب	و	م	ا	ن	ق
ق	ح	ن	خ	ا	ت	م	ر	و	ی	ب	ل	ف
ف	ق	ل	ح	ب	ن	ی	خ	و	ا	ر	ت	م
م	ف	ت	ق	ر	ل	ا	ح	و	ب	خ	ن	ی
ی	م	ن	ف	خ	ت	ب	ق	و	ر	ح	ل	ا
ا	ی	ل	م	ح	ن	ر	ف	و	خ	ق	ت	ب
ب	ا	ت	ی	ق	ل	خ	م	و	ح	ف	ن	ر
ر	ب	ن	ا	ف	ت	ح	ی	و	ق	م	ل	خ

عمل کرایہ دار سے نجات

وہ جو مکان یا دوکان وغیرہ کرایہ پر دے کر پریشان ہو چکے ہوں اور کسی طور کرایہ دار جگہ خالی نہ کرتے ہوں اور خود ہی مالک کا روپ دھار بیٹھے ہوں ان کو وہاں سے نکالنے کے لیے، کالی مرچیں، ثابت رائی یا کالے ماش لے کر ان پر ایک سو مرتبہ سورہ فیل پڑھیں۔ پھر جس بھی شے پر پڑھائی کی ہے اس کو متعلقہ جگہ پر پھینک دیں۔ یہ عمل اکیس تا چالیس دن تک کریں۔ انشاءاللہ حصول مقصد ہوگا۔

بہتر تو یہی ہے کہ جس بھی شے پر پڑھائی کریں وہ گھر کے اندر ڈالی جائے اگر ایسا نہ کر سکیں تو پھر کوئی مرغ لے کر اس کو ذبح کریں اور اس کے پیٹ میں یہ شے ڈال کر اس کو زمین میں دفن کر دیں۔

عمل اصلاح اولاد

وہ جو چاہیں کہ ان کی اولاد احکام اسلام پر عمل کرے اور اچھے اخلاق اور چال چلن کا مظاہرہ کرے۔ یا وہ جن کو اولاد سے ان حوالوں سے شکایت ہو درج ذیل حرفی نقش کو عطارد و قمر یا عطارد و مشتری کی سعد نظر یا ان کواکب کے شرف یا اوج کے وقت چاندی پر کندہ کروائیں اور جس بچہ سے شکایت ہو اس کے گلے میں ڈال دیں۔

ساتھ ہی اس نقش کو کاغذ یا شیشے کی پلیٹ پر زعفران سے تحریر کر لیں اور بعد میں پانی ملا کر اس کو مطلوبہ بچہ کو پلا دیں۔ اس طرح کے سات یا اکیس نقوش تحریر کریں۔

بچہ کو کھلانے پلانے والی اشیاء پر بھی یہ آیت دم کر کے دیں۔ انشاءاللہ اچھے نتائج کا حصول ہوگا۔

رب اجعلني مقيم الصلوةومن ذريتي ربنا وتقبل دعا

رب	اجعلنی	مقیم	الصلوۃ	ومن
اجعلنی	مقیم	الصلوۃ	ومن	ذریتی
مقیم	الصلوۃ	ومن	ذریتی	ربنا
الصلوۃ	ومن	ذریتی	ربنا	وتقبل
ومن	ذریتی	ربنا	وتقبل	دعا

اعمال تسخیر

تسخیر خلائق کے حوالے سے عمل کرنا مقصود ہو تو درج ذیل آیت قرآنی کی حرفی تکسیر اس طرح کریں جیسا کہ ذیل میں کی گئی ہے:

سخرلکم ما فی الارض جمیعا

آیت کے آگے اُس فرد کے نام بمعہ نام والدہ کا اضافہ کریں جو طلب تسخیر ہے۔ پھر اس تکسیر کو

چاندی کی پلیٹ پر کندہ کروا کے اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ حصول مقصد ہوگا۔ ذیل میں ذاتی نام سے تکسیر بطور مثال تحریر کر رہا ہوں۔

مثالی سطر: سحر لکم مافی الارض جمیعا بحق خالد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سحر	لکم	مافی	الارض
لکم	مافی	الارض	جمیعا
مافی	الارض	جمیعا	بحق
الارض	جمیعا	بحق	خالد

ایک دوسرا طریقہ

گو عمل تکسیر میرے نزدیک آسان ہے۔ تاہم جو نقوش کے عادی ہوں گے ان کے لیے شاید آسان نہ ہو۔ بہر حال ذیل میں ایک عمل ایسی آیت پاک کے حوالے سے تحریر کر رہا ہوں اُمید ہے حل کر سکیں گے۔ یہ بھی موثر ہے اور اگر چاہیں تو دونوں طریقوں کو اکٹھا بھی استعمال کر سکتے ہیں:-

طریقہ یہ ہے کہ پہلی سطر میں آیت اور دوسری میں سائل کا نام بمعہ والدہ تحریر کریں۔ پھر تلخیص کر لیں۔ حاصلہ سطر کی تکسیر بنائیں۔ تکسیر کے جو کل حروف ہوں ان کے اعداد حاصل کریں۔ اور پھر ان اعداد سے چاروں چالوں کے مطابق مربع نقوش تیار کریں۔ پھر آتشی نقش کو جلا دیں، آبی کو پانی میں بہا دیں، خاکی کو زمین میں یا کسی چیز کے نیچے دبا دیں، اور بادی کو بشکل لوح چاندی پر کندہ کروا کر گلے میں ڈال لیں۔

وہ جن کو علم نقوش کی سمجھ نہیں ہے، نقش تحریر کرنے کے مکمل طریقہ کار کو سمجھنے کے لیے میری اس کتاب اور عملیات پر دیگر کتب سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ نقوش بمعہ چال یہ ہیں:-

چال	نقش آتشی

۱	۱۴	۱۱	۸	۴۳۰۸	۴۳۲۱	۴۳۱۸	۴۳۱۵
۱۲	۷	۲	۱۳	۴۳۱۹	۴۳۱۴	۴۳۰۹	۴۳۲۰
۶	۹	۱۶	۳	۴۳۱۳	۴۳۱۶	۴۳۲۳	۴۳۱۰
۱۵	۴	۵	۱۰	۴۳۲۲	۴۳۱۱	۴۳۱۲	۴۳۱۷

چال				نقش			
۱۴	۱	۸	۱۱	۴۳۲۱	۴۳۰۸	۴۳۱۵	۴۳۱۸
۷	۱۲	۱۳	۲	۴۳۱۴	۴۳۱۹	۴۳۲۰	۴۳۰۹
۹	۶	۳	۱۶	۴۳۱۶	۴۳۱۳	۴۳۱۰	۴۳۲۳
۴	۱۵	۱۰	۵	۴۳۱۱	۴۳۲۲	۴۳۱۷	۴۳۱۲

چال				نقش			
۱۱	۸	۱	۱۴	۴۳۱۸	۴۳۱۵	۴۳۰۸	۴۳۲۱
۲	۱۳	۱۲	۷	۴۳۰۹	۴۳۲۰	۴۳۱۹	۴۳۱۴
۱۶	۳	۹	۶	۴۳۲۳	۴۳۱۰	۴۳۱۳	۴۳۱۶
۵	۱۰	۱۵	۴	۴۳۱۲	۴۳۱۷	۴۳۲۲	۴۳۱۱

چال				نقش			
۸	۱۱	۱۴	۱	۴۳۱۵	۴۳۱۸	۴۳۲۱	۴۳۰۸
۱۳	۲	۷	۱۲	۴۳۲۰	۴۳۰۹	۴۳۱۴	۴۳۱۹
۳	۱۶	۹	۶	۴۳۱۰	۴۳۲۳	۴۳۱۶	۴۳۱۳

Scanned with CamScanner

۱۰	۵	۴	۱۵

۴۳۱۷	۴۳۱۲	۴۳۱۱	۴۳۲۲

عمل استخارہ

وہ جو استخارہ کسی بھی واسطہ کے کرنے کے خواہش مند ہوں۔ درج ذیل عمل کو کریں۔ انشاء اللہ اچھے نتائج حاصل ہوں گے۔ عمل کے اول آخر درود شریف 7 مرتبہ ضرور پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	11 مرتبہ
سورہ الشمس	7 مرتبہ
سورہ والتین	7 مرتبہ
سورہ احد	7 مرتبہ
سورہ الحمد	7 مرتبہ
یا خبیر اخبرنی	300 مرتبہ

طریقہ کار

عشاء کے بعد یہ عمل کرنا ہے۔ لباس اور بستر پاک صاف ہوں۔ باوضو ہوں اور گلاب کا عطر لگا لیں۔ عمل پڑھ کر سو جائیں اور کسی سے بات نہ کریں۔ جو بھی جواب یا اشارہ ملے اس پر مکمل یقین کے ساتھ عمل پیرا ہوں اور اگر کچھ جواب و اشارہ نہ ملے تو جواب نا میں سمجھیں۔ اُس کام سے باز رہیں۔

عمل سبعہ کواکب کے نایاب طلسم

زمانہ قدیم سے کواکبی طلسمات کا رجحان مختلف قوموں اور معاشروں میں رہا ہے۔ علم طلسمات کی بنیاد دراصل علم نجوم پر ہے۔ کوئی بھی طلسم ہو وہ اُس دائرہ کار سے باہر کام نہیں کرتا جس کوکب سے وہ

منسوب ہوتا ہے۔ تاہم کسی بھی طلسم یا آپ اسے نقش یا لوح کہہ لیں تیار کرنے کے لیے درج ذیل اُمور کو ہر فرد کو لازم سامنے رکھنا ہوتا ہے:-

- مقصد۔
- متعلقہ کواکب۔
- متعلقہ برج و زائچہ کا گھر۔
- دھات جس پر طلسم تیار ہوگا۔
- بخور اور دیگر امدادی اشیاء جو تیاری طلسم میں استعمال ہوں گی۔
- جگہ جہاں طلسم تیار کرنا ہے۔
- کس نے تیار کرنا ہے...عامل۔
- تیاری کا مکمل طریقہ کار۔
- درست طلسم کا انتخاب۔
- طاقتِ طلسم۔
- انتخاب وقت۔ یعنی کس وقت طلسم تیار کرنا ہے۔

کسی بھی طلسم کی تیاری میں ان کے علاوہ بھی کئی چھوٹی موٹی باتوں کو مدنظر رکھنا لازم ہوتا ہے۔ تاہم یہ وہ معاملات ہیں جن کو مدنظر نہ رکھنا طلسم اور طلسم کی تیاری میں صرف ہونے والی محنت اور وقت کے ضائع کرنے کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

ذیل کی سطور میں پہلے کچھ طلاسم بیان کئے جا رہے ہیں اور پھر ساتھ ہی بیان کیا گیا ہے کہ کن کاموں میں کس طلسم کو استعمال کرنا مناسب ہے۔ اس کے بعد مختصر طور پر یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ کس برج کے لیے کون سا طلسم مفید ثابت ہوگا اور ہر برج سے منسوب اُمور کو بھی بیان کر دیا گیا ہے تاکہ آپ اپنے زائچہ کی کمی بیشی سے بھی واقف ہو کر ضرورت کے طلسم سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ اور آخر میں مندرجہ بالا نکات کی ضرورت کے مطابق تشریح بھی کر دی گئی ہے تاکہ ہر مرد و زن اپنی ضرورت کے مطابق طلسم تیار کر سکے۔

Scanned with CamScanner

طلسم زحل

اس طلسم کے خاص فوائد میں یہ بات شامل ہے کہ وہ نحس کواکبی سحری، جادو یا دیگر اثرات جو عرصہ دراز سے فرد پر طاری ہوں ان کا مداوا کیا جا سکتا ہے۔ ایسی نحوست جو طویل عرصہ سے فرد کو متاثر کر رہی ہیں اور علاج کی کوئی صورت سامنے نہ آتی ہو اس کے علاج کے لیے موثر ہے۔ ساڑھ ستی اور نحوست زحل کے خاتمہ کے لیے بھی یہ موثر ہے۔ ایسی عمارتیں یا پلازے یا ملٹی سٹوری بلڈنگیں یا بڑے بڑے گھر یا بڑے حویلی نما مکان یا شان دار جگہ سب کو نظر اور رد بلا اور سحری و نحس اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے یہ طلسم استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح بڑی عمر کے افراد یا بڑی عمر اور صاحب حیثیت افراد کے لیے بھی مفید ہے۔ اسی طرح وہ افراد جو کسی مزمن مرض کا شکار ہوں ان کے لیے بھی یہ طلسم موثر و مفید ثابت ہو گا۔ یہ طلسم خاص طور پر ان لوگوں کے لیے بھی بہت موثر اور ہر لحاظ سے سود مند ہے جو علوم مخفی کے حصول میں سرگرداں ہیں۔ عملیات، نجوم، سحر، پامسٹری، جفر، رمل، حاضرات اور ایسے تمام علوم سے متعلق لوگوں کے لیے یہ طلسم ان کی روحانی اور مخفی قوتوں کو ترقی دینے اور ان کی قوت و علم میں اضافہ کا باعث ہو گا۔ اور وہ لوگ جو اپنی ذات یا ادارہ کو دوسرے لوگوں کی نظر میں موثر و معتبر بننے کے خواہش مند ہیں ان کو بھی اس قدیم اور خفیہ طلسم کی قوتوں سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا عزیز یا باقی یا وارث

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مندرجہ بالا طلسم کی پشت پر درج ذیل طلسمی شکل بنا دیں۔

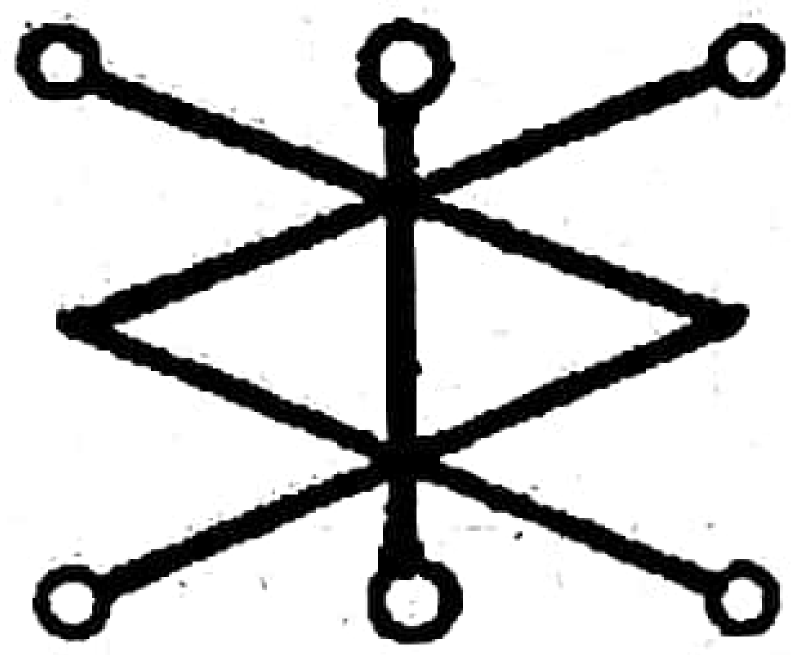

طلسم مشتری

کون فرد چاہے مرد ہو یا عورت ایسا ہو گا جو مالی و مادی خوشحالی کا خواہش مند نہ ہو۔ طلسم مشتری اس خاص مقصد کے حصول کے لیے در نایاب کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ حصول دولت، کاروبار میں کامیابی اور ترقی، دولت کی ریل پیل، شان و شوکت، آسودگی، مال و متاع میں اضافہ جیسے تمام معاملات طلسم مشتری کے تحت آتے ہیں۔ اس کے علاوہ خواہشات کی تکمیل، دوسروں پر غلبہ، برتری اور بزرگی حاصل کرنے کے لیے بھی یہ طلسم مفید ہے۔ وہ لوگ جو قانون کے شعبہ سے وابستہ ہیں، وکیل، جج وغیرہ اور وہ جو اس شعبہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں یا وہ جو بینکنگ کے شعبہ سے وابستہ یا روپیہ کے لین دین کے دوسرے اداروں کے ساتھ وابستہ ہیں ان کے لیے بھی یہ طلسم مفید و موثر ہے۔ وہ لوگ جو حکومتی اداروں یا نمایاں پوزیشن کے حامل ہیں اور اس کو برقرار رکھنے کے خواہش مند ہیں ان سب کے لیے یہ طلسم مشتری بہت اچھے نتائج دے سکتا ہے۔ اسی طرح وہ لوگ جو مذہب سے متعلق علم یا سوچ یا مذہب سے متعلق کاروبار مثلاً مساجد کی تعمیر یا کتب وغیرہ کی اشاعت سے منسلک ہیں ان کے لیے بھی یہ طلسم مفید ثابت ہو گا۔ مذہب کی تعلیم دینے والے یا اس حوالے سے کوئی بھی نمایاں کردار ادا کرنے والے اس طلسم سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ مال و دولت کے حصول کے لیے ہر فرد یہ طلسم ادارہ سے طلب کر سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

یا اللہ یافتاح یارزاق یاغنی یامجید یا اللہ

۴	۱۴	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۳

اس طلسم کی پشت پر درج ذیل طلسمی شکل کندہ کر دیں۔

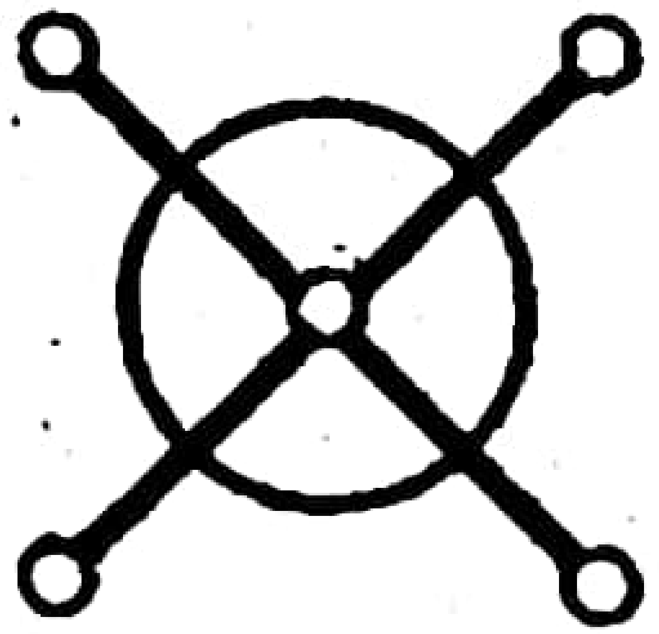

طلسم شمس

حکومت، طاقت اور اختیار کچھ ایسے الفاظ ہیں جن کے طلسم سے نہ کوئی بچا ہے اور نہ بچے گا۔ ہر وہ فرد جو کچھ نہ کچھ معاشی و مادی سمجھ بوجھ رکھتا ہے۔ وہ ان میں سے کسی نہ کسی کا طالب ضرور ہوتا ہے۔ عزت و وقار کے حصول، دوسرے لوگوں پر اپنا دبدبہ بیٹھانے اور اپنا اختیار قائم کرنے کے لیے اس کا استعمال حد درجہ موثر ہے۔ سیاست سے متعلق لوگ یا وہ جو معاشرہ میں شہرت کے خواہش مند ہوں، کاروبار کو پھیلانے کے ساتھ ساتھ عزت، وقار اور شہرت کے طالب ہوں ان کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال مفید ہے۔ وہ جو پابندیوں میں جکڑے ہوں چاہے ان کی نوعیت کچھ بھی ہو یا وہ جو حکومت یا صاحبان حکومت کے عتاب کا شکار ہوں، ان سب کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال حد درجہ مفید و موثر

ہے۔ وہ لوگ جو صحت کے مسائل کا شکار ہیں یا وہ جو طویل عمر کے خواہش مند ہیں یا وہ جو صحت مند جسم اور زندگی کی تمنا رکھتے ہیں ان سب کے لیے اس طلسم کا استعمال منسوبی فوائد کے حصول میں معاون و مددگار ہوگا۔ قوت حیات کی کمی، عزت و وقار کی حفاظت، کاروبار کو استحکام دینے اور کمزور بنیادوں کو مستحکم کرنے کے لیے بھی یہ طلسم استعمال کیا جاتا ہے۔

یا اللہ یاعدل یاحمید یاکبیر یاعزیز یامتعال یامبدی یا اللہ

۶	۳۲	۳	۳۴	۳۵	۱
۷	۱۱	۲۷	۲۸	۸	۳۰
۱۹	۱۴	۱۶	۱۵	۲۳	۲۴
۱۸	۲۰	۲۲	۲۱	۱۷	۱۳
۲۵	۲۹	۱۰	۹	۲۶	۱۲
۳۶	۵	۳۳	۴	۲	۳۱

اس طلسم کی پشت پر درج ذیل طلسمی شکل کندہ کر دیں۔

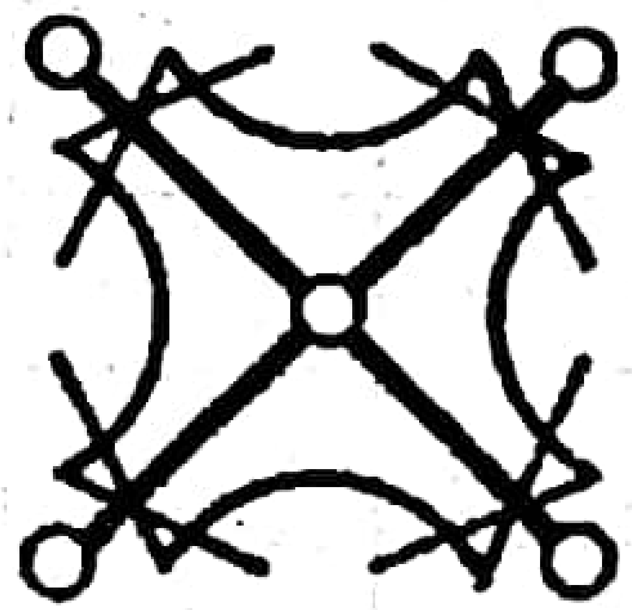

طلسم مریخ

مریخ سے منسوب یہ طلسم اُن لوگوں کے لیے بہت فائدہ مند ہے جو کسی کمزوری کا شکار ہیں۔ یہ کمزوری جسمانی بھی ہو سکتی ہے اور ذہنی ونفسیاتی بھی۔ وہ لوگ جو کمزور جسم و صحت کے مالک ہوں ان کو

Scanned with CamScanner

یہ طلسم لازم استعمال کرنا چاہیے۔ اسی طرح یہ طلسم جسمانی وحیوانی وجنسی قوت کے حصول میں معاون و مددگار رہوتا ہے۔ وہ لوگ جو ذہنی اور نفسیاتی امراض کا شکار رہتے ہیں یا معاشرتی دباؤ کے باعث پریشان رہتے ہیں اِن کے لیے بھی یہ مفید ہے۔

کسی مقابلہ میں شامل ہورہے ہیں تو بھی یہ طلسم مفید اثرات لائے گا۔ چاہے یہ تقریری مقابلہ ہو یا جسمانی یا کھیل کھود سے متعلق اس طلسم کی کرشماتی قوتوں سے صرف نظر نہیں کیا جاسکتا۔ جہاں بھی غلبہ حاصل کرنے یا غلبہ ومقابلہ کا مسئلہ ہو، اس طلسم کے استعمال سے فوائد کا حصول ہوسکتا ہے۔

اِسی طرح کسی ایسی صورت حاصل سے واسطہ ہو جہاں تشدد اور بے قابو لوگوں سے سامنا ہوسکتا ہے یا جان کا خوف ہو یا لڑائی جھگڑے جیسے مسائل ہوں تو طلسم مریخ سے فائدہ نہ اُٹھانا اپنے پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔ خون خرابا، بدمزگی، خوف، سحر، جادو اور ایسے دوسرے معاملات کے لیے بھی طلسم حیرت انگیز نتائج لاتا ہے۔ ردسحر اور حفاظت کے حوالے سے یہ طلسم بچے، بوڑھے، مرد، عورت ہر ایک کے لیے یکساں مفید ہے۔ تفرقہ بازی میں کامیابی اور دوسروں پر غلبہ حاصل کرنے جیسے تمام اُمور پر یہ حکمران وموثر ہے۔ یہ مزاج میں تیزی وتندی پیدا کرنے کے کام بھی آتا ہے۔

یا اللہ — یا قابض یا جبار یا قہار یا باری یا متین — یا اللہ

۱۱	۲۴	۷	۲۰	۳
۴	۱۲	۲۵	۸	۱۶
۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

مندرجہ بالا طلسم کی پشت پر درج ذیل طلسمی شکل کندہ کی جائے گی۔

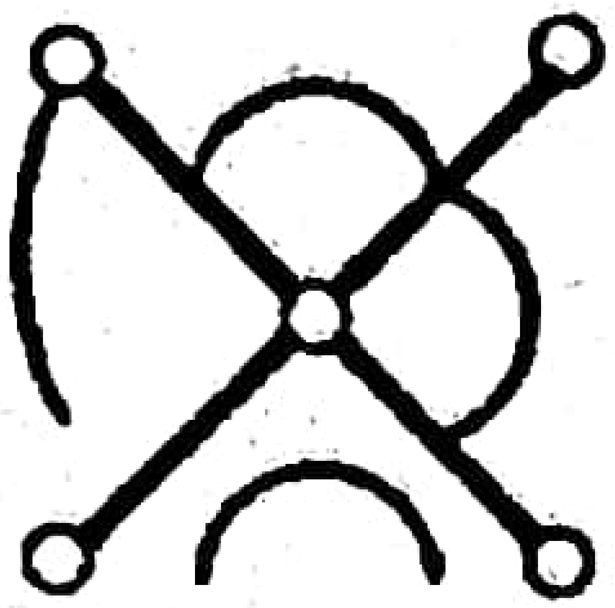

طلسم زہرہ

زہرہ کا زیر بحث یہ طلسم کئی حوالوں سے موثر ومتبرک ہے۔ یہ آسائش اور آرام کے حصول کے بنیادی مقصد کے لیے ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو اپنی زندگی آرام، سکون اور آسودگی سے بسر کرنا چاہتے ہیں۔ اِن کے لیے یہ طلسم ایک نعمت کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ اس حوالے سے دیکھا جائے تو یہ حصول دولت اور خوشحالی جیسے مقاصد میں بھی موثر کردار ادا کرتا ہے۔ اس طلسم کا ایک خاص استعمال اس کا پیار محبت اور جنسی معاملات میں ہے۔ وہ لوگ جو حصول مطلوب کے مسئلے کا شکار ہیں یا وہ جو کسی خاص فرد کو اپنا دوست بنانا چاہتے ہیں یا کسی خاص فرد کے ساتھ شادی کے خواہش مند ہیں ان سب کے لیے یہ طلسم کام دے گا۔

عام لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کرنے اور لوگوں کا رجحان اور طلب اپنے لیے پیدا کرنے کے لیے بھی یہ موثر ہے۔ یہ تسخیر، محبت اور الفت جیسے معاملات سے منسوب ہے اور آپ میں دوسروں کے لیے کشش اور طلب پیدا کرتا ہے۔ وہ لوگ جو فنون لطیفہ مثلاً فلم، ٹی وی، ڈرامہ، آرٹ اور دوسرے ایسے شعبوں سے متعلق ہیں اِن کے لیے بھی یہ بہت فائدہ مند ہے۔ لوگوں میں شہرت اور شائقین کی توجہ حاصل کرنے اور اِن کے دلوں میں داخل ہونے اور راج کرنے کے لیے اس طلسم سے ضرور فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ اِسی طرح وہ تمام لوگ جن کے پاس گاہک آتے ہیں اور اِن کو ضرورت ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اِن کے پاس آئیں، اِن کے لیے بھی اس طلسم کو استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ جنسی کشش اور جنس مخالف کی توجہ حاصل کرنے کے حوالے سے بھی اس کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

یا اللہ یا حمید یا فتاح یا لطیف یا سمیع یا واسع یا غنی یا اللہ

۲۲	۴۷	۱۶	۴۱	۱۰	۳۵	۴
۵	۲۳	۴۸	۱۷	۴۲	۱۱	۲۹
۳۰	۶	۲۴	۴۹	۱۸	۳۶	۱۲
۱۳	۳۱	۷	۲۵	۴۳	۱۹	۳۷
۳۸	۱۴	۳۲	۱	۲۶	۴۴	۲۰
۲۱	۳۹	۸	۳۳	۲	۲۷	۴۵
۴۶	۱۵	۴۰	۹	۳۴	۳	۲۸

اس طلسم کی پشت پر درج ذیل طلسمی شکل کندہ کی جائے گی۔

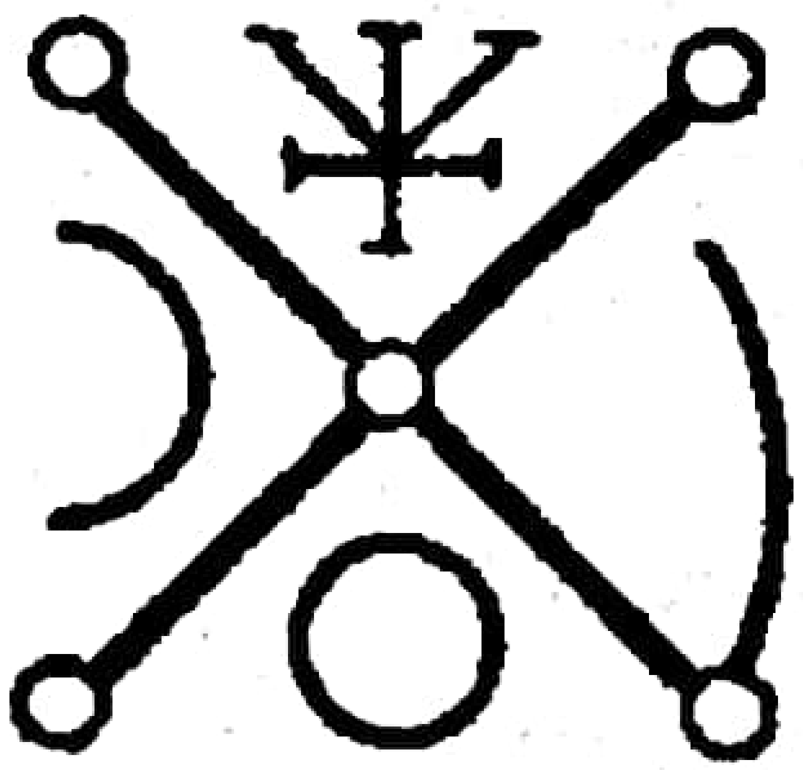

طلسم عطارد

عطارد کا زیرِ بحث طلسم کس قدر مفید ہے اس کا اندازہ آپ کو ذیل کی سطور سے ہوگا۔ اور شاید ہی کوئی فرد ایسا ہو جس کو اس کی ضرورت نہ ہو۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ لاتعلق متفرق خصوصیات کا حامل ایک نایاب اور خاص طلسم ہے۔

عطارد کے طلسم کو بنیادی طور پر ذہانت، تعلیم، یادداشت اور گفتگو وغیرہ سے منسوب کیا جاتا ہے۔ وہ طالب علم جو امتحانات میں فیل ہو جاتے ہیں یا جن کی تیاری مکمل نہیں یا وہ جو تعلیمی حوالے سے ایک اچھے مستقبل کے خواہش مند ہیں اِن کو ضرور اِس طلسم سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ وہ لوگ جن کا روزگار گفتگو کے فن یا لکھنے لکھانے یا اشاعت کتب وغیرہ سے منسلک ہے اِن کے لیے بھی یہ طلسم بے بہا فوائد کا حامل ہے۔

ذہنی صلاحیتوں کو بڑھانے، اچھی یادداشت اور اعلیٰ تعلیم جیسے معاملات میں حد درجہ موثر ہے۔

کاروباری افراد اور تجارت پیشہ افراد چاہے چھوٹے پیمانہ پر کام کر رہے ہیں یا بڑے پر ان کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال مفید ہے۔ حصول کامیابی و آمدن کے لیے حد درجہ موثر ہے۔ وہ جو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مشغول ہیں یا وہ جو علوم مخفی کی تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں یا جو اس میدان میں نام کمانے کے خواہش مند ہیں اِن کے لیے، بہت مفید ہے۔ یعنی عاملین و نجومی حضرات وغیرہ کو بھی اس کو تیار کر کے پاس رکھنا چاہیے۔ جادو، ٹونہ، کالا علم، سحر وغیرہ سے حفاظت یا ان میں مہارت کے لیے بھی تیار کیا جاتا ہے۔ وہ لوگ جو سائنس یا جدید زمانہ میں کمپیوٹر وغیرہ سے منسلک ہیں۔ اِن کے لیے بھی حد درجہ موثر ہے اور مثبت نتائج لائے گا۔

یا اللہ یا ظاہر یا علیم یا خبیر یا حکیم یا فتاح یا باطن یا مہیمن یا اللہ

۸	۵۸	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۴۹	۱۵	۱۴	۵۲	۵۳	۱۱	۱۰	۵۶
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۴۸
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۲۷	۳۷	۳۶	۳۰	۳۱	۳۳
۱۷	۴۷	۴۶	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵۱	۵۰	۱۶
۶۴	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۷	۵۷

اس طلسم کی پشت پر درج ذیل طلسمی شکل کندہ کر دیں۔

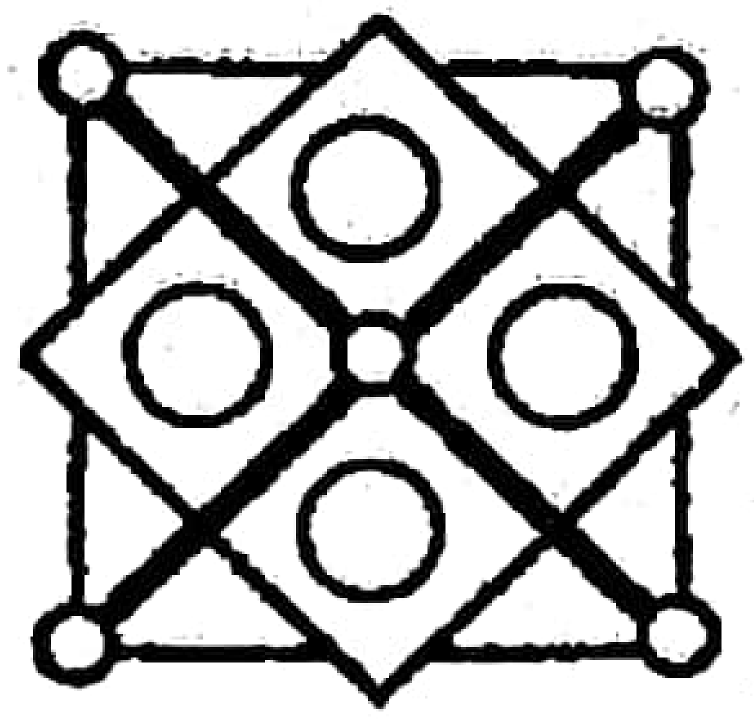

طلسم قمر

دیگر طلاسم کی نسبت طلسم قمر میں ایک خصوصی بات یہ ہے کہ اس کی تیاری کا سعد وقت ہر ماہ دو سے زائد مواقع پر ضرور مل سکتا ہے۔ تاہم اس حوالے سے الگ بحث کی گئی ہے۔ یہاں آپ دیگر کواکبی طلسمات کے خواص کی طرح اس کے خواص سے بھی واقفیت حاصل کریں۔ وہ لوگ جو رات کو ڈرتے ہیں یا اندھیرے سے خوف کھاتے ہیں یا اِن کو اکیلے میں سحر یا ہمزاد یا ایسی کسی مخلوق کی موجودگی محسوس ہوتی ہے۔ اِن سب کے لیے طلسم قمر سے فائدہ اُٹھانا حد درجہ مناسب رہے گا۔ ایسی امراض جن کا زور رات کے وقت ہوتا ہے۔ اِن کے علاج یا رد کے لیے بھی یہ موثر ہے۔ ڈراونے خواب پریشان کن رات وغیرہ جیسے معاملات کے لیے بھی اس سے فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔

اس کے علاوہ وہ لوگ جو پانی، دریا یا سمندر سے متعلق ہوں وہ بھی اس کے زیر اثر آتے ہیں۔ علوم مخفی سے متعلق وہ لوگ جو پیشن گوئی کی صلاحیت کو ترقی دینا چاہیں یا چاہیں کہ سائل کے سامنے آتے ہی وہ چھٹی حس کی مدد سے جواب دینے کے قابل ہو جائیں۔ اِسی طرح نجوم، رمل، جفر اعداد وغیرہ کا حساب کرنے والوں کے لیے بھی یہ مفید ہے۔

اس طلسم کا ایک بڑا استعمال خواتین کے مسائل کے حل اور ایسے امراض سے صحت سے متعلق ہے جو خواتین کے خصوصی امراض کہلاتے ہیں۔ ایسے لوگ جو سیلرز کے شعبہ سے متعلق ہوں یا زیادہ سفر کرتے ہوں یا کام وغیرہ کے حوالے سے بہت لوگوں سے میل ملاپ رہتا ہے اور لوگوں کی توجہ یا ان

سے مفاہمت یا ان سے مضبوط تعلق یا ان کے رجوع و تسخیر کی ضرورت ہو سب ہی اُمور میں فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔ مذہبی معاملات سے متعلق لوگ اور مذہبی سفر کے لیے بھی اس کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تخیل کو طاقت دینے یا ایسے کام کرنے والے جہاں نئے نئے آئیڈیاز کی ضرورت ہو کے لیے بھی یہ مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ روزمرہ اُمور میں آسودگی اور خرچہ کے حصول میں آسانی کے لیے بھی طلسم قمر کو استعمال کیا جاتا ہے۔

یا اللہ یا نور یا فتاح یا سلام یا مومن یا نافع یا ہادی یا حفیظ یا معز یا اللہ

۳۷	۷۸	۲۹	۷۰	۲۱	۶۲	۱۳	۵۴	۵
۶	۳۸	۷۹	۳۰	۷۱	۲۲	۶۳	۱۴	۴۶
۴۷	۷	۳۹	۸۰	۳۱	۷۲	۲۳	۵۵	۱۵
۱۶	۴۸	۸	۴۰	۸۱	۳۲	۶۴	۲۴	۵۶
۵۷	۱۷	۴۹	۹	۴۱	۷۳	۳۳	۶۵	۲۵
۲۶	۵۸	۱۸	۵۰	۱	۴۲	۷۴	۳۴	۶۶
۶۷	۲۷	۵۹	۱۰	۵۱	۲	۴۳	۷۵	۳۵
۳۶	۶۸	۱۹	۶۰	۱۱	۵۲	۳	۴۴	۷۶
۷۷	۲۸	۶۹	۲۰	۶۱	۱۲	۵۳	۴	۴۵

اس طلسم کی پشت پر درج ذیل طلسمی شکل کندہ کردیں۔

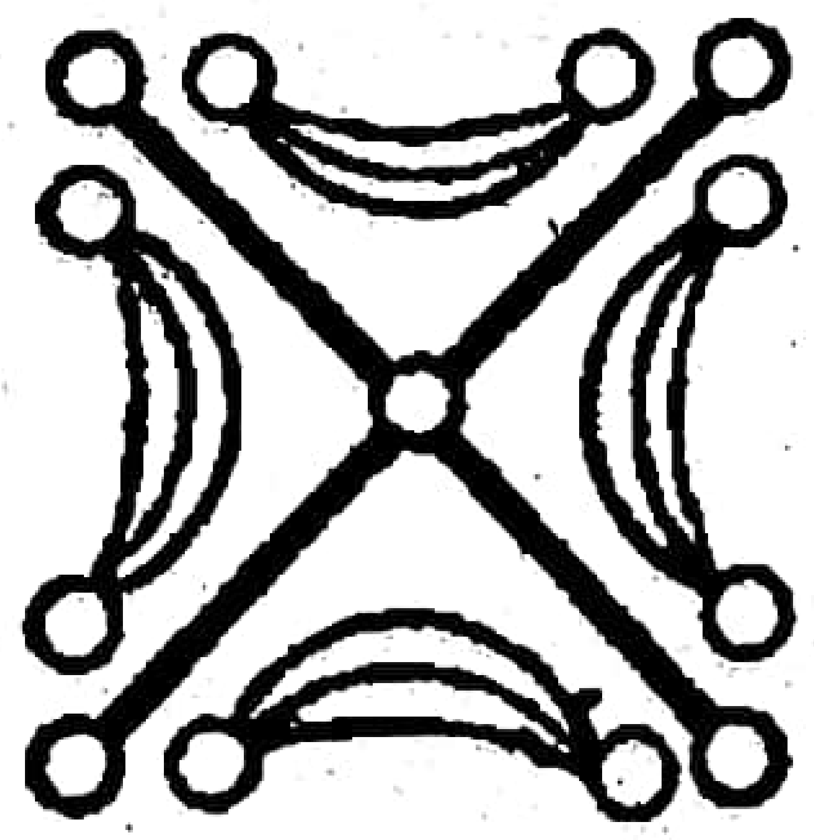

Scanned with CamScanner

کون سا طلسم کس دھات پر

طلسمات کی تیاری کے حوالے سے موٹا اُصول یہ ہے کہ چاندی یا سونے میں سے جس دھات پر آپ کی جیب اجازت دے اس پر اس طلسم کو کندہ کروالیں۔

عموماً سوال اس حوالے سے یہ سامنے آتا ہے کہ کیا ان کو کاغذ پر بھی کندہ کیا جاسکتا ہے؟

تو اس کا حقیقی جواب مثبت نہیں۔ دراصل طلاسم کو زیادہ تر دھات پر تیار کرنا ہی موزوں خیال کیا جاتا ہے۔ اور طلاسم بنانے کے خواہش مندوں کو زیادہ بحث مباحثہ میں پڑنے کی بجائے کوشش کرنا چاہیے کہ وہ ان کو کسی نہ کسی دھات پر کندہ کرلیں یا کروالیں۔ جیسی بھی ان کی جیب اجازت دیتی ہو اس کے مطابق دھات کا انتخاب کرلیں۔ گو کہ چاندی پر بنانا زیادہ بہتر رہتا ہے کیونکہ سونا کافی زیادہ مہنگا ہے اور دیگر دھاتوں پر بھی کم و بیش وہی خرچ آتا ہے جو کہ چاندی پر، کیونکہ بغور تو ایک جیسا ہی استعمال ہونا ہے۔ طلسم چاہے چاندی پر بنائیں یا لوہے پر۔ بہر حال ذیل کی سطور میں ہر کوئی طلسم کے لیے الگ الگ دھات بھی تحریر کر دی گئی ہے۔ تاہم ادارہ سے طلب کرنے والے یاد رکھیں کہ یہ تمام طلاسم ادارہ راہنمائے عملیات، خالد روحانی جنتری سے چاندی پر تیار مل سکتے ہیں۔

زیر بحث طلاسم جس بھی دھات پر تحریر کریں اس بات کا خیال رکھیں وہ بالکل خالص ہو۔ دو دھاتوں کو ملا کر استعمال نہ کریں۔ یہ غلط ہے۔ اگر مہنگی دھات استعمال نہیں کر سکتے تو سستی کرلیں۔ ان کو باہم ملا کر کوئی نتیجہ حاصل کرنے کی کوشش بے کار ثابت ہوگی۔ یہ اُصول ان طلاسم کی تیاری میں ضرور یاد رکھیں۔

طلسم قمر

طلسم قمر کے لیے سب سے موافق دھات چاندی ہے۔ یہ کوئی زیادہ قیمتی دھات نہیں اس لیے کسی اور دھات کو اس کی جگہ استعمال کرنے کا مشورہ نہیں دیا جاسکتا۔

طلسم شمس

طلسم شمس سے منسوب دھات سونا ہے۔ سو اس پر طلسم کو تیار کرنا ہر فرد کے لیے مالی حوالے سے ممکن نہ ہوگا۔ سو اس مقصد کے لیے تانبا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

طلسم عطارد

طلسم عطارد کے لیے کئی دھاتیں استعمال ہو سکتی ہیں۔ پارہ بنیادی طور پر عطارد سے منسوب ہے۔ تاہم اس پر کچھ کندہ نہیں کیا جاسکتا سو اس مقصد کے لیے چاندی یا ٹن کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

طلسم زہرہ

طلسم زہرہ سے منسوب دھات تانبہ ہے۔ اس پر باآسانی طلسم تیار ہو سکتا ہے اور بالحاظ قیمت بھی یہ دھات سستی ہے۔ صاحب حیثیت لوگ اس طلسم کو سونے پر بھی تیار کروا سکتے ہیں۔

طلسم مریخ

طلسم مریخ کے لیے تانبہ، پیتل اور سونا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جس قدر آپ کی مالی حیثیت ہے اس کے مطابق دھات کا انتخاب کرلیں۔

طلسم مشتری

طلسم مشتری کے لیے سستی دھات ٹن اور مہنگی دھات چاندی استعمال کی جاسکتی ہے۔

Scanned with CamScanner

طلسم زحل

اس طلسم کے لیے سکہ اور لوہا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جن کے لیے ممکن ہو وہ چمڑے پر بھی اس کو کندہ کرواسکتے ہیں۔ تاہم اس کے لیے مہارت اور خرچ برداشت کرنا ہوگا۔

اس حوالے سے پھر پہلے والی بات دھرا دیتا ہوں کہ ادارہ ''راہنمائے عملیات'' سے یہ تمام طلاسم چاندی پر تیار مل سکتے ہیں۔ چاندی پر کوئی بھی طلسم اکیس سو روپے ہدیہ بذریعہ منی آرڈر ارسال کر کے یا ذاتی طور پر جمع کروا کے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ تاہم آپ اگر چاہیں تو اپنی خواہش کے مطابق سونے یا دیگر کسی بھی دھات یا چمڑے پر تیار کرواسکتے ہیں۔ تاہم اس کے لیے آپ کو اضافی ہدیہ بمطابق خواہش ارسال کرنا ہوگا۔

طلسم کب تیار کرنا ہے؟

اس سوال کا جواب بے حد مشکل بھی ہے اور آسان بھی۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ کسی بھی طلسم کے استخراج کا موزوں وقت صرف وہ آدمی بالکل درستگی سے معلوم کرسکتا ہے جو علم نجوم میں مکمل مہارت رکھتا ہو۔ تاہم ہر عامل وغیرہ کے پاس اتنی مہارت نہیں اور نہ ہی جنتری یا پرچہ پڑھنے والا ہر فرد ایسی مہارت رکھتا ہے کہ مطابق طلسم درست وقت کا انتخاب کر سکے۔ اس مختصر مضمون میں یہ بات نہ سمجھائی جا سکتی ہے اور نہ اس مضمون کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو نجومی مہارت عطا کی جائے اس کا تعلق طلاسم کے ساتھ ہے۔

سو پھر کیا کیا جائے؟

ظاہری بات ہے یہ سوال آپ کے ذہن میں آئے گا۔ سو اس حوالے سے چند راہنما اُصول بیان کررہا ہوں۔ ان پر عمل کرنا آپ کے لیے بہت سود مند ثابت ہوگا۔

جس بھی کواکب کا طلسم تیار کریں درج ذیل ہدایات کو سامنے رکھیں۔

☆ متعلقہ کوکب کے شرف یا اوج کا وقت دیکھیں اور اس وقت طلسم تیار کریں۔ یہ اوقات خالد

روحانی جنتری اور راہنمائے عملیات میں دیئے گئے ہیں۔

☆ متعلقہ کوکب کی سعد نظرات دیکھیں۔ ان کی تفصیل بھی خالد روحانی جنتری اور راہنمائے عملیات میں تحریر ہے۔

☆ متعلقہ کوکب سے منسوب دن اور اس دن متعلقہ کوکب سے منسوب ساعت میں مطلوبہ طلسم تیار کریں۔

خاص طور پر جن لوگوں کو نجوم کی سمجھ نہیں یا زیادہ اُلجھن کا شکار نہیں ہونا چاہتے۔ ان کو ساعتوں کے حوالے سے کام کر لینا بھی فائدہ دے گا۔ انشاءاللہ۔

طلسم قمر

پیر کے دن ساعت قمر میں

طلسم شمس

اتوار کے دن ساعت شمس میں

طلسم زہرہ

جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں

طلسم عطارد

بدھ کے دن ساعت عطارد میں

طلسم مریخ

منگل کے دن ساعت مریخ میں

طلسم مشتری

جمعرات کے دن ساعت مشتری میں

طلسم زحل

ہفتہ کے دن ساعت زحل میں

انتخاب ساعت

ایک دن میں متعلقہ کوکب کی ایک سے زائد ساعتیں ہوتی ہیں۔ تاہم متعلقہ دن کی پہلی ساعت میں طلسم بنانا اس حوالے سے محفوظ ہے جب آپ کو علم ساعات ونجوم کی سمجھ نہ ہو۔ نجوم اور ساعتوں کے حوالے سے آپ میری ان موضوعات پر کتب سے بھی حصول علم اور راہنمائی کے لیے رجوع کر سکتے ہیں۔

بخور

سعد اعمال کی تیاری کے لیے خشک گلاب کے پھول، صندل کی لکڑی، زعفران، عنبر، مشک وغیرہ حسب استطاعت استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ ان تمام اشیاء یا ان میں سے کچھ کو باہم ملا کر بھی بخور تیار کیا جاسکتا ہے۔

طلسماتی طاقت کی منتقلی--- مزید طاقت

کسی بھی طلسم کو اگر آپ بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق موزوں وقت میں کندہ کریں گے تو یہ از خود طلسماتی قوتوں کا علمبردار بن جائے گا۔ فلکی وطلسماتی قوتیں اس میں جمع ہو جائیں گی۔ تاہم اگر آپ اُس عبارت عمل کا ورد بامقدار کثیر موزوں وقت وساعت میں کریں تو اس متعلقہ طلسم کی طلسماتی قوتوں میں مزید طلسماتی قوتوں کا اضافہ کرنے کا باعث ہوں گے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر طلسم کے گرد جو عبارتِ عمل یعنی اسماء الحسنٰی تحریر ہیں ان کو طلسم دھات پر کندہ کرنے کے بعد سات یا اکیس دن روزانہ تین یا سات تسبیحوں کی تعداد میں پڑھیں اور بعد از پڑھائی متعلقہ طلسم پر دم کر دیں۔ خیال رہے ادارہ سے طلسم طلب کرنے پر آپ کو یہ تمام عمل مکمل کر کے دیا جائے گا۔ آپ کو مزید کچھ پڑھائی نہ کرنی ہوگی تاہم جو لوگ خود بنائیں گے ظاہر ہے تکمیل عمل

کے واسطے اِن کو یہ پڑھائی مکمل کرنا پڑے گی۔

عطر/بخور بحوالہ طلسماتی طاقت

طلسمات کو طاقت دینے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ طلسم سے متعلق دن وساعت میں آپ ایک قمری ماہ میں کم از کم ایک دفعہ متعلقہ بخور یا عطر لگائیں۔ بخور کا ذکر تو اوپر کر دیا گیا ہے۔ عطروں کی تفصیل الگ سے دوسری جگہ تحریر ہے۔

بخور یا عطر سے طاقت دینے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر آپ طلسم قمر کو طاقت دینے کے خواہش مند ہیں تو پیر کے دن پہلی ساعت میں اس کو بخور دیں یا عطر لگائیں۔

اگر آپ عطر کے انتخاب میں مشکل محسوس کریں تو درج ذیل میں سے کوئی ایک کسی بھی طلسم کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

(1) عطر عنبر ومشک (مکس) — اس کو عطر عنبر اور عطر مشک دو عطر ملا کر تیار کیا گیا ہے۔

(2) طلسماتی عطر — اس عطر میں تمام کواکب سے منسوب عطروں کو ایک خاص تناسب سے ملا کر طلسماتی عطر تیار کیا گیا ہے۔ اس میں مہنگے اور سستے تمام قسم کے عطر شامل ہیں۔ اس کی تیاری میں عطر کی قیمت کی بجائے اس کی نوعیت اور استعمال کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

طریقہ استعمال

یہاں ان طلاسم کے دینے کا مقصد یہ ہے کہ قارئین ان طلاسم کو اپنی ضرورت کے مطابق خود بھی تحریر کریں اور اپنے استعمال میں لائیں۔ سو میرے لیے لازم ہے کہ ان طلاسم کو استعمال کرنے کا جامع طریقہ بھی بیان کر دوں تاکہ کوئی شکایت لوگوں کے ذہن میں پیدا نہ ہو۔ کیونکہ دیکھا گیا ہے کہ کئی لوگ بلاوجہ شکوک کا شکار ہوتے ہیں اور بغیر کسی مناسب وجہ سے منفی باتوں کو ذہن میں جگہ دیتے ہیں۔ ایسی باتیں کسی بھی فرد کو فائدہ نہیں دیتی۔ میں جو کچھ بھی تحریر کرتا ہوں پوری کوشش کرتا ہوں کہ اس طور تحریر کروں کہ ہر فرد اس کو سمجھ سکے اور اس سے فائدہ اُٹھا سکے۔ جو طلسم یہاں تحریر کیے ہیں اور جو ادارہ تحریر کرتا

Scanned with CamScanner

ہے بالکل ایک جیسے ہوں گے۔ اگر کسی کو یقین نہ ہو تو طلب کر کے دیکھ لے۔ کچھ فرق نہ ہوگا۔

ہاں اثرات میں فرق ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اس کام کے لیے جو مہارت طلسم کی تیاری، وقت کے انتخاب اور بخور وغیرہ کے حوالے سے درکار ہے اگر آپ میں بدرجہ اتم موجود ہے تو ضرور آپ کا تیار کردہ طلسم بھی موثر ہوگا اور اگر نہیں ہے تو پھر ظاہری بات ہے جس قدر آپ کی مہارت، تجربہ اور علم کم ہو گا اسی نسبت سے طلسم کے اثرات میں فرق آئے گا۔ باقی میرے بتانے سے کچھ فرق نہیں۔ میں نے مکمل تفصیل تحریر کر دی ہے اور بالکل یہی طلسم آپ ادارہ سے بھی طلب کریں گے تو کچھ فرق نہ ہوگا۔ بات ہوتی ہے علم ومہارت کا فرق، جو اپنی جگہ ہے اس کا کوئی حل نہیں۔

بہر حال بات ہو رہی تھی طریقہ استعمال کی تو وہ کچھ اس طرح ہے کہ جو بھی طلسم تیار کر لیں اس کے استعمال کے لیے اُسی دن اور ساعت کا انتخاب کریں جس میں یہ عمل تیار ہوا۔ مثلاً طلسم شمس کے لیے اتوار کا دن اور شمس کی پہلی ساعت مناسب ترین ہے۔ ایک اتوار نہ کر سکیں تو اگلی اتوار کا انتظار کریں۔ بالکل اسی طرح دیگر کواکب کا طریقہ ہوگا۔

طلسم کو آپ متعلقہ ساعت میں گلے میں ڈال لیں اور پوری کوشش کریں کہ پہلے چوبیس گھنٹے یہ آپ کے جسم سے الگ نہ ہو۔ اس کے بعد ضرورت کے مطابق استعمال کر سکتے ہیں یعنی پہن بھی سکتے ہیں اور اُتار بھی سکتے ہیں۔

طریقہ استعمال/ایک سے زائد طلاسم

ایک سے زائد طلسم بھی مندرجہ بالا طریق کے مطابق استعمال ہوں گے۔ تاہم ایک وقت میں ایک طلسم کو استعمال میں لائیں اور باقی کو الگ الگ رکھیں اور جیسے ضرورت ہو اُس کے مطابق استعمال کریں۔ تاہم اس سلسلے میں یہ پابندی نہیں کہ ایک کے علاوہ دیگر طلسم نہیں بنائے جا سکتے۔ اگر آپ ضرورت محسوس کریں تو سات کے سات طلسم بھی تیار کر سکتے ہیں۔ استعمال اِسی طریقہ کے مطابق ہوں گے۔

اجتماع طلسماتی، عملیاتی، روحانی وکواکبی اثرات

میں نے اس سے قبل بھی تحریر کیا تھا کہ اِن طلاسم کو اکٹھا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تو یہی بات یہاں تفصیل سے زیر بحث آئے گی۔ یہی وہ طریقہ کار ہے جو اجتماعی طور پر اِن تمام کواکب کی اجتماعی طلسماتی، عملیاتی، روحانی وکواکبی طاقتوں کو آپ کے لیے حرکت پذیر کرے گا۔

عموماً ہوتا یہ ہے کہ جب انسان ایک مسئلہ کا شکار ہوتا ہے تو ایک کے بعد دوسرا اور دوسرے کے بعد تیسرا مسئلہ سامنے آ کھڑا ہوتا ہے۔ ایسے حالات میں یہ فیصلہ کرنا بھی مشکل ہوتا ہے کہ طلسماتی و عملیاتی حوالے سے کون سی لوح، طلسم، تعویذ یا نقش فائدہ دے گا۔ ایسی کسی بھی صورت حال کا آپ اگر شکار ہوں تو اس کا حل بالکل سادہ ہے اور وہ یہ ہے کہ اِن تمام زیر بحث طلاسم کو اکٹھا استعمال کریں۔

اکٹھا کیسے استعمال کریں گے؟

اس کے ممکن طریقوں کو ذیل میں زیر بحث لیا گیا ہے۔ آپ اپنی آسانی یا ضرورت یا گنجائش کے مطابق اِن میں سے کسی پر بھی عمل کر سکتے ہیں۔ ہر طریقہ موثر ثابت ہوگا۔

☆ ہر طلسم کو الگ الگ بشکل لاکٹ کندہ کر لیا جائے اور اکٹھا استعمال میں لایا جائے۔ تاہم اس میں قباحت یہ ہے کہ اِن کا حجم کافی زیادہ ہو جائے گا اور گلے وغیرہ میں ڈالنا قدرے مشکل ہوگا۔ تاہم بنانے وغیرہ میں کوئی مشکل نہیں اور اس طریقہ کار پر عمل کرنا آسان ہے۔

☆ ایک طریقہ یہ ہے کہ اِن تمام طلاسم کو حد درجہ باریک دھاتی پتریوں پر کندہ کر لیا جائے اور اِن تمام پتریوں کو اکٹھا جوڑ کر ایک لاکٹ کی شکل دے دی جائے۔ یہ طریقہ کار اس حوالے سے بہتر ہے کہ تمام طلاسم ایک جگہ اور مختصر اور موزوں حجم کی شکل اختیار کر لیں گے۔ تاہم اس میں قباحت یہ ہے کہ صرف دو طلاسم سامنے آئیں گے۔ ایک پہلا اور دوسرا آخر میں لگنے والا طلسم۔ باقی تمام طلسم دوسرے طلاسم میں چھپ جائیں گے۔

☆ ایک طریقہ یہ ہے کہ اِن تمام طلاسم کو چاندی یا سونے کے ایک مضبوط اور نسبتاً بڑے پترے پر

Scanned with CamScanner

کندہ کرلیا جائے اوراس کو استعمال میں لایا جائے۔تاہم اس کی تیاری میں یہ احتیاط بہت ضروری ہے کہ ہرطلسم کے پیچھے اس نسے ہی منسوب طلسمی شکل آئے۔اگر آگے پیچھے ہوگئیں تو سمجھ لیں یہ بے کار ہے اورکام نہ دے گا۔

تعین وقت برائے اجتماعی طلاسم

مندرجہ بالا تینوں طریقہ کار میں سے پہلے دو میں طلاسم کو تیار کرنے کے لیے استخراج وقت اُسی طریقہ سے ہوگا جس طرح پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔تاہم تیسرا طریق جس میں ساتوں کواکب کے طلاسم اکٹھے ایک پترے پر کندہ کرنے میں بہت توجہ طلب ہے۔اس کے لیے خصوصی وقت کا استخراج ضروری ہے۔ایک ایسا وقت جب تمام کواکبی پوزیشن ممکن حد تک بہتر حالت میں ہوں۔صرف کسی ایک کوکب کا وقت یا نظر کام نہ دے گی۔بلکہ اس کی تیاری کے وقت مجموعی طور پر سعد وقت کا استخراج ضروری ہے۔اوراس کے لیے کواکبی حالتوں کو سمجھنا اوران کے مدنظر کام کرنا ہی فائدہ مند ہوگا۔

دھاتیں

اسی عنوان کے تحت دھاتوں کا موضوع اس لیے دوبارہ زیر بحث آرہا ہے کہ وہ لوگ جو اپنے لیے خصوصی طلسم تیار کرنا چاہیں، جو زیادہ سے زیادہ بہتر اور موثر طور پر اثر رکھنے والا ہو وہ اگر چاہیں تو زیر بحث طریقہ کار پر عمل کرلیں۔

ہرکوکبی طلسم کے حوالے سے اس کی دھات کا بیان الگ الگ کردیا گیا ہے۔تاہم یہ حقیقت ہے کہ بالعکس حالت میں تمام کواکب سے منسوبی دھاتیں صرف دو ہیں۔ایسی دھاتیں جو ان تمام دھاتوں میں تقسیم درتقسیم ہوتی قوتوں کو اکٹھا کرکے بنیاد کی طرف لے جاتی ہیں۔ایسی دو خالص دھاتیں کون سی ہیں؟ یہ صرف اورصرف سونا اور چاندی ہیں۔سو جو بھرت دھات استعمال کرنا چاہیں وہ سونا اور چاندی کو برابر مقدار میں ملالیں اوراس طرح استخراج شدہ دھاتی پلیٹ پر مطلوبہ نقش یا سبعہ طلسم

کو کندہ کرلیں۔سونے اور چاندی کو جب بھی ملائیں ان کا وزن برابر ہو۔سونے کا وزن کسی بھی صورت چاندی سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ہاں آپ اگر زیادہ سونا یا خرچ برداشت کرسکتے ہیں تو صرف سونے کے پترے پر طلسم کندہ کرلیں تاہم اگر بھرت دھات استعمال کریں تو پھر سونا چاندی کی مقدار سے زیادہ کسی بھی صورت نہ ہو۔ہاں کم ہوسکتا ہے۔تاہم اتنا کم بھی نہ کریں کہ صرف نام ہی ہو کہ سونا ڈالا ہے۔ ہو کہیں نہ۔

ایک دفعہ پھر سمجھ لیں بھرت کی مناسب مقدار ملاوٹ کی برابر برابر ہے۔جو سونا کم استعمال کرنا چاہیں وہ کم سے کم ایک اور چار کی نسبت لازم رکھیں۔یعنی ایک تولہ سونا اور چار تولے چاندی ہو۔اس سے کم ہونے نہ ہونے کے برابر ہو جاتا ہے۔تاہم اس نسبت سے بھی سونا چاندی ملانے سے طلسم کافی مہنگا پڑے گا۔

خصوصی نوٹ بسلسلہ طلسماتی قوتیں

سو ذاتی مشورہ یہ ہے کہ حسب حال اس کو صرف چاندی پر کندہ کرلیا جائے تو بھی فائدہ مند ہے۔ یہ بات نہیں کہ چاندی پر اثر نہ ہوگا یا فائدہ نہ ہوگا۔بات سادی سی ہے۔جس شے کے استخراج میں جتنی دل جمعی، محنت اور روپیہ خرچ ہوگا۔اُتنی ہی وہ موثر ہوگی۔سو آپ چاندی پر قدرے زیادہ محنت کرلیں۔ یعنی اچھے وقت کا انتخاب کریں اور جو بخور استعمال کریں یہ بھی اچھا ہو اور چاندی کا وزن بڑھا دیں۔یہ سب یا ان میں سے کچھ پر عمل بھی طلسم کو بہتر اور موثر بنانے میں کارگر ہوگا۔اس طریقہ کار سے خرچ کچھ بڑھے گا تو سہی تاہم اتنا نہیں ہوگا جو سونے اور چاندی کو ملانے سے ہونا تھا۔باقی آج ہر آدمی سمجھدار ہے۔اپنی ضرورت اور پسلی کے مدنظر سمجھ داری سے کام لے کر اپنے لیے مطلوبہ لوح مناسب معیار کی تیار کرلیں۔وہ لوگ جو خود نہ بنانا چاہیں یا نہ بنا سکتے ہوں وہ ادارہ "راہنمائے عملیات"، سے حصول طلسم کے لیے رابطہ کرسکتے ہیں۔انتہائی مناسب ہدیہ میں یہ طلاسم ادارہ "راہنمائے عملیات"، سے دستیاب ہیں۔

Scanned with CamScanner

طلاسم طلب کرنے کا طریقہ

یہ تمام طلاسم بشکل لاکٹ دستیاب ہیں۔ جن کو آپ گلے میں بھی پہن سکتے ہیں، بازو پر بھی باندھ سکتے ہیں اور اگر جیب میں رکھنا چاہیں تو ایسا بھی کر سکتے ہیں۔ کسی بھی طلسم کو آپ اپنی دوکان، دفتر یا گھر وغیرہ میں بھی رکھ یا لٹکا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں کوئی پابندی نہیں، ہاں اگر گم گیا ہے چوری ہو گیا تو پھر موثر نہ ہوگا۔

مطلوبہ طلسم کے حصول کے لیے ہدیہ اگر بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں گے تو آپ کو گھر بیٹھے مطلوبہ طلسم مل جائے گا۔ اگر خود آ کر دفتر سے حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں تو ایسا بھی ممکن ہے۔ دفتری اوقات میں آپ خود آ کر بھی اِن طلاسم کو حاصل کر سکتے ہیں۔

عمل رات، دن کے طلسمات کا بیان اور ان میں کیے جانے والے اعمال

پہلا طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ دن کی پہلے ساعت میں یہ طلسم بنائیں بشرطیکہ جب قمر، شمس و مریخ سے نظر مقابلہ میں ہو۔

مٹی سے انسان کا مجسمہ بنائیں۔ اس کے سر میں مطلوب (حکمران) کا نام لکھیں اس کے سینے پر اسی ساعت کے حاکم کا نام اور اس کے شکم پر قمر کے ساتوں اسماء تحریر کریں اس کے بعد اس کے بخورات روشن کریں۔ بعد ازیں اس طلسم کو اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں اور جب کسی حاکم یا سلطان کے پاس جائیں (اسے اپنے ساتھ ہی لے جائیں) تو اس کی زبان بند ہی رہے گی اور تمہیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکے گا۔

لفظ طلسم کا معنی تصویر یا شکل یعنی کہ مطلوبہ ہیکل کی شکل بنائیں۔ قمر کے اسماء سبعہ یہ ہیں:-

لیاخیم، لیالغو، لیافور، لیارون، لیاروغ، لیاروتن، لیاتلش۔

دوسرا طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ دن کی دوسری ساعت میں مٹی کے دو مجسمے (شکلیں) بنائیں اور جن آدمیوں میں محبت پیدا کرنا ہو ان دونوں کے نام اس طلسم (مجسمے) کے سروں میں لکھیں اور حاکم ساعت کا نام ان کے سینوں پر لکھیں اور قمر کے اسماء ان کے شکموں پر لکھ دیں اور دونوں کو اکٹھے جمع کر لیں۔ ان کے کندھے آپس میں ملا دیں اور ان مجسموں کے چہرے ایک دوسرے کی جانب کر دیں تو ان دو آدمیوں میں آخر عمر تک شدید محبت اور دوستی قائم رہے گی۔

تیسرا طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ دن کی تیسری ساعت میں کسی پرندے یا جاندار کی تصویر بنائیں۔ جس پرندے کی چاہیں تصویر بنا لیں اور پرندے کا نام اس تصویر کے سر پر اور حاکم ساعت کا نام اس کے سینے پر اور قمر کے اسماء اس کے شکم پر لکھ دیں اور جہاں چاہیں اس طلسم کو دفن کر دیں۔ کسی بھی جاندار، ذی روح کو مسخر کرنا چاہیں یا اسے دفع کرنا چاہیں، یہ آپ کی مرضی پر منحصر ہے۔ وہ جاندار تمھارا تابع فرمان ہوگا۔

چوتھا طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ اس طلسم کو دن کی چوتھی ساعت میں سانپ، بچھو اور ہر موذی جانور کے لیے بنا سکتے ہیں۔ اس کا نام اس طلسم کے سر پر، حاکم ساعت کا نام اس کے سینے پر اور اسماء قمر اس کے شکم پر لکھ دیں اور جس مکان سے حشرات اور سانپ بچھو دور بھگانا چاہیں، وہیں اس طلسم کو دفن کر

Scanned with CamScanner

دیں۔اس مکان کے نزدیک کوئی ایسا موذی جانور نہیں رہے گا۔

پانچواں طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ دن کی پانچویں ساعت میں ہی طلسم تیار کریں جو کہ درندوں اور بھیڑیا وغیرہ وحشی جانور اور کتوں کے لیے ہے۔اس درندے کا نام اس نقش کے سر پر، حاکم ساعت کا نام اس کے سینے پر اور قمر کے اسماء اس کے شکم پر تحریر کریں۔بخورات روشن کریں اور کسی مکان میں دفن کر دیں تو وحشی درندے وہاں اکٹھے ہو جائیں گے۔

چھٹا طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ یہ طلسم قیدی کو رہا کرانے کے لیے ہے۔ایک طلسم بنا لیں اس کے سر پر اس (قیدی) کا نام لکھ دیں۔حاکم ساعت کا نام سینے پر اور قمر کے اسماء اس کے شکم پر لکھ کر یہ طلسم قیدی شخص کو دے دیں، وہ بہت جلد ہی قید سے خلاصی پا لے گا۔

ساتواں طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ یہ طلسم سلاطین کے پاس جانے کے لیے ہے۔اس کو تیار کریں۔اس کے سر پر اس کا نام لکھیں (حاکم یا سلطان کا نام)، اس کے سینے پر حاکم ساعت کا نام اور اس کے شکم پر قمر کے اسماء تحریر کریں بعد ازیں بخورات جلائیں۔اس طلسم کو کسی پاکیزہ کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں۔جس کے پاس جائیں گے عجیب اثر ملاحظہ کریں گے۔

آٹھواں طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے دن کی آٹھویں ساعت میں تیار کریں اور یہ طلسم خلائق کو متفرق کرنے اور ان کے وطن چھوڑنے کے لیے ہے۔اس طلسم کا طریقہ یہ ہے کہ دو تصویریں بنائیں۔ایک تصویر کا سر کتے کا سر ہو اور دوسری تصویر کا سر انسانی سر بنائیں۔ان دونوں کے نام ان کے سروں پر لکھ دیں۔حاکم ساعت کا نام ان کے سینوں پر اور قمر کے اسماء ان کے شکموں پر معکوس کر کے لکھیں اور ہاتھی کے خون سے بخور کی دھونی دیں اور ان دونوں کی پیٹھ آپس میں ملا دیں اور جس مکان میں چاہیں دفن کر دیں تو وہاں کے لوگوں میں جھگڑا اور اختلاف ہوگا اور وہ لوگ اس مکان کو چھوڑ کر چلے جائیں گے۔

نواں طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ یہ طلسم ڈاکوؤں اور چوروں سے حفاظت کے لیے ہے۔کسی چور کی تصویر بنائیں۔اس کا نام اس کے سر پر، حاکم ساعت کا نام اس کے سینے پر اور قمر کے اسماء اس کے شکم پر لکھ دیں اور حفاظت سے اس طلسم کو اپنے پاس رکھ لیں البتہ قبل ازیں بخورات کی دھونی دے لیں تو چور اور ڈاکو اندھے ہو جائیں گے اور تجھے دیکھ نہ پائیں گے۔البتہ یہ عمل دن کی نویں ساعت میں کریں۔

دسواں طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ یہ طلسم عوام الناس کی زبان بندی کے لیے ہے۔دن کی دسویں ساعت میں چاندی یا قلعی سے تیار کریں۔اس کا نام اس کے سر پر، حاکم ساعت کا نام سینے پر اور قمر کے اسماء اس کے شکم پر لکھ دیں اور سفید ریشم کے کپڑے میں لپیٹ لیں اور بخورات خوشبو جلائیں اور اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں، لوگوں کی زبانیں بند رہیں گی۔

گیارھواں طلسم

Scanned with CamScanner

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ یہ طلسم محبت و الفت اور دو مخالفوں میں صلح کرنے کے لیے ہے۔ قلعی کی دو شکلیں تیار کریں۔ ان کے سروں میں دونوں کے نام لکھیں اور ان کے سینوں پر حاکم ساعت کا نام، ان کے شکموں پر قمر کے اسماء لکھ دیں اور زعفران وعود کی دھونی دیں۔ دونوں کے چہرے ایک دوسرے کی طرف کر دیں اور سفید ریشم میں لپیٹ دیں اور ان دونوں تصویروں کو اپنے پاس رکھ لیں تو محبت کے باعث بے قابو ہو جائیں گے۔ دونوں شخصوں میں شدید محبت پیدا ہو گی۔

بارھواں طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ جب کسی کا گھر ویران یا برباد کرنا چاہیں تو یہ طلسم تیار کریں۔ سیسہ یا قلعی یا سرخ تانبے کی ایک شکل دن کی بارھویں ساعت میں تیار کریں۔ اس کا نام اس کے سر پر، حاکم ساعت کا نام اس کے سینے پر اور قمر کے اسماء اس کے شکم پر تحریر کر دیں اور جس گھر کو ویران کرنا ہو اس کے دروازے کے نیچے دفن کر دیں البتہ ہینگ اور مبر (ایک قسم کا گوند) کی دھونی پہلے سے ہی دے دیں۔ یہ دن کے طلسمات مکمل ہوئے۔

آپ کا پتھر

بطور عامل کام کرتے ہوئے فرد کے مسائل کے حل کے سلسلے میں ذکر، نقش، لوح یا صدقہ وغیرہ کے ساتھ ساتھ موزوں پتھر کا استعمال بھی مددگار ہو سکتا ہے۔ گو اس موزوں کا براہ راست تعلق نہیں ہے۔ تاہم مسائل کے حل کے حوالے سے اس کی جو اہمیت ہے اس کے مدنظر یہ مضمون تحریر کیا گیا ہے۔ ان کا مناسب استعمال سائل کے لیے مفید ہو گا۔

پتھر اور انسان کا تعلق شاید اتنا ہی قدیم ہے جتنا کہ انسانی ذہانت کی کہانی۔ اس طویل عرصے میں پتھر کبھی مادی افادیت کبھی روحانیت اور کبھی اپنی خوبصورتی کے باعث انسانی تہذیب کا ایک ناقابل فراموش حصہ رہے ہیں۔ انسان نے اپنی حفاظت اور شکار کے لیے سب سے پہلے پتھروں سے بنے

ہتھیاروں کی ہی مدد حاصل کی۔ آگ سے روشناس کروانے کا سہرا بھی پتھروں کے سر ہی جاتا ہے۔ جہاں پتھر نے انسان کی حفاظت کا فریضہ انجام دیا۔ اس کو اپنے دشمنوں یعنی دیگر جان داروں پر غالب کیا اور اس کو شکار کرنے کی صلاحیت دی وہاں پتھروں کے ذریعے آگ جلا کر اس شکار کو پکا کر کھانے کی فراست بھی دی۔ روشنی کو منعکس کرنے اور پھیلانے کے لیے ایک عرصہ تک غاروں کے اندر پتھر استعمال ہوتے رہے۔

روحانی اور مادی ترقی کے ساتھ ساتھ انسان نے پتھروں کی مزید خصوصیات کا کھوج لگایا۔ ان کا استعمال انسانی خوبصورتی میں اضافے، مال و دولت کے حصول، تجارت کے مقاصد اور روحانی اور جسمانی قوتوں کو طاقت دینے کے ساتھ دوسرے انسانوں کی جان لینے کے لیے بھی استعمال ہونے لگا۔

جواہرات

وہ پتھر جو عام پتھروں کی نسبت خاص خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں اور خوش قسمتی یا حصول صحت یا روحانی اور طبی اُمور میں استعمال ہوتے ہیں حرف عام میں نگینے یا جواہر کہلاتے ہیں۔ یہ جواہر بلحاظ قیمت بھی مہنگے ہوتے ہیں۔ کمیاب، خوبصورت اور خاص کوالٹی کے جواہر عام آدمی ہی کیا بعض حالتوں میں اچھے خاصے دولت مندوں کی قوت خرید سے باہر ہوتے ہیں۔ تاہم جواہرات کی ایک بڑی تعداد کی قیمت اتنی ہوتی ہے کہ عام آدمی بھی ان کو خرید سکتا ہے۔

پتھروں کی اقسام و قیمت

کوئی بھی پتھر ہو یہ ایک بڑا خاندان رکھتا ہے۔ انسانی ذاتوں کی طرح اس کے اندر تقسیم در تقسیم کا عمل ہوتا ہے۔ انسانی ذاتوں کی طرح پتھروں کی بھی ذاتیں/اقسام ہوتی ہیں۔ درجہ اول کا یاقوت گو مہنگا ہوتا ہے۔ تاہم یاقوت ہی کی فیملی کے بعض پتھر ایسے بھی مل جاتے ہیں جو عام آدمی بھی خرید سکتا ہے۔ اس بات سے یہ خیال نہ کریں کہ میں نقلی پتھروں کی بات کر رہا ہوں۔ بات ہے کوالٹی کی جو پتھر جس قدر

Scanned with CamScanner

صاف ستھرا ہوگا اس قدر اعلیٰ قیمت کا حامل، لیکن ایک کم صاف اور ہلکی کوالٹی کا پتھر ہلکی قیمت میں مل سکتا ہے۔ یوں قدرت کی اس نعمت سے امیر وغریب دونوں حسب منشاء فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ یعنی یاقوت آپ کو دو ہزار کا بھی مل جائے گا۔ اور دو سو کا بھی۔ نیلم آپ کو ایک ایک سو کا بھی مل جائے گا اور ایک لاکھ کا بھی۔

نقلی و اصلی پتھر

پتھر ہمیشہ اصلی لینا چاہیے۔ گو نقلی پتھر ہمیشہ سے ہی بنتے چلے آرہے ہیں لیکن آج کل جدید سائنس کی بدولت نقل کے کام نے بہت ترقی کر لی ہے۔ اصل سے بہتر نقل دستیاب ہے۔ جو قیمت میں بھی کم ہوتا ہے۔ تاہم میرا مشورہ یہ ہے کہ ان نقلی پتھروں کے استعمال سے کوئی فائدہ نہیں اُٹھایا جا سکتا۔ سو زیادہ پیسے نہیں ہیں تو سستا پتھر خرید لیں لیکن ہو اصل۔ اگر اصل ہوگا تو اس کا فائدہ ہوگا ورنہ نہیں۔ نقلی پتھر ایسے ہی ہے جیسے آپ نے رنگ دار شیشہ یا پلاسٹک پہن رکھا ہو۔

پتھر معلوم کرنے کے تین طریقے

پہلا طریقہ

ذیل میں دی گئی جدول نمبر 1 سے کوئی بھی فرد اپنی تاریخ پیدائش کے مطابق اپنا برج معلوم کر سکتا ہے۔ برج معلوم ہونے کے بعد جدول نمبر 4 سے اپنا منسوبی خوش قسمتی کا پتھر معلوم کر لیں۔

دوسرا طریقہ

آپ کے نام کا جو پہلا حرف ہے دیکھیں جدول نمبر 2 میں اس کے آگے کون سا برج تحریر ہے۔ بس اس برج سے منسوب پتھر جدول نمبر 4 سے معلوم کر کے حسب منشاء پتھر کو استعمال میں لا سکتے ہیں۔

تیسرا طریقہ

مثلاً کسی فرد کے عدد کے حساب سے پتھر کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ ذیل میں ہر عدد سے منسوب پتھر تحریر کیا گیا ہے۔ یعنی آپ کی تاریخ پیدائش کا جو مفرد عدد بنتا ہو اس کے مطابق جدول نمبر 3 سے خوش قسمتی کے پتھر کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ (مفرد عدد سے مراد یہ ہے کہ اگر آپ کی تاریخ پیدائش 9 سے بڑی ہو۔ بطور مثال دیکھیں 25 ہو تو ان دونوں اعداد کو باہم جمع کر لیں یعنی 7=5+2۔ تاریخ کے دونوں اعداد کو جمع کرنے سے عدد حاصل ہوا 7 بس اس سے منسوب پتھر آپ کے لیے بہتر ہوگا)۔

جدول نمبر 1

نمبر شمار	بروج	عرصہ حکومت	حاکم کوکب
1-	حمل	21 مارچ تا 20 اپریل	مریخ
2-	ثور	21 اپریل تا 20 مئی	زہرہ
3-	جوزا	21 مئی تا 20 جون	عطارد
4-	سرطان	21 جون تا 22 جولائی	قمر
5-	اسد	23 جولائی تا 23 اگست	شمس
6-	سنبلہ	24 اگست تا 22 ستمبر	عطارد
7-	میزان	23 ستمبر تا 23 اکتوبر	زہرہ
8-	عقرب	24 اکتوبر تا 23 نومبر	پلوٹو، مریخ
9-	قوس	20 نومبر تا 21 دسمبر	مشتری
10-	جدی	22 دسمبر تا 19 جنوری	زحل
11-	دلو	20 جنوری تا 18 فروری	زحل، یورانس
12-	حوت	19 فروری تا 20 مارچ	مشتری، نیپ چون

جدول نمبر 2

Scanned with CamScanner

بروج	منسوبی حروف
حمل	ا،ل،ع،ی
ثور	ب،و
جوزا	ک،ق
سرطان	ح،ہ
اسد	م
سنبلہ	پ،غ
میزان	ر،ت،ط
عقرب	ظ،ذ،ض،ز،ن
قوس	ف
جدی	ج،خ،گ
دلو	س،ش،ص،ث
حوت	د،چ

جدول نمبر 3

عدد	منسوبی پتھر
1	یاقوت
2	موتی
3	پکھراج
4	ہیرا
5	زمرد

عدد	منسوبی پتھر
6	فیروزہ
7	حجرالقمر
8	نیلم
9	گارنٹ

جدول نمبر 4

برج	منسوبی جواہر
حمل	مرجان،عقیق یمنی،اوپل،یاقوت
ثور	ہیرا،درنجف،مرجان سرخ،موتی
جوزا	زمرد،زبرجد،پکھراج
سرطان	موتی،پکھراج زرد،عقیق زرد،لہسنیہ،نیلم
اسد	یاقوت،عقیق،مرجان،نیلم
سنبلہ	لاجورد،عقیق زرد،زبرجد،اوپل
میزان	ہیرا،سنگ دودھیا،پکھراج،درنجف،لہسنیہ،مرجان
عقرب	مرجان،عقیق سرخ،یاقوت،ہیرا
قوس	پکھراج زرد،زمرد،فیروزہ،لہسنیہ
جدی	نیلم،گاؤمیدک،عقیق یمنی،موتی،درنجف
دلو	نیلم،عقیق یمنی
حوت	پکھراج سفید،درنجف،لاجورد

پتھروں کے عمومی استعمال کا طریقہ

جب بھی کوئی پتھر استعمال میں لائیں یہ یقین کرلیں کہ پتھر اصل ہے۔ اس پتھر کے استعمال سے

پہلے اناج یا مرغی بطور صدقہ ضرور دیں۔

اس سلسلے میں مزید معلومات اور اصلی پتھروں کے حصول کے لیے آپ ادارہ راہنمائے عملیات سے رابطہ کریں۔

طلسمات کواکب وبروج

طلسمات کے حوالے سے اس سے قبل بھی اس کتاب میں تحریر کر چکا ہوں تاہم یہ باب اس حوالے سے اہم ہے کہ اس میں ان قدیم کواکبی اور بروجی طلاسم کا بیان ہے جو قدیم ماہرین عملیات و طلسماتی قوتوں سے مستفید ہونے کے لیے استعمال کرتے تھے۔ اس سلسلے میں زیادہ تفصیل کی ضرورت نہیں کیوں کہ ذیل میں دی گئی اشکال اپنی کہانی خود ہی بیان کر رہی ہیں۔ ذیل میں دیے گئے طلاسم جس کوکب یا برج سے منسوب ہیں اس کا نام متعلقہ کوکب اور برج کے ساتھ تحریر کر دیا گیا۔

کواکب کے طلاسم

طلسم شمس

طلسم قمر

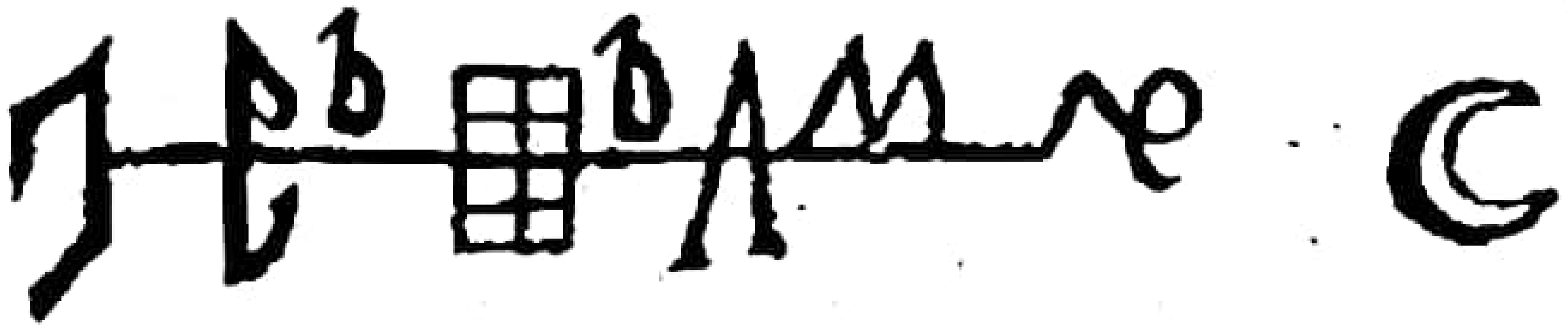

طلسم عطارد

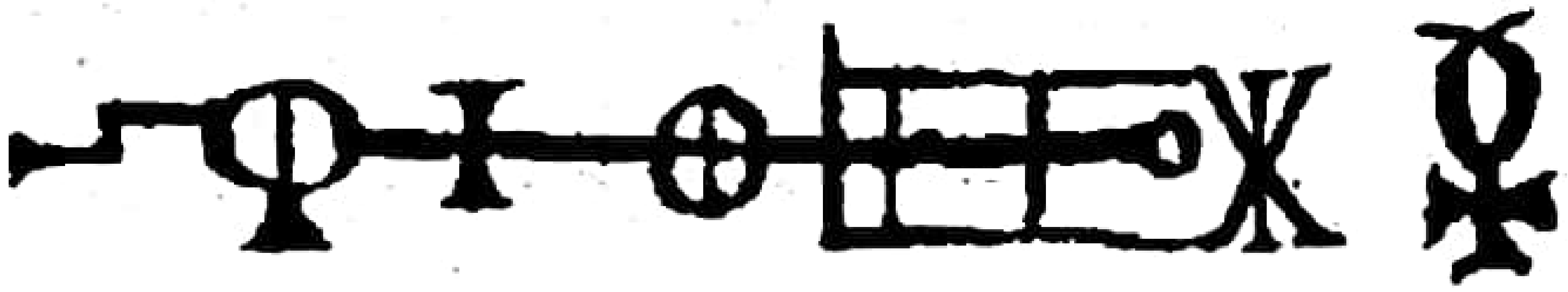

طلسم زہرہ

طلسم مریخ

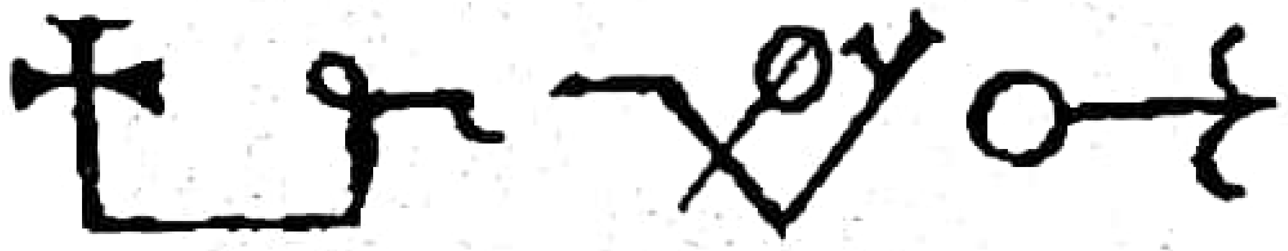

طلسم مشتری

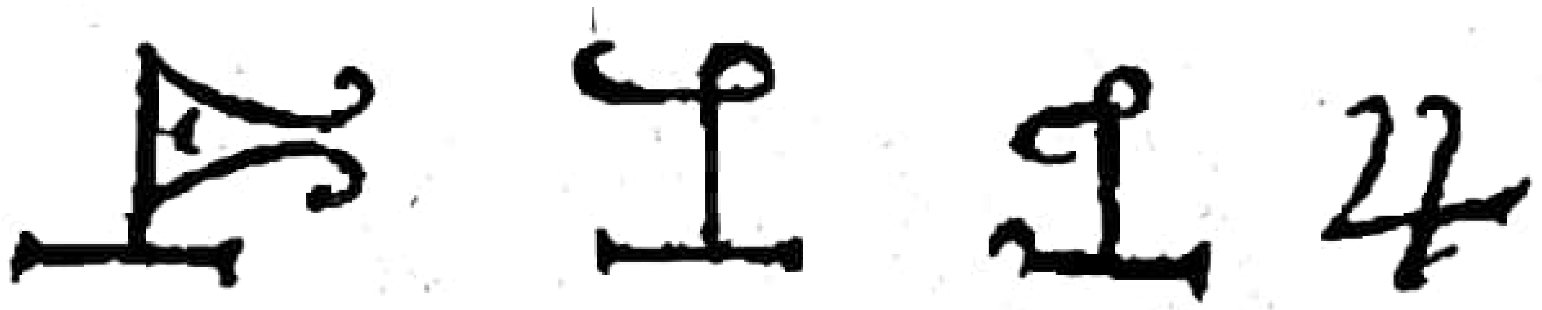

طلسم زحل

بروج وکواکب کے امتزاجی طلاسم

شمس واسد کا طلسم

قمر وسرطان کا طلسم

عطارد، جوزا اور سنبلہ کا طلسم

زہرہ، ثور اور میزان کا طلسم

Scanned with CamScanner

مریخ، حمل اور عقرب کا طلسم

مشتری، قوس اور حوت کا طلسم

زحل، جدی اور دلو کا طلسم

روحانی عطر

عملیاتی اور روحانی مقاصد کے لیے الکوحل اور ایسی دیگر اشیاء سے پاک خوشبویات کی ضرورت ہوتی ہے۔ جبکہ بازار میں دستیاب خوشبویات عموماً الکوحل اور ایسے محلولوں کی بنیاد پر بنائی جاتی ہیں یا پھر ان میں ملاوٹ کی جاتی ہے۔ اس وجہ سے روحانی و عملیاتی مقاصد کے لیے قابل اعتبار نہیں ہوتیں۔ ادارہ راہنمائے عملیات نے عملیاتی اور روحانی مقاصد کے لیے اصلی، خالص اور ملاوٹ سے پاک عطریات کا خصوصی بندوبست کیا ہے۔ اب آپ مکمل اعتماد سے ضرورت کے عطر ادارہ سے طلب فرما سکتے ہیں۔

حالاتِ زندگی

ہماری یہ نجومی رپورٹ فرد (مرد، عورت، بچہ) کی زندگی کا اجمالی خاکہ اس طور بیان کرتی ہے کہ فرد صرف اپنی خوبیوں کے بارے میں ہی نہیں جانتا بلکہ خامیوں کو بھی جان کر اُن پر قابو بھی پا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ نجومی رپورٹ آپ کے خوش قسمتی کے پتھر، عدد، اسمِ الٰہی، صدقہ اور ایسے ذیل میں بیان کردہ 23 امور پر روشنی ڈالتی ہے کہ جن کے لیے آپ الگ الگ فیس دیں تو بہت زیادہ رقم خرچ ہوگی۔ جبکہ اس رپورٹ کے بنوانے سے آپ اپنی زندگی کے 23 امور پر سیر حاصل معلومات معمولی معاوضہ پر حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ رپورٹ آپ کو خوش قسمتی کے حصول کی ایک آسان راہ پر لے جانے کا باعث ہوگی۔

زندگی کے 23 اہم امور پر جو نجومی رپورٹ تیار کی جاتی ہے۔ اس میں یہ امور زیر بحث آئیں گے۔

1	مزاج وکردار
2	زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات
3	محبت اور رومانس
4	مشاغل
5	صحت
6	مالی حالت
7	طریق زندگی
8	کیریئر
9	روزگار
10	آپ کا برج
11	آپ کا کوکب
12	خوش قسمتی کا پتھر
13	خوش قسمتی کا دن
14	خوش قسمتی کا رنگ
15	خوش قسمتی کی دھات
16	خوش قسمتی کا عدد
17	اسم الٰہی برائے ذکر
18	شرف وہبوط کواکب
19	زائچہ پیدائش
20	خصوصی صدقات
21	قمری برج/ستارہ اور اس کے اثرات
22	شمسی برج/ستارہ اور اس کے اثرات
23	طالع برج/ستارہ اور اس کے اثرات

رپورٹ بنوانے کے لیے وقت، تاریخ اور مقام پیدائش بمعہ فیس ارسال کریں۔

طلسم تسخیر و حاجت

ہم میں سے ہر کوئی یہ چاہتا ہے کہ وہ کچھ حاصل کرے، فتح کرے، تسخیر کرے۔ کبھی ہم کسی کی محبت میں گرفتار ہو کر محبوب کو تسخیر کرنا چاہتے ہیں، کبھی دشمنوں کے ہاتھوں تنگ آ کر اُن کو تسخیر کرنا چاہتے ہیں اور بسا اوقات تو ہم آس پاس موجود ہر فرد کو تسخیر کرنا اور اپنی طرف کھینچنا چاہتے ہیں۔ غرضیکہ تسخیر کسی بھی قسم کی ہو چاہے وہ رزق کی ہو، دولت کی ہو، عورت کی ہو، کاروبار کی ہو، کامیابی کی ہو یا چاہے وہ امن کی ہو، انسان حاصل کرنا چاہتا ہے۔

خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر ''راہنمائے عملیات'' ایک طویل عرصے سے طلسم و تسخیر و حاجت تیار کر رہے ہیں۔ اس کو بنانے میں مختلف نجومی و عملیاتی اصولوں کی مدد لی جاتی ہے اور مختلف کواکبی طاقتوں کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ تو دیر کس بات کی ہے؟ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ وغیرہ جیسے مسائل کے لیے رجوع کریں اور اپنے مسائل کے حل کے لیے خصوصی طلسمِ تسخیر و حاجت بنوائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ معاملات میں بہتری اور مقصد کا حصول ہوگا۔

ھدیہ		ذاتی لوح چاندی پر روپے

Scanned with CamScanner

اصلی اور سستے جواہرات

ادارہ آپ کیلئے جواہرات و پتھروں کے انتخاب کے علاوہ صرف قیمتی ہی نہیں بلکہ کم اور درمیانی مالیت کے حامل موزوں پتھر بھی فراہم کرتا ہے۔ آپ ہر قسم کے پتھروں کے حصول کیلئے رجوع کر سکتے ہیں۔ ہر پتھر کی نوعیت اور وزن کے اعتبار سے اس کی قیمت ہوتی ہے۔ آپ اپنی پسند یا ضرورت کے پتھر کی قیمت وغیرہ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں تو بلا جھجک پوچھ سکتے ہیں۔

کوڈ	نام پتھر	قیمت
۱	لاجورد	1200/-
۷	مرجان	600/-
۸	مرجان انگوٹھی	750/-
۱۱	فیروزہ	700/-
۱۷	مون اسٹون	700/-
۱۸	مون اسٹون	600/-
۲۱	موئے نجف	3000/-
۲۲	موئے نجف	600/-
۲۶	بلیو اوپل	3400/-
۳۵	زمرد	5000/-
۴۱	تامڑا یاقوت	2500/-
۴۲	تامڑا یاقوت	1000/-
۴۳	تامڑا یاقوت	400/-
۴۶	یاقوت	1500/-
۵۱	پکھراج	5000/-
۵۴	سونیلا پکھراج	1000/-
۵۶	سونیلا پکھراج	400/-
۶۱	سنگ مریم	600/-
۷۱	ایکوا مرین	2000/-
۷۶	گاؤ میدک	3000/-
۷۷	گاؤ میدک	800/-
۸۱	پیری ڈوٹ	2000/
۸۶	نیلم جموں	1000/-
۸۸	نیلم بنکاک	700/-

۸۹	نیلم	2000/-
۹۶	لہسنیا	1500/-
۹۷	لہسنیا	1400/-
۱۰۱	عقیق	600/-
۱۰۳	عقیق کالے	1000/-
۱۰۴	عقیق	125/-
۱۰۶	عقیق	100/-
۱۱۱	ٹائیگر	500/- 800/-
۱۱۶	بلیک گارنٹ	500/-
۱۲۲	موتی	500/- 1000/-
۱۲۶	فونکس ارجیڈ	500/-
۱۳۱	زبرجد	250/-
۱۳۶	دانہ فرنگ	250/-
۱۳۱	کواڈز	500/-
۱۴۱	تسبیح باریک دانہ عقیق	500
۱۴۲	موٹا دانا	700
۱۴۳	موئے نجف	1000

خریدتے وقت پتھر کی جو قیمت ہوگی، وہی لی جائے گی۔

ڈاک سے طلب کرنے پر پیکنگ وغیرہ کے لیے سو روپے زائد ارسال کریں۔ تمام پتھر اصلی اور حقیقی ہیں۔ مکمل یقین سے حاصل کر سکتے ہیں۔

خالد روحانی جنتری

ہر سال شائع ہوتی ہے۔ قیمت 100 روپے

خالد ہندی جنتری

ہر سال شائع ہوتی ہے۔ قیمت 75 روپے

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ قیمت 30 روپے

Astro Far-Zoq International فرذوق

سہ ماہی انگلش پرچہ۔ قیمت 50 روپے

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

عملیات' نجوم' اعداد' پامسٹری' جفر' ساعات' حاضرات وموکلات

علوم مخفی سے اپنی طویل رفاقت اور مختلف اخبار و رسائل میں لکھنے کے دوران اندرون اور بیرون ملک سے علوم مخفی کے شائقین کا مسلسل یہ اصرار رہا کہ ان کو علوم مخفی کی تعلیم دی جائے۔ لیکن میرے لیے ہر فرد کو الگ الگ تعلیم دینا ممکن نہ تھا۔ اس وجہ سے 1991ء میں خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے نام سے علوم مخفی کی تعلیم کا ایک باقاعدہ ادارہ تشکیل دیا گیا۔ جس کے تحت بذریعہ ڈاک اور بالمشافہ ان علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ گو ہمارے ہاں ان علوم سے وابستہ افراد کسی کو علوم مخفی کی تعلیم نہیں دیتے بلکہ ان علوم کو اپنے سینے میں محفوظ رکھتے ہیں۔ تاہم میں نے بلا کسی بخل کے ان علوم کو عام کرنے کا تہیہ کیا ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پوری دیانتداری کے ساتھ ان علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ آپ پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ مایوس نہ ہوں گے بلکہ کورس کے اختتام پر آپ اس قدر مہارت حاصل کر چکے ہوں گے کہ آپ کے لیے زائچہ بنانا' ہاتھ دیکھنا' کسی سوال کا جواب دینا یا حالات زندگی معلوم کرنا کچھ مشکل نہ ہوگا۔ بلکہ آپ مشکلات ومسائل کے شکار افراد کی روحانی مدد کرنے کے قابل بھی ہوں گے۔

گھر بیٹھے

ماہر نجوم' عامل' جفار اور پامسٹ بنیں

فیس اور کورسز کے طریقہ کار کے بارے میں مکمل معلومات اسی پمفلٹ میں الگ سے دی گئی ہیں جس میں تمام کورسز کی مکمل تفصیل یعنی داخلہ فیس' ماہانہ فیس اور عرصہ وغیرہ تحریر ہے۔

جواب طلب امور کے لیے ہمیشہ جوابی لفافہ جس پر آپ کا پتہ صاف ستھرا تحریر ہو لازم ارسال کریں۔

لوحِ خوش قسمتی

اگر ہم غور کریں تو ہماری زندگی ایک لفظ ''قسمت'' کے اردگرد گھومتی ہے۔ کبھی یہ لفظ ''**خوش قسمتی**'' بن کر ہماری زندگی میں خوشیوں کا اُجالا بھر دیتا ہے۔ کبھی ''**بد قسمتی**'' بن کر مسائل کے اندھیروں میں دھکیل دیتا ہے۔ اب کون ایسا ہوگا کہ جو اپنی زندگی میں خوشی قسمتی کا طالب نہ ہو۔ اس خوش قسمتی کے عنصر کو ہر کوئی جانے انجانے کسی نہ کسی طرح اپنے معاملات زندگی میں لانا چاہتا ہے۔

تو ایسے تمام افراد جو اپنی زندگی میں **خوش قسمتی** کے عنصر کو لانا چاہتے ہیں کے لیے خالد اسحاق راٹھور' ایڈیٹر' راہنمائے عملیات اپنے طویل تجربے کی بنیاد پر **لوحِ خوش قسمتی** تیار کرتے ہیں۔ یہ **لوحِ خوش قسمتی** کواکب کی سعد نظرات' شرف' اوج اور بعض خاص یوگ بننے پر تیار کی جاتی ہے۔ لہذا آپ بھی رزق' شادی' دولت' عہدہ' اولاد' صحت اور دیگر ایسے تمام معاملات کے لیے **لوح خوش قسمتی** کو تیار کروائیں۔ اللہ کے فضل وکرم سے متعلقہ معاملات زندگی میں بہتری اور آسانی آنا شروع ہو جائے گی۔ انشاءاللہ۔

منی آرڈر ورابطہ: خالد اسحاق راٹھور' مکان نمبر 2' گلی نمبر 11' محمد نگر' گڑھی شاہو' لاہور۔

Scanned with CamScanner

کتب راٹھور پبلشرز

راہنمائے عملیات (ماھنامہ)	30روپے
خالد روحانی جنتری	100روپے
خالد ہندی جنتری	75روپے
Far-zoq(English quaterly)	50روپے
عملیات اسمائے ربی	250روپے
روحانی مشورے (ترمیم شدہ)	80روپے
علم الحروف	100روپے
راہنمائے عملیات (ترمیم شدہ)	100روپے
قاموس جفر	
جفر جامع	
راہنمائے تل شناسی	60روپے
اسباق دست شناسی	60روپے
مکمل پامسٹری	
راہنمائے دست شناسی	(زیر طبع)
آسٹرو پامسٹری	
ساعات حقیقی	90 روپے
خزینہ اعداد (ترمیم شدہ)	75روپے
علم اعداد حقیقی	
خالد نجوم	
راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)	100روپے
راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)	(زیر طبع)
ملکی نجوم	
مفتاح الرموز واسرار الکنوز	100روپے
ازدواجی نجوم	
طبی نجوم	(زیر طبع)
۱۰ سالہ جنتری ۲۰۰۰ تا ۲۰۱۰	115روپے
عملیات قرآن	(زیر طبع)
پاکستان کا مستقبل	
آسان عملیات	(زیر طبع)
السحر الاحمر	75روپے
خالد جامع العلوم مخفی	

تاش کے ۵۲ کارڈ	
خالد رمل	
طلسمی جواہرات	(زیر طبع)
مراقبہ	(زیر طبع)
خوابوں کی تعبیر	
طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)	80روپے
پامسٹری، جنس اور ہماری نفسیات	(زیر طبع)
مستحصلہ قادرالکلام	75روپے
ہندی نجوم (بمعہ لگن سارنی و ۲۰ سالہ ہندی جنتری)	110روپے
بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر (ترمیم شدہ)	130روپے
السحر العجیب فی جلب الحبیب	100روپے
اقوال امرضیہ فی معرفۃ الاعمال الرملیۃ	55روپے
سحر بارنوخ	75روپے
کتب ابن عربی	(زیر طبع)
مجربات خالد	80روپے
تسخیر موکلات و حاضرات	75روپے
اصول و قواعد عملیات	300روپے
الاسماالحسنیٰ	(زیر طبع)
پاراشر اسسٹم آف اسٹرالوجی	(زیر طبع)
زائچے	100روپے
آپ کا برج	150روپے
نمبر ہی نمبر	150روپے
قسمت اور چانس	150روپے
صفر اکڑا اور بنڈل	100روپے

منی آرڈر اس پتہ پر ارسال کریں: خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، گڑھی شاہو لاہور۔

کتب وی پی نہیں کی جاتیں، کل قیمت ہمراہ ڈاک خرچ پیشگی منی آرڈر کریں۔

Scanned with CamScanner